أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

As I recall my memory. I found those
Arabic notes with my friend who was a
Civil Engineer. in 1989 or 1990. I found those
notes very usefull. I decided to learn Arabic in
those days. Why.? - I Learned nearly 42 Subjects
untill this time including Math, Physics, Chemistry,
Biology. agriculture, English, Machine drawing
Machine Design. Physchology, Business Management.
and many many more. Just for this Purely Temporary
Life. As soon as Human being died, and This
body will be the earth worms food, convert in to nitrogen and
Phosphorus, Dust back to Dust. Before this time

فلولا اذا بلغت الحلقوم .....
والتفت الساق بالساق .....

Just for رضائے الٰہی and to understand word of
اللّٰہ سبحانہ, HOLY QURAN, and Hadith Mubaraka
Let Learn Just one Subject "Arabic" for آخرة
Hereafter. in those days I get Photostate copies and
Transfer to my Personal Diaries. I Still consider
my self the Student of Arabic, and islamic Knowledge
of Primary Stage. There are many books available in
Market, But Speciality of those notes is that
After telling the rules. There is a detail
discussion of analysis of those rules. thirst of
Student is satisfied. I Lost those
Diaries for many years, But found -

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى

فلنحيينه حيوة طيبة

my English proficiency is Just to pass one subject "English" in 1978-1979
So Just to understand ignoring the way of explanations and improve it.

[signature]

January

(۲)

اسم کی حالت

P-20

مشق نمبر ۱

غیر منصرف اسما اور جمع اسماء اور دیگر سے اسمائی گردان کریں

الفاظ	حالتِ رفع	حالت نصب	حالت جر
	ثَوَابٌ	ثَوَابًا	ثَوَابٍ
	نَفْسٌ	نَفْسًا	نَفْسٍ
	عِمْرَانُ	عِمْرَانَ	عِمْرَانَ
	سَيِّئَةٌ	سَيِّئَةً	سَيِّئَةٍ
	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	اَلَّتِيْ	اَلَّتِيْ	اَلَّتِيْ
	مَاءٌ	مَاءً	مَاءٍ
	بَابٌ	بَابًا	بَابٍ
	مَرْوَةٌ	مَرْوَةً	مَرْوَةٍ
	مَسَاجِدُ	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ
	مَكْتَبٌ	مَكْتَبًا	مَكْتَبٍ
	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ
	جِدَارٌ	جِدَارًا	جِدَارٍ

IMPORTANTS

2 14/J. Sani WEDNESDAY

3 15/J. Sani THURSDAY 4 16/J. Sani FRIDAY

16-4-92

IMPORTANTS

حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
يُوسُفُ	يُوسُفَ	يُوسُفَ
شَمْسٌ	شَمْسًا	شَمْسٍ
مَدِيْنَةٌ	مَدِيْنَةً	مَدِيْنَةٍ
كُرْسِيٌّ	كُرْسِيًّا	كُرْسِيٍّ
عَمْرٌو	عَمْرًا	عَمْرٍ

DATE - 17-7-92

Checked 20/7.

5 17/J. Sani SATURDAY

6 18/J. Sani SUNDAY

اسم :- (NOUN) اسم اس لفظ یا کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کسی چیز، جگہ یا آدمی کا نام یا اس کی صفت ظاہر ہو۔

مثال :- رَجُلٌ (مرد) ۔ حَامِدٌ (حامد نام) طَیِّبٌ (اچھا)

مزید نوٹ :- مصدر وہ ایسا لفظ یا کلمہ جو اسم ہوتا ہے جس کے معنی میں کوئی کام کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہو لیکن اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جاتا ہو۔ ایسے اسماء کو مصدر کہتے ہیں اور مصدر اسم ہی ہوتا ہے

مثال :- ضَرْبٌ (مارنا) ۔ ذَهَابٌ (جانا) شُرْبٌ (پینا)

فعل :- (VERB) ۔ فعل وہ کلمہ ہے جس
سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اور اس میں تین
زمانوں ماضی حال مستقبل میں سے کوئی زمانہ بھی پایا
جائے

مثال :- ضَرَبَ (اس نے مارا) ۔ ذَهَبَ (وہ گیا) یَشْرَبُ
(وہ پیتا ہے یا پئے گا)

حالتِ رفع :- (NOMINATIVE CASE) :- اگر کوئی اسم گفتگو یا
تحریر میں بطور فاعل استعمال ہوا ہو تو اس کی اس حالت کو حالتِ
رفع کہتے ہیں اور حالتِ رفع میں واقع ہونے والے اسم کو مرفوع کہتے ہیں
نشانی :- لفظ کے آخری حرف پر دو پیش ہوتے ہیں مُحَمَّدٌ

حالتِ نصب :- (OBJECTIVE CASE) اگر بطور مفعول اسم استعمال ہو حالت
نصب کہتے ہیں اور اسم کو منصوب کہتے ہیں آخری حرف پر دو زبر۔ مُحَمَّدًا

حالتِ جر :- (POSSESSIVE CASE) اور اگر اسم دوسرے اسم کے

7 19/J. Sani MONDAY

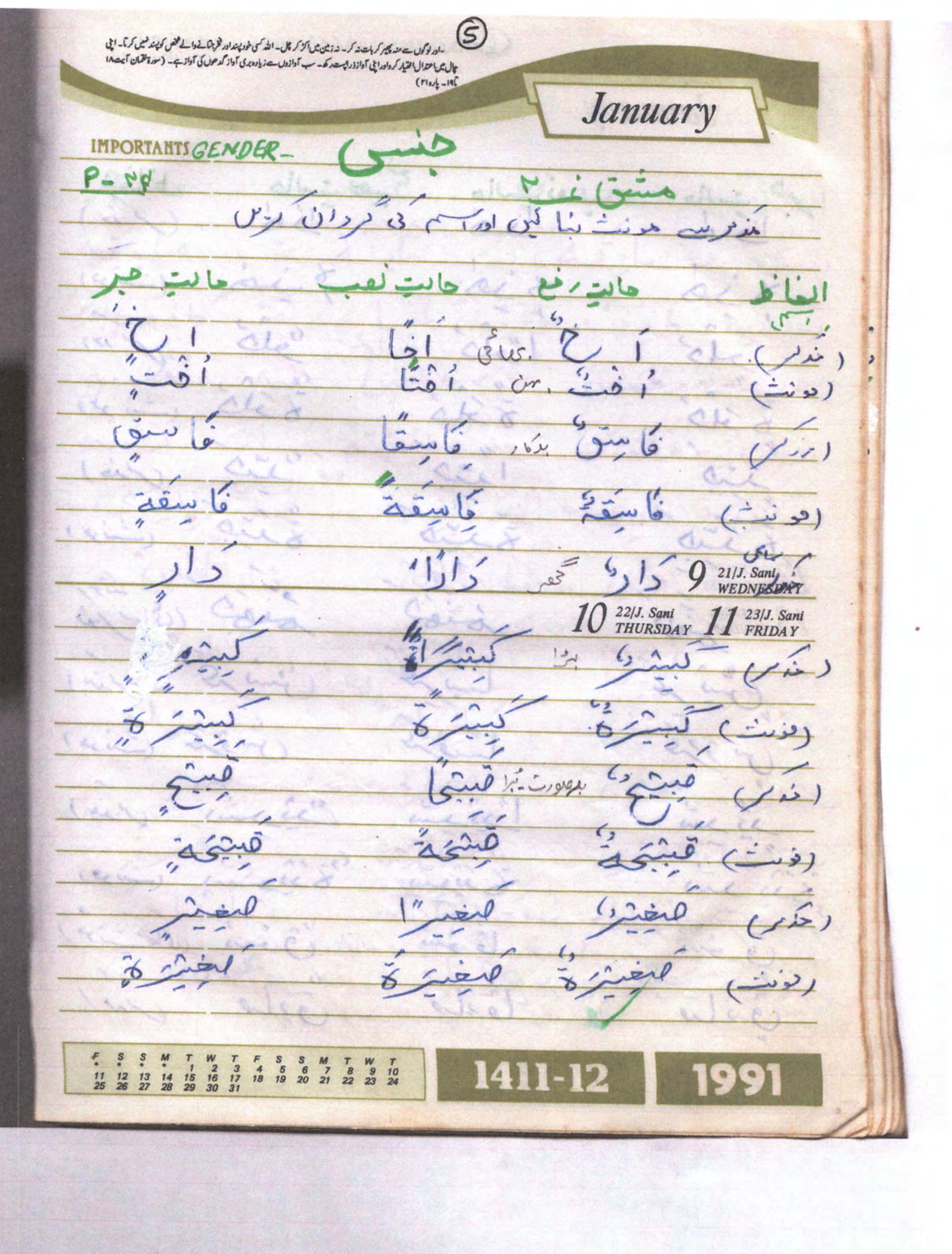
ساتھ تعلق یا اضافت سے حصہ مذکور ہو یہ حالت جر اور اسم کو مجرور

8 20/J. Sani TUESDAY

کہتے اور آخری حرف کے نیچے دو زیر مُحَمَّدٍ ۔

اعراب :- مشکل لمبی عبارات ، اسم معرب حالت
رفع ، نصب ، جر میں تبدیلی قبول کرنے والے اسم کو اسم معرب کہتے ہیں
اسم معرب کے دو حصے ہیں استثناء تائے مربوطہ (ۃ)
تائے مبسوطہ (ت)

اسم غیر منصرف :- حالتِ نصب
اور حالتِ جر میں ایک ہی صورت رہتی ہے یعنی آخری حرف پر
ایک زبر ہو جاتی ہے اسم مبنی :- چند ایسے اسماء جو
حالتِ نصب رفع اور جر میں کسی بھی قسم کی تبدیلی قبول نہیں
کرتے



IMPORTANTS GENDER- جنس

P-۲۴

مشق نمبر ۲

مذکر سے مؤنث بنائیں اور اسم کی گردان کریں

حالتِ جر	حالتِ نصب	حالتِ رفع	الفاظ (اسم)
أَخٍ	أَخًا	أَخٌ بھائی	(مذکر)
أُخْتٍ	أُخْتًا	أُخْتٌ بہن	(مؤنث)
فَاسِقٍ	فَاسِقًا	فَاسِقٌ بدکار	(مذکر)
فَاسِقَةٍ	فَاسِقَةً	فَاسِقَةٌ	(مؤنث)
دَارٍ	دَارًا	دَارٌ گھر	مؤنث سماعی
كَبِيْرٍ	كَبِيْرًا	كَبِيْرٌ بڑا	(مذکر)
كَبِيْرَةٍ	كَبِيْرَةً	كَبِيْرَةٌ	(مؤنث)
قَبِيْحٍ	قَبِيْحًا	قَبِيْحٌ بدصورت، بُرا	(مذکر)
قَبِيْحَةٍ	قَبِيْحَةً	قَبِيْحَةٌ	(مؤنث)
صَغِيْرٍ	صَغِيْرًا	صَغِيْرٌ	(مذکر)
صَغِيْرَةٍ	صَغِيْرَةً	صَغِيْرَةٌ	(مؤنث)

اللہ کی خوشنودی کیلئے جب حج اور عمرے کی نیت کرو تو اسے پورا کرو اور اگر کہیں گھر جاؤ تو جو قربانی میسر آئے اللہ کی جناب میں پیش
(پارہ ۲۔ سورہ البقرۃ آیت ۱۹۶)

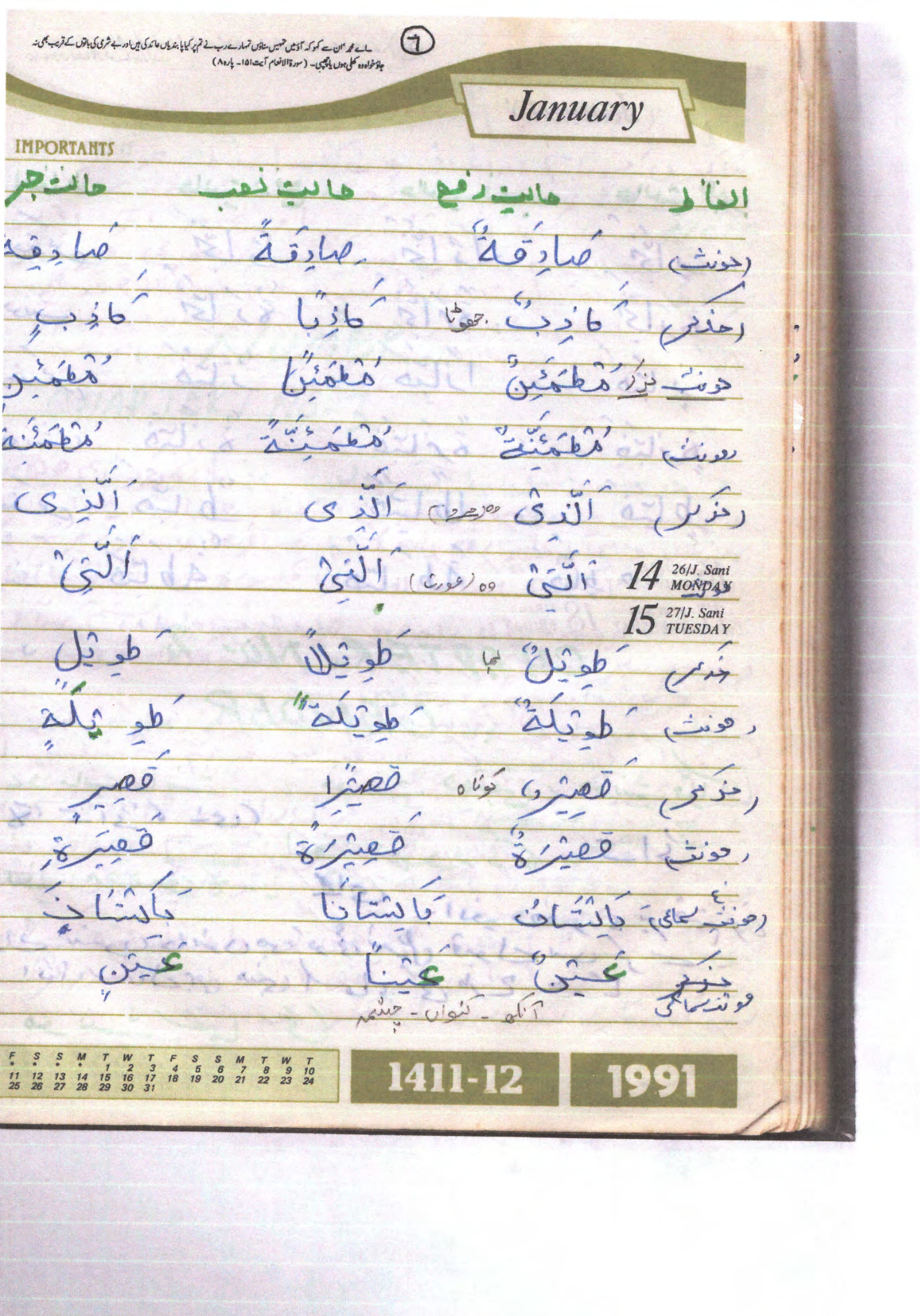
January

IMPORTANT

الفاظ	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
مذکر	هٰذَا یہ (حرف)	هٰذَا	هٰذَا
مؤنث	هٰذِهِ	هٰذِهِ	هٰذِهِ
مذکر	حُلْوٌ میٹھا	حُلْوًا	حُلْوٍ
مؤنث	حُلْوَةٌ	حُلْوَةً	حُلْوَةٍ
مذکر	جَيِّدٌ عمدہ	جَيِّدًا	جَيِّدٍ
مؤنث	جَيِّدَةٌ	جَيِّدَةً	جَيِّدَةٍ
مؤنث سماعی	جَهَنَّمُ	جَهَنَّمَ	جَهَنَّمَ
مذکر	عَرِيْسٌ دولہا	عَرِيْسًا	عَرِيْسٍ
مؤنث	عَرُوْسٌ	عَرُوْسًا	عَرُوْسٍ
مذکر	شَدِيْدٌ	شَدِيْدًا	شَدِيْدٍ
مؤنث	شَدِيْدَةٌ	شَدِيْدَةً	شَدِيْدَةٍ
مؤنث سماعی	سُوْقٌ بازار	سُوْقًا	سُوْقٍ
مذکر	صَادِقٌ	صَادِقًا	صَادِقٍ

12 24/J. Sani SATURDAY

13 25/J. Sani SUNDAY



اے محمدؐ ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی۔ (سورۃ الانعام آیت ۱۵۱ - پارہ ۸)

January

IMPORTANTS

الفاظ	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
(مونث)	صَادِقَةٌ	صَادِقَةً	صَادِقَةٍ
(مذکر)	کَاذِبٌ (جھوٹا)	کَاذِبًا	کَاذِبٍ
مونث … مذکر	مُطْمَئِنٌّ	مُطْمَئِنًّا	مُطْمَئِنٍّ
(مونث)	مُطْمَئِنَّةٌ	مُطْمَئِنَّةً	مُطْمَئِنَّةٍ
(مذکر)	اَلَّذِیْ (وہ جو)	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ
	اَلَّتِیْ (وہ عورت)	اَلَّتِیْ	اَلَّتِیْ
(مذکر)	طَوِیْلٌ (لمبا)	طَوِیْلًا	طَوِیْلٍ
(مونث)	طَوِیْلَةٌ	طَوِیْلَةً	طَوِیْلَةٍ
(مذکر)	قَصِیْرٌ (کوتاہ)	قَصِیْرًا	قَصِیْرٍ
(مونث)	قَصِیْرَةٌ	قَصِیْرَةً	قَصِیْرَةٍ
(مونث سماعی)	بَاسْتَانٌ	بَاسْتَانًا	بَاسْتَانٍ
مونث سماعی	عَیْنٌ (آنکھ - کنواں - چشمہ)	عَیْنًا	عَیْنٍ

14 26/J. Sani MONDAY

15 27/J. Sani TUESDAY

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31							

1411-12 1991

الفاظ	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
مذکر	نَجَّارٌ (بڑھئی)	نَجَّارًا	نَجَّارٍ
مونث	نَجَّارَةٌ	نَجَّارَةً	نَجَّارَةٍ
مذکر	خَبَّازٌ (نانبائی)	خَبَّازًا	خَبَّازٍ
مونث	خَبَّازَةٌ	خَبَّازَةً	خَبَّازَةٍ
مذکر	خَيَّاطٌ (درزی)	خَيَّاطًا	خَيَّاطٍ
مونث	خَيَّاطَةٌ	خَيَّاطَةً	خَيَّاطَةٍ

16 28/J. Sani WEDNESDAY
17 29/J. Sani THURSDAY
18 1/Rajab FRIDAY

CHAPTER-NO-2

GENDER

علاماتِ تانیث ، مونثِ حقیقی ، مونثِ قیاسی

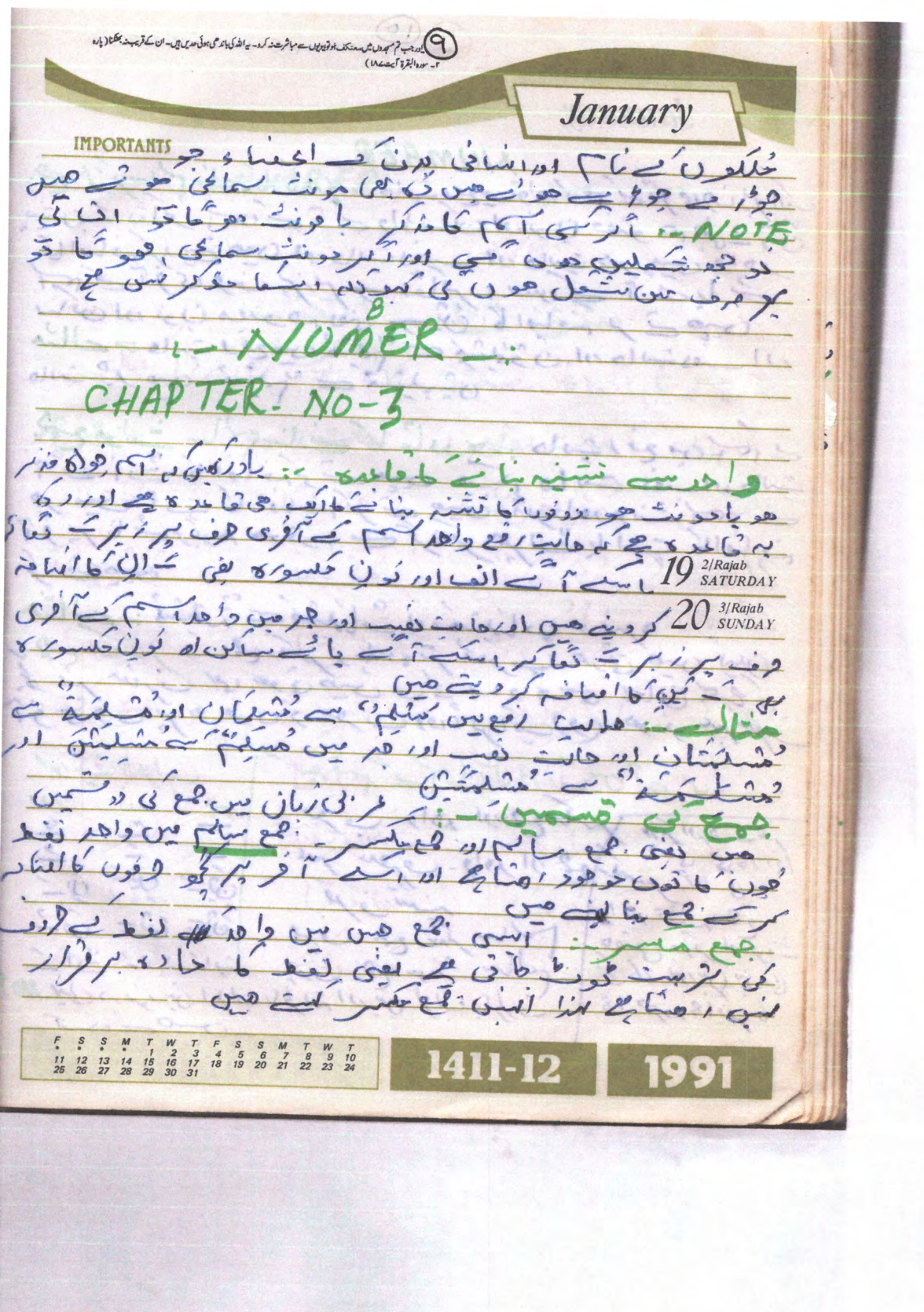
(ۃ ، ـاءُ ، ـى)

الفِ ممدودہ : ـاءُ

الفِ مقصورہ : ـى

الفِ مقصورہ پر ختم ہونے والے منسوب حالتوں میں کوئی تبدیلی قبول نہیں کرتے ۔ انکا استعمال بھی مبنی اسماء کی طرح ہوگا

مونثِ سماعی



جملوں کے نام اور انسانی بدن کے اعضاء جو
جوڑے جوڑے ہوتے ہیں (دو عدد) مؤنث سماعی ہوتے ہیں

NOTE:- اگر کسی اسم کا مذکر یا مؤنث ہونا ہو گا تو اس کی
دو جو شکلیں ہوں گی اور اگر مؤنث سماعی ہو گا تو
یہ صرف سن کر معلوم ہوں گی کیونکہ اس کا کوئی ضابطہ نہیں ہے

NUMBER :-

CHAPTER- NO-3

واحد سے تثنیہ بنانے کا قاعدہ :- یاد رکھیں کہ اسم خواہ مذکر
ہو یا مؤنث ہو دونوں کا تثنیہ بنانے کا ایک ہی قاعدہ ہے اور وہ
یہ قاعدہ ہے کہ حالتِ رفع واحد اسم کے آخری حرف پر زبر لگا
کر اس کے آگے الف اور نونِ مکسورہ یعنی "انِ" کا اضافہ

19 2/Rajab SATURDAY

20 3/Rajab SUNDAY

کر دیتے ہیں اور حالتِ نصب اور جر میں واحد اسم کے آخری
حرف پر زبر لگا کر اس کے آگے یائے ساکن اور نونِ مکسورہ
یعنی "ینِ" کا اضافہ کر دیتے ہیں

مثال:- حالتِ رفع میں "مُسْلِمٌ" سے "مُسْلِمَانِ" اور "مُسْلِمَةٌ" سے
"مُسْلِمَتَانِ" اور حالتِ نصب اور جر میں "مُسْلِمٌ" سے "مُسْلِمَيْنِ" اور
"مُسْلِمَةٌ" سے "مُسْلِمَتَيْنِ"

جمع کی قسمیں:- عربی زبان میں جمع کی دو قسمیں
ہیں یعنی جمع سالم اور جمع مکسر۔ جمع سالم: جمع سالم میں واحد لفظ
کے حروف کا توازن موجود رہتا ہے اور اس کے آخر پر کچھ حروف کا اضافہ
کر کے جمع بنا لیتے ہیں

جمع مکسر:- ایسی جمع جس میں واحد لفظ کے حروف
کی ترتیب ٹوٹ جاتی ہے یعنی لفظ کا حالیہ برقرار
نہیں رہتا ہے لہذا انہیں جمع مکسر کہتے ہیں

NUMBER

جمع مذکر سالم بنانے کا قاعدہ:- حالتِ رفع میں واحد اسم کے آخری حرف پر اگر پیش نہ لگا کر اس کے آگے واؤ ساکن اور نون مفتوح یعنی "وْنَ" کا اضافہ کرتے ہیں اور حالتِ نصب اور حالتِ جر میں واحد اسم کے آخری حرف پر زیر لگا کر اس کے آگے یائے ساکن اور نون مفتوح یعنی "یْنَ" کا اضافہ کرتے ہیں

مثال:- حالتِ رفع میں مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور حالتِ نصب اور حالتِ جر میں مُسْلِمٌ سے مُسْلِمِیْنَ

جمع مؤنث سالم بنانے کا قاعدہ:- حالتِ رفع میں اسم کے آگے "اتٌ" کا اضافہ کرتے ہیں جبکہ حالتِ نصب اور حالتِ جر میں "اتٍ" کا اضافہ کرتے ہیں اگر واحد مؤنث اسم کے آخر پر تائے مربوطہ ہو تو اسے گرا کر "اتٌ" یا "اتٍ" کا اضافہ کرتے ہیں

21 4/Rajab MONDAY

22 5/Rajab TUESDAY

مثال:- مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ اور مُسْلِمَاتٍ وغیرہ

جمع مکسر:- جمع مکسر زیادہ تر معرب صورت میں ہیں لیکن کچھ غیر منصرف بھی ہوتی ہیں ان کی سادہ سی پہچان یہ ہے کہ آخری حرف پر "ٌ" ہوں تو معرب اور اگر ایک (ُ) ہو تو غیر منصرف

صورتِ اعراب

رفع	نصب	جر
ٌ	ً	ٍ
ُ	َ	ِ
ـَانِ	ـَیْنِ	ـَیْنِ
ـُوْنَ	ـِیْنَ	ـِیْنَ
ـَاتٌ	ـَاتٍ	ـَاتٍ

اس قسم کے اسماء اس صورت میں آتے ہیں

معرب - واحد اور جمع مکسر

غیر منصرف - واحد اور جمع مکسر

معرف تثنیہ

معرف جمع مذکر سالم

معرف جمع مؤنث سالم

مذکر اور مؤنث غیر حقیقی کی 16، 18 مکسر کی

واحد تثنیہ جمع حقیقی مذکر اور مؤنث کی 36 صورتیں بنتی ہیں کی 18 معرفہ 18 نکرہ

NOTE: پہلی دو صورتوں میں اعراب بالحرکۃ اور تین میں اعراب بالحروف کہتے ہیں

٣ :: NUMBER :: عدد

مشق نمبر ٣ - الف

درج ذیل الفاظ کے مونث بنائیں اور اسم کی گردان کریں

الفاظ	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
مذکر	مُؤْمِنٌ	مُؤْمِنًا	مُؤْمِنٍ
مونث	مُؤْمِنَةٌ	مُؤْمِنَةً	مُؤْمِنَةٍ
مذکر	مُشْرِكٌ	مُشْرِكًا	مُشْرِكٍ
مونث	مُشْرِكَةٌ	مُشْرِكَةً	مُشْرِكَةٍ
مذکر	صَادِقٌ	صَادِقًا	صَادِقٍ
مونث	صَادِقَةٌ	صَادِقَةً	صَادِقَةٍ
مذکر	كَاذِبٌ	كَاذِبًا	كَاذِبٍ
مونث	كَاذِبَةٌ	كَاذِبَةً	كَاذِبَةٍ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ (سورۃ الحجرات آیت ۱۲۔ پارہ ۲۶)

IMPORTANTS

اسماء	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد مذکر	جَاهِلٌ	جَاهِلًا	جَاهِلٍ
واحد مؤنث	جَاهِلَةٌ	جَاهِلَةً	جَاهِلَةٍ
واحد مذکر	عَالِمٌ	عَالِمًا	عَالِمٍ
واحد مؤنث	عَالِمَةٌ	عَالِمَةً	عَالِمَةٍ

26 9/Rajab SATURDAY

27 10/Rajab SUNDAY

مشق نمبر ۳۔ ب

درج ذیل الفاظ جو مذکر غیر حقیقی ہیں ان کے معنی اور جمع مکسر یاد کریں اور پھر اسم کی گردان کریں

اسم	جمع حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
مَسْجِدٌ	مَسَاجِدٌ	مَسَاجِدًا	مَسَاجِدٍ
ذَنْبٌ	ذُنُوْبٌ	ذُنُوْبًا	ذُنُوْبٍ
نَهْرٌ			CANCEL

اللہ عدل اور احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ تاکہ سبق لو۔ (پارہ ۱۴۔ سورۃ النحل آیت ۹۰)

IMPORTANTS

اسم	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	مَسْجِدٌ	مَسْجِدًا	مَسْجِدٍ
تثنیہ	مَسْجِدَانِ	مَسْجِدَيْنِ	مَسْجِدَيْنِ
جمع	مَسَاجِدُ	مَسَاجِدًا	مَسَاجِدِ
واحد	ذَنْبٌ	ذَنْبًا	ذَنْبٍ
تثنیہ	ذَنْبَانِ	ذَنْبَيْنِ	ذَنْبَيْنِ
جمع	ذُنُوْبٌ	ذُنُوْبًا	ذُنُوْبٍ
(واحد)	نَهْرٌ	نَهْرًا	نَهْرٍ
تثنیہ	نَهْرَانِ	نَهْرَيْنِ	نَهْرَيْنِ
جمع	أَنْهَارٌ	أَنْهَارًا	أَنْهَارٍ
واحد	قَلْبٌ	قَلْبًا	قَلْبٍ
تثنیہ	قَلْبَانِ	قَلْبَيْنِ	قَلْبَيْنِ
جمع	قُلُوْبٌ	قُلُوْبًا	قُلُوْبٍ
واحد	مَقْعَدٌ	مَقْعَدًا	مَقْعَدٍ
تثنیہ	مَقْعَدَانِ	مَقْعَدَيْنِ	مَقْعَدَيْنِ
جمع	مَقَاعِدُ	مَقَاعِدًا	مَقَاعِدِ
واحد	رَأْسٌ	رَأْسًا	رَأْسٍ
تثنیہ	رَأْسَانِ	رَأْسَيْنِ	رَأْسَيْنِ
جمع	رُؤُوْسٌ	رُؤُوْسًا	رُؤُوْسٍ

28 11/Rajab MONDAY

29 12/Rajab TUESDAY

اگر کوئی اللہ کی بندگی کو اپنے لئے عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے تو ایک وقت آئے گا جب اللہ سب کو گھیر کر اپنے سامنے حاضر کرے گا۔ (پارہ ٦۔ سورۃ النساء آیت ١٧٢)

February

IMPORTANTS

اسم	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	وَلِیٌّ	وَلِیًّا	وَلِیٍّ
	وَلِیَّانِ	وَلِیَّیْنِ	وَلِیَّیْنِ
جمع	اَوْلِیَاءُ	اَوْلِیَاءَ	اَوْلِیَاءِ

مشق نمبر ۳ - ج

مندرجہ ذیل الفاظ مونث غیر حقیقی ہیں۔ الفاظ کی جمع سالم بنا کر اسم کی گردان کریں

30 13/Rajab WEDNESDAY

31 14/Rajab THURSDAY 1 15/Rajab FRIDAY

اسم	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
اٰیَۃٌ (واحد)	اٰیَۃٌ	اٰیَۃً	اٰیَۃٍ
جمع	اٰیَاتٌ	اٰیَاتٍ	اٰیَاتٍ
واحد	سَیِّئَۃٌ	سَیِّئَۃً	سَیِّئَۃٍ
جمع	سَیِّئَاتٌ	سَیِّئَاتٍ	سَیِّئَاتٍ
واحد	شَهْوَۃٌ	شَهْوَۃً	شَهْوَۃٍ
جمع	شَهَوَاتٌ	شَهْوَاتٍ	شَهْوَاتٍ

اسم	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	سَیَّارَۃٌ	سَیَّارَۃً	سَیَّارَۃٍ
جمع	سَیَّارَاتٌ	سَیَّارَاتٍ	سَیَّارَاتٍ

Checked
20/7/92

اسم بلحاظ وسعت

CHAPTER-NO-4

2 16/Rajab SATURDAY

3 17/Rajab SUNDAY

وسعت کے لحاظ سے اسم دو طرح کا ہوتا ہے یعنی اسم نکرہ اور اسم معرفہ

علامت: عربی میں اسم نکرہ کی علامت یہ ہے کہ اسم نکرہ کے آخر میں بالعموم تنوین آتی ہے رَجُلٌ، رَجُلًا، رَجُلٍ اور اسم معرفہ کی علامت یہ ہے کہ اسم کے شروع میں لام تعریف یعنی اَلْ کا اضافہ کرتے ہیں اَلرَّجُلُ، اَلرَّجُلَ، اَلرَّجُلِ۔

NOTE: جو بھی اسم معرفہ نہیں ہوگا اسے نکرہ مانا جائے گا دوسرا یہ کہ اسم نکرہ کے آخر میں عام طور پر تنوین آتی ہے۔ ایسے نام جو کسی کا نام ہوتے ہیں وہ سب معرفہ ہوتے ہیں لیکن ان کے آخر میں تنوین بھی آجاتی ہے مُحَمَّدٌ، زَیْدٌ

اسم نکرہ کی اقسام: اسم ذات یعنی جو کسی جاندار یا بے جان چیز کی جنس کا نام ہو۔ جیسے انسان، فرس، حجر

اسم صفت: یہ اسم جو کسی چیز کی کوئی صفت ظاہر کرے

IMPORTANTS

جیسے حَسَن، اَطْیَبْ، مُشْهِل

اسم معرفہ کی اقسام:- درج ذیل پانچ اقسام (فی الحال) درج ذیل

اسم علم:- وہ الفاظ جو کسی اسم ذات کی پہچان کیلئے اس کے نام کے طور پر استعمال ہوں۔ جیسے ایک انسان کی پہچان کیلئے حامد اور شہر کی پہچان کیلئے بغداد

اسم ضمیر:- وہ الفاظ جو کسی نام کی جگہ استعمال ہوتے ہیں جیسے هُوَ (وہ)، اَنْتَ (تو)، اَنَا (میں)

اسم اشارہ:- وہ الفاظ جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہوں / هذا ذلك۔ جب کسی چیز کی طرف اشارہ کر دیا جائے تو یہ خاص (معرفہ) ہو جاتا ہے تمام اسمائے اشارہ معرفہ ہوتے ہیں

موصول جیسے اَلَّذِیْ (واحد مذکر) اَلَّتِیْ (واحد مؤنث)
اسمائے موصولہ بھی اسم معرفہ ہوتے ہیں

معرف باللام:- یعنی لام سے معرفہ بنایا ہوا

4 18/Rajab MONDAY

5 19/Rajab TUESDAY

جب کسی نکرہ لفظ کو معرفہ کے طور پر استعمال کرنا ہوتا ہے تو عربی میں اس سے پہلے الف لام لگا دیتے ہیں جسے لام تعریف کہتے ہیں

مثالیں [illegible] کوئی کمرہ [illegible] کرسی

حروف شمسی:- ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

حروف قمری:- ا ب ج ح خ ع غ ف ق ک گ م و ہ ی ے

NOTE-1: بعض الفاظ میں لام تعریف کے ہمزہ کو اور لام پر جزم و سکون پڑھتے ہیں جیسے اَلْقَمَر، ان کو حروف قمری کہتے ہیں۔ اور کچھ الفاظ ایسے ہیں جن میں لام کو نظر انداز کر کے ہمزہ کو براہ راست اگلے حرف پر تشدید دے کر پڑھتے ہیں جیسے اَلشَّمْس ان کو حروف شمسی کہتے ہیں

NOTE-2: ہم جانتے ہیں کہ غیر منصرف اسماء حالتِ جر میں زیر قبول نہیں کرتے جیسے مَسَاجِدُ حالتِ نصبی میں مَسَاجِدَ ہو جائے گا لیکن حالتِ جری میں بھی مَسَاجِدَ ہی رہے گا۔ سوائے غیر منصرف اسماء کے جب معرف باللام ہوتا ہے تو حالتِ جری میں زیر قبول کرتا ہے اَلْمَسَاجِدِ

اسمِ بلحاظِ وسعت

مشق نمبر ۴

مشق نمبر ۳ (الف) میں جتنے الفاظ دیئے گئے ہیں ان کی اب ۳۶ شکلیں بنائیں۔ یعنی ۱۸ شکلیں مذکر کی اور ۱۸ شکلیں مؤنث کی۔ اس کے علاوہ مشق نمبر ۳ (ب، ج) میں دیئے گئے الفاظ جو مذکر اور مؤنث کی جتنی شکلیں بن سکتی ہیں ان کی اسم کی گردان کریں

لفظ ۔ مُؤمِن

حلِ گردان

۳۶ اشکال ۱۸ :- (مذکر) :-

6 20/Rajab WEDNESDAY

7 21/Rajab THURSDAY 8 22/Rajab FRIDAY

		حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
مذکر	واحد	مُؤمِنٌ	مُؤمِنًا	مُؤمِنٍ
	تثنیہ	مُؤمِنَانِ	مُؤمِنَیْنِ	مُؤمِنَیْنِ
	جمع	مُؤمِنُونَ	مُؤمِنِیْنَ	مُؤمِنِیْنَ
مؤنث	واحد	مُؤمِنَةٌ	مُؤمِنَةً	مُؤمِنَةٍ
	تثنیہ	مُؤمِنَتَانِ	مُؤمِنَتَیْنِ	مُؤمِنَتَیْنِ
	جمع	مُؤمِنَاتٌ	مُؤمِنَاتٍ	مُؤمِنَاتٍ

پھر جنہوں نے وصیت سنی اور بعد میں اسے بدل ڈالا تو اس کا گناہ ان بدلنے والوں پر ہوگا۔ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ (پارہ ۲۔ سورہ البقرۃ آیت ۱۸۱)

February

IMPORTANTS

١٨ + ١٨ = ٣٦

لفظ مُؤْمِنٌ - ١٨

معرفہ

		حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
مذکر	واحد	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُؤْمِنَ	اَلْمُؤْمِنِ
	تثنیہ	اَلْمُؤْمِنَانِ	اَلْمُؤْمِنَيْنِ	اَلْمُؤْمِنَيْنِ
	جمع	اَلْمُؤْمِنُوْنَ	اَلْمُؤْمِنِيْنَ	اَلْمُؤْمِنِيْنَ
مؤنث	واحد	اَلْمُؤْمِنَةُ	اَلْمُؤْمِنَةَ	اَلْمُؤْمِنَةِ
	جمع	اَلْمُؤْمِنَتَانِ	اَلْمُؤْمِنَتَيْنِ	اَلْمُؤْمِنَتَيْنِ
	تثنیہ	اَلْمُؤْمِنَاتُ	اَلْمُؤْمِنَاتِ	اَلْمُؤْمِنَاتِ

9 23/Rajab SATURDAY

10 24/Rajab SUNDAY

لفظ - مُشْرِكٌ

اسم - معرفہ نکرہ

		حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
مذکر	واحد	اَلْمُشْرِكُ	اَلْمُشْرِكَ	اَلْمُشْرِكِ
	جمع	اَلْمُشْرِكَانِ	اَلْمُشْرِكَيْنِ	اَلْمُشْرِكَيْنِ
	تثنیہ	اَلْمُشْرِكُوْنَ	اَلْمُشْرِكِيْنَ	اَلْمُشْرِكِيْنَ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28

IMPORTANTS

لفظ: مُشْرِك

اسم - نکرہ

	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	مُشْرِكٌ	مُشْرِكًا	مُشْرِكٍ
تثنیہ	مُشْرِكَانِ	مُشْرِكَيْنِ	مُشْرِكَيْنِ
جمع	مُشْرِكُوْنَ	مُشْرِكِيْنَ	مُشْرِكِيْنَ

مذکر

11 25/Rajab MONDAY

12 26/Rajab TUESDAY

لفظ - صَادِق

اسم - نکرہ

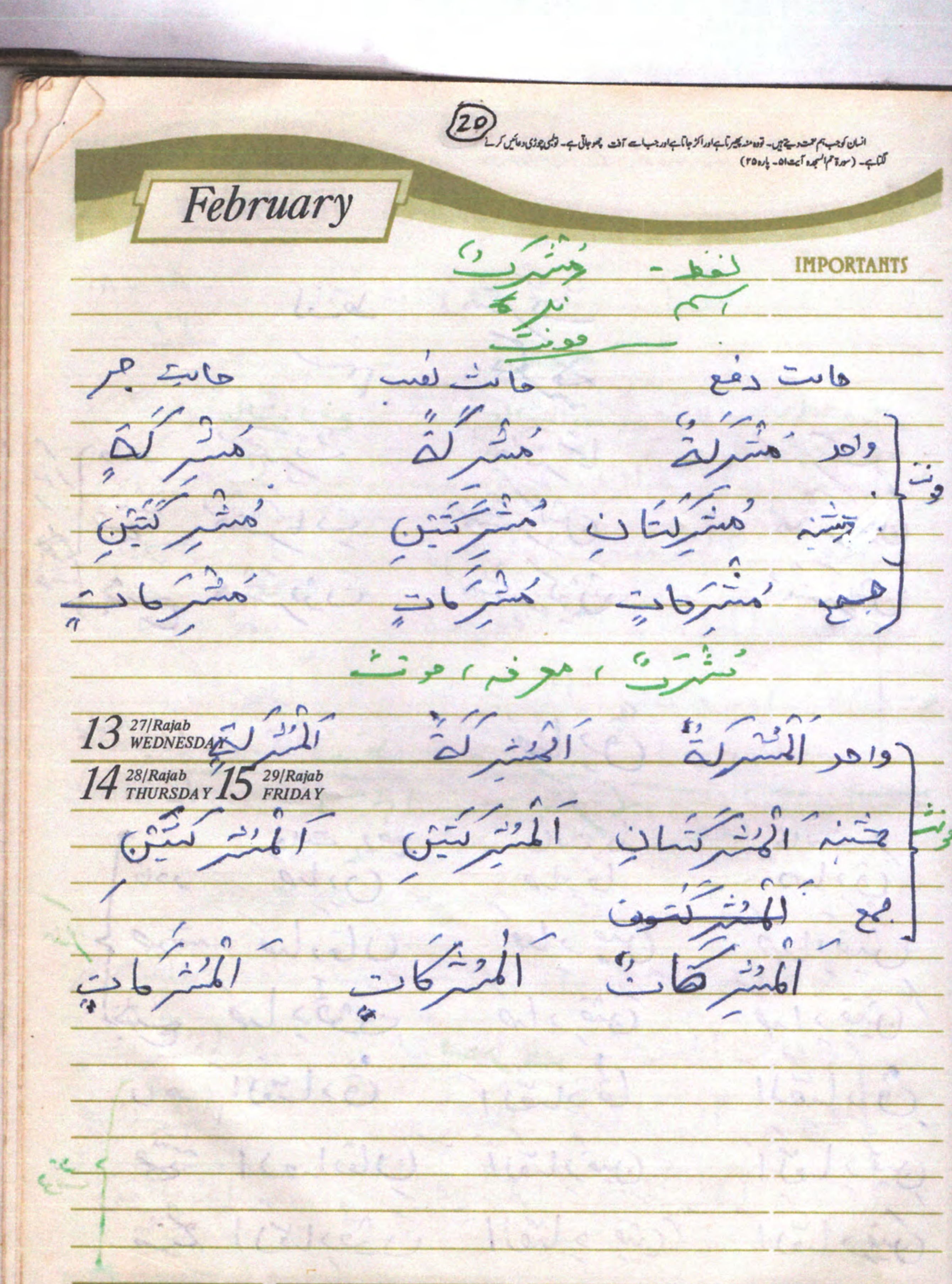
	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	صَادِقٌ	صَادِقًا	صَادِقٍ
تثنیہ	صَادِقَانِ	صَادِقَيْنِ	صَادِقَيْنِ
جمع	صَادِقُوْنَ	صَادِقِيْنَ	صَادِقِيْنَ

مذکر

معرفہ

	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	اَلصَّادِقُ	اَلصَّادِقَ	اَلصَّادِقِ
تثنیہ	اَلصَّادِقَانِ	اَلصَّادِقَيْنِ	اَلصَّادِقَيْنِ
جمع	اَلصَّادِقُوْنَ	اَلصَّادِقِيْنَ	اَلصَّادِقِيْنَ

انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں۔ تو وہ منہ پھیرتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب اسے آفت پہنچتی ہے۔ تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ (سورۃ حم السجدہ آیت ۵۱۔ پارہ ۲۵)



February

IMPORTANTS

لفظ - مُشْتَرِک
اسم مذکر
مؤنث

	حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
واحد	مُشْتَرِکَۃٌ	مُشْتَرِکَۃً	مُشْتَرِکَۃٍ
تثنیہ	مُشْتَرِکَتَانِ	مُشْتَرِکَتَیْنِ	مُشْتَرِکَتَیْنِ
جمع	مُشْتَرِکَاتٌ	مُشْتَرِکَاتٍ	مُشْتَرِکَاتٍ

مؤنث

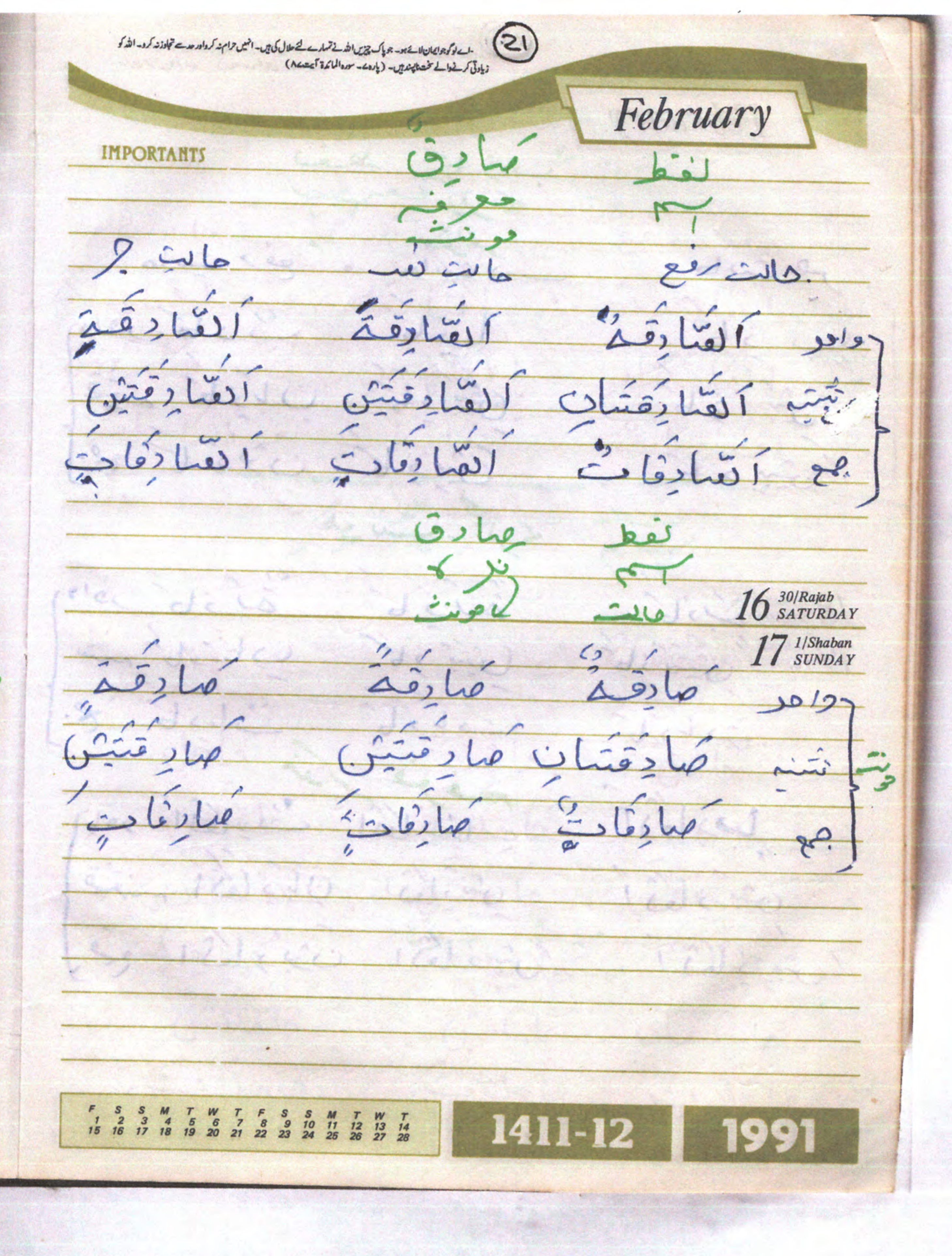
مُشْتَرِک، معرفہ، مؤنث

واحد	اَلْمُشْتَرِکَۃُ	اَلْمُشْتَرِکَۃَ	اَلْمُشْتَرِکَۃِ
تثنیہ	اَلْمُشْتَرِکَتَانِ	اَلْمُشْتَرِکَتَیْنِ	اَلْمُشْتَرِکَتَیْنِ
جمع	~~اَلْمُشْتَرِکُوْنَ~~ اَلْمُشْتَرِکَاتُ	اَلْمُشْتَرِکَاتِ	اَلْمُشْتَرِکَاتِ

مؤنث

13 27/Rajab WEDNESDAY
14 28/Rajab THURSDAY
15 29/Rajab FRIDAY

IMPORTANTS



لفظ صَادِق

اسم معرفہ مونث

	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	اَلصَّادِقَةُ	اَلصَّادِقَةَ	اَلصَّادِقَةِ
تثنیہ	اَلصَّادِقَتَانِ	اَلصَّادِقَتَيْنِ	اَلصَّادِقَتَيْنِ
جمع	اَلصَّادِقَاتُ	اَلصَّادِقَاتِ	اَلصَّادِقَاتِ

لفظ صادق

اسم نکرہ مونث

حالت

16 30/Rajab SATURDAY

17 1/Shaban SUNDAY

مونث

واحد	صَادِقَةٌ	صَادِقَةً	صَادِقَةٍ
تثنیہ	صَادِقَتَانِ	صَادِقَتَيْنِ	صَادِقَتَيْنِ
جمع	صَادِقَاتٌ	صَادِقَاتٍ	صَادِقَاتٍ

February

IMPORTANTS

لفظ كَاذِب
اسم نكرة
مذكر

	حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
واحد	كَاذِبٌ	كَاذِبًا	كَاذِبٍ
تثنية	كَاذِبَانِ	كَاذِبَيْنِ	كَاذِبَيْنِ
جمع	كَاذِبُوْنَ	كَاذِبِيْنَ	كَاذِبِيْنَ

مونث، نكرة

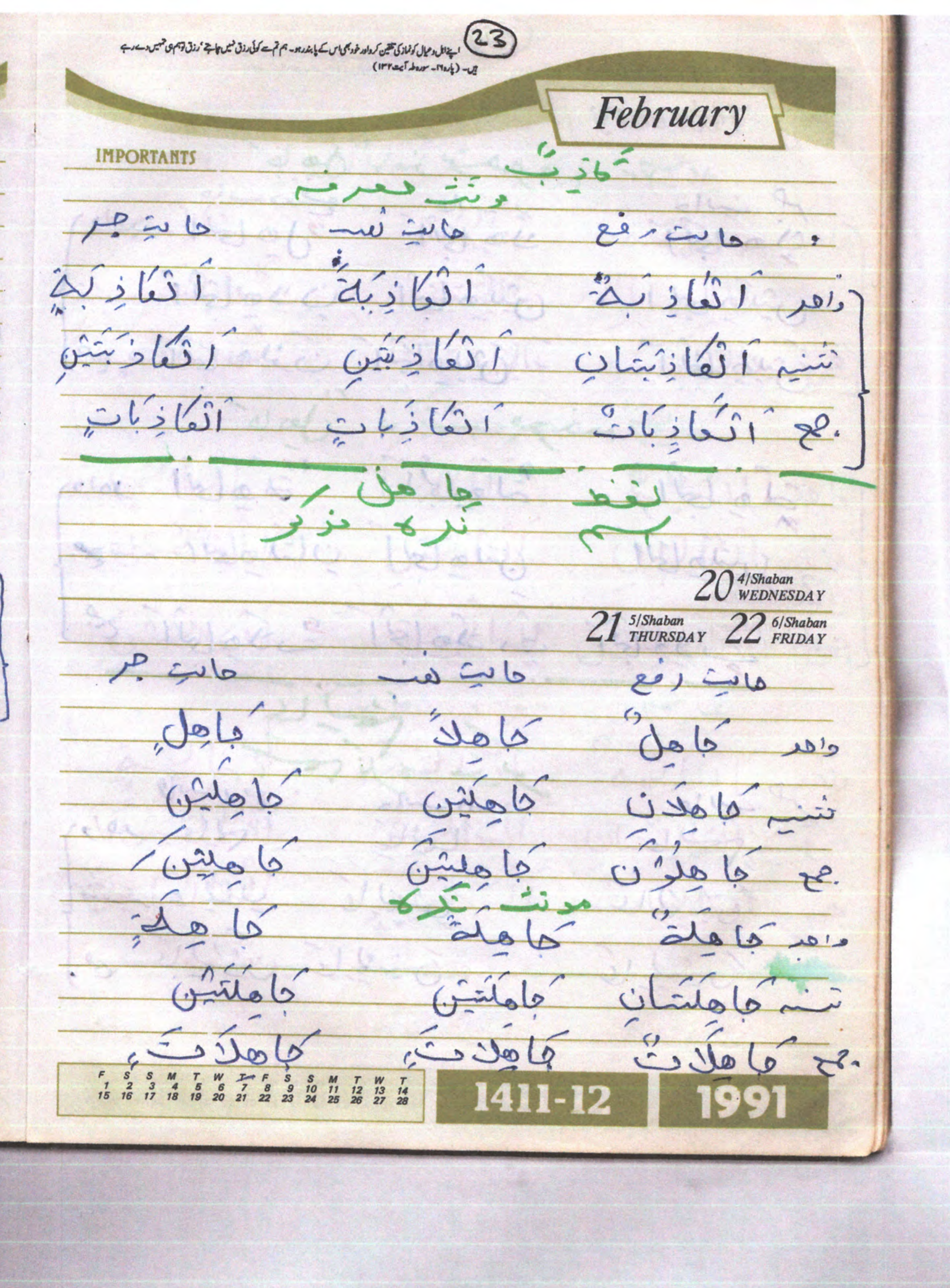
واحد	كَاذِبَةٌ	كَاذِبَةً	كَاذِبَةٍ
تثنية	كَاذِبَتَانِ	كَاذِبَتَيْنِ	كَاذِبَتَيْنِ
جمع	كَاذِبَاتٌ	كَاذِبَاتٍ	كَاذِبَاتٍ

مذكر معرفه

واحد	اَلْكَاذِبُ	اَلْكَاذِبًا	اَلْكَاذِبِ
تثنية	اَلْكَاذِبَانِ	اَلْكَاذِبَيْنِ	اَلْكَاذِبَيْنِ
جمع	اَلْكَاذِبُوْنَ	اَلْكَاذِبِيْنَ	اَلْكَاذِبِيْنَ

18 2/Shaban MONDAY

19 3/Shaban TUESDAY



February

IMPORTANTS

كَاذِبٌ

مونث معرفہ

	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	اَلْكَاذِبَةُ	اَلْكَاذِبَةَ	اَلْكَاذِبَةِ
تثنیہ	اَلْكَاذِبَتَانِ	اَلْكَاذِبَتَيْنِ	اَلْكَاذِبَتَيْنِ
جمع	اَلْكَاذِبَاتُ	اَلْكَاذِبَاتِ	اَلْكَاذِبَاتِ

لفظ — اسم

جَاهِلٌ — نکرہ مذکر

20 4/Shaban WEDNESDAY

21 5/Shaban THURSDAY

22 6/Shaban FRIDAY

	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	جَاهِلٌ	جَاهِلًا	جَاهِلٍ
تثنیہ	جَاهِلَانِ	جَاهِلَيْنِ	جَاهِلَيْنِ
جمع	جَاهِلُوْنَ	جَاهِلِيْنَ	جَاهِلِيْنَ

مونث نکرہ

	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	جَاهِلَةٌ	جَاهِلَةً	جَاهِلَةٍ
تثنیہ	جَاهِلَتَانِ	جَاهِلَتَيْنِ	جَاهِلَتَيْنِ
جمع	جَاهِلَاتٌ	جَاهِلَاتٍ	جَاهِلَاتٍ

جَاهِل ، مذکر موصوف

	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	اَلْجَاهِلُ	اَلْجَاهِلَ	اَلْجَاهِلِ
تثنیہ	اَلْجَاهِلَانِ	اَلْجَاهِلَيْنِ	اَلْجَاهِلَيْنِ
جمع	اَلْجَاهِلُوْنَ	اَلْجَاهِلِيْنَ	اَلْجَاهِلِيْنَ

جَاهِلَة مؤنث موصوف

واحد	اَلْجَاهِلَةُ	اَلْجَاهِلَةَ	اَلْجَاهِلَةِ
تثنیہ	اَلْجَاهِلَتَانِ	اَلْجَاهِلَتَيْنِ	اَلْجَاهِلَتَيْنِ
جمع	اَلْجَاهِلَاتُ	اَلْجَاهِلَاتِ	اَلْجَاهِلَاتِ

23 7/Shaban SATURDAY

24 8/Shaban SUNDAY

عَالِمٌ
اسم نکرہ مذکر

	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
واحد	عَالِمٌ	عَالِمًا	عَالِمٍ
تثنیہ	عَالِمَانِ	عَالِمَيْنِ	عَالِمَيْنِ
جمع	عَالِمُوْنَ	عَالِمِيْنَ	عَالِمِيْنَ

اے اولاد آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے کہ تمہارے جسم کے قابل شرم حصوں کو ڈھانکے اور تمہارے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بنے اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ (پارہ ۸ سورہ الاعراف آیت ۲۶)

February

IMPORTANTS

عالِمہ نکرہ مونث، گردان

واحد	عَالِمَةٌ	عَالِمَةً	عَالِمَةٍ
تثنیہ	عَالِمَتَانِ	عَالِمَتَيْنِ	عَالِمَتَيْنِ
جمع	عَالِمَاتٌ	عَالِمَاتٍ	عَالِمَاتٍ

عَالِمٌ معرفہ مذکر

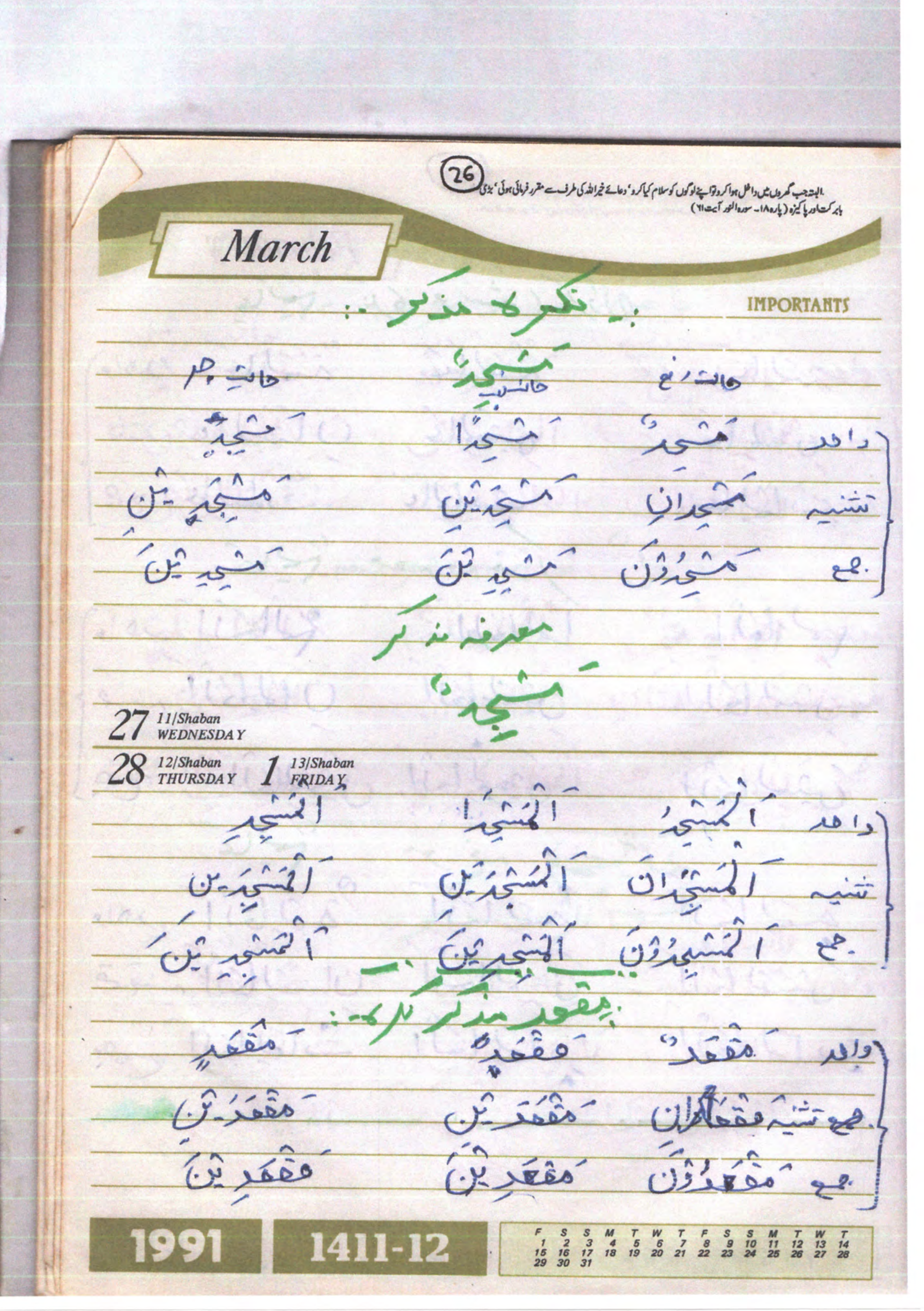
واحد	اَلْعَالِمُ	اَلْعَالِمَ	اَلْعَالِمِ
تثنیہ	اَلْعَالِمَانِ	اَلْعَالِمَيْنِ	اَلْعَالِمَيْنِ
جمع	اَلْعَالِمُوْنَ	اَلْعَالِمِيْنَ	اَلْعَالِمِيْنَ

25 9/Shaban MONDAY

26 10/Shaban TUESDAY

عَالِمہ معرفہ مونث

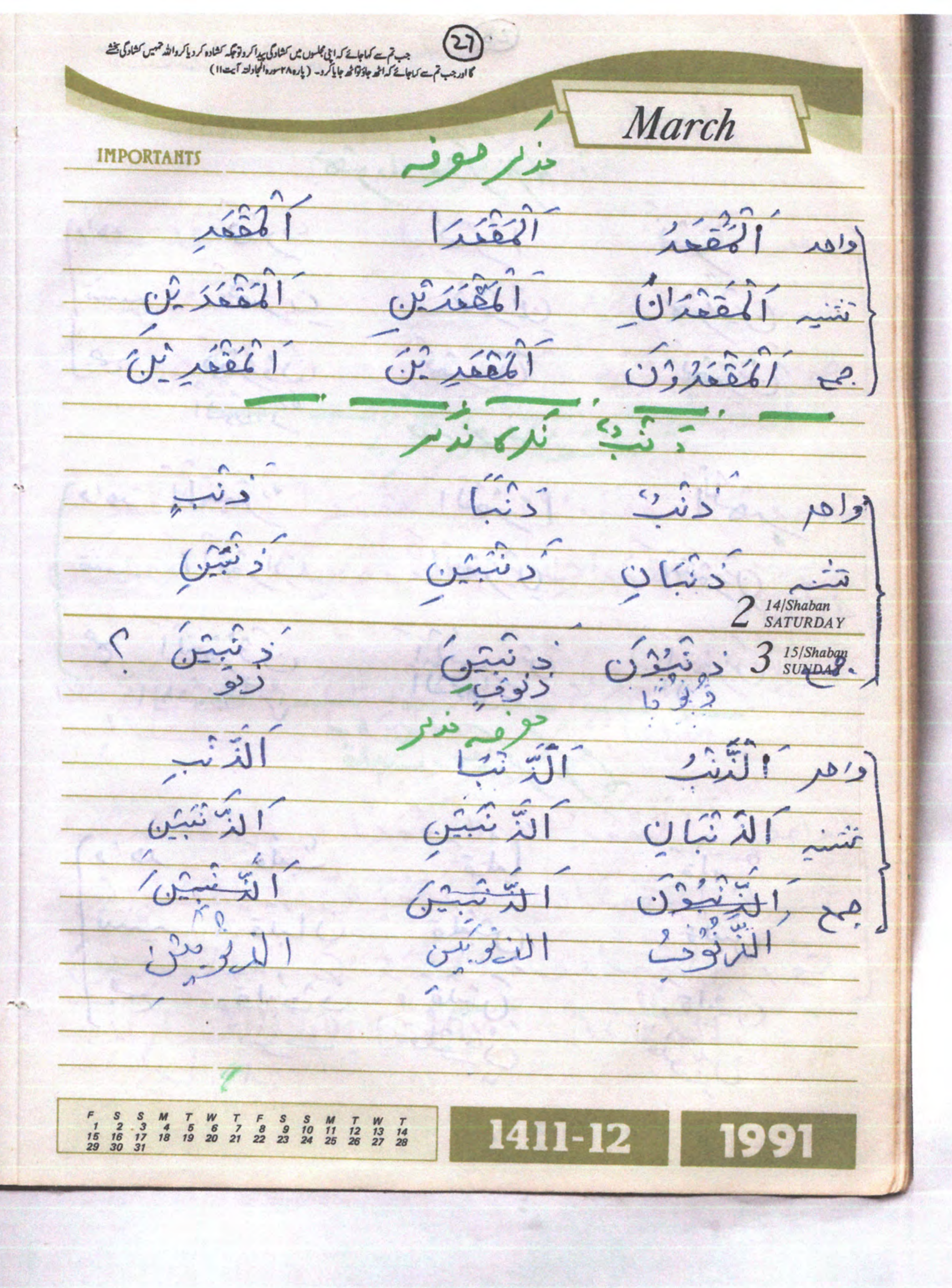
واحد	اَلْعَالِمَةُ	اَلْعَالِمَةَ	اَلْعَالِمَةِ
تثنیہ	اَلْعَالِمَتَانِ	اَلْعَالِمَتَيْنِ	اَلْعَالِمَتَيْنِ
جمع	اَلْعَالِمَاتُ	اَلْعَالِمَاتِ	اَلْعَالِمَاتِ



26
البتہ جب گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو، دعائے خیر اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی، بڑی بابرکت اور پاکیزہ (پارہ ۱۸۔ سورہ النور آیت ۶۱)
March
IMPORTANTS
نکرہ مذکر
مَسْجِدٌ
حالتِ رفع
حالتِ نصب
حالتِ جر
واحد مَسْجِدٌ مَسْجِدًا مَسْجِدٍ
تثنیہ مَسْجِدَانِ مَسْجِدَيْنِ مَسْجِدَيْنِ
جمع مَسْجِدُوْنَ مَسْجِدِيْنَ مَسْجِدِيْنَ
معرفہ مذکر
مَسْجِدٌ
27 11/Shaban WEDNESDAY
28 12/Shaban THURSDAY
1 13/Shaban FRIDAY
واحد اَلْمَسْجِدُ اَلْمَسْجِدَ اَلْمَسْجِدِ
تثنیہ اَلْمَسْجِدَانِ اَلْمَسْجِدَيْنِ اَلْمَسْجِدَيْنِ
جمع اَلْمَسْجِدُوْنَ اَلْمَسْجِدِيْنَ اَلْمَسْجِدِيْنَ
مقعد مذکر
واحد مَقْعَدٌ مَقْعَدًا مَقْعَدٍ
تثنیہ مَقْعَدَانِ مَقْعَدَيْنِ مَقْعَدَيْنِ
جمع مَقْعَدُوْنَ مَقْعَدِيْنَ مَقْعَدِيْنَ
1991
1411-12
F S S M T W T F S S M T W T
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14
15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28
29 30 31

جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ (پارہ ۲۸ سورۃ المجادلۃ آیت ۱۱)

IMPORTANTS



مذکر معرفہ

واحد	اَلْمَقْعَدُ	اَلْمَقْعَدَا	اَلْمَقْعَدِ
تثنیہ	اَلْمَقْعَدَانِ	اَلْمَقْعَدَیْنِ	اَلْمَقْعَدَیْنِ
جمع	اَلْمَقْعَدُوْنَ	اَلْمَقْعَدِیْنَ	اَلْمَقْعَدِیْنَ

ذَنْبٌ نکرہ مذکر

واحد	ذَنْبٌ	ذَنْبًا	ذَنْبٍ
تثنیہ	ذَنْبَانِ	ذَنْبَیْنِ	ذَنْبَیْنِ
جمع	ذَنْبُوْنَ / ذُنُوْبًا	ذَنْبِیْنَ / ذُنُوْبٌ	ذَنْبِیْنَ / ذُنُوْبِ ؟

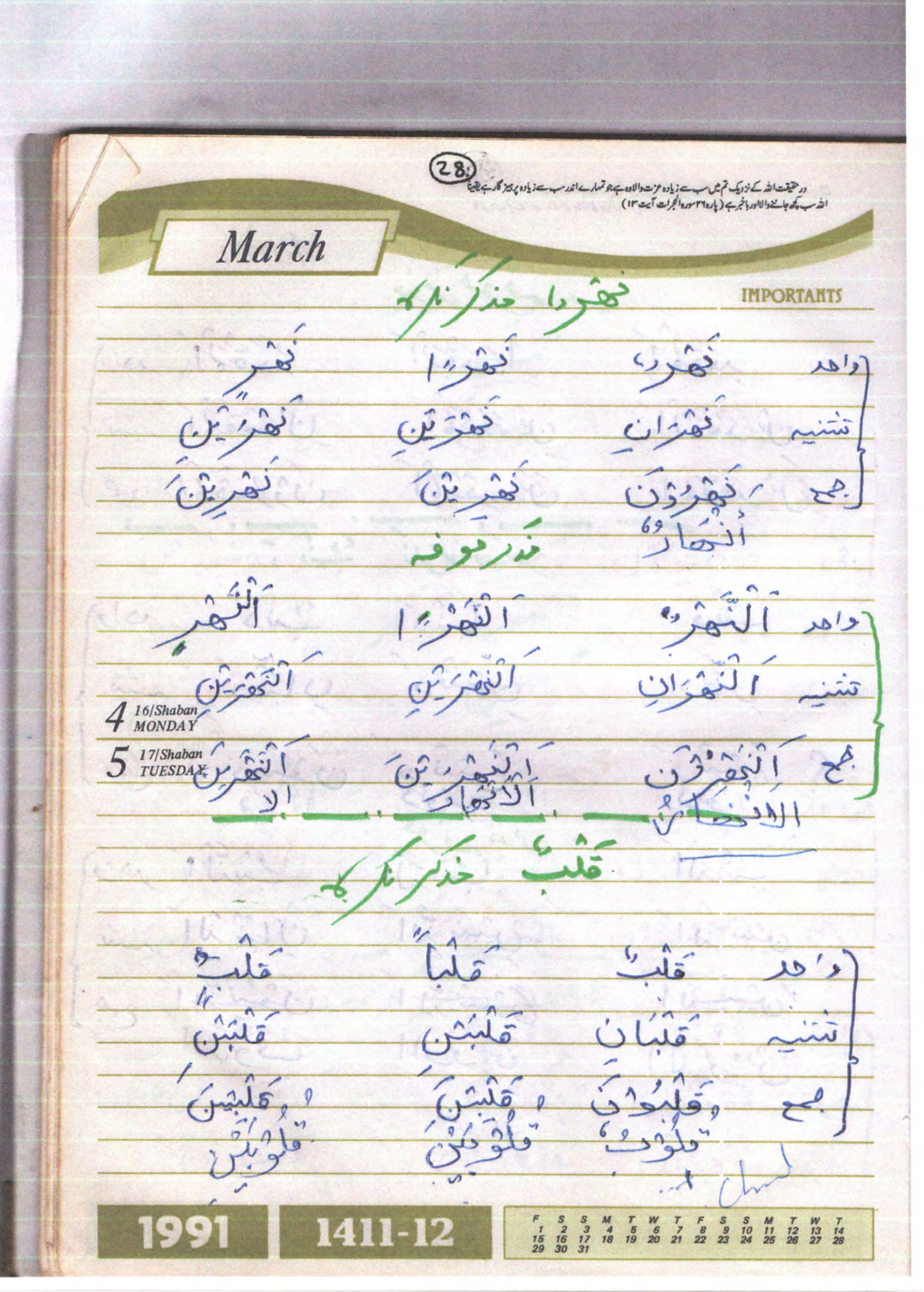
2 14/Shaban SATURDAY

3 15/Shaban SUNDAY

معرفہ مذکر

واحد	اَلذَّنْبُ	اَلذَّنْبَا	اَلذَّنْبِ
تثنیہ	اَلذَّنْبَانِ	اَلذَّنْبَیْنِ	اَلذَّنْبَیْنِ
جمع	اَلذَّنْبُوْنَ / اَلذُّنُوْبُ	اَلذَّنْبِیْنَ / اَلذُّنُوْبَ	اَلذَّنْبِیْنَ / اَلذُّنُوْبِ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30	31											



در حقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے (پارہ ۲۶ سورہ الحجرات آیت ۱۳)

March

IMPORTANTS

نَهْر مذکر نکرہ

واحد	نَهْرٌ	نَهْرًا	نَهْرٍ
تثنیہ	نَهْرَانِ	نَهْرَيْنِ	نَهْرَيْنِ
جمع	نَهْرُوْنَ / أَنْهَارٌ	نَهْرِيْنَ	نَهْرِيْنَ

مذکر معرفہ

واحد	اَلنَّهْرُ	اَلنَّهْرَ	اَلنَّهْرِ
تثنیہ	اَلنَّهْرَانِ	اَلنَّهْرَيْنِ	اَلنَّهْرَيْنِ
جمع	اَلنَّهْرُوْنَ / الأَنْهَارُ	اَلنَّهْرِيْنَ / الأَنْهَارَ	اَلنَّهْرِيْنَ / الأ

4 16/Shaban MONDAY

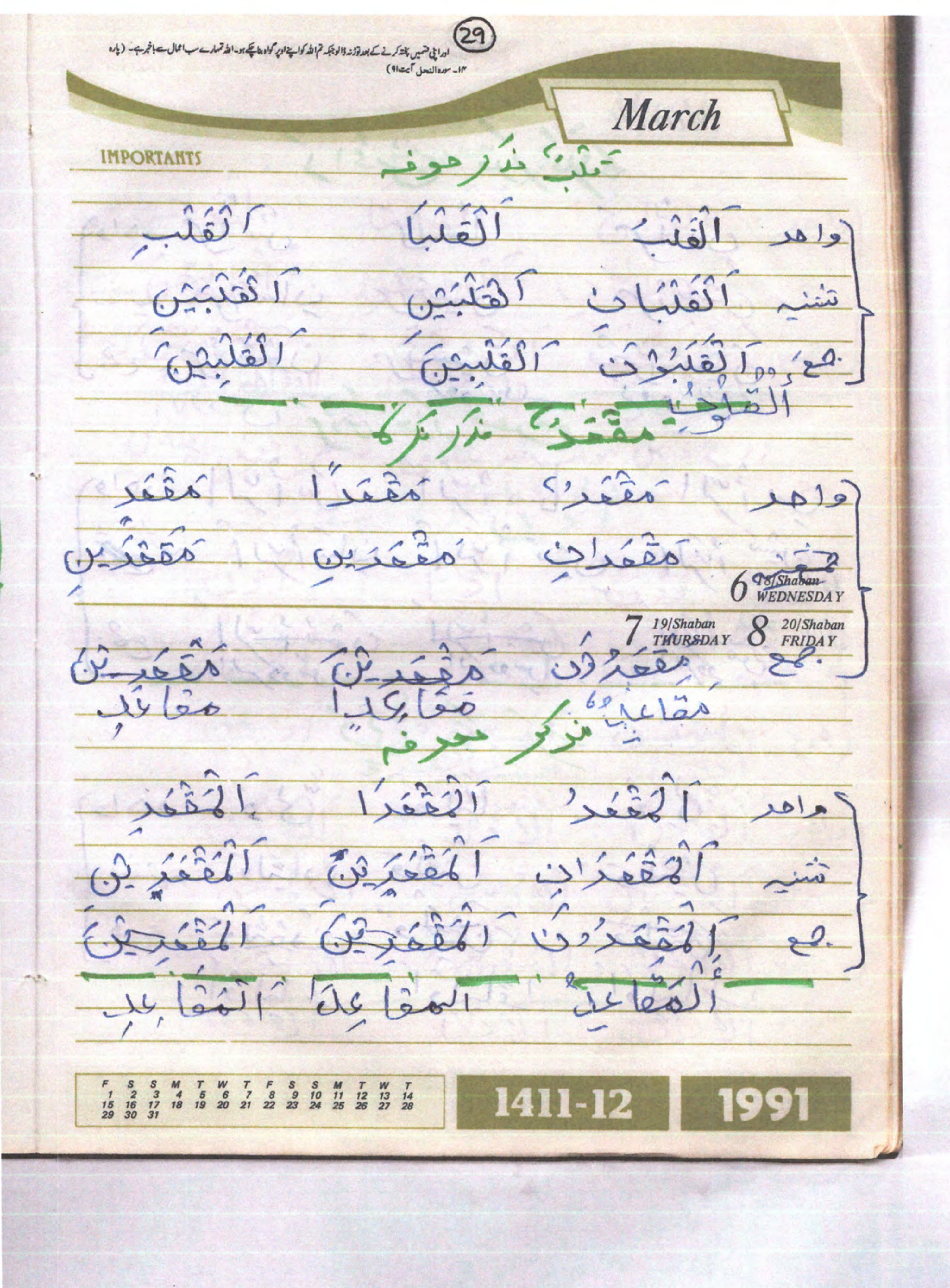
5 17/Shaban TUESDAY

قَلْبٌ مذکر نکرہ

واحد	قَلْبٌ	قَلْبًا	قَلْبٍ
تثنیہ	قَلْبَانِ	قَلْبَيْنِ	قَلْبَيْنِ
جمع	قَلْبُوْنَ / قُلُوْبٌ	قَلْبِيْنَ / قُلُوْبًا	قَلْبِيْنَ / قُلُوْبٍ

1991 1411-12

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30	31											



IMPORTANTS

قلب مذکر معرفہ

واحد	اَلْقَلْبُ	اَلْقَلْبَا	اَلْقَلْبِ
تثنیہ	اَلْقَلْبَانِ	اَلْقَلْبَيْنِ	اَلْقَلْبَيْنِ
جمع	اَلْقَلْبُوْنَ	اَلْقَلْبِيْنَ	اَلْقَلْبِيْنَ
	اَلْقُلُوبُ		

مقعد مذکر نکرہ

واحد	مَقْعَدٌ	مَقْعَدًا	مَقْعَدٍ
تثنیہ	مَقْعَدَانِ	مَقْعَدَيْنِ	مَقْعَدَيْنِ
جمع	مَقْعَدُوْنَ	مَقْعَدِيْنَ	مَقْعَدِيْنَ
	مَقَاعِدُ	مَقَاعِدَ	مَقَاعِدِ

6 18/Shaban WEDNESDAY

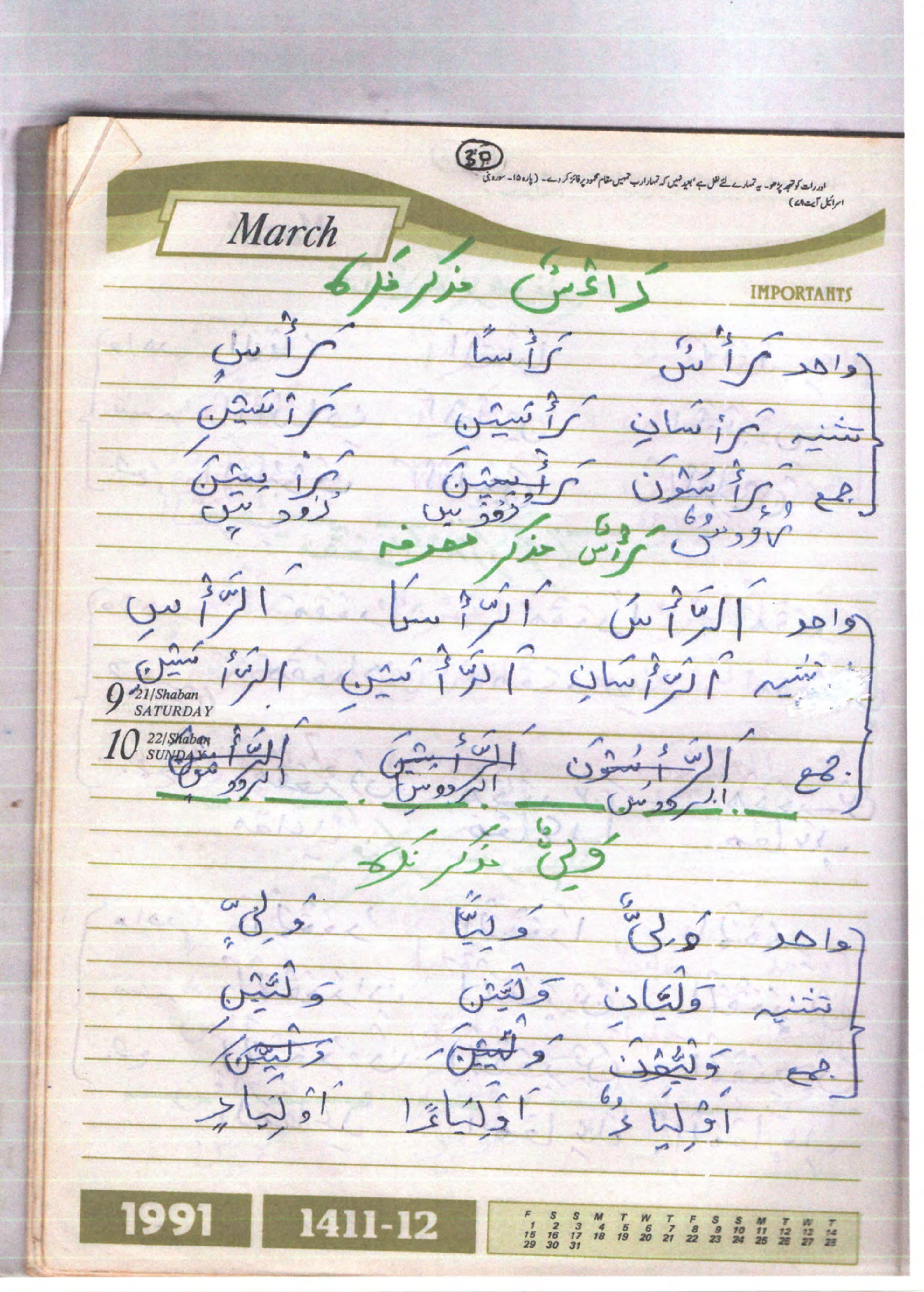
7 19/Shaban THURSDAY

8 20/Shaban FRIDAY

مذکر معرفہ

واحد	اَلْمَقْعَدُ	اَلْمَقْعَدَا	اَلْمَقْعَدِ
تثنیہ	اَلْمَقْعَدَانِ	اَلْمَقْعَدَيْنِ	اَلْمَقْعَدَيْنِ
جمع	اَلْمَقْعَدُوْنَ	اَلْمَقْعَدِيْنَ	اَلْمَقْعَدِيْنَ
	اَلْمَقَاعِدُ	اَلْمَقَاعِدَ	اَلْمَقَاعِدِ

اور رات کو تہجد پڑھو۔ یہ تمہارے لئے نفل ہے۔ بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہیں مقام محمود پر فائز کردے۔ (پارہ ۱۵۔ سورہ بنی اسرائیل آیت ۷۹)



March

IMPORTANTS

رَأْسٌ مذکر نکرہ

واحد	رَأْسٌ	رَأْسًا	رَأْسٍ
تثنیہ	رَأْسَانِ	رَأْسَيْنِ	رَأْسَيْنِ
جمع	رَأْسُوْنَ / رُؤُوْسٌ	رَأْسِيْنَ / رُؤُوْسًا	رَأْسِيْنَ / رُؤُوْسٍ

رَأْسٌ مذکر معرفہ

واحد	اَلرَّأْسُ	اَلرَّأْسَ	اَلرَّأْسِ
تثنیہ	اَلرَّأْسَانِ	اَلرَّأْسَيْنِ	اَلرَّأْسَيْنِ
جمع	اَلرُّؤُوْسُ	اَلرُّؤُوْسَ	اَلرُّؤُوْسِ

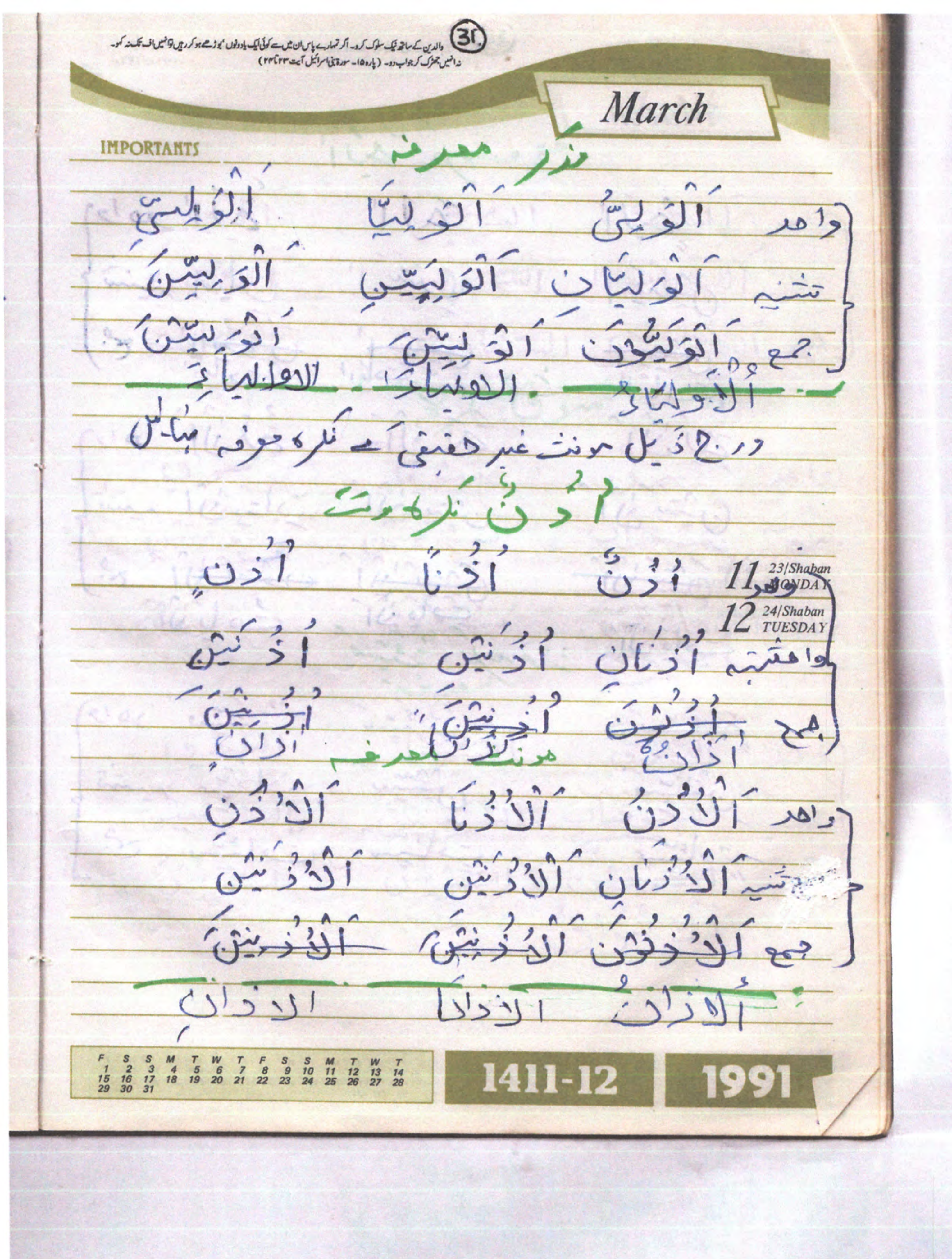
9 21/Shaban SATURDAY

10 22/Shaban SUNDAY

وَلِيٌّ مذکر نکرہ

واحد	وَلِيٌّ	وَلِيًّا	وَلِيٍّ
تثنیہ	وَلِيَّانِ	وَلِيَّيْنِ	وَلِيَّيْنِ
جمع	وَلِيُّوْنَ	وَلِيِّيْنَ	وَلِيِّيْنَ
	أَوْلِيَاءُ	أَوْلِيَاءَ	أَوْلِيَاءِ

F S S M T W T F S S M T W T
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14
15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28
29 30 31



IMPORTANTS

مذکر معرفہ

واحد	اَلْوَلِیُّ	اَلْوَلِیَّا	اَلْوَلِیِّ
تثنیہ	اَلْوَلِیَّانِ	اَلْوَلِیَّیْنِ	اَلْوَلِیَّیْنِ
جمع	اَلْوَلِیُّوْنَ	اَلْوَلِیِّیْنَ	اَلْوَلِیِّیْنَ
	اَلْاَوْلِیَاءُ	الاولیاءَ	الاولیاءِ

درج ذیل مونث غیر حقیقی کے نکرہ معرفہ بنائیں

اُذُنٌ نکرہ مونث

11 23/Shaban MONDAY

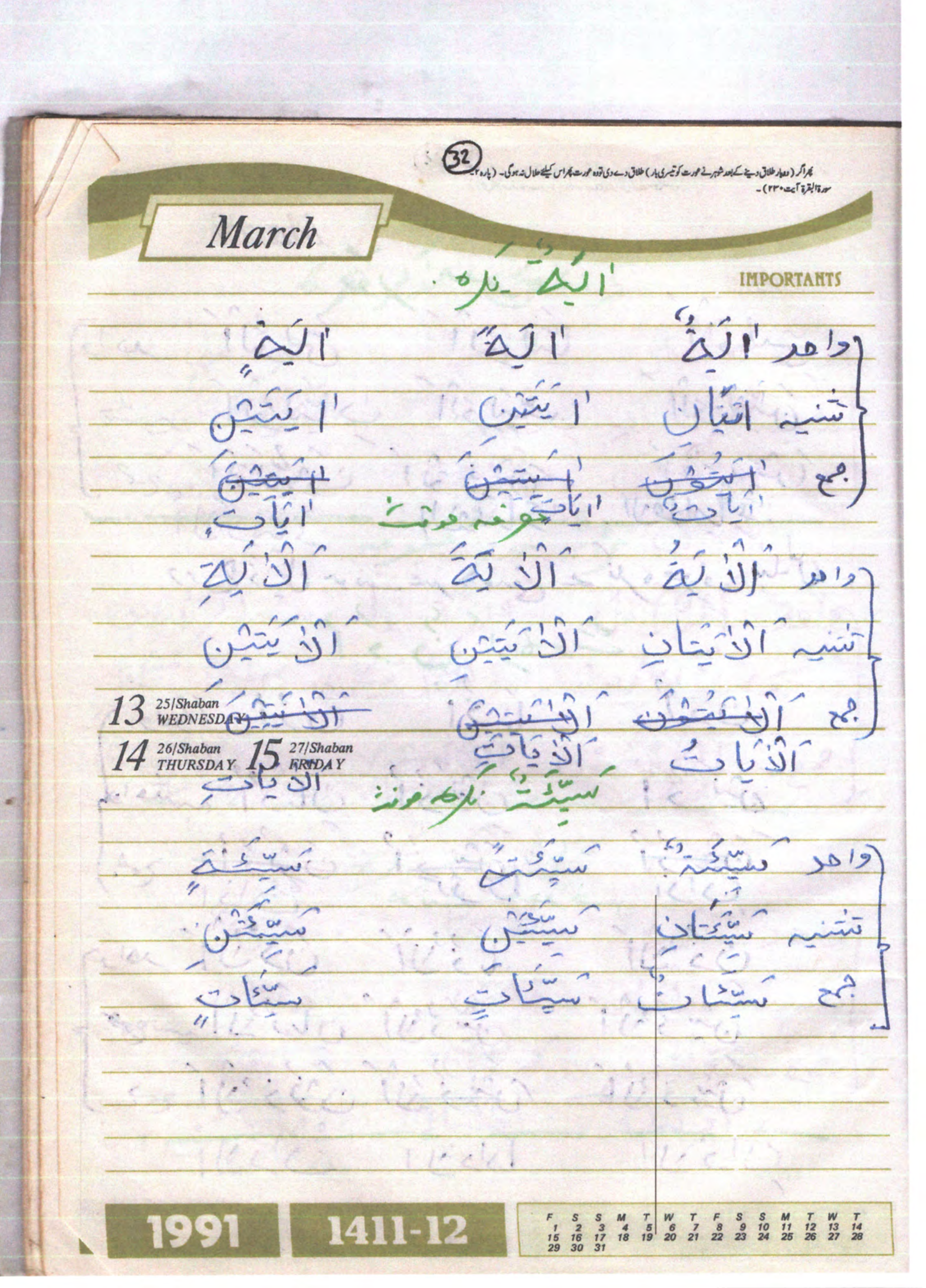
12 24/Shaban TUESDAY

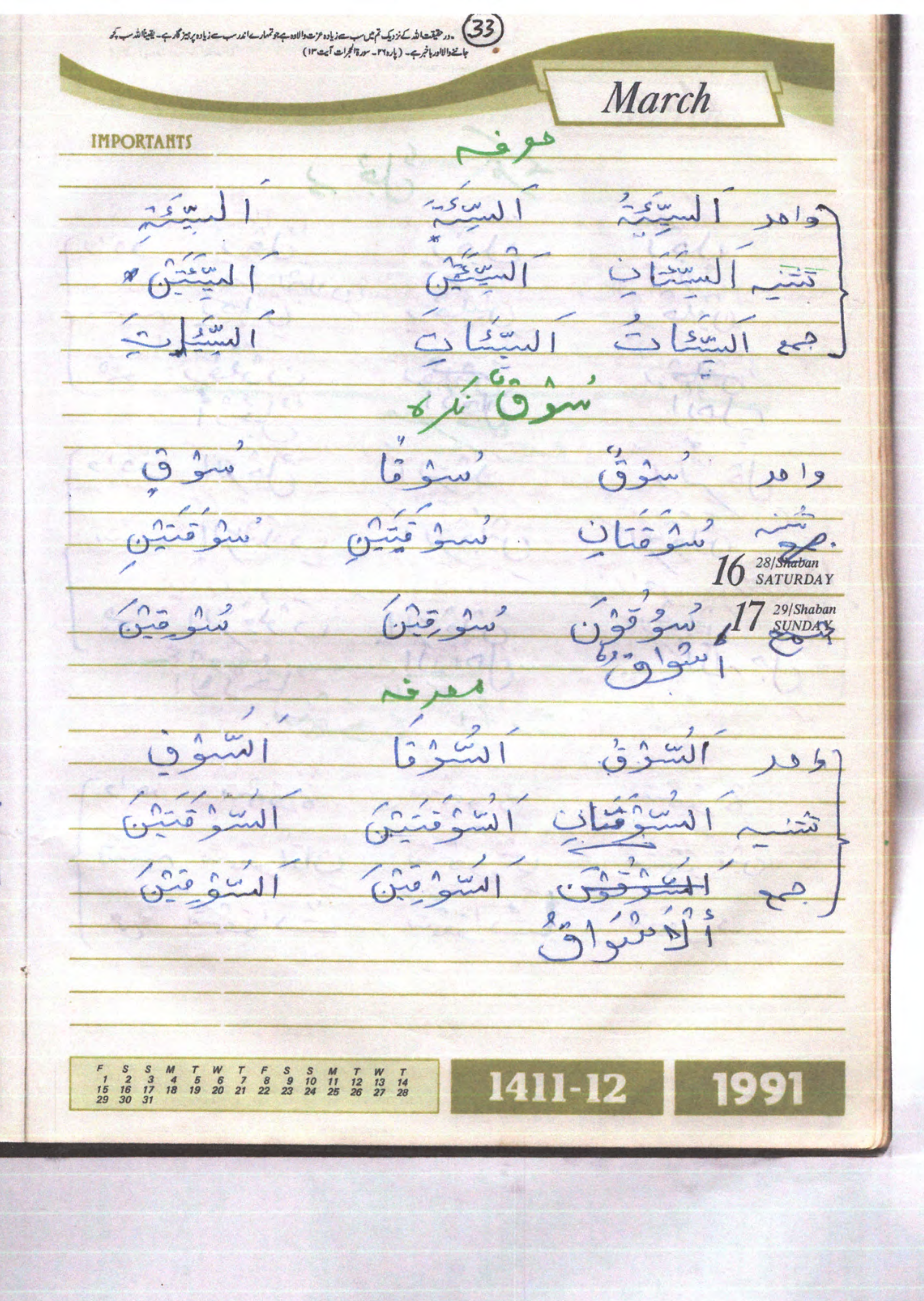
واحد	اُذُنٌ	اُذُنًا	اُذُنٍ
تثنیہ	اُذُنَانِ	اُذُنَیْنِ	اُذُنَیْنِ
جمع	~~اُذُنُوْنَ~~	~~اُذُنِیْنَ~~	~~اُذُنِیْنَ~~
	آذَانٌ	آذَانًا	آذَانٍ

مونث معرفہ

واحد	اَلْاُذُنُ	اَلْاُذُنَا	اَلْاُذُنِ
تثنیہ	اَلْاُذُنَانِ	اَلْاُذُنَیْنِ	اَلْاُذُنَیْنِ
جمع	~~اَلْاُذُنُوْنَ~~	~~اَلْاُذُنِیْنَ~~	~~اَلْاُذُنِیْنَ~~
	اَلْآذَانُ	الآذانَ	الآذانِ

پھر اگر (دوبار طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے دی تو وہ عورت پھر اس کیلئے حلال نہ ہوگی۔ (پارہ ۲۔ سورۃ البقرۃ آیت ۲۳۰)۔





33
در حقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔ (پارہ ۲۶۔ سورۃ الحجرات آیت ۱۳)
March
IMPORTANTS
معرفه
واحد السيئةُ السيئةَ السيئةِ
تثنيه السيئتانِ السيئتينَ السيئتينِ
جمع السيئاتُ السيئاتَ السيئاتِ
سوقٌ نكره
واحد سوقٌ سوقًا سوقٍ
تثنيه سوقتانِ سوقتينِ سوقتينِ
16 28/Shaban SATURDAY
17 29/Shaban SUNDAY
جمع سوقونَ سوقينَ سوقينَ
أسواقٌ
معرفه
واحد السوقُ السوقَ السوقِ
تثنيه السوقتانِ السوقتينِ السوقتينِ
جمع السوقونَ السوقينَ السوقينَ
الأسواقُ
F S S M T W T F S S M T W T
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14
15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28
29 30 31
1411-12
1991

اللہ کو ایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو۔ یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں۔ مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے۔ (پارہ ۵۔ سورہ النساء آیت ۱۰۷)

March

IMPORTANTS

رَجُلٌ مذکر

واحد	رَجُلٌ	رَجُلًا	رَجُلٍ
تثنیہ	رَجُلَانِ	رَجُلَيْنِ	رَجُلَيْنِ
جمع	رَجُلُوْنَ / أَرْجُلٌ	رَجُلِيْنَ / أَرْجُلًا	رَجُلِيْنَ / أَرْجُلٍ

معرفہ

واحد	اَلرَّجُلُ	اَلرَّجُلَ	اَلرَّجُلِ
تثنیہ	اَلرَّجُلَانِ	اَلرَّجُلَيْنِ	اَلرَّجُلَيْنِ
جمع	اَلرَّجُلُوْنَ / اَلْأَرْجُلُ	اَلرَّجُلِيْنَ / اَلْأَرْجُلَ	اَلرَّجُلِيْنَ / اَلْأَرْجُلِ

18 1/Ramzan MONDAY

19 2/Ramzan TUESDAY

شَهْوَةٌ مؤنث

واحد	شَهْوَةٌ	شَهْوَةً	شَهْوَةٍ
تثنیہ	شَهْوَتَانِ	شَهْوَتَيْنِ	شَهْوَتَيْنِ
جمع	شَهَوَاتٌ	شَهَوَاتٍ	شَهَوَاتٍ

[illegible]
کرو (پارہ ۲۔ سورہ البقرۃ آیت ۱۹۶)

March

IMPORTANTS

صیغہ

واحد	الشَّهْوَةُ	الشَّهْوَةَ	الشَّهْوَةِ
تثنیہ	الشَّهْوَتَانِ	الشَّهْوَتَيْنِ	الشَّهْوَتَيْنِ
جمع	الشَّهَوَاتُ	الشَّهَوَاتِ	الشَّهَوَاتِ

يَدٌ مونث

واحد	يَدٌ	يَدًا	يَدٍ
تثنیہ	يَدَانِ	يَدَيْنِ	يَدَيْنِ
جمع	يَدُوْنَ	يَدِيْنَ	يَدِيْنَ
	أَيْدٍ	أَيْدِيًا	أَيْدٍ

20 3/Ramzan WEDNESDAY

21 4/Ramzan THURSDAY

22 5/Ramzan FRIDAY

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30	31											

CHAPTER- 5

COMPOSITES: مرکبات:-

NOTE-1 :- اسم کے جملہ پہلوؤں سے اس کا جائزہ لیا ہے قواعد کے مطابق (ADJUST) کرتے ہیں۔ مفرد الفاظ جب دو یا دو سے زیادہ تعداد میں باہم ملتے ہیں تو با معنی مرکبات اور جملے وجود میں آتے ہیں

NOTE-2 :- نحو کی اصطلاح دو مفہوم میں استعمال ہوتی ہے (1) جب کسی اسم کے عدد کے پہلو پر بات ہو رہی ہو تو جمع اور تثنیہ کے مقابلے میں واحد لفظ کو بھی مفرد کہتے ہیں لیکن اسکے بجائے زیادہ تر واحد کی اصطلاح ہی مستعمل ہوتی ہے

23 6/Ramzan SATURDAY

24 7/Ramzan SUNDAY

NOTE-3 :- کسی مرکب یا جملہ میں استعمال شدہ متعدد الفاظ میں سے کسی تنہا لفظ کی بات ہو تو اسے بھی مفرد کہتے ہیں اور اس تناظر میں مفرد کا لفظ اسی مفہوم میں استعمال کیا گیا ہے

مرکب :- دو یا دو سے زیادہ مفرد الفاظ کے آپس کے تعلق کو ترکیب کہتے ہیں اور ان کے مجموعے کو مرکب جیسے مسجد، مفرد لفظ ہے اسی طرح مدرسہ بھی مفرد لفظ ہے جب ان دونوں الفاظ کو ملا دیا جاتا ہے تو ترکیب بالکل نئی ہو جاتا ہے مگر مسجد اسکے ویسے ہی ہے

مرکب ناقص :- مرکب توصیفی، مرکب اضافی، مرکب جاری، مرکب اشاری

CONCEPS

March

IMPORTANTS

NOTE-5 – جملہ، جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ – زبر تا، همزة الوصل

مشق نمبر ۵ :-

ا :- اردو میں ترجمہ کریں

اردو	عربی	اردو	عربی
دودھ یا پانی	لَبَنٌ اَوْ مَاءٌ	روٹی اور پانی	خُبْزٌ وَمَاءٌ
	اَلْحَسَنُ اَوِ الْقَبِيْحُ	ایک روٹی اور پانی	اَلْخُبْزُ وَالْمَاءُ

ایک خوبصورت یا ایک بد صورت

اردو	عربی
ایک جاہل اور عالم	جَاهِلٌ وَعَالِمٌ
جاہل یا عالم	اَلْجَاهِلُ اَوِ الْعَالِمُ
ایک جاہل اور عالم	اَلْجَاهِلُ وَالظَّالِمُ
عادل یا ظالم	اَلْعَادِلُ اَوِ الظَّالِمُ
ایک کتاب یا شیٔ	كِتَابٌ اَوْ شَيْءٌ

تمہارا گزر جس مقام سے بھی ہو۔ وہیں سے اپنا رخ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی طرف پھیر دو کیونکہ یہ تمہارے رب کا بالکل برحق فیصلہ ہے۔ (پارہ ۲۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۴۹)

March

IMPORTANTS

پانی اور خوشبو

~~ایک مٹی پانی اور خوشبو پاس~~

اَلْمَاءُ وَالطِّيْبُ

عربی میں ترجمہ کریں

۲ : عربی

عربی

اردو

اَلدَّارُ

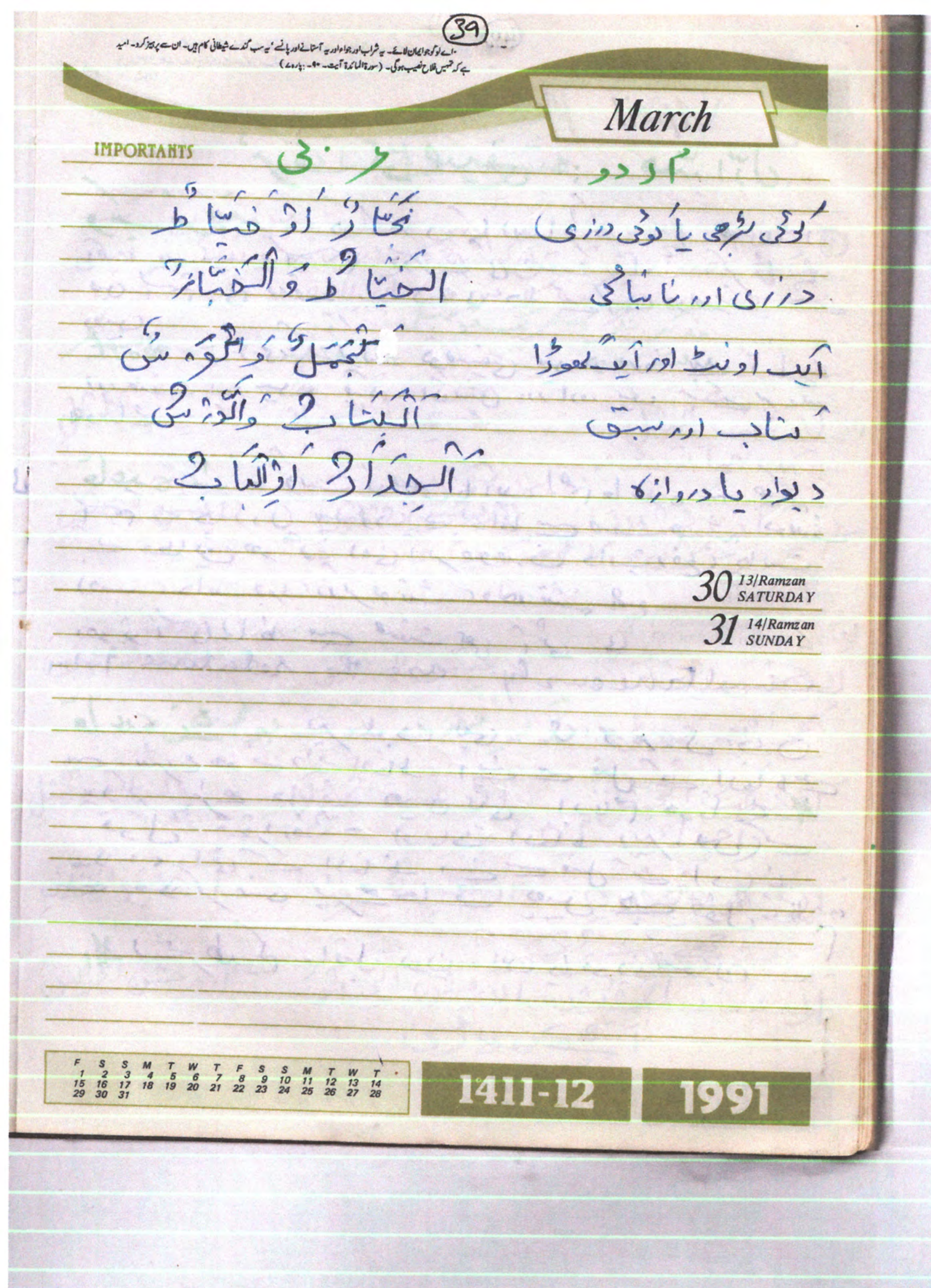
عربی	اردو
اَلْبَيْتُ وَالسُّوْقُ	ایک گھر اور ایک بازار
اَلْبَيْتُ وَالسُّوْقُ	گھر اور بازار
اَلْبَيْتُ اَوِ السُّوْقُ	ایک گھر یا ایک بازار
بَيْتٌ اَوْ سُوْقٌ	گھر یا بازار
جَنَّةٌ اَوْ جَهَنَّمُ	کوئی جنت یا کوئی دوزخ
اَلنَّارُ اَوِ الْمَاءُ (اَلنَّارُ وَالْمَاءُ)	آگ یا پانی / آگ اور پانی
اَلْقَمَرُ وَالشَّمْسُ	چاند اور سورج
اَلشَّمْسُ اَوِ الْقَمَرُ	سورج یا چاند
اَلسَّهْلُ وَ~~الصَّعْبُ~~ (سَهْلٌ وَصَعْبٌ)	کچھ آسان اور کچھ دشوار
اَلصَّعْبُ اَوِ السَّهْلُ	دشوار یا آسان

27 10/Ramzan WEDNESDAY

28 11/Ramzan THURSDAY

29 12/Ramzan FRIDAY

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25			



۱۰ اے لوگو جو ایمان لائے۔ یہ شراب اور جوا اور یہ آستانے اور پانسے، یہ سب گندے شیطانی کام ہیں۔ ان سے پرہیز کرو۔ امید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔ (سورۃ المائدۃ آیت۔ ۹۰۔ پارہ ۷)

March

IMPORTANTS

اردو	عربی
کوئی بڑھئی یا کوئی درزی	نَجَّارٌ اَوْ خَيَّاطٌ
درزی اور نانبائی	اَلْخَيَّاطُ وَ الْخَبَّازُ
ایک اونٹ اور ایک گھوڑا	جَمَلٌ وَ الْفَرَسُ
کتاب اور سبق	اَلْكِتَابُ وَ الدَّرْسُ
دیوار یا دروازہ	اَلْجِدَارُ اَوِ الْبَابُ

30 13/Ramzan SATURDAY

31 14/Ramzan SUNDAY

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30	31											

1411-12 1991

اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر۔ نہ زمین میں اکڑ کر چل۔ اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر اور اپنی آواز ذرا پست رکھ۔ سب آوازوں سے زیادہ بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔ (سورۃ لقمان آیت ۱۸ تا ۱۹۔ پارہ ۲۱)

April

حصہ اوّل

مُرکّب توصیفی :-

IMPORTANTS

مرکب توصیفی :- دو اسموں کا ایسا مرکب ہے جس میں ایک اسم دوسرے کی صفت بیان کرتا ہے یعنی جس اسم کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں

NOTE :- عربی کے مرکب توصیفی میں موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں جبکہ انگلش اور اردو میں اس کے برعکس ہوتا ہے

قاعدہ نمبر۱ :- مرکب توصیفی کا ایک اہم قاعدہ یہ ہے کہ اسم کے چاروں پہلوؤں کے لحاظ سے صفت ہمیشہ موصوف کے مطابق ہوتی ہے یعنی اگر موصوف حالتِ رفع، حالت نصب، حالت جر، مذکر مؤنث، واحد تثنیہ جمع ہو تو اسی لحاظ سے صفت بھی آئے گی

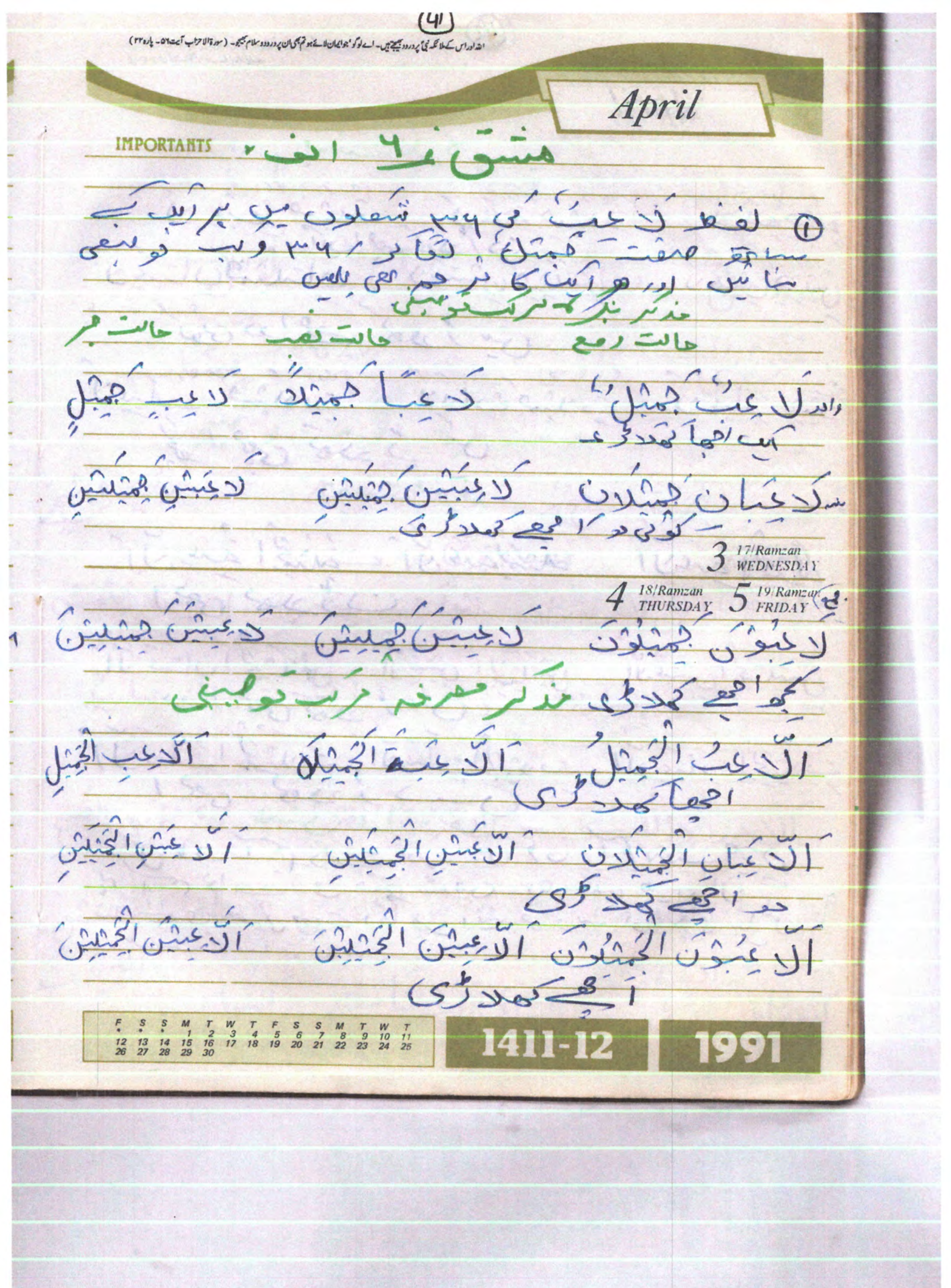
1 15/Ramzan MONDAY

2 16/Ramzan TUESDAY

Simultaneously use the relative term

قاعدہ نمبر۲ :- یرملون یعنی ی، ر، م، ل، و، ن سے شروع ہونے والے الفاظ اپنے سے قبل کے الفاظ سے ملا کر پڑھے جاتے ہیں یعنی ادغام ہوتا ہے * جیسے قولٌ مَّعروفٌ — اور باقی الفاظ (یرملون کے علاوہ باقی کے الفاظ) اپنے سے قبل کے الفاظ سے ملا کر نہیں پڑھے جاتے جیسے قولٌ عظیمٌ

* بشرطیکہ ماقبل نون ساکن یا تنوین



April

IMPORTANTS

مشق نمبر ٦ الف

① لفظ لَاعِبٌ کی ۳٦ شکلوں میں ہر ایک کے ساتھ صفت جَمِیْلٌ لگا کر ۳٦ ترکیب توصیفی بنائیں اور ہر ایک کا ترجمہ بھی لکھیں

مذکر نکرہ ترکیب توصیفی

	حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
واحد	لَاعِبٌ جَمِيْلٌ (ایک اچھا کھلاڑی)	لَاعِبًا جَمِيْلًا	لَاعِبٍ جَمِيْلٍ
تثنیہ	لَاعِبَانِ جَمِيْلَانِ (کوئی دو اچھے کھلاڑی)	لَاعِبَيْنِ جَمِيْلَيْنِ	لَاعِبَيْنِ جَمِيْلَيْنِ
جمع	لَاعِبُوْنَ جَمِيْلُوْنَ (کچھ اچھے کھلاڑی)	لَاعِبِيْنَ جَمِيْلِيْنَ	لَاعِبِيْنَ جَمِيْلِيْنَ

3 17/Ramzan WEDNESDAY

4 18/Ramzan THURSDAY 5 19/Ramzan FRIDAY

مذکر معرفہ ترکیب توصیفی

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
اَللَّاعِبُ الْجَمِيْلُ (اچھا کھلاڑی)	اَللَّاعِبَ الْجَمِيْلَ	اَللَّاعِبِ الْجَمِيْلِ
اَللَّاعِبَانِ الْجَمِيْلَانِ (دو اچھے کھلاڑی)	اَللَّاعِبَيْنِ الْجَمِيْلَيْنِ	اَللَّاعِبَيْنِ الْجَمِيْلَيْنِ
اَللَّاعِبُوْنَ الْجَمِيْلُوْنَ (اچھے کھلاڑی)	اَللَّاعِبِيْنَ الْجَمِيْلِيْنَ	اَللَّاعِبِيْنَ الْجَمِيْلِيْنَ

جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے یقیناً ان سے تمہارا کچھ واسطہ نہیں۔ ان کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے وہی ان کو بتائے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔

April

IMPORTANTS

مونث نکرہ

لَاعِبَةٌ جَمِيلَةٌ　　لَاعِبَةٌ جَمِيلَةٌ　　لَاعِبَةٍ جَمِيلَةٍ

ایک اچھی کھلاڑن

لَاعِبَتَانِ جَمِيلَتَانِ　　لَاعِبَتَيْنِ جَمِيلَتَيْنِ　　لَاعِبَتَيْنِ جَمِيلَتَيْنِ

کوئی دو اچھی کھلاڑیں

لَاعِبَاتٌ جَمِيلَاتٌ　　لَاعِبَاتٍ جَمِيلَاتٍ　　لَاعِبَاتٍ جَمِيلَاتٍ

کچھ اچھی کھلاڑنیں

مونث معرفہ

6 20 Ramzan SATURDAY
7 21 Ramzan SUNDAY

اَلْلَاعِبَةُ الْجَمِيلَةُ　　اَلْلَاعِبَةَ الْجَمِيلَةَ　　اَلْلَاعِبَةِ الْجَمِيلَةِ

اچھی کھلاڑن

اَلْلَاعِبَتَانِ الْجَمِيلَتَانِ　　اَلْلَاعِبَتَيْنِ الْجَمِيلَتَيْنِ　　اَلْلَاعِبَتَيْنِ الْجَمِيلَتَيْنِ

دو اچھی کھلاڑنیں

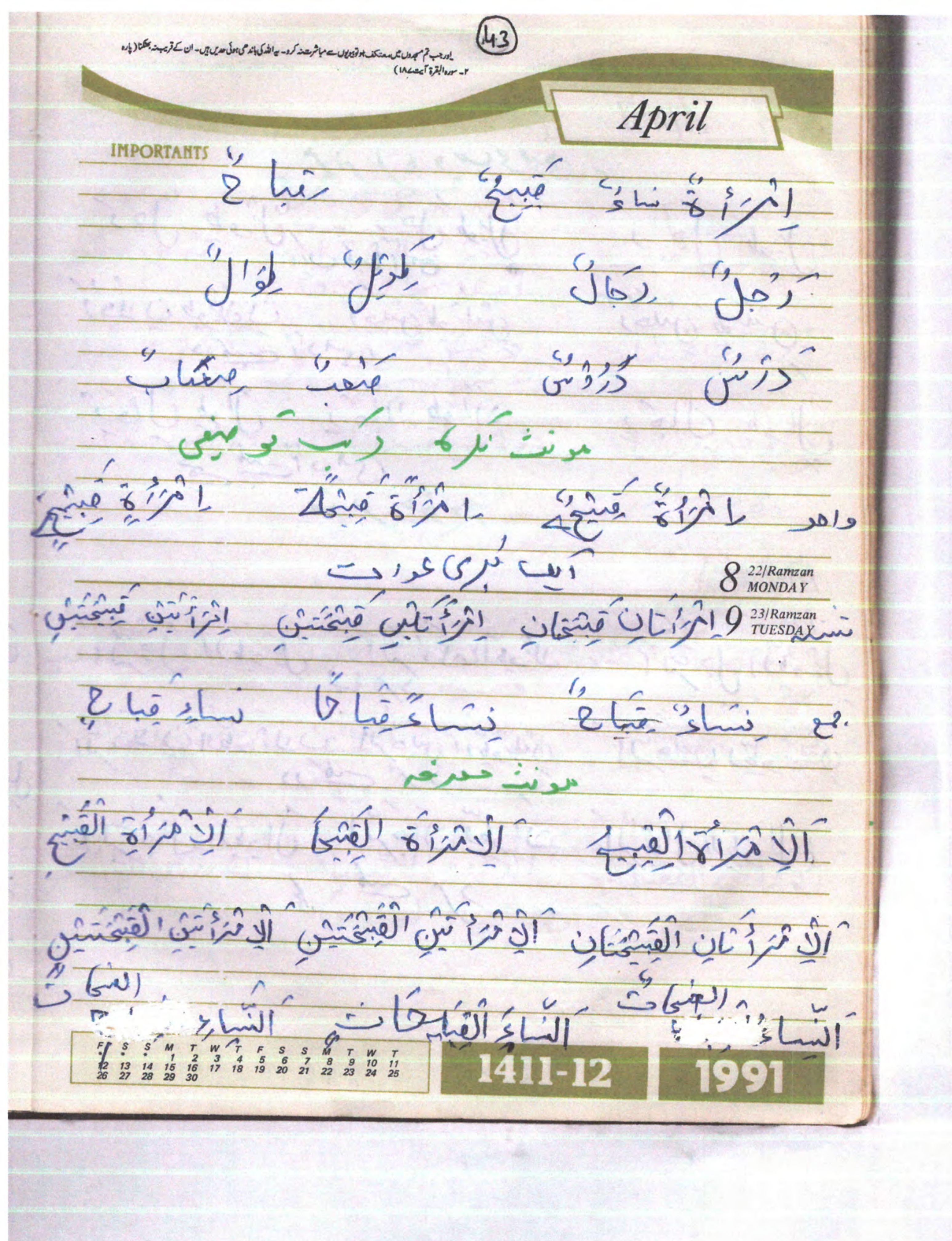
اَلْلَاعِبَاتُ الْجَمِيلَاتُ　　اَلْلَاعِبَاتِ الْجَمِيلَاتِ　　اَلْلَاعِبَاتِ الْجَمِيلَاتِ

اچھی کھلاڑنیں

سبق ۶ - ب

دائیں طرف اسم ذات اور بائیں طرف اسم صفت میں
یہ اسم ذات کی جمع شکلیں بن سکتی ہیں ان کے
سامنے کی ہوئی صفت لگا کر اتنے ہی ترکیب توصیفی بنائیں
مطلب کے مطابق لکھیں

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30									



اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں۔ ان کے قریب نہ بھٹکنا (پارہ ۲- سورہ البقرۃ آیت ۱۸۷)

April

IMPORTANTS

اِمْرَأَةٌ نِسَاءٌ قَبِيحٌ قِبَاحٌ

رَجُلٌ رِجَالٌ طَوِيلٌ طِوَالٌ

دَرْسٌ دُرُوسٌ صَعْبٌ صِعَابٌ

مونث نکرہ ترکیب توصیفی

واحد اِمْرَأَةٌ قَبِيحَةٌ اِمْرَأَةً قَبِيحَةً اِمْرَأَةٍ قَبِيحَةٍ

ایک بری عورت

8 22/Ramzan MONDAY

تثنیہ 9 اِمْرَأَتَانِ قَبِيحَتَانِ اِمْرَأَتَيْنِ قَبِيحَتَيْنِ اِمْرَأَتَيْنِ قَبِيحَتَيْنِ

23/Ramzan TUESDAY

جمع نِسَاءٌ قِبَاحٌ نِسَاءً قِبَاحًا نِسَاءٍ قِبَاحٍ

مونث معرفہ

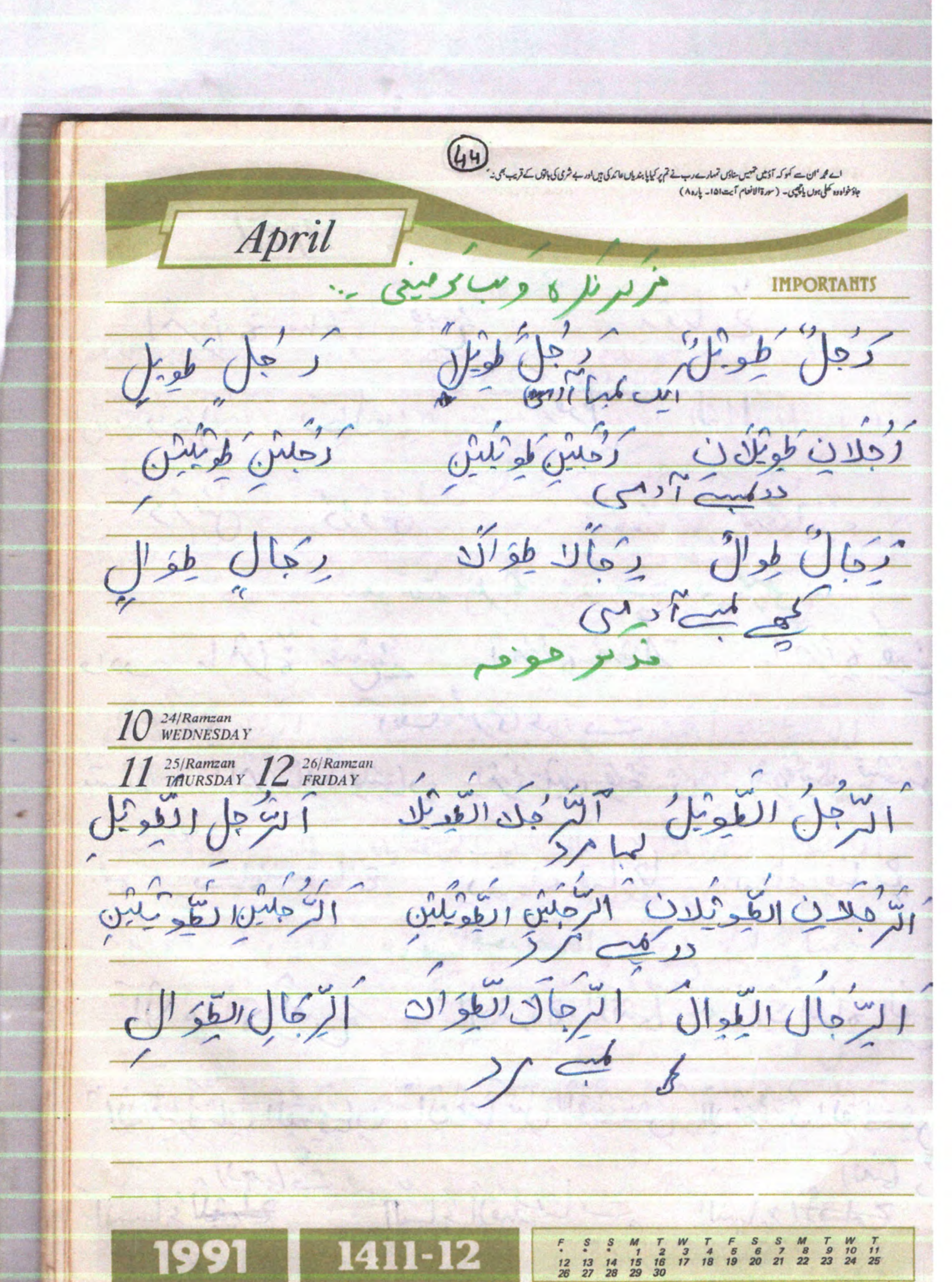
اَلْاِمْرَأَةُ الْقَبِيحَةُ اَلْاِمْرَأَةَ الْقَبِيحَةَ اَلْاِمْرَأَةِ الْقَبِيحَةِ

اَلْاِمْرَأَتَانِ الْقَبِيحَتَانِ اَلْاِمْرَأَتَيْنِ الْقَبِيحَتَيْنِ اَلْاِمْرَأَتَيْنِ الْقَبِيحَتَيْنِ

اَلنِّسَاءُ الْقَبِيحَاتُ اَلنِّسَاءَ الْقِبَاحَ الْقَبِيحَاتِ اَلنِّسَاءِ الْقَبِيحَاتِ

F S S M T W T F S S M T W T
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11
12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25
26 27 28 29 30

1411-12 1991



April — IMPORTANTS

مزید نکرہ و معرفہ کی مثالیں:

رَجُلٌ طَوِيْلٌ   رَجُلًا طَوِيْلًا   رَجُلٍ طَوِيْلٍ

ایک لمبا آدمی

رَجُلَانِ طَوِيْلَانِ   رَجُلَيْنِ طَوِيْلَيْنِ   رَجُلَيْنِ طَوِيْلَيْنِ

دو لمبے آدمی

رِجَالٌ طِوَالٌ   رِجَالًا طِوَالًا   رِجَالٍ طِوَالٍ

کچھ لمبے آدمی

مذکر موصوف

10 24/Ramzan WEDNESDAY

11 25/Ramzan THURSDAY 12 26/Ramzan FRIDAY

اَلرَّجُلُ الطَّوِيْلُ   اَلرَّجُلَ الطَّوِيْلَ   اَلرَّجُلِ الطَّوِيْلِ

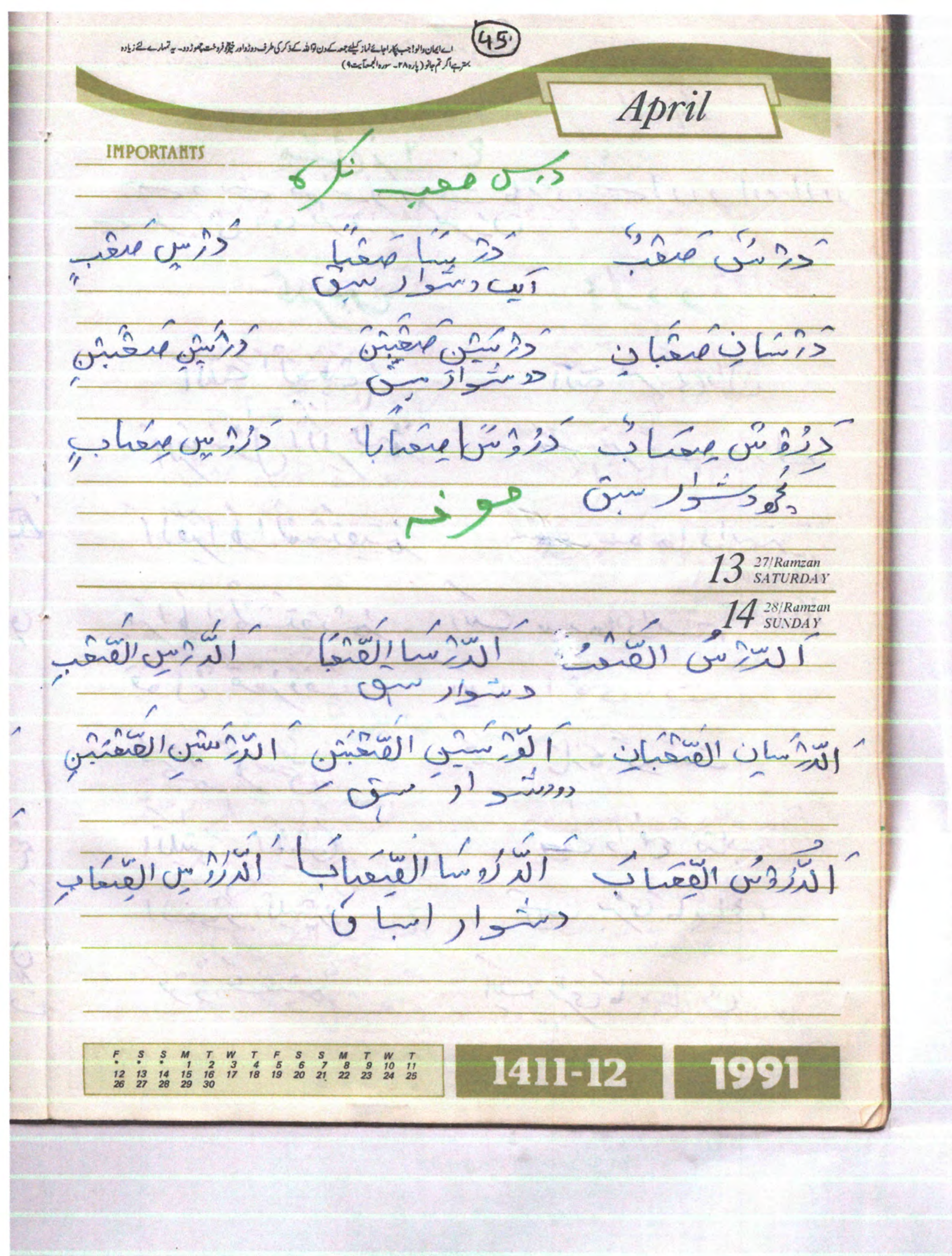
لمبا مرد

اَلرَّجُلَانِ الطَّوِيْلَانِ   اَلرَّجُلَيْنِ الطَّوِيْلَيْنِ   اَلرَّجُلَيْنِ الطَّوِيْلَيْنِ

دو لمبے مرد

اَلرِّجَالُ الطِّوَالُ   اَلرِّجَالَ الطِّوَالَ   اَلرِّجَالِ الطِّوَالِ

لمبے مرد



اے ایمان والو! جب پکارا جائے نماز کیلئے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو (پارہ ۲۸۔ سورہ الجمعہ آیت ۹)

April

IMPORTANTS

درس صعب نکرہ

دَرْسٌ صَعْبٌ　　دَرْسًا صَعْبًا　　دَرْسٍ صَعْبٍ

ایک دشوار سبق

دَرْسَانِ صَعْبَانِ　　دَرْسَيْنِ صَعْبَيْنِ　　دَرْسَيْنِ صَعْبَيْنِ

دو دشوار سبق

دُرُوْسٌ صِعَابٌ　　دُرُوْسًا صِعَابًا　　دُرُوْسٍ صِعَابٍ

کچھ دشوار سبق

معرفہ

13 27/Ramzan SATURDAY

14 28/Ramzan SUNDAY

اَلدَّرْسُ الصَّعْبُ　　اَلدَّرْسَ الصَّعْبَ　　اَلدَّرْسِ الصَّعْبِ

دشوار سبق

اَلدَّرْسَانِ الصَّعْبَانِ　　اَلدَّرْسَيْنِ الصَّعْبَيْنِ　　اَلدَّرْسَيْنِ الصَّعْبَيْنِ

دو دشوار سبق

اَلدُّرُوْسُ الصِّعَابُ　　اَلدُّرُوْسَ الصِّعَابَ　　اَلدُّرُوْسِ الصِّعَابِ

دشوار اسباق

April

IMPORTANTS

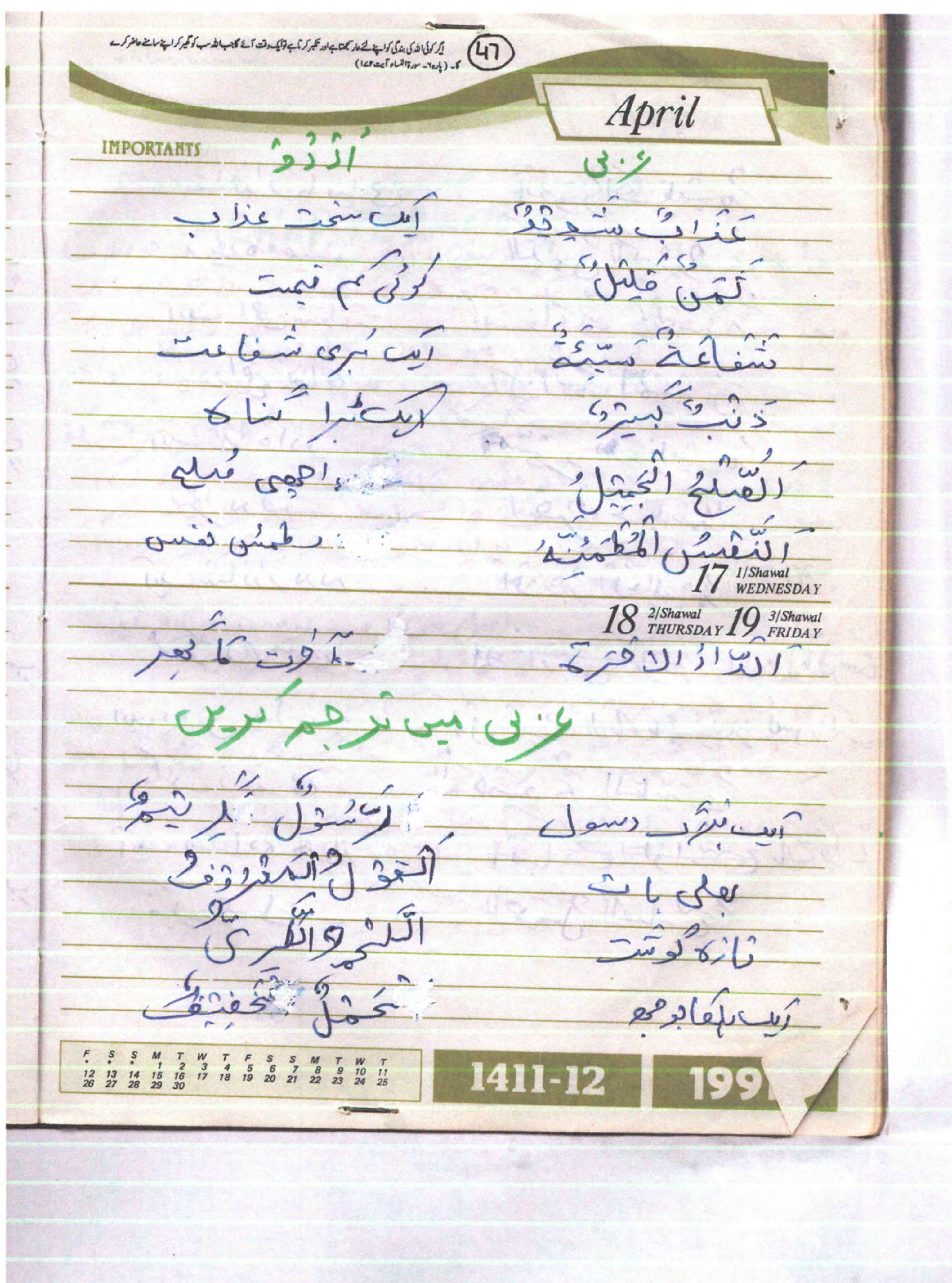
مشق نمبر ٦ ج۔

نیچے دیے ہوئے عبارات کا عربی سے اردو اور اردو سے عربی میں ترجمہ کریں

عربی	اردو
اَللّٰهُ الْعَظِيْمُ	اللہ بڑائی والا
اَلرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ	بزرگ رسول
اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ	سیدھا راستہ
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ	ایک سیدھا راستہ
قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	ایک اچھی بات
لَحْمٌ طَرِيٌّ	کچھ تازہ گوشت
اَلْكِتَابُ الْمُبِيْنُ	واضح کتاب
اَلْفَوْزُ الْكَبِيْرُ	بڑی کامیابی
فَوْزٌ عَظِيْمٌ	ایک بڑی کامیابی

15 29/Ramzan MONDAY

16 30/Ramzan TUESDAY



IMPORTANTS

عربی	اُردُو
عَذَابٌ شَدِيْدٌ	ایک سخت عذاب
ثَمَنٌ قَلِيْلٌ	کوئی کم قیمت
شَفَاعَةٌ سَيِّئَةٌ	ایک بری شفاعت
ذَنْبٌ كَبِيْرٌ	ایک بڑا گناہ
اَلصُّلْحُ الْجَمِيْلُ	اچھی صلح
اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ	مطمئن نفس
اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ	آخرت کا گھر

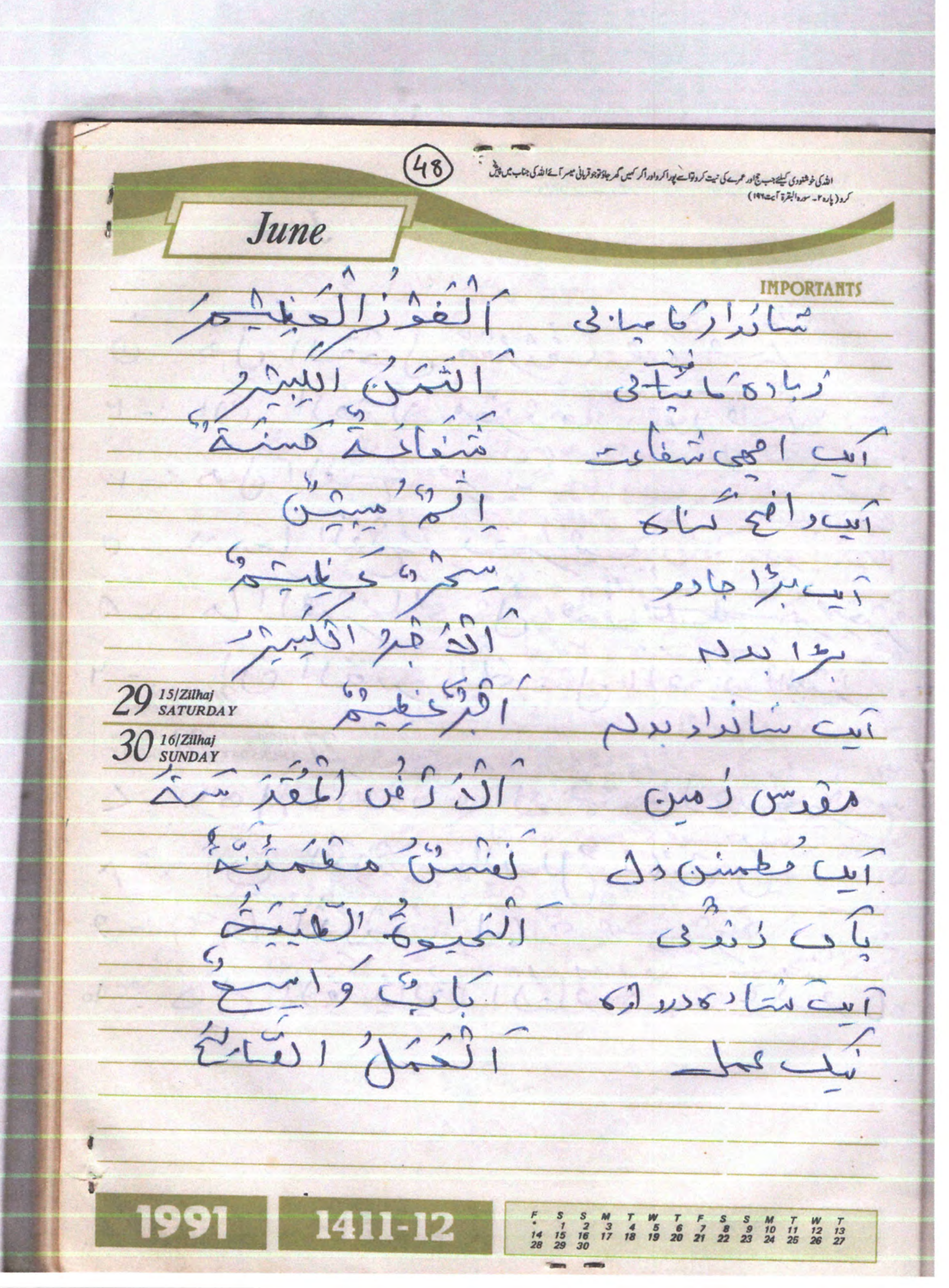
17 1/Shawal WEDNESDAY

18 2/Shawal THURSDAY 19 3/Shawal FRIDAY

عربی میں ترجمہ کریں

اُردُو	عربی
ایک بڑا رسول	رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ
بھلی بات	اَلْقَوْلُ الْمَعْرُوْفُ
تازہ گوشت	اَللَّحْمُ الطَّرِیُّ
ایک ہلکا بوجھ	حَمْلٌ خَفِيْفٌ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30									



اللہ کی خوشنودی کیلئے جب حج اور عمرے کی نیت کرو تو اسے پورا کرو اور اگر کہیں گھر جاؤ تو جو قربانی میسر آئے اللہ کی جناب میں پیش کرو (پارہ ۲۔ سورہ البقرۃ آیت ۱۹۶)

June

IMPORTANTS

شاندار کامیابی	الفوز العظیم
زیادہ قیمتی	الثمن الکبیر
ایک اچھی شفاعت	شفاعۃ حسنۃ
ایک واضح گناہ	اثم مبین
ایک بڑا جادو	سحر عظیم
بڑا بدلہ	الاجر الکبیر
ایک شاندار بدلہ	اجر عظیم
مقدس زمین	الارض المقدسۃ
ایک مطمئن دل	نفس مطمئنۃ
پاک زندگی	الحیوۃ الطیبۃ
ایک شاندار دروازہ	باب واسع
نیک عمل	العمل الصالح

29 15/Zilhaj SATURDAY

30 16/Zilhaj SUNDAY

مرکب توصیفی

دوم

CHAPTER-NO-7

قاعدہ نمبر 3: مرکب توصیفی کا تیسرا قاعدہ یہ ہے کہ موصوف اگر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو اس کی صفت واحد مؤنث آتی ہے

مثال: قلم مرکب غیر عاقل مخلوق ہے اس کی جمع اقلام ہے جو کہ جمع مکسر ہے اس لئے اس کی صفت واحد مؤنث آتی ہے جیسے خوبصورت قلم

اَقْلَامٌ جَمِیْلَۃٌ

قاعدہ نمبر 4: دوم مرکب توصیفی کا چوتھا قاعدہ یہ ہے کہ موصوف بالام سے پہلے والے لفظ کے آخری حرف پر اگر تنوین ہو تو نون تنوین کو ظاہر کر کے

1 17/Zilhaj MONDAY

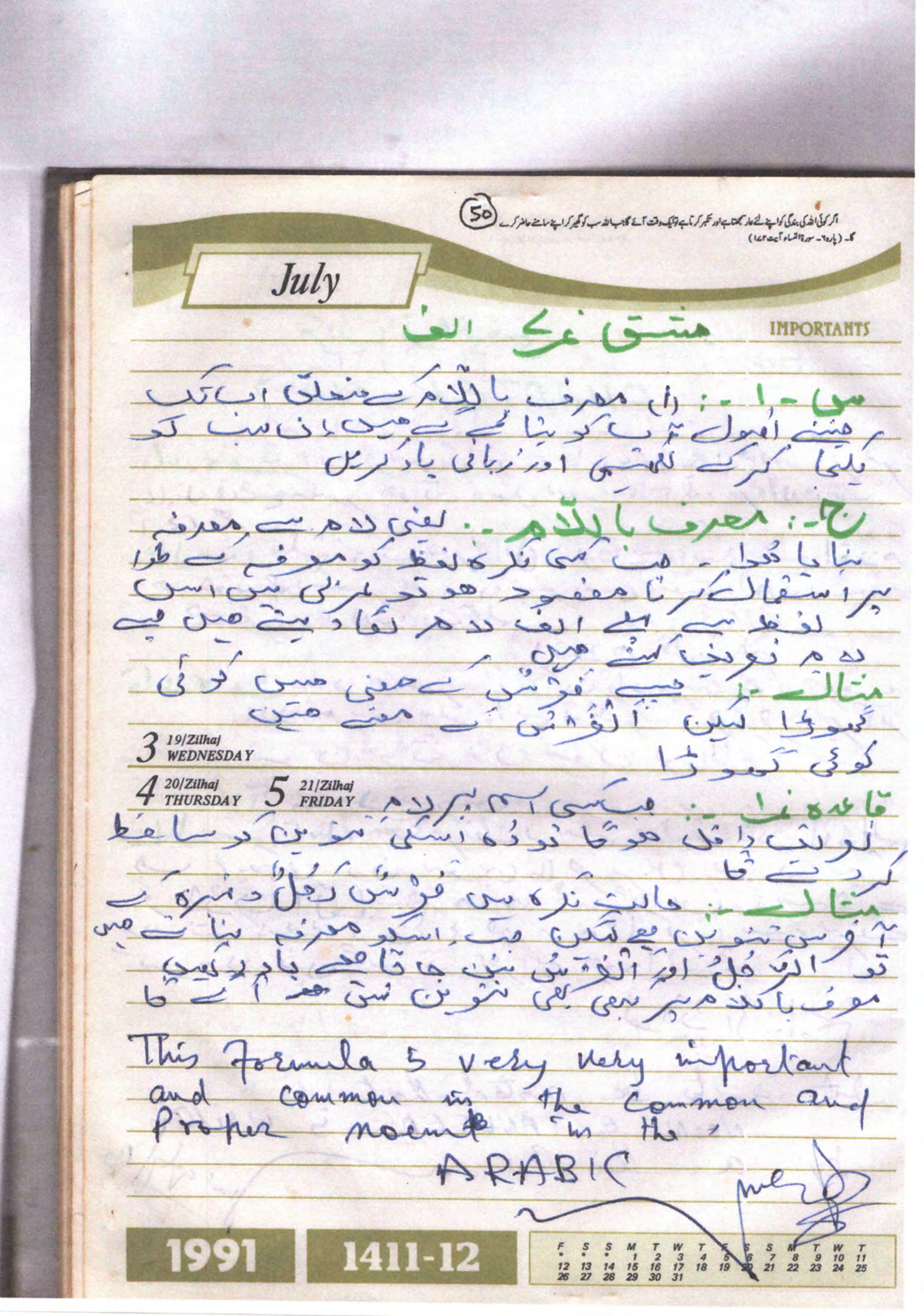
2 18/Zilhaj TUESDAY

آگے ملاتے ہیں

مثال: اصل میں مرکب توصیفی تھا زَیْدٌ اَلْعَالِمُ جب ابتدائی نون تنوین ظاہر کریں گے تو یہ زَیْدُنْ اَلْعَالِمُ ہو جائے گا مگر اب اسے آگے ملانے کے لئے نون کی جزم ہٹا کر زیر دے کر ملا دیں گے تو پھر یہ ہو جائے گا

زَیْدُنِ الْعَالِمُ

It is to be noted that NOON-E-TANVEEN is written by a thin pen



اگر کوئی اللہ کی بندگی کو اپنے لئے عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے تو ایک وقت آئے گا جب اللہ سب کو گھیر کر اپنے سامنے حاضر کرے گا۔ (پارہ ٦ - سورۃ النساء آیت ١٧٢)

July

IMPORTANTS

مشق نمبر ۲ الف

س - ۱ -: (۱) معرف باللام سے متعلق اب تک جتنے اصول آپ کو بتائے گئے ہیں ان سب کو یکجا کرکے لکھیں اور زبانی یاد کریں

ج -: معرف باللام -: یعنی لام سے معرفہ بنایا ہوا۔ جب بھی نکرہ لفظ کو معرفہ کے طور پر استعمال کرنا مقصود ہو تو عربی میں اس لفظ سے پہلے الف لام لگا دیتے ہیں جیسے ہم نوٹ کر چکے ہیں

مثال -: جیسے فرسٌ کے معنی ہیں کوئی گھوڑا لیکن اَلْفَرَسُ کے معنی ہیں کوئی گھوڑا

3 19/Zilhaj WEDNESDAY

4 20/Zilhaj THURSDAY 5 21/Zilhaj FRIDAY

قاعدہ نمبر -: جب کسی اسم پر لام تعریف داخل ہوتا ہے تو وہ اسکی تنوین کو ساقط کر دیتا ہے

مثال -: حالتِ نکرہ میں فرسٌ رجلٌ دفترٌ پر تنوین ہے لیکن جب اسکو معرفہ بناتے ہیں تو الرجلُ اور الفرسُ بن جاتا ہے یعنی معرف باللام پر بھی تنوین ختم ہو جاتی ہے

This formula is very very important and common in the common and proper nouns in the ARABIC

1991 1411-12

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31								

قاعدہ نمبر ۲:- بعض الفاظ میں لام تعریف کے ہمزہ کو لام پر ضمہ دے کر پڑھتے ہیں اور بعض میں لام کو نظر انداز کر کے ہمزہ کو براہ راست اگلے حرف پر تشدید دے کر ملاتے ہیں

مثال:- پہلے معاملے کی مثال کے طور پر اَلْقَمَر اور دوسری حالت میں اَلشَّمْس
اول الذکر کو قمری اور موخر الذکر شمسی حروف کہتے ہیں

قمری حروف:- ا ب ج ح خ ع غ ف ق ک
م و ہ ک ی ے

شمسی حروف:- ت ث د ذ ر ز س ش
ص ض ط ظ ل ن

6 22/Zilhaj SATURDAY

7 23/Zilhaj SUNDAY

قاعدہ نمبر ۳:- جس لفظ پر لام تعریف لگا ہوا ہو اسے پہلے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے اور اس صورت میں لفظ لام تعریف کا ہمزہ (جسے عام طور پر الف سمجھتے ہیں) لکھتے ہیں جو پہلے سے موجود تو رہتا ہے لیکن تلفظ میں گر جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس پر سے زیر کی علامت ہٹا دی جاتی ہے

مثال:- دو فقرے ہیں، صَادِقٌ وَحَسَنٌ اور دوسرا فقرہ ہے اَلصَّادِقُ وَ الْحَسَنُ
پہلے فقرے میں واؤ زبر کے ساتھ پڑھا جا رہا ہے یعنی صادق علیحدہ اور حسن علیحدہ لیکن دوسرے فقرے میں واؤ کو آگے الحسن سے ملا کر پڑھا جاتا ہے یعنی وَالْحَسَنُ لکھا اور پڑھا

July

IMPORTANTS

غلط ہے ہوتا بلکہ تو اَلحَسَنُ لکھا اور پڑھا جائے گا

NOTE-1 :- ہم جانتے ہیں کہ غیر منصرف اسماء حالتِ جری میں ـَـ زبر قبول کرتے ہیں جیسے مَساجِدُ حالتِ نصبی میں مَساجِدَ ہو جائے گا لیکن حالتِ جری میں مَساجِدِ نہیں ہوگا بلکہ مَساجِدَ ہی رہے گا

NOTE-2 :- ماسوائے (EXCEPTION) کے :- غیر منصرف اسم جب معرف باللام ہوتا ہے تو حالتِ جر میں بھی زیر قبول کرتا ہے جیسے اَلْمَساجِدُ حالتِ نصبی میں اَلْمَساجِدَ ہو جائے گا اور حالتِ جری میں اَلْمَساجِدِ بھی ہو جائے گا

8 24/Zilhaj MONDAY

9 25/Zilhaj TUESDAY

NOTE-3 :- اِبْنٌ اِمْرَأَةٌ اِسْمٌ اور لامِ تعریف کے ہمزہ بھی ہمزہ الوصل ہیں

قاعدہ نمبر :- ہمزہ الوصل سے پہلے لفظ کا آخری حرف اگر ساکن ہو تو اسے عموماً زیر دے کر آگے پڑھتے ہیں

EXCEPTION :- ماسوائے لفظ مِنْ کے (اسے اس قاعدے سے مستثنیٰ کیے اس کے نون کو زبر دے کر آگے ملا کے پڑھتے ہیں
مِنَ الْمُشْرِکِیْن

مثال :- دونوں جملوں میں فرق دیکھیں
صادِقٌ اَوْ کاذِبٌ اور الصّادِقُ اَوِ الْکاذِبُ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31								

اے اولاد آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے کہ تمہارے جسم کے قابل شرم حصوں کو ڈھانکے اور تمہارے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بنے اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ (پارہ ۸ سورہ الاعراف آیت ۲۶)

July

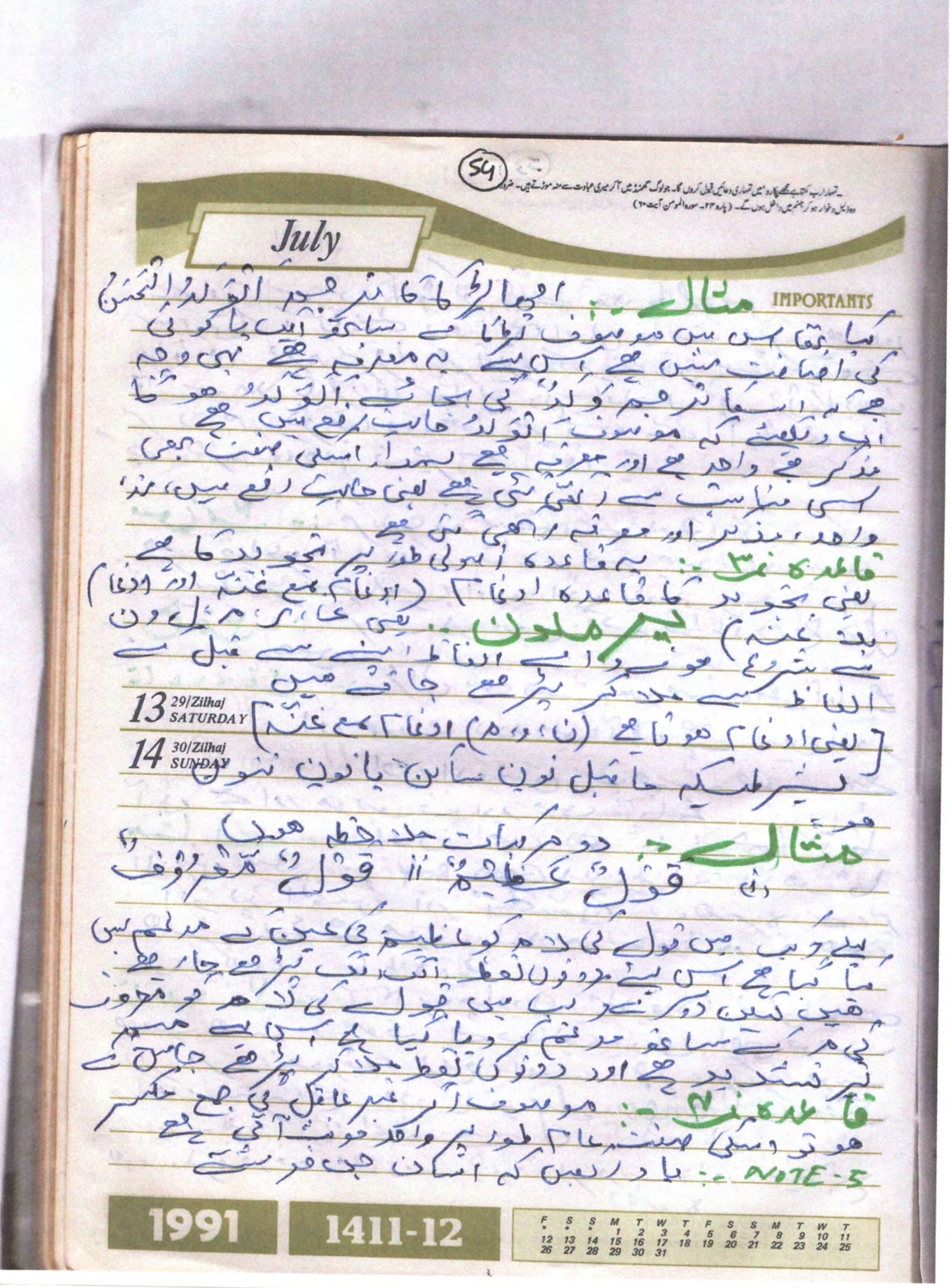
IMPORTANTS

پہلے نمبر میں واؤ کو آگے لانا ضروری
نہیں تھا اس لیے وہ اپنی اصلی حالت پر ہے اور
واؤ کی جزم برقرار ہے لیکن دوسرے نمبر میں
آگے لانا ضروری تھا کیونکہ اگلے لفظ الغائبین
پر لام پر تنوین لگا ہوا ہے جس لیے واؤ کی واؤ
کی جزم کی جگہ زیر آ گئی ہے

سبق نمبر ۳:- ترکیب توصیفی کے متعلق اب تک
جتنے قواعد آپ کو بتائے گئے ہیں ان سب
کو لکھا کریں لکھ کر اور زبانی یاد کریں
جزو نمبر ۲:- ترکیب توصیفی کے قواعد درج ذیل
ہیں
قاعدہ نمبر ۱:- عربی میں ہمیشہ موصوف پہلے آتا ہے
اور صفت بعد میں آتی ہے لیکن اردو
اور انگلش میں ہمیشہ صفت پہلے
آتی ہے اور موصوف بعد میں آتا ہے
مثال:- اردو میں ہو گا اچھا لڑکا
انگلش میں GOOD BOY لیکن عربی میں ہو گا
الولد الحسن اور آپ محسوس کریں گے ہر ایک
ہر ایک نے ہے معرف باللام کے قواعد ذہن
میں رکھیں فائدہ نمبر ۲
فائدہ نمبر ۲:- ہم نے چاروں پہلوؤں کے لحاظ سے
صفت ہمیشہ موصوف کے مطابق ہوتی یعنی موصوف
اگر نکرہ، معرفہ، رفع، نصب، جر، مذکر، مونث
واحد، تثنیہ، جمع ہو گا تو Semultaneously
صفت بھی اسی لحاظ سے آئے گی
یعنی نکرہ معرفہ، رفع نصب جر مذکر مونث واحد تثنیہ جمع
وغیرہ

10 26/Zilhaj WEDNESDAY
11 27/Zilhaj THURSDAY
12 28/Zilhaj FRIDAY

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31								



تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ (پارہ ۲۴۔ سورہ المومن آیت ۶۰)

July

IMPORTANTS

مثال :- اچھا اگر کہا نجم الولد الحسن
کہا جاتا اس میں موصوف کو اٹھا کے ساتھ ایک یا کوئی
کی اضافت نہیں ہے اس لیے یہ معرفہ ہے نہیں وجہ
ہے یہ اسما نجم و لد کی بجائے الولد ہوتا
اب دیکھئے کہ موصوف الولد حالت رفع میں ہے
مذکر ہے واحد ہے اور معرفہ ہے لہذا اسکی صفت بھی
اسی مناسبت سے (یعنی تینوں ہے یعنی حالت رفع میں، مذ،
واحد، مذکر اور معرفہ رکھی گئی ہے

قاعدہ نمبر ۳ :- یہ قاعدہ اصولی طور پر تجوید کا ہے
یعنی تجوید کا قاعدہ ادغام (ادغام مع غنہ اور ادغام
بلا غنہ) یرملون :- یعنی ی، ر، م، ل، و، ن
سے شروع ہونے والے الفاظ اپنے سے قبل کے
الفاظ سے ملا کر پڑھے جاتے ہیں

13 29/Zilhaj SATURDAY

14 30/Zilhaj SUNDAY

[یعنی ادغام ہوتا ہے (ن، و، م) ادغام مع غنہ
بشرطیکہ ما قبل نون ساکن یا نون تنوین]

مثال :- دو مرکبات جملہ خط ہوں
(۱) قولٌ عظیمٌ // قولٌ معروفٌ

پہلے مرکب میں قول کی لام کو عظیم کی عین سے مدغم کر
دیا گیا ہے اس لیے دونوں لفظ اکٹھے پڑھے جاتے ہیں
یعنی دوسرے مرکب میں قولٌ کی لام کو معروف
کی میم کے ساتھ مدغم کر دیا گیا ہے اس لیے میم
پر تشدید ہے اور دونوں لفظ ملا کر پڑھے جاتے ہیں

قاعدہ نمبر ۴ :- موصوف اگر غیر عاقل کی جمع مکسر
ہو تو اسکی صفت عام طور پر واحد مؤنث آتی ہے جیسے

NOTE-5 :- یاد رکھیں کہ انسان جن فرشتے

IMPORTANTS

حرف شین مخرج ذات حائل ہیں اور یائی نام ۳
غیر عاقل

مثال:- قلمٌ غیر عاقل مذکر ہے اسکی جمع اقلامٌ
آتی ہے جو کہ جمع مکسر ہے اس لیے اسکی صفت واحد
مونث آئے گی مثلاً قلمٌ غیر عاقل، طویلات
قلم کا ترجمہ ہوگا اقلامٌ طویلۃٌ

فائدہ نکتہ:- حرف یا للام سے ملنے والے لفظ
کے آخری حرف پر اگر تنوین ہو تو نونِ تنوین کو
ظاہر کریں گے ملانے میں

مثال:- جیسے اصل میں ترکیب توصیفی تھا زیدٌ العالمُ
جب زیدٌ کی نونِ تنوین کو ظاہر کریں تو یہ زیدُنِ العالمُ
بن جاتا ہے اب اسے ملانے کے لیے نون کا
جزم ہٹا کر اسے زیر دیں گے زیر ملانے سے
تو یہ ہو جائے گا زیدُنِ العالمُ

15 1/Muharram MONDAY

16 2/Muharram TUESDAY

It is to be again noted that
NOON-E-TANVEEN is always written
by a thin pen.

مشق نمبر

اردو میں ترجمہ

رسول محمد
ایک میٹھا سیب اور ایک کڑوا انار
ایک بڑا محل یا ایک چھوٹا گھر
شہزادہ یا منصف بادشاہ
عمدہ کھجور یا بری کھجور

لمبے اور چھوٹے قلم
ایک اچھی یا ایک بری سفارش
ایک میٹھا پھل اور ایک کڑوا پھل
مطمئن اور راضی جان
کچھ شہزادہ یا کچھ منفرد دروازے
تھوڑی یا زیادہ قسمت

July

IMPORTANTS

عربی میں ترجمہ

i :- مَحْمُوْدٌ الحَازِمُ

ii نَجَّارٌ صَالِحٌ و خَيَّاطٌ كَاذِبٌ

iii: العَرِيْشُ الحَسَنُ أَوِ العَرِيْشُ القَبِيحُ

iv :- عَرُوْسٌ صَالِحَةٌ أَوْ فَتَّنَةٌ

v :- الأَقْوَالُ المَعْرُوْفَةُ والأَقْوَالُ العَظِيْمَةُ

6 :- نِسَاءٌ صَالِحَاتٌ وَ فَاحِشَاتٌ

17 3/Muharram WEDNESDAY

7 :- اَلْفَوْزُ العَظِيْمُ وَالْكَبِيْرُ

18 4/Muharram THURSDAY 19 5/Muharram FRIDAY

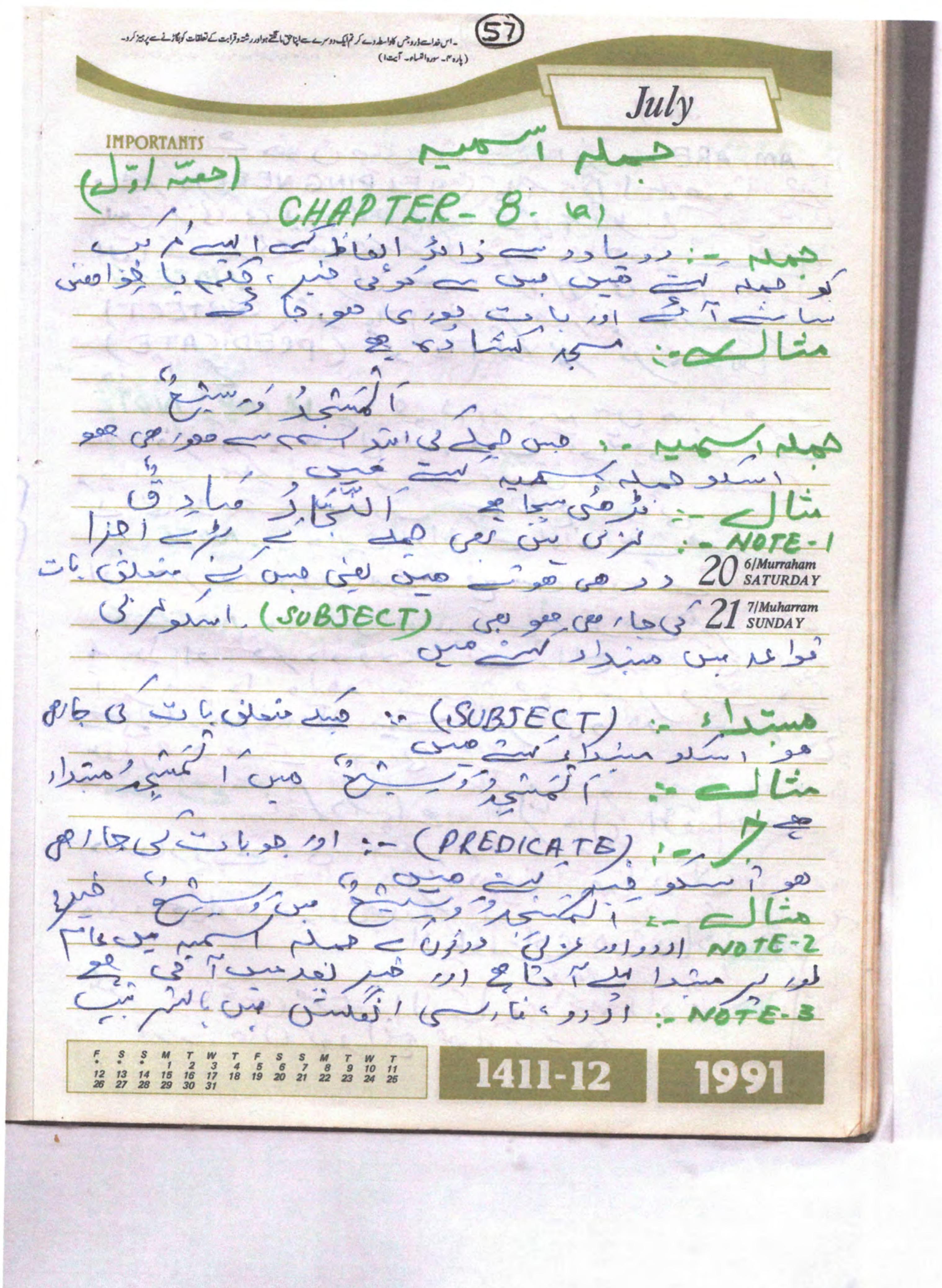
8 :- كِتَابٌ مُبِيْنٌ وَ آيَةٌ مُبَيِّنَةٌ

9 :- اَلطِّفْلُ الصَّغِيْرُ أَوِ الطِّفْلَتَانِ الكَبِيْرَتَانِ

10 :- صَلوٰةٌ طَوِيْلَةٌ أَوْ صَلَوٰتٌ طَيِّبَا

11 :- اَلْحِمْلُ الخَفِيْفُ أَوِ الثَّقِيْلُ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31								



جملہ اسمیہ

(حصہ اوّل)

CHAPTER- 8. (۸)

جملہ :- دو یا دو سے زائد الفاظ کے ایسے مرکب کو جملہ کہتے ہیں جس سے کوئی خبر، حکم یا خواہش سامنے آئے اور بات پوری ہو جائے

مثال :- مسجد کشادہ ہے

اَلْمَسْجِدُ وَسِيْعٌ

جملہ اسمیہ :- جس جملے کی ابتدا اسم سے ہو رہی ہو اسکو جملہ اسمیہ کہتے ہیں

مثال :- تاجر سچا ہے — اَلتَّاجِرُ صَادِقٌ

NOTE-1 :- عربی میں بھی جملے کے بڑے اجزا دو ہی ہوتے ہیں یعنی جس کے متعلق بات کی جا رہی ہو یعنی (SUBJECT)۔ اسکو عربی قواعد میں مبتدا کہتے ہیں

مبتدا :- (SUBJECT) :- جس کے متعلق بات کی جا رہی ہو اسکو مبتدا کہتے ہیں

مثال :- اَلْمَسْجِدُ وَسِيْعٌ میں اَلْمَسْجِدُ مبتدا ہے

خبر :- (PREDICATE) :- اور جو بات کی جا رہی ہو اسکو خبر کہتے ہیں

مثال :- اَلْمَسْجِدُ وَسِيْعٌ میں وَسِيْعٌ خبر ہے

NOTE-2 اردو اور عربی دونوں کے جملہ اسمیہ میں عام طور پر مبتدا پہلے آتا ہے اور خبر بعد میں آتی ہے

NOTE-3 :- اردو، فارسی، انگلش میں بالترتیب

IMPORTANTS

IS, AM, ARE ہے ہوں ہیں (است) اندر
مندرجہ (HELPING VERB) کا استعمال ہوتا ہے
لیکن عربی کی یہ خصوصیت ہے کہ اس طرح کے
الفاظ عربی میں استعمال نہیں ہوتے ہیں

NOTE-4 :- عربی میں (H.V) کی جگہ مبتداء
(SUBJECT) کو عام طور پر معرفہ اور خبر
(PREDICATE) کو عام طور پر نکرہ رکھا
جاتا ہے

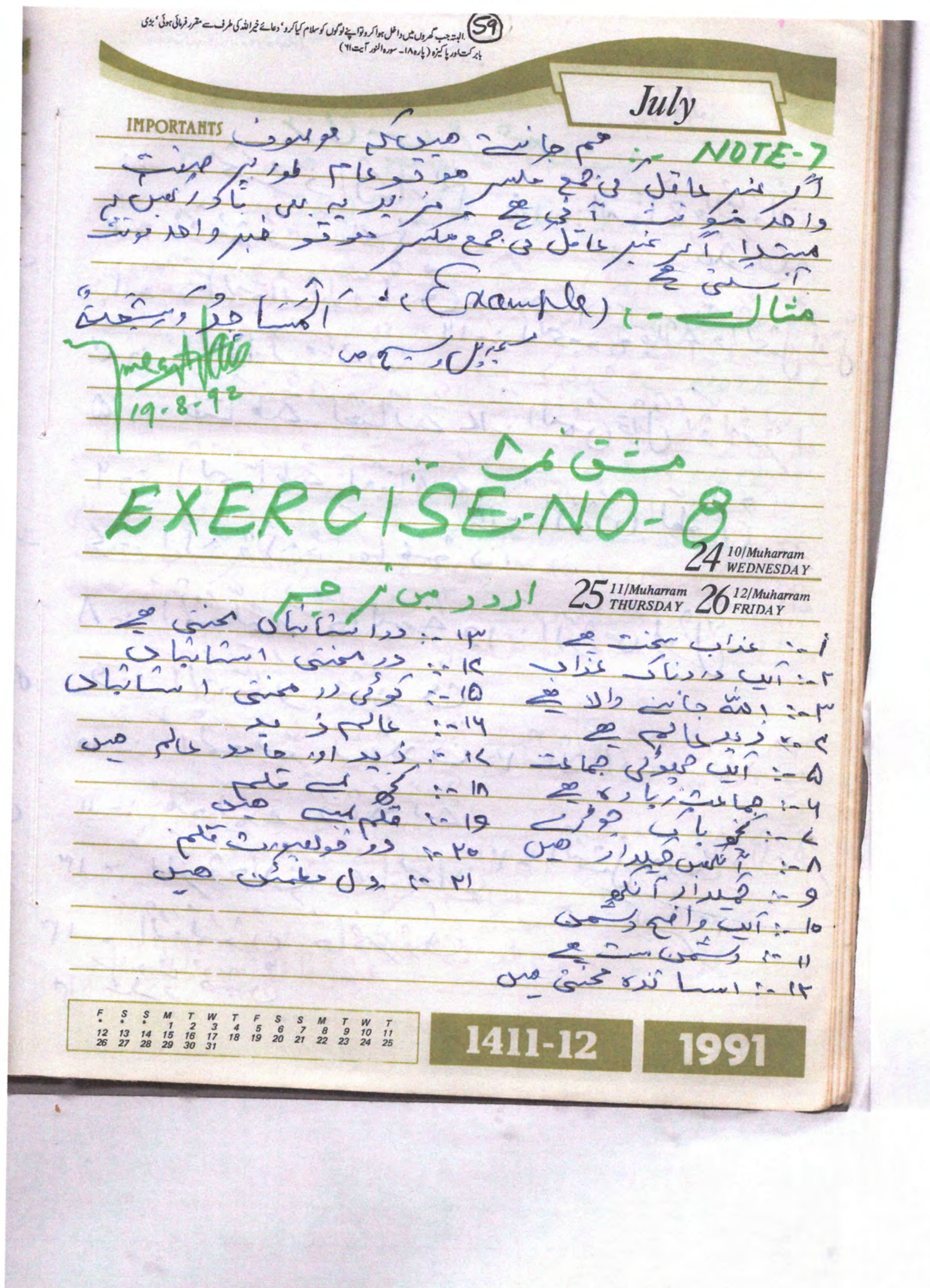
V. IMP. NOTE :- جملہ اسمیہ میں مبتدا موصوف
اور خبر نکرہ ہو گی جبکہ مرکب توصیفی میں صفت
چاروں چیزوں (حالت، جنس، عدد، وسعت)
کے لحاظ سے موصوف کے تابع ہو گی

NOTE-5 :- حالت اعرابی کے لحاظ سے مبتداء
22 8/Muharram MONDAY
اور خبر دونوں حالت رفع میں ہوں گے
23 9/Muharram TUESDAY

NOTE-6 :- جنس اور عدد کے لحاظ سے خبر
مبتدا ~~اور خبر دونوں~~ کے تابع رہے گی لیکن
اگر مبتدا واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مونث ہو
~~تو~~ simultaneously خبر بھی واحد، تثنیہ، جمع
مذکر، مونث ہو گی

مثال :- اَلرَّجُلُ صَادِقٌ مرد سچا ہے
اَلرَّجُلَانِ صَادِقَانِ دونوں مرد سچے ہیں
اَلطِّفْلَتَانِ جَمِيْلَتَانِ دونوں بچیاں خوبصورت ہیں
اَلنِّسَاءُ مُجْتَهِدَاتٌ عورتیں محنتی ہیں
صورت حال کچھ واضح کھول کے ہیں

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31								



IMPORTANTS

NOTE-7 :- ہم جانتے ہیں کہ موصوف اگر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو عام طور پر صفت واحد مؤنث آتی ہے مزید یہ بھی یاد رکھیں کہ مبتدا اگر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو خبر واحد مؤنث آسکتی ہے

مثال :- (Example) : اَلْمَسَاجِدُ وَسِیْعَۃٌ

مسجدیں وسیع ہیں

19-8-92

EXERCISE-NO-8 مشق نمبر ۸

اردو میں ترجمہ

24 10/Muharram WEDNESDAY
25 11/Muharram THURSDAY
26 12/Muharram FRIDAY

۱:- عذاب سخت ہے
۲:- ایک دردناک عذاب
۳:- اللہ جاننے والا ہے
۴:- زید عالم ہے
۵:- ایک چھوٹی جماعت
۶:- جماعت بڑی ہے
۷:- گھر بڑے چوڑے
۸:- آنکھیں چمکدار ہیں
۹:- چمکدار آنکھ
۱۰:- ایک واضح دشمن
۱۱:- دشمن سست ہے
۱۲:- اساتذہ محنتی ہیں
۱۳:- دو استانیاں محنتی ہے
۱۴:- دو محنتی استانیاں
۱۵:- کوئی دو محنتی استانیاں
۱۶:- عالم زید
۱۷:- زید اور حامد عالم ہیں
۱۸:- کچھ لمبے قلم
۱۹:- قلم لمبے ہیں
۲۰:- دو خوبصورت قلم
۲۱:- دو دل مطمئن ہیں

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31								

در حقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔ (پارہ ۲۶۔ سورۃ الحجرات آیت ۱۳)

July

عربی میں ترجمہ:

IMPORTANTS

١- محمود العالم ١٥- التفاح والرمان حلوان

٢- محمود عالم

٣- التجار الصادق ١٦- الحیوة جمیلة والحمل ثقیل

٤- التجار صادق

٥- فاطمة لعبانة ١٧- الثمن قلیل او کثیر

٦- الفاطمة لعبانة ١٨- الدرس الطویل

27 13/Muharram SATURDAY

28 14/Muharram SUNDAY

٧- الاولاد مامون

٨- المعلمة جالسة ١٩- الدرس طویل

٩- الخباز نشدان

١٠- المعلم زندان ٢٠- الابات سمینات

١١- معلمة زندانة ٢١- الحمل خفیف والاجر کبیر

١٢- الزوجان صالحان

١٣- المعلمون حاضرون

١٤- عدو مبین

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31								

جملہ اسمیہ حصہ دوم

CHAPTER-NO-9:

جملہ اسمیہ (حصہ دوم) میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ عربی میں کس طرح جملوں میں نفی کا مفہوم (NEGETIVE / SENSE) پیدا کیا جاتا ہے

NOTE:1 جملہ اسمیہ کے شروع میں مَا یا لَيْسَ کا اضافہ کرنے سے جملے میں نفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے

NOTE-2: کسی جملہ اسمیہ کے شروع میں جب مَا یا لَيْسَ کا اضافہ کیا جاتا ہے تو مذکورہ جملے پر دو معنوی تبدیلی کے ساتھ اعرابی تبدیلی بھی لاتا ہے یعنی وہ جملے کی خبر کو حالت نصب میں لے آتے ہیں

مثال: سڑک طویل نہیں ہے

لَيْسَ الطَّرِيْقُ طَوِيْلًا

اس میں خبر طویل حالت نصب میں طَوِيْلًا آئی ہے

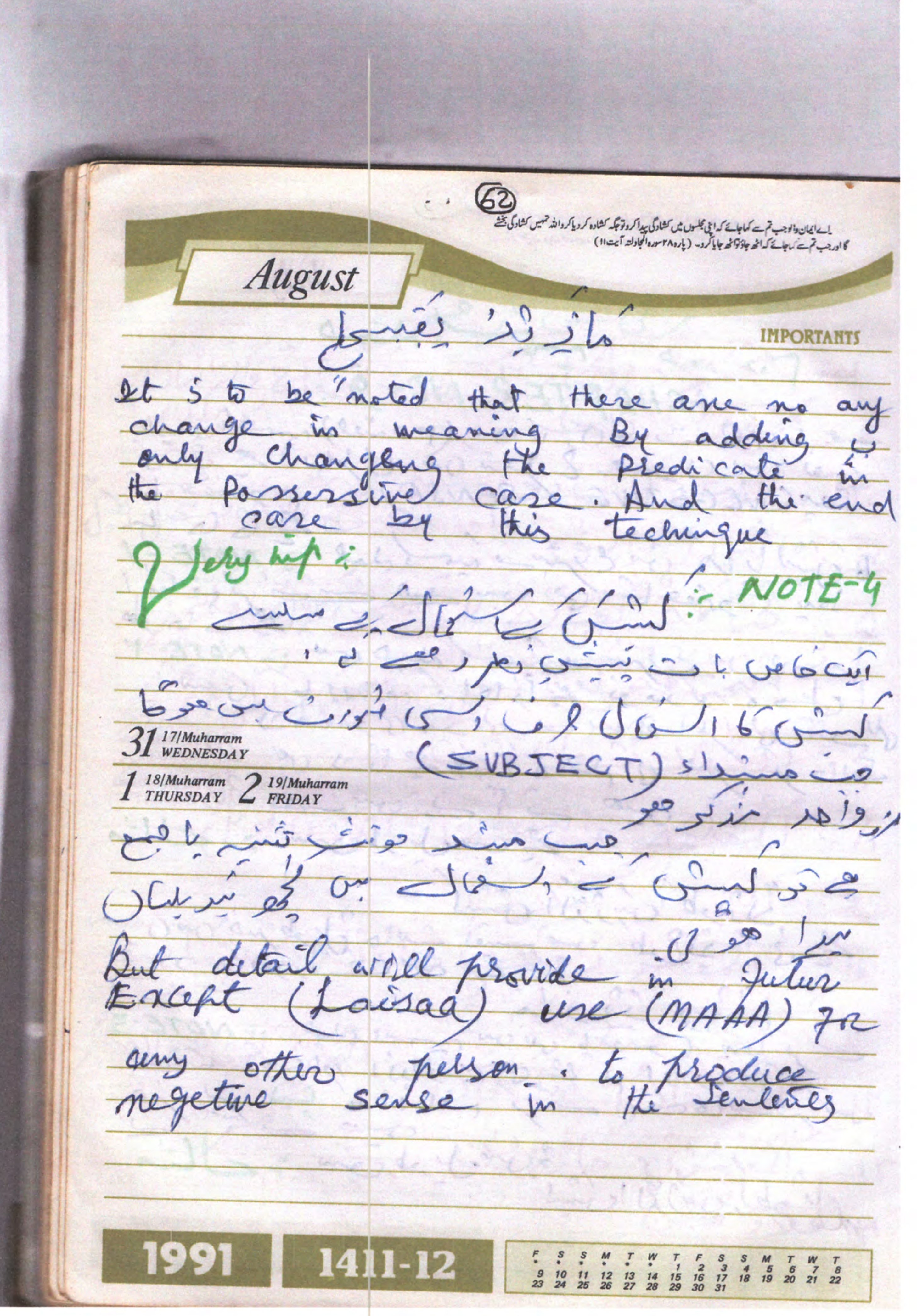
زید بد صورت نہیں ہے

مَا زَيْدٌ قَبِيْحًا

NOTE-3: جملہ اسمیہ میں نفی کا مفہوم پیدا کرنے کا ایک اور انداز یہ بھی ہے کہ ما اور لیس کے خبر پر بِ کا اضافہ کرنے سے حالت جر میں لے آتے ہیں

مثال: سڑک طویل نہیں ہے

لَيْسَ الطَّرِيْقُ بِطَوِيْلٍ



اے ایمان والو جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ (پارہ ۲۸ سورہ المجادلۃ آیت ۱۱)

August

IMPORTANTS

مَا زَيْدٌ بِقَبِيحٍ

It is to be noted that there are no any change in meaning By adding بِ only changing the predicate in the Possessive case. And the end case by this technique

Very imp :

NOTE-4 : لَیْسَ کے استعمال کے بارے میں

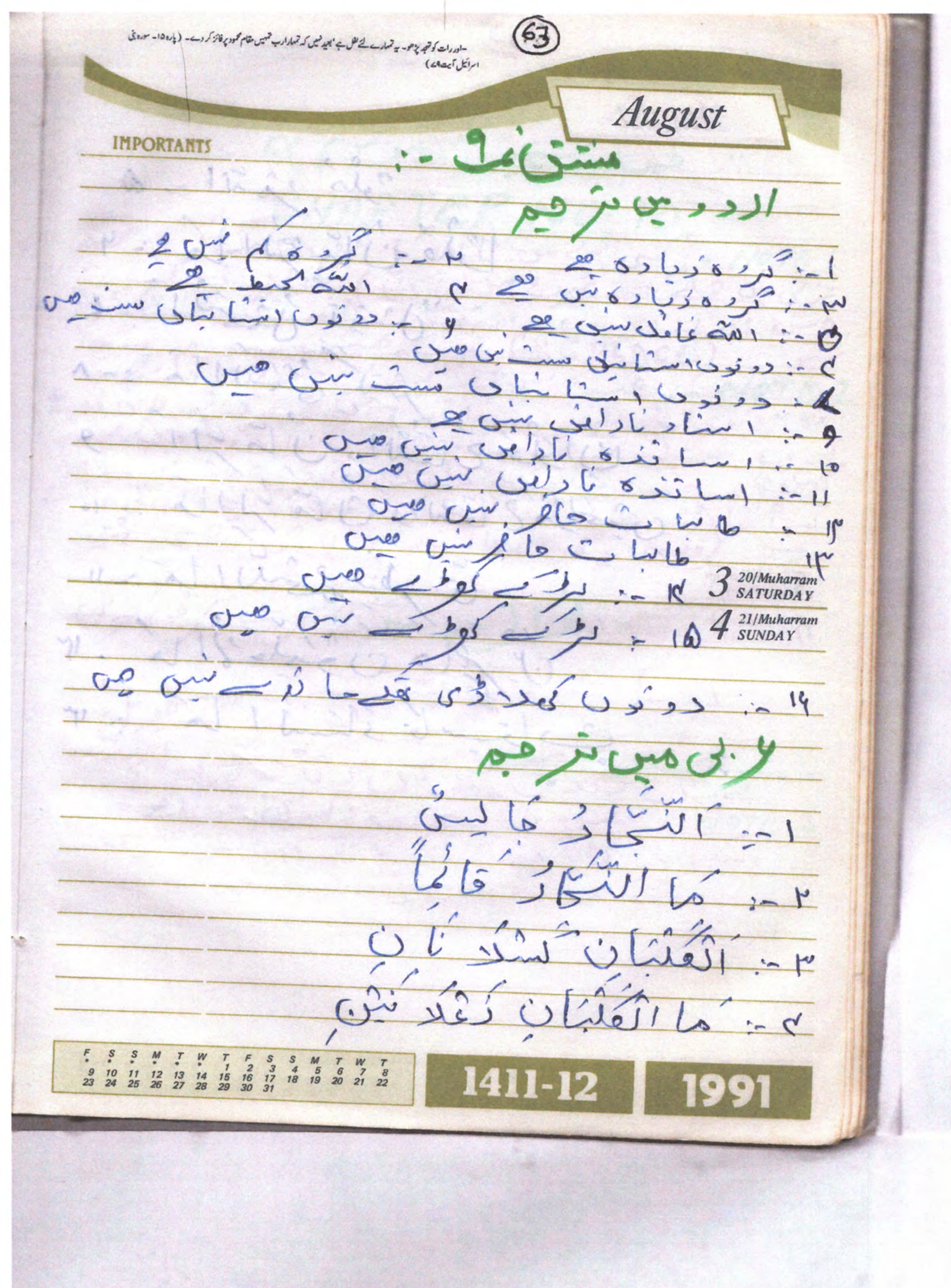
ایک خاص بات یہ بھی ذہن میں رکھیے کہ
لیس کا استعمال اسی صورت میں ہوتا
جب مبتداء (SUBJECT)
واحد مذکر ہو
جب مبتدا مونث، تثنیہ یا جمع
ہے تو لیس کے استعمال میں کچھ تبدیلیاں
پیدا ہوں گی۔

But detail will provide in futur
Except (Laisaa) use (MAAA) for any other person. to produce negetive sense in the Sentences

31 17/Muharram WEDNESDAY

1 18/Muharram THURSDAY 2 19/Muharram FRIDAY

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					



۔اور رات کو تہجد پڑھو۔ یہ تمہارے لئے نفل ہے، بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہیں مقام محمود پر فائز کر دے۔ (پارہ ۱۵۔ سورہ بنی اسرائیل آیت ۷۹)

August

IMPORTANTS

مشق نمبر ۹ :-

اردو میں ترجمہ

۱:- گروہ زیادہ ہے ۲:- گروہ کم نہیں ہے

۳:- گروہ زیادہ نہیں ہے ۴ اللہ اکیلا ہے

۵:- اللہ غافل نہیں ہے ۶:- دونوں انسان سست ہیں

۷:- دونوں انسان سست ہی ہیں

۸:- دونوں انسان سست نہیں ہیں

۹:- استاد ناراض نہیں ہے

۱۰:- اساتذہ ناراض نہیں ہیں

۱۱:- اساتذہ ناراض نہیں ہیں

۱۲:- طالبات حاضر نہیں ہیں

۱۳ طالبات حاضر نہیں ہیں

3 20/Muharram SATURDAY ۱۴:- لڑکے کھڑے ہیں

4 21/Muharram SUNDAY ۱۵:- لڑکے کھڑے نہیں ہیں

۱۶:- دونوں گھوڑے تھکے ماندے نہیں ہیں

عربی میں ترجمہ

۱:- اَلتُّجَّارُ جَالِسُوْنَ

۲:- مَا التُّجَّارُ قَائِمًا

۳:- اَلْكَلْبَانِ نَشِطَانِ

۴:- مَا الْكَلْبَانِ كَسْلَانَيْنِ

F S S M T W T F S S M T W T
9 10 11 12 13 14 1 2 3 4 5 6 7 8
23 24 25 26 27 28 15 16 17 18 19 20 21 22
29 30 31

1411-12 1991

August

IMPORTANTS

٥ :- اَلثَّمْرُ حُلْوٌ

٦ :- مَا الرُّمَّانُ حُلْوًا

٧ :- اَلْمَحْمَلُ ثَقِيلٌ

٨ :- مَا السَّمَكُ بِكَثِيرٍ

٩ اَلرُّمَّانُ وَالتُّفَّاحُ حُلْوَانِ

١٠ :- مَا الرُّمَّانُ وَالتُّفَّاحُ مَالِحَيْنِ

5 22/Muharram MONDAY

6 23/Muharram TUESDAY

١١ :- مَا اللَّحْمُ بِطَرِيٍّ

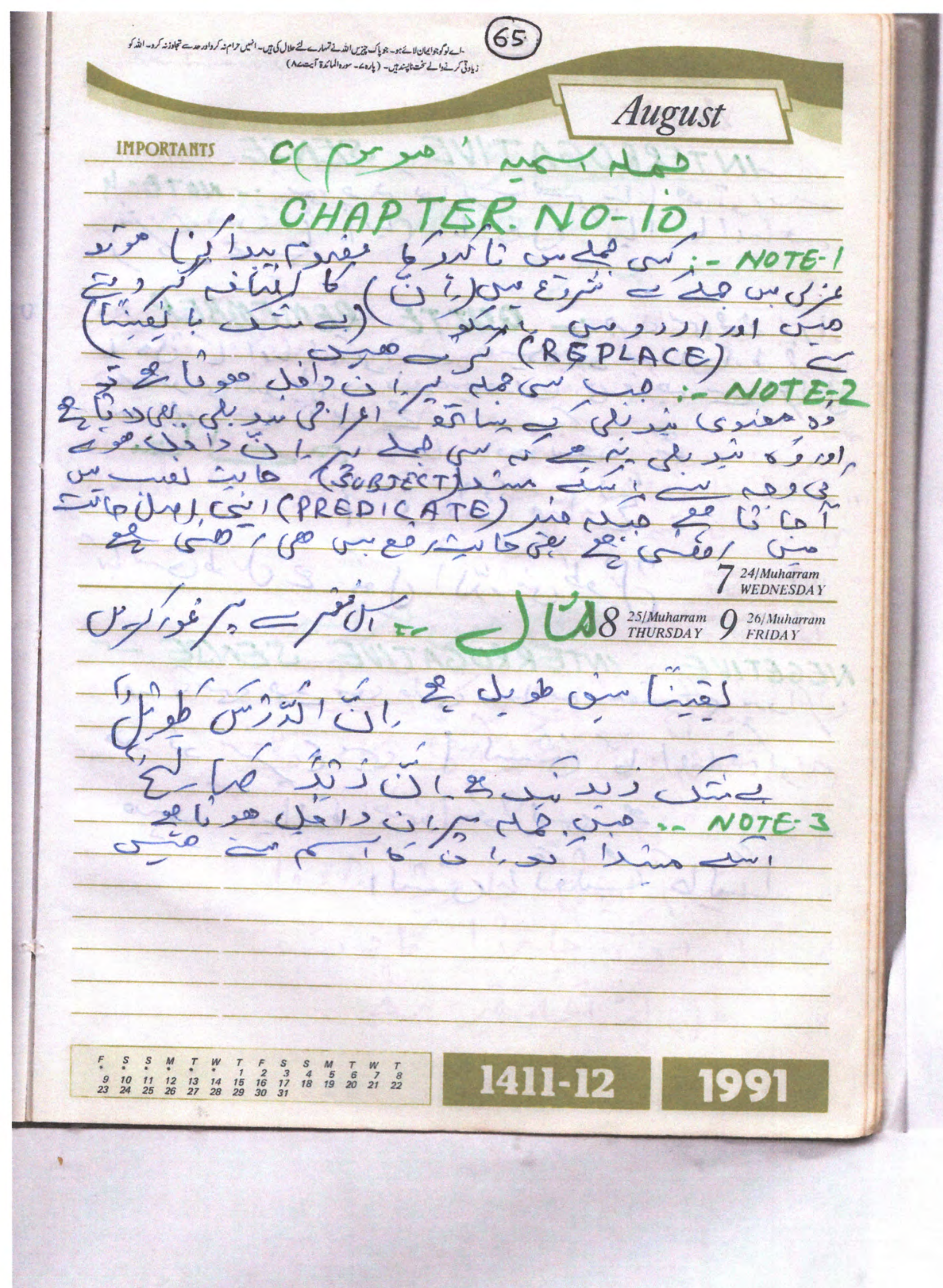
١٢ :- مَا الْمُعَلِّمُوْنَ حَاضِرِيْنَ

١٣ :- مَا النِّسَاءُ فَاسِقَاتٍ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ جو پاک چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں۔ انہیں حرام نہ کرو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ کو زیادتی کرنے والے سخت ناپسند ہیں۔ (پارہ ۷۔ سورہ المائدۃ آیت ۸۷)

August



IMPORTANTS

جملہ اسمیہ ([illegible])

CHAPTER NO-10

NOTE-1 :- کسی جملے میں تاکید کا مفہوم پیدا کرنا ہو تو عربی میں جملے کے شروع میں (اِنَّ) کا اضافہ کر دیتے ہیں اور اردو میں اسکو (بے شک یا یقیناً) سے (REPLACE) کر دیتے ہیں

NOTE-2 :- جب کسی جملہ پر اِنَّ داخل ہوتا ہے تو وہ معنوی تبدیلی کے ساتھ اعرابی تبدیلی بھی لاتا ہے اور وہ تبدیلی یہ ہے کہ کسی جملے پر اِنَّ داخل ہونے کی وجہ سے اسکے مبتدا (SUBJECT) حالتِ نصب میں آجاتا ہے جبکہ خبر (PREDICATE) اپنی اصل حالت میں رہتی ہے یعنی حالتِ رفع میں ہی رہتی ہے

7 24/Muharram WEDNESDAY

مثال :- اس فقرے پر غور کریں

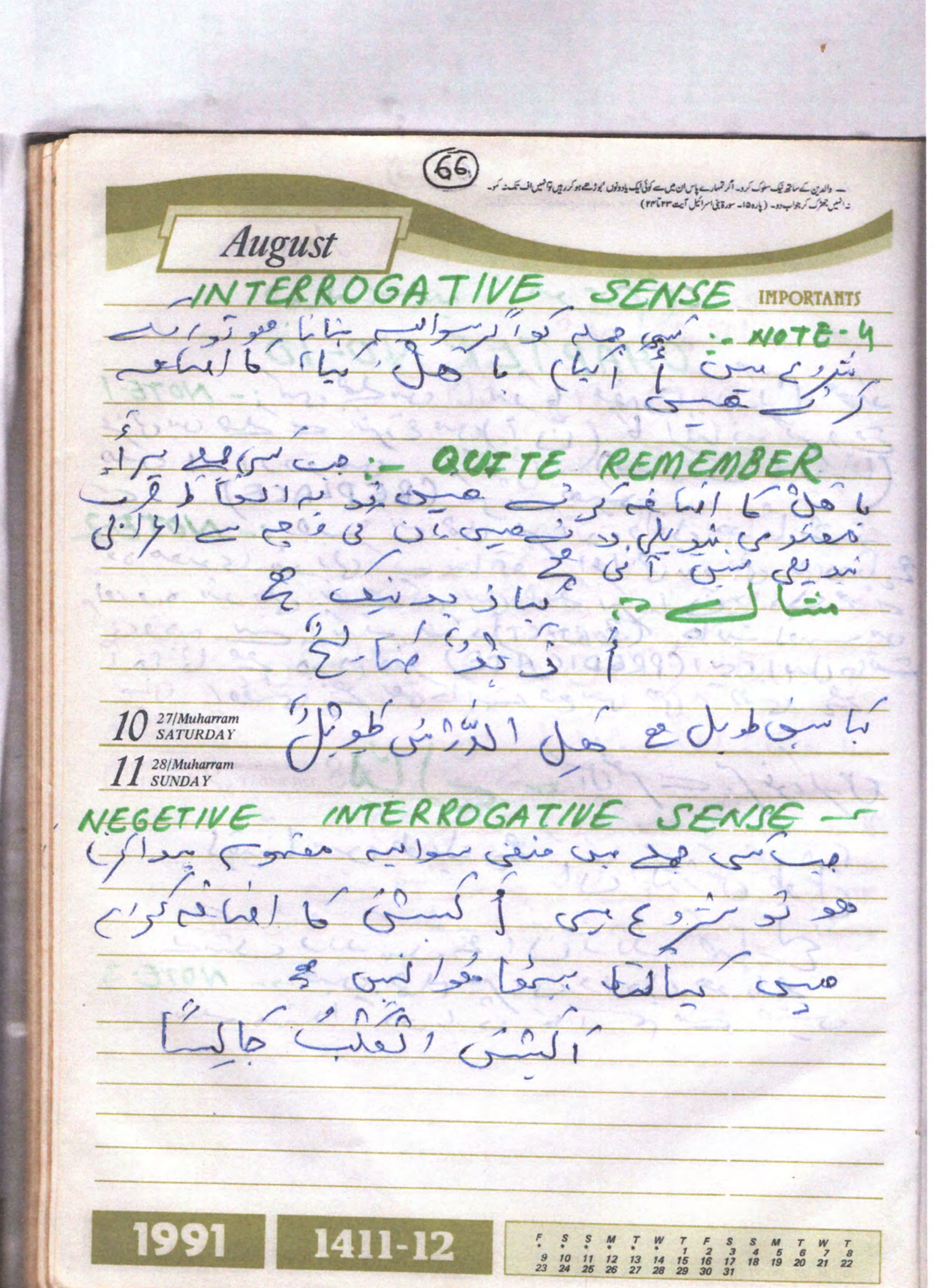
8 25/Muharram THURSDAY 9 26/Muharram FRIDAY

یقیناً سبق طویل ہے — اِنَّ الدَّرْسَ طَوِیْلٌ

بے شک زید نیک ہے — اِنَّ زَیْدًا صَالِحٌ

NOTE-3 :- جس جملہ پر اِنَّ داخل ہوتا ہے اسکے مبتدا کو اِنَّ کا اسم کہتے ہیں

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					



والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اف تک نہ کہو۔ نہ انہیں جھڑک کر جواب دو۔ (پارہ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۳ تا ۲۴)

August

INTERROGATIVE SENSE — IMPORTANTS

NOTE-4 :- کسی جملہ کو اگر سوالیہ بنانا ہو تو اسے شروع میں أ (أیا) ، ما ، هل ، کیا ، کا اضافہ کر دیتے ہیں

QUITE REMEMBER :- جب کسی جملے پر أ ، ما ، هل ، کا اضافہ کرتے ہیں تو یہ الفاظ کوئی معنوی تبدیلی نہیں لاتے صرف ان کی وجہ سے اعرابی تبدیلی نہیں آتی ہے

مثال :- کیا زید نیک ہے

أَ زَيْدٌ صَالِحٌ

کیا سبق طویل ہے هَلِ الدَّرْسُ طَوِيْلٌ

10 27/Muharram SATURDAY

11 28/Muharram SUNDAY

NEGETIVE INTERROGATIVE SENSE :-

جب کسی جملے میں منفی سوالیہ مفہوم پیدا کرنا ہو تو شروع میں أَلَيْسَ کا اضافہ کرتے ہیں کیا نہیں ہے

أَلَيْسَ الْكَلْبُ جَالِسًا

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
						1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					

مشق نمبر ۱۵

EXERCISE - NO - 15

اردو میں ترجمہ

۱۔ کیا زبیر عالم ہے ۲۔ بے شک زبیر عالم ہے
۳۔ زبیر عالم نہیں ہے ۴۔ کیا دونوں مرد سچے ہیں
۵۔ دونوں مرد سچے نہیں ہیں ۶۔ بے شک دونوں مرد سچے ہیں
۷۔ کیا اساتذہ سچے ہیں ۸۔ کیوں نہیں! یقیناً اساتذہ سچے ہیں
۹۔ کیا استانیاں محنتی ہیں ۱۰۔ جی نہیں استانیاں محنتی نہیں ہیں
۱۱۔ کیا کتا سکھایا ہوا نہیں ہے ۱۲۔ جی ہاں یقیناً کتا سکھایا ہوا ہے
۱۳۔ نہیں بلکہ کتا کوڑا ہے

12 29/Muhrram MONDAY

13 1/Safer TUESDAY

عربی میں ترجمہ

۱۔ هَلْ مَحْمُوْدٌ كَاذِبٌ
۲۔ نَعَمْ إِنَّ مَحْمُوْدًا كَاذِبٌ
۳۔ أَلَيْسَ حَامِدٌ صَادِقًا
۴۔ نَعَمْ لَيْسَ حَامِدٌ صَادِقًا
۵۔ بَلْ إِنَّ حَامِدًا كَاذِبٌ
۶۔ هَلِ السَّاعَةُ قَرِيْبَةٌ

اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر۔ نہ زمین میں اکڑ کر چل۔ اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو اور اپنی آواز ذرا پست رکھ۔ سب آوازوں سے زیادہ بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔ (سورۃ لقمان آیت ۱۸ تا ۱۹۔ پارہ ۲۱)

August

IMPORTANTS

۷۔ نعم، إنّ الساعة قريبة

۸: هل النجّاران نشيطان

۹: لا: ما النجّاران نشيطين

۱۰۔ نعم إنّ النجّارين نشيطان

۱۱: هل الطفلتان صادقتان

۱۲: إنّ الطفلتين صادقتان

۱۳: هل المعلّمات جالسات

14 2/Safer WEDNESDAY

15 3/Safer THURSDAY 16 4/Safer FRIDAY

۱۴۔ نعم إنّ المعلّمات جالسات

۱۵: ما المعلّمات جالسات

۱۶: بل المعلّمات جالسات نائمات ?

CHART

تسمیه

	مبتدا	خبر	مثال
(۱)	مرکب ناقص	مفرد	الرجلُ الطيّبُ حاضرٌ
(۲):	مفرد	مرکب ناقص	زيدٌ رجلٌ طيّبٌ
(۳):	مرکب ناقص	مرکب ناقص	زيدٌ اكرمُ رجلٌ طيّبٌ

IMPORTANTS جملہ اسمیہ حصہ چہارم

CHAPTER. NO-11

NOTE-1 :- یاد رکھیں اب تک ہم نے جتنے بھی جملوں کی مشق کی ہے۔ ان میں خاص بات یہ تھی کہ جملوں میں مبتدا اور خبر دونوں مفرد تھے لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ کبھی کبھی مبتدا اور خبر مفرد کی بجائے مرکب ناقص ہوتے ہیں

CONDITION-NO-1

NOTE-2 پہلی صورت یہ ہے کہ مبتدا مرکب ناقص ہو اور خبر مفرد ہو

مثال :- اَلرَّجُلُ الطَّيِّبُ حَاضِرٌ

یعنی اچھا مرد حاضر ہے

یعنی اس میں اَلرَّجُلُ الطَّيِّبُ مرکب توصیفی ہے اور مبتدا ہے

حَاضِرٌ یعنی خبر مفرد ہے

NOTE-3 :- دوسری صورتوں میں یہ ممکن ہے کہ مبتدا مفرد اور خبر مرکب ناقص ہو

مثال :- زَيْدٌ رَجُلٌ طَيِّبٌ

زید ایک اچھا مرد ہے :- اس مثال میں زَيْدٌ مبتدا ہے اور مفرد ہے جبکہ خبر رَجُلٌ طَيِّبٌ مرکب توصیفی ہے

NOTE-4 :- تیسری صورت یہ بھی ممکن ہے کہ مبتدا اور خبر دونوں مرکب ناقص ہوں

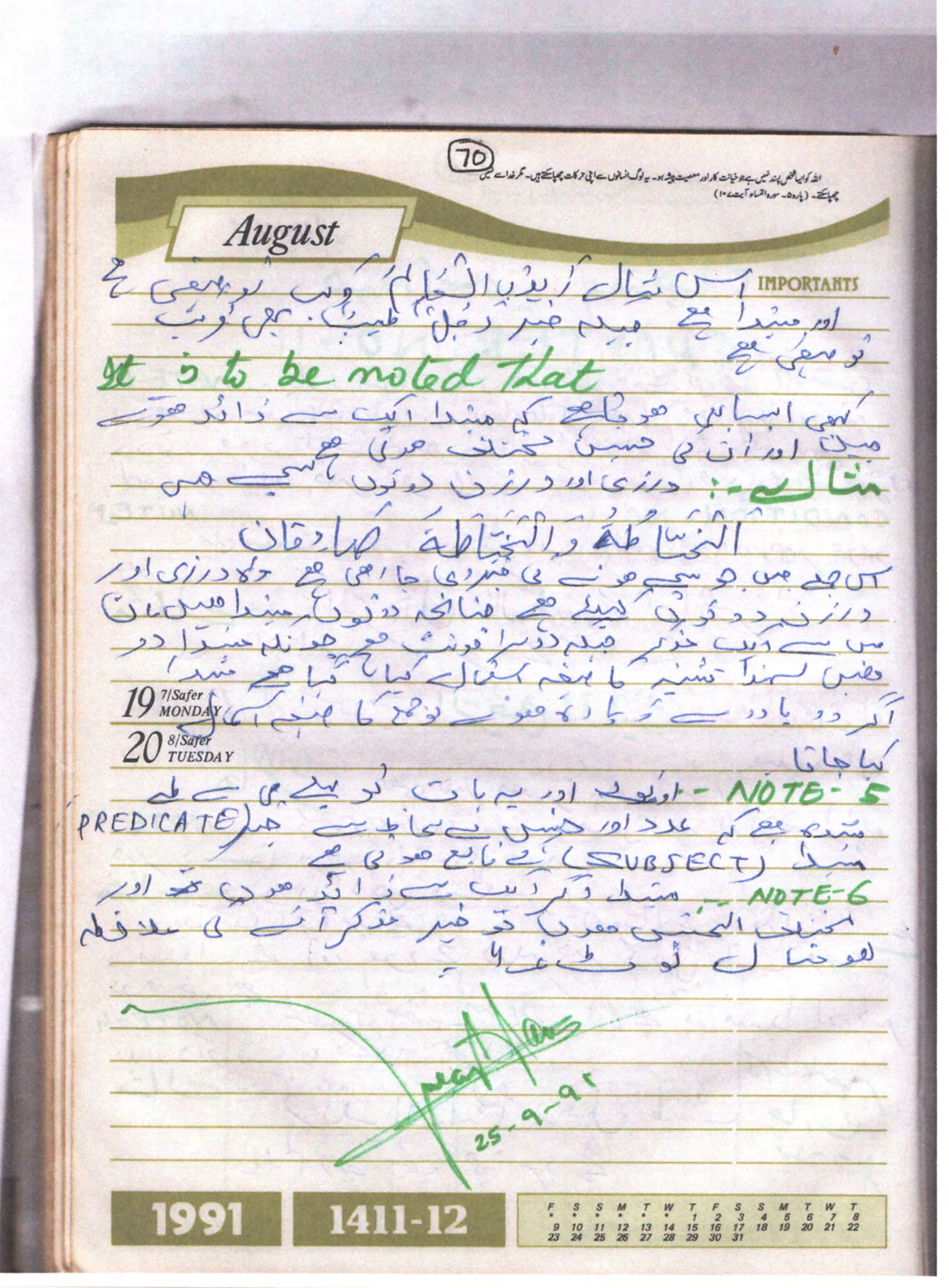
مثال :- زَيْدٌ الْعَالِمُ رَجُلٌ طَيِّبٌ

عالم زید ایک اچھا مرد ہے

دو مرکب توصیفی چار ...

17 5/Safer SATURDAY

18 6/Safer SUNDAY



August

IMPORTANTS

اس مثال اَبُوْكَ الْعَالِمُ میں ابوک موصوف بھی ہے اور مبتدا ہے جبکہ خبر رَجُلٌ طَیِّبٌ میں موصوف ہے

It is to be noted that

کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ مبتدا ایک سے زائد ہوتے ہیں اور ان کی جنس مختلف ہوتی ہے جیسے

مثال:- درزی اور درزن دونوں سچے ہیں

اَلْخَائِطُ وَالْخَائِطَةُ صَادِقَانِ

اس جملے میں جو سچے ہونے کی خبر دی جا رہی ہے وہ درزی اور درزن دونوں کیلئے ہے چنانچہ دونوں مبتدا میں ان میں سے ایک مذکر جبکہ دوسرا مؤنث ہے چونکہ مبتدا دو شخص ہیں لہٰذا تثنیہ کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے مبتدا اگر دو یا دو سے زیادہ ہوتے تو جمع کا صیغہ استعمال کیا جاتا

19 7/Safer MONDAY

20 8/Safer TUESDAY

NOTE- 5 - اور یہ بات پہلے ہی سے طے شدہ ہے کہ عدد اور جنس کے لحاظ سے خبر (PREDICATE) مبتدا (SUBJECT) کے تابع ہوتی ہے

NOTE-6 - مبتدا اگر ایک سے زائد ہوں اور مختلف الجنس ہوں تو خبر مذکر آئے گی علاوہ [illegible]

25-9-92

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					

اے لوگو جو ایمان لائے۔ یہ شراب اور جواء اور یہ آستانے اور پانسے، یہ سب گندے شیطانی کام ہیں۔ ان سے پرہیز کرو۔ امید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔ (سورۃ المائدۃ آیت۔ ۹۰۔ پارہ ۷)

IMPORTANTS

مشق نمبر ۱۱ الف

EXERCISE - NO - 11

اردو میں ترجمہ

۱۔ شیطان کھلا دشمن ہے

۲۔ بے شک شیطان ایک کھلا دشمن ہے

۳۔ شیطان ہرگز جویش دوست نہیں ہے

۴۔ شرک بھی برا ہے

۵۔ یقیناً شرک بڑا ظلم ہے

۶۔ اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے

۷۔ قرآن مجید روشن کتاب ہے

۸۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہادی ہے

۹۔ کیا بندہ مومن صبر ہے

21 9/Safer WEDNESDAY

۱۰۔ ہاں بندہ مومن صبر ہے

22 10/Safer THURSDAY 23 11/Safer FRIDAY

۱۱۔ کیا قتل گناہ صغیرہ ہے

۱۲۔ یقیناً قتل گناہ کبیرہ ہے

۱۳۔ بڑا گناہ اور چھوٹا گناہ دونوں حرام ہیں

۱۴۔ کیا محمود محنتی استاد ہے

۱۵۔ نہیں محمود محنتی استاد نہیں ہے

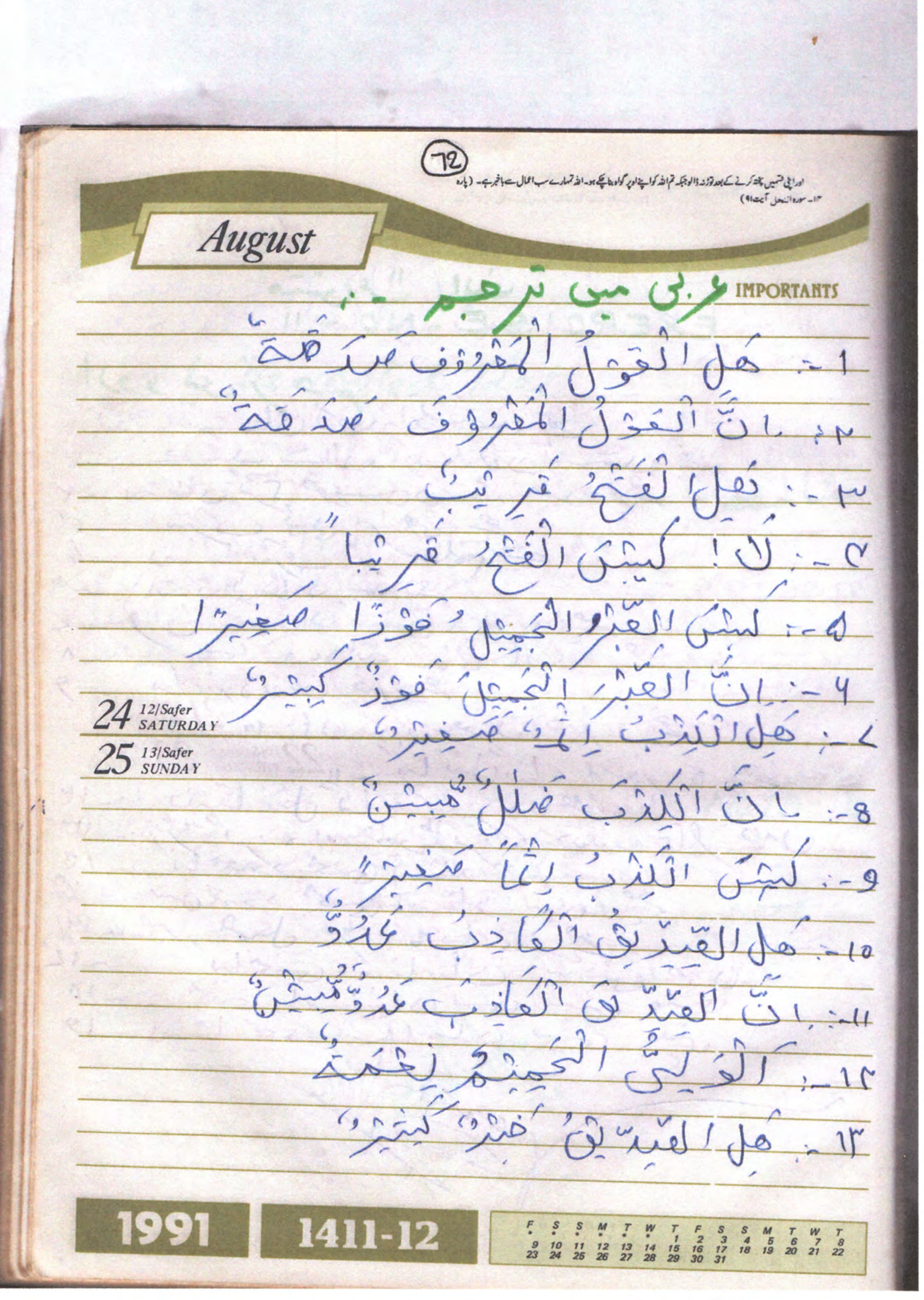
۱۶۔ جبر جمیل لڑکی کا مالی ہے

۱۷۔ کیا محنتی انسان جنتی ہیں

۱۸۔ محنتی انسان بھی جنتی ہیں

۱۹۔ یقیناً محنتی انسان جنتی ہیں

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
							1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					



اور اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑنہ ڈالو جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔ (پارہ ۱۴۔ سورہ النحل آیت ۹۱)

August

IMPORTANTS

عربی میں ترجمہ :-

1 :- هل القول المعروف صدقة
۲ :- ان القول المعروف صدقة
۳ :- هل الفتح قريب
۴ :- لا! ليس الفتح قريبا
۵ :- ليس العمل الجميل فوزا صغيرا
۶ :- ان العمل الجميل فوز كبير
۷ :- هل الكذب اثم صغير
8 :- ان الكذب ضلال مبين
۹ :- ليس الكذب اثما صغيرا
۱۰ :- هل الصديق الكاذب عدو
۱۱ :- ان الصديق الكاذب عدو مبين
۱۲ :- الولي الحميم نعمة
۱۳ :- هل الصديق خير كثير

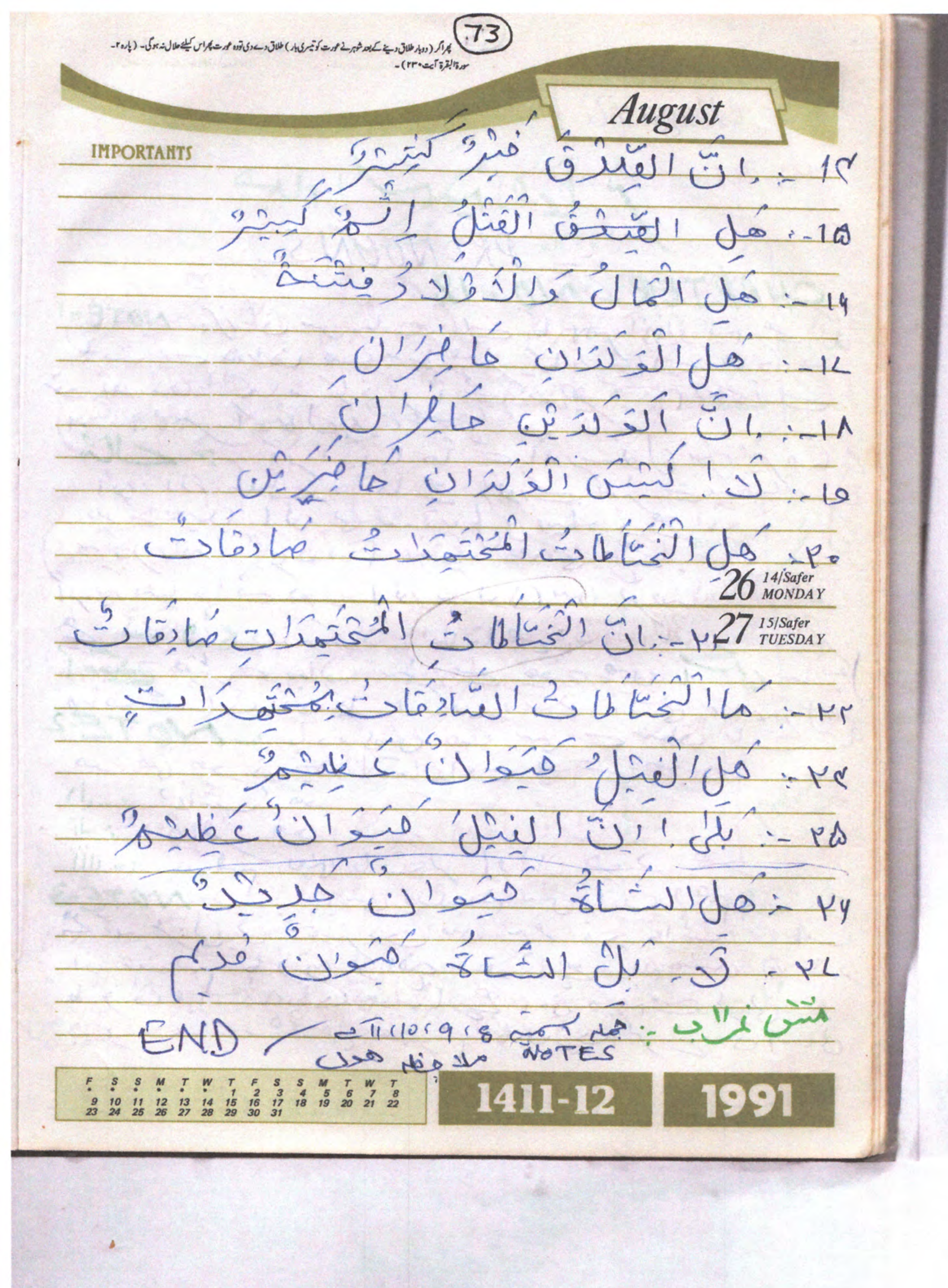
24 12/Safer SATURDAY

25 13/Safer SUNDAY

1991 1411-12

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					

پھر اگر (دوبار طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے دی تو وہ عورت پھر اس کیلئے حلال نہ ہوگی۔ (پارہ ۲۔ سورۃ البقرۃ آیت ۲۳۰)۔



August

IMPORTANTS

١٤ :- إنَّ الفندقَ فندقٌ كبيرٌ

١٥ :- هَلِ الفندقُ القَتلُ اِسمٌ كبيرٌ

١٦ :- هَلِ المالُ والأولادُ فِتنةٌ

١٧ :- هَلِ الوَلَدانِ حاضِرانِ

١٨ :- إنَّ الوَلَدَينِ حاضِرانِ

١٩ :- لا! لَيسَ الوَلَدانِ حاضِرَينِ

٢٠ :- هَلِ الخيّاطاتُ المُجتهِداتُ صادِقاتٌ

26 14/Safer MONDAY

27 15/Safer TUESDAY

٢١ :- إنَّ الخيّاطاتِ المُجتهِداتِ صادِقاتٌ

٢٢ :- ما الخيّاطاتُ الصّادِقاتُ بِمُجتهِداتٍ

٢٤ :- هَلِ الفيلُ حَيَوانٌ عَظيمٌ

٢٥ :- بَلى! إنَّ الفيلَ حَيَوانٌ عَظيمٌ

٢٦ :- هَلِ الشاةُ حَيَوانٌ جَديدٌ

٢٧ :- لا. بَلِ الشاةُ حَيَوانٌ قديمٌ

مشق نمبر ب :- جملہ کمیہ ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ آ۔

END

NOTES ملاحظہ ہوں

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					

1411-12 1991

جملہ اسمیہ ضمائر

PRONOUNS

CHAPTER-NO-12

NOTE-1: ہر زبان میں بات کرنے کا بہتر انداز یہ ہے کہ بات کے دوران جب کسی چیز کا ایک بار ذکر ہو جائے تو اور دوبارہ اس کا ذکر آئے تو پھر اسم کی بجائے اس کی ضمیر استعمال کرتے ہیں

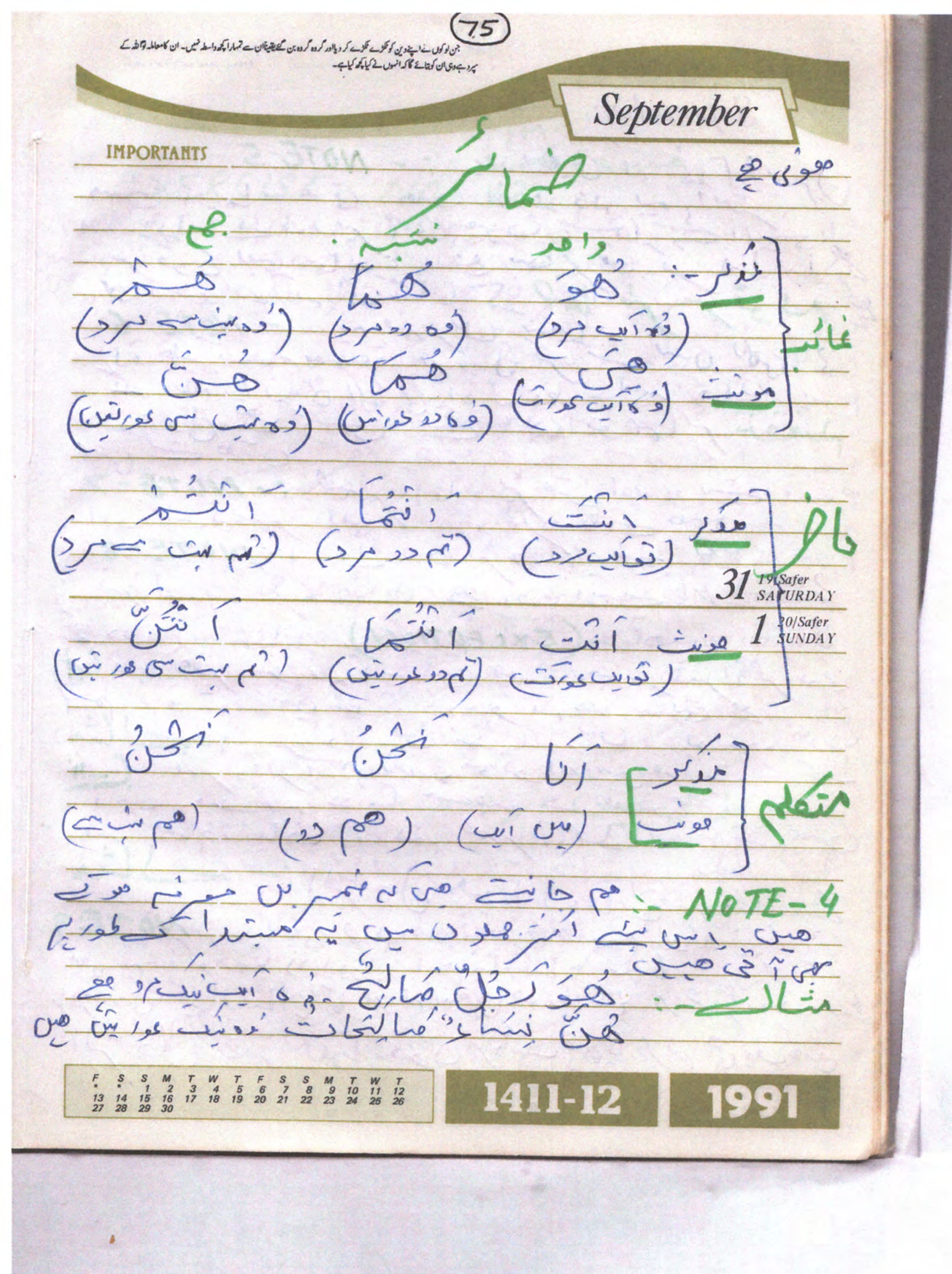
مثال: اگر یہ کہا جائے کہ انور سکول میں پڑھتا ہے انور روز سکول جاتا ہے انور کے کپڑے صاف ستھرے ہوتے ہیں انور کی کتابیں صاف رہتی ہیں تو یہ تکرار انور اچھی معلوم نہیں ہوتی ہے

اگر یہ کہا جائے کہ انور سکول میں پڑھتا ہے وہ روز سکول جاتا ہے اس کے کپڑے صاف ستھرے ہوتے ہیں اس کی کتابیں صاف ہیں۔ اس انداز میں زور ہے اس کی یہ ضمیریں ہیں

NOTE-2: یاد رہیں جب کسی سے متعلق بات ہو رہی ہو تو تین امکانات ہوتے ہیں

(i) غائب ہو
(ii) حاضر ہو
(iii) متکلم یعنی بات کرنے والا خود ہو

NOTE-3: اس سلسلہ میں ایک اہم بات یہ ہے کہ عربی کی ضمیروں میں نہ صرف غائب، مخاطب اور متکلم کا فرق واضح ہوتا ہے بلکہ جنس اور عدد کا فرق بھی واضح ہو جاتا ہے اس وجہ سے عربی جملوں کے حقیقی مفہوم کا تعین کرنے میں آسانی



جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے یقیناً ان سے تمہارا کچھ واسطہ نہیں۔ ان کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے وہی ان کو بتائے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔

September

IMPORTANTS

ضمائر

		جمع	تثنیہ	واحد
غائب	مذکر	هُمْ (وہ بہت سے مرد)	هُمَا (وہ دو مرد)	هُوَ (وہ ایک مرد)
	مونث	هُنَّ (وہ بہت سی عورتیں)	هُمَا (وہ دو عورتیں)	هِيَ (وہ ایک عورت)
حاضر	مذکر	أَنْتُمْ (تم بہت سے مرد)	أَنْتُمَا (تم دو مرد)	أَنْتَ (تو ایک مرد)
	مونث	أَنْتُنَّ (تم بہت سی عورتیں)	أَنْتُمَا (تم دو عورتیں)	أَنْتِ (تو ایک عورت)
متکلم	مذکر / مونث	نَحْنُ (ہم بہت سے)	نَحْنُ (ہم دو)	أَنَا (میں ایک)

31 19 Safer SATURDAY

1 20 Safer SUNDAY

NOTE-4 :- ہم جانتے ہیں کہ ضمیر بھی معرفہ ہوتے ہیں اس لئے اکثر جملوں میں یہ مبتدا کے طور پر بھی آتی ہیں

مثالیں :- هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ وہ ایک نیک مرد ہے
هُنَّ نِسَاءٌ صَالِحَاتٌ وہ نیک عورتیں ہیں

انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں۔ تو وہ منہ پھیرتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب اسے آفت پہنچ جاتی ہے۔ تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ (سورۃ حم السجدہ آیت ۵۱۔ پارہ ۲۵)

September

IMPORTANTS

NOTE-5 :- یاد رہیں کہ تمام ضمیریں مبنی اسماء ہوتی ہیں اور چونکہ یہ اکثر مبتدا کے طور پر آتی ہیں اس لیے انھیں مرفوع بھی مانتے رفع میں فرض کر لیا گیا ہے یہی وجہ ہے بیان کیا جاتا کہ **ضمائر مرفوعہ**

NOTE-6 :- یہ ضمیریں ہمیشہ لفظ کے ساتھ متصل کر کے نہیں لکھی جاتی بلکہ ان کو الگ لکھا جاتا ہے علیحدہ کر اور مستقل ہے اس لیے ان کو ضمائر **منفصلہ** کہتے ہیں

NOTE-7 :- ضمیر أَنَا کو پڑھتے اور بولتے وقت الف کے بغیر یعنی اَنَ پڑھتے ہیں الف کو نہیں پڑھتے

2 21/Safer MONDAY

NOTE-8 :- خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے اب اس کے

3 22/Safer TUESDAY

دو استثناء ہیں **(EXCEPTION)** :-

(ا) یعنی خبر معرفہ آ سکتی ہے یعنی خبر اگر کوئی اسم صفت نہیں ہے تو وہ معرفہ ہو سکتی ہے

مثال :- أَنَا یُوسُفُ میں یوسف ہوں

(ب) خبر اگر اسم صفت ہو تو اور نہیں فرق ہے کہ خبر بھی معرفہ ہو تو مبتدا اور خبر کے درمیان ضمیر فاصل لے آتے جیسے

مثال :- اَلرَّجُلُ هُوَ الصَّالِحُ مرد نیک ہے

NOTE-9 :- کبھی کلام میں تاکید پیدا کرنے کے لیے بھی یہ ضمیر لایا جاتا ہے

اَلرَّجُلُ هُوَ الصَّالِحُ کا ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے مرد ہی نیک ہے

اَلرِّجَالُ هُمُ الصَّالِحُوْنَ مرد نیک ہیں یا مرد ہی نیک ہیں

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										

اور عورتوں کے مہر خوش دلی کے ساتھ (فرض جانتے ہوئے) ادا کرو۔ البتہ اگر وہ خود اپنی خوشی سے مہر کا کوئی حصہ تمہیں معاف کر دیں تو اسے تم مزے سے کھا سکتے ہو۔ (پارہ ۴۔ سورۃ النساء آیت ۴)

September

IMPORTANTS

مشق نمبر ۱۲:-

EXERCISE - NO - 12:

۱:- دونوں خوشدل نوکر ہیں اور وہ دونوں محنتی ہیں
۲:- بے شک زمین و آسمان مخلوقات ہیں اور وہ سب واضح نشانیاں ہیں
۳:- بے شک مشرک کھلی گمراہی ہے اور وہ بڑا ظلم ہے
۴:- کیا آپ ابراھیم ہیں
۵:- میں ابراھیم نہیں بلکہ میں محمود ہوں
۶:- کیا زینب استانی ہے
۷:- نہیں زینب استانی نہیں ہے بلکہ وہ محنتی استانی ہے
۸:- کیا اسلام سچا دین ہے
۹:- کیوں نہیں اور وہ سیدھا راستہ ہے
۱۰:- شرق آسان ہے مگر وہ کیا ہے
۱۱:- کیا یہ بھی بھاری جسامت والا جانور
۱۲:- کیوں نہیں بلکہ وہ بھاری جسم جانور ہے

4 23/Safer WEDNESDAY

۱۳:- کیا آپ سب درزی ہیں

5 24/Safer THURSDAY 6 25/Safer FRIDAY

۱۴:- ہم سب درزی نہیں بلکہ ہم اساتذہ ہیں
۱۵:- بے شک دو عورتیں سچی ہیں
۱۶:- بے شک اساتذہ اور استانیاں خوشدل ہیں لیکن وہ سب محنتی نہیں ہیں

عربی میں ترجمہ

۱:- اَلْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ صَدَقَةٌ وَهِيَ مَقْبُوْلَةٌ جِدًّا
۲:- الصِّدْقُ وَالْقَوْلُ الْمَعْرُوْفُ فَوْزَانِ كَبِيْرَانِ وَهُمَا خَيْرَانِ كَثِيْرَانِ
۳:- أَأَنْتُمْ لَاعِبُوْنَ
۴:- مَا كُنْ لَاعِبُوْنَ بَلْ نَحْنُ الْمُعَلِّمُوْنَ الْمُشْفِقُوْنَ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										

اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں۔ ان کے قریب نہ بھٹکنا (پارہ ۲۔ سورہ البقرۃ آیت ۱۸۷)

September

IMPORTANTS

٥ - أما الأرض والشمس اثنتين بنتين

٦ - بلى هما اثنتان بنتان وهما مخلوقتان

٧ - أما المعلمات المسلمات بمجتهدات؟

٨ - بلى هن مسلمات ومن مجتهدات

٩ - أليس القتل والشرك المبين كبيرين؟

١٠ - إن الشرك والقتل إثمان كبيران وهما ظلمان عظيمان

١١ - أما الشاة حيوانا صغيرا

7 26/Safer SATURDAY

8 27/Safer SUNDAY

١٢ - إن الشاة حيوان صغير لكن هي نافعة جدا

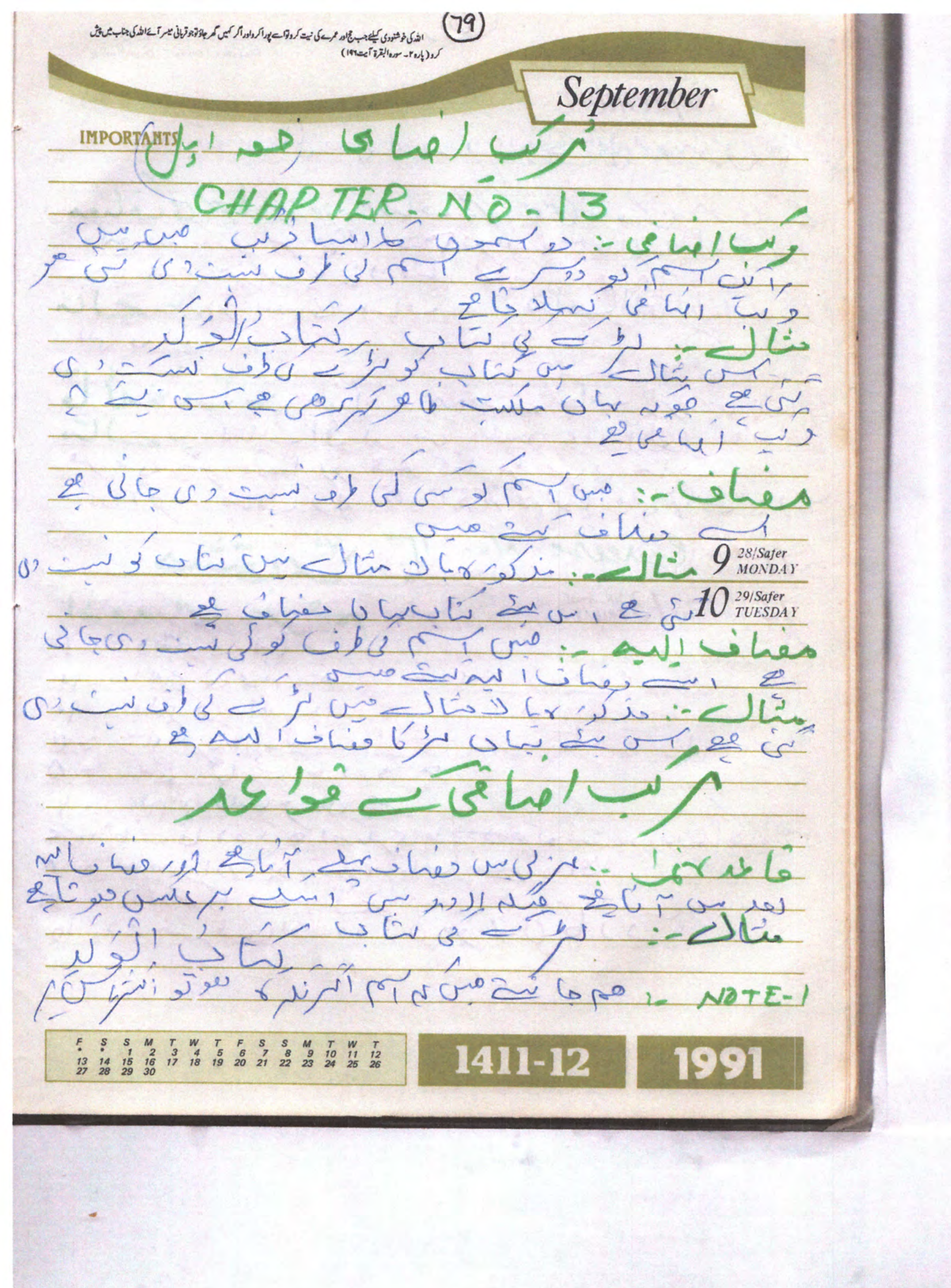
١٣ - هل هو المعلم يوسف المعلم

١٤ - هو يوسف لكن ما هو معلما

١٥ - هل المعلمتان الصالحتان فاطمتان أو حامدتان

١٦ - ما هما فاطمتين بل حامدتان

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										



September

IMPORTANTS

مرکب اضافی (حصہ اول)

CHAPTER. NO-13

مرکب اضافی:- دو اسموں کا ایسا مرکب جس میں ایک اسم کو دوسرے اسم کی طرف نسبت دی گئی ہو مرکب اضافی کہلاتا ہے

مثال:- لڑکے کی کتاب۔ کتابُ الوَلَد

اس مثال میں کتاب کو لڑکے کی طرف نسبت دی گئی ہے چونکہ یہاں ملکیت کا ذکر ہو رہا ہے اس لیے یہ مرکب اضافی ہے

مضاف:- جس اسم کو کسی کی طرف نسبت دی جاتی ہے اسے مضاف کہتے ہیں

9 28/Safer MONDAY

مثال:- مذکورہ بالا مثال میں کتاب کو نسبت دی گئی ہے اس لیے کتاب یہاں مضاف ہے

10 29/Safer TUESDAY

مضاف الیہ:- جس اسم کی طرف کوئی نسبت دی جاتی ہے اسے مضاف الیہ کہتے ہیں

مثال:- مذکورہ بالا مثال میں لڑکے کی طرف نسبت دی گئی ہے اس لیے یہاں لڑکا مضاف الیہ ہے

مرکب اضافی کے قواعد

قاعدہ نمبر ۱:- عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے جبکہ اردو میں اس کے برعکس ہوتا ہے

مثال:- لڑکے کی کتاب۔ کتابُ الوَلَد

NOTE-1:- ہم جانتے ہیں کہ اسم اگر نکرہ ہو تو اس پر

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										

1411-12 1991

اے محمد ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی۔ (سورۃ الانعام آیت ۱۵۱۔ پارہ ۸)

September

IMPORTANTS

تنوین آتی ہیں اور جب ال (لام) تعریف داخل ہو تو تنوین ختم ہو جاتی

مضاف کی پہچان :- مضاف پر نہ ہی تنوین ہوتی ہے
کیونکہ اس پر نہ ہی ال (لام) تعریف نہیں آسکتا ہے
صرف ضمہ ہو فتحہ ہو یا کسرہ مثال ٌ ٍ ً

مثال :- لڑکے کی کتاب   کِتَابُ الْوَلَدِ
یعنی ولد

قاعدہ نمبر ۲ :- مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے
مثال :- کِتَابُ الْوَلَدِ میں دیکھیں یہ اَلْوَلَدِ حالت جر میں ہے ترجمہ ہم کیا کریں گے لڑکے کی کتاب
اور اگر کِتَابُ وَلَدٍ ہوتا تو ترجمہ ہوتا کسی لڑکے کی کتاب

11 30/Safer WEDNESDAY

Exercise No- 13   **مشق نمبر ۱۳**

12 1/R. Awal THURSDAY   13 2/R. Awal FRIDAY

اردو میں ترجمہ

۱:- اللہ کی کتاب
۲:- اللہ کی نعمت
۳:- علم کی طلب
۴:- کسی بکری کا گوشت
۵:- کسی گائے کا دودھ
۶:- علم کی طلب فرض ہے
۷:- گائے کا دودھ اور بکری کا گوشت دونوں پاک ہیں
۸:- ظاہر اور پوشیدہ کا جاننے والا
۹:- اللہ کا رسول
۱۰:- دو مشرکوں اور دو مومنوں کا رب

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										

IMPORTANTS

عربی میں پڑھیں

۱:۔ مَخَافَة اللّٰهِ

۲:۔ عَذَابُ اللّٰهِ

۳:۔ رَأْسُ الْفِيْلِ

۴:۔ رَأْسُ الْفِيْلِ

۵:۔ دَرْسُ كِتَابٍ

۶:۔ مَخَافَةُ اللّٰهِ نِعْمَةٌ

14 3/R. Awal SATURDAY

۷:۔ عَذَابُ اللّٰهِ شَدِيْدٌ

15 4/R. Awal SUNDAY

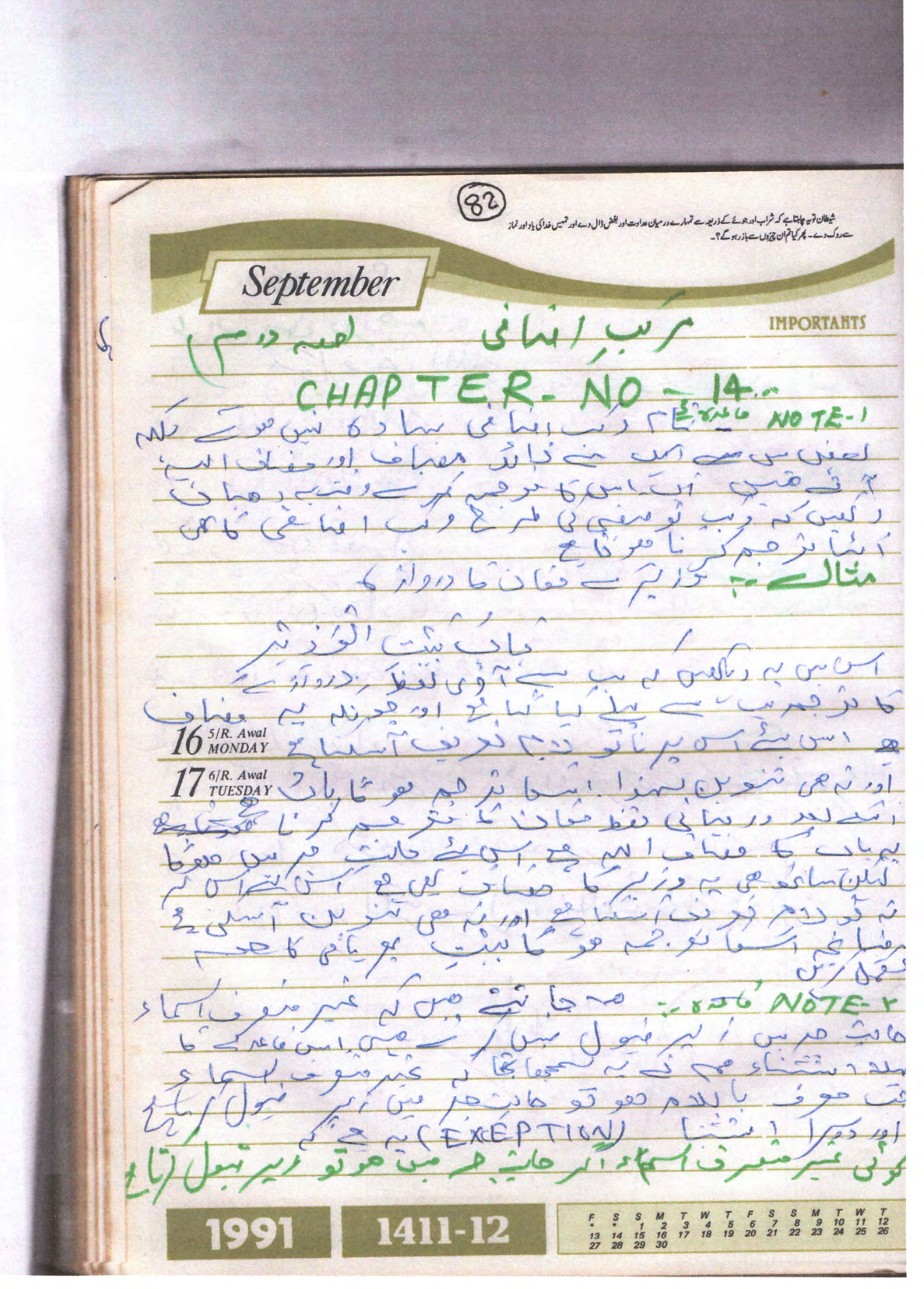
۸:۔ إِنَّ اللّٰهَ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ

۹:۔ دُعَاءُ مُؤْمِنٍ مَقْبُوْلٌ

۱۰:۔ اِطَاعَةُ الرَّسُوْلِ وَاِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ

(Signature)

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										



شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں خدا کی یاد اور نماز سے روک دے۔ پھر کیا تم ان چیزوں سے باز رہو گے؟

September

IMPORTANTS

مرکب اضافی (حصہ دوم)

CHAPTER-NO-14

NOTE-1 قاعدہ نمبر ۳: مرکب اضافی ہمارا کوئی نہیں ہوتے لیکن بعض میں سے ایک ہی ترکیب مضاف اور مضاف الیہ آ جاتے ہیں اب اس کا ترجمہ کرتے وقت یہ دھیان رکھیں کہ مرکب توصیفی کی طرح مرکب اضافی کا بھی الٹا ترجمہ کرنا ہوتا ہے

مثال: وزیر کے مکان کا دروازہ

بَابُ بَیْتِ الْوَزِیْرِ

اس میں یہ دیکھیں کہ سب سے آخری لفظ دروازے کا ترجمہ سب سے پہلے کیا گیا ہے اور چونکہ یہ مضاف ہے اس لیے اس پر نہ تو لام تعریف آ سکتا ہے

16 5/R. Awal MONDAY

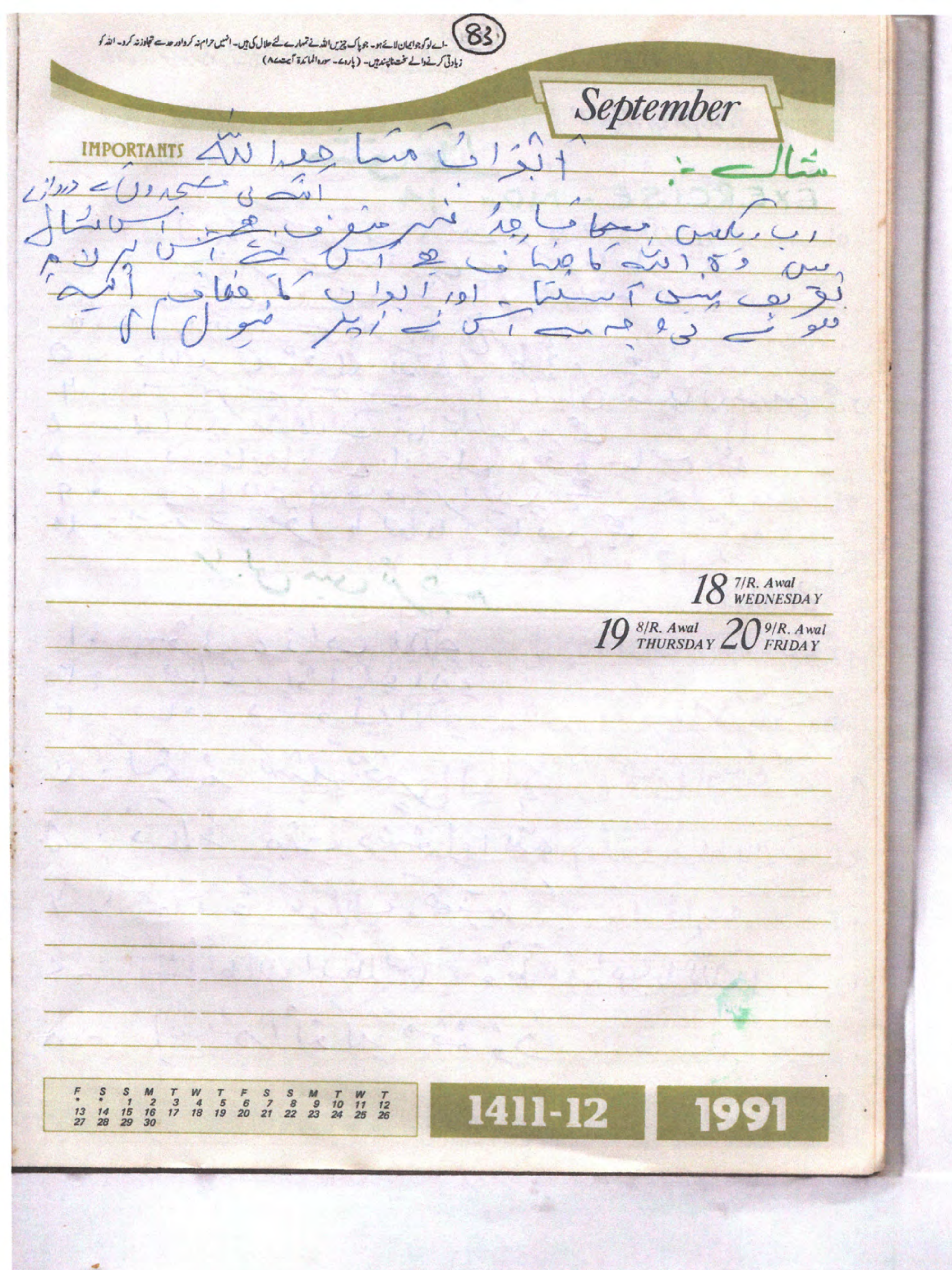
17 6/R. Awal TUESDAY

اور نہ ہی تنوین لگتا۔ ایسا ترجمہ ہوگا بابُ اس کے بعد درمیانی لفظ مکان کا ترجمہ کرنا ہے یہ باب کا مضاف الیہ ہے اس لیے حالت جر میں ہوگا لیکن ساتھ ہی یہ وزیر کا مضاف بھی ہے اس لیے اس پر نہ تو لام تعریف آ سکتا ہے اور نہ ہی تنوین آ سکتی ہے مضاف الیہ [illegible] ترجمہ ہوگا بیتِ [illegible]

NOTE-2 قاعدہ: ہم جانتے ہیں کہ غیر منصرف اسماء حالت جر میں زیر قبول نہیں کرتے۔ اس قاعدے کا ایک استثناء ہم نے یہ سمجھا تھا کہ غیر منصرف اسماء معرف باللام ہو تو حالت جر میں زیر قبول کر لیتے ہیں اور دوسرا استثناء (EXCEPTION) یہ ہے کہ

کوئی غیر منصرف اسماء اگر حالتِ جر میں ہو تو زیر قبول کرتا ہے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ جو پاک چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں۔ انھیں حرام نہ کرو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ کو زیادتی کرنے والے سخت ناپسند ہیں۔ (پارہ ۷۔ سورہ المائدۃ آیت ۸۷)



September

IMPORTANTS

مثال: ابوابُ مساجدِ اللہ

اللہ کی مسجدوں کے دروازے

اب یہاں مساجد غیر منصرف ہے اس مثال میں وہ اللہ کا مضاف ہے اس لئے اس پر تنوین نہیں آسکتا۔ اور ابواب کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے اس کے اوپر [illegible] آیا

18 7/R. Awal WEDNESDAY

19 8/R. Awal THURSDAY

20 9/R. Awal FRIDAY

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										

اے اولاد آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے کہ تمہارے جسم کے قابل شرم حصوں کو ڈھانکے اور تمہارے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بنے اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ (پارہ ۸ سورہ الاعراف آیت ۲۶)

September

IMPORTANTS

مشق ۱۴

EXERCISE - NO - 14

۱:- زبیر کے نوکر کا دروازہ
۲:- بشیر کے سلوک کی طالبات
۳:- فضل کے مشعار کا گوشت
۴:- اللہ کے گھر کا حج
۵:- دانائی کی جڑ اللہ کا ڈر ہے
۶:- شہر کے سورے کی اسائیاں مسلمان مومن ہیں
۷:- مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے
۸:- نقشا یعادل بادشاہ اللہ کا سایہ ہے
۹:- اللہ کی سودنتر دیں ہے
۱۰:- مسجد کے مولوی کا کھانا پاک ہے

عربی میں ترجمہ

21 10/R. Awal SATURDAY

22 11/R. Awal SUNDAY

۱: سَوْطُ عَذَابِ اللّٰہ
۲: دُعَاءُ اَوْلِیَاءِ اللّٰہِ
۳:- دعاءُ رَسُوْلِ اللّٰہ
۴:- لَحْمُ کَبْشٍ بَحِیْرٍ
۵: دُعَاءُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہ
۶:- مَخَافَۃُ عَذَابِ جَھَنَّمَ
۷: اَلسُّلْطَانُ الظَّالِمُ سَوْطُ عَذَابِ اللّٰہِ
۸:- اِسْمُ الْوَلَدِ مَحْمُوْدٌ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										

اپنے اہل و عیال کو نماز کی تلقین کرو اور خود بھی اس کے پابند رہو۔ ہم تم سے کوئی رزق نہیں چاہتے، رزق تو ہم ہی تمہیں دے رہے ہیں۔ (پارہ ۱۶۔ سورہ طٰہٰ آیت ۱۳۲)

September

IMPORTANTS

۹:- نُوْرُ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

۱۰:- طِيْبُ الزَّهْرِ وَطِيْبُ الْوَرْدِ طَيِّبَانِ

۱۱:- اللّٰهُ عَالِمُ الْغَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۱۲:- اللّٰهُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

۱۳:- اِطَاعَةُ الرَّسُوْلِ اِطَاعَةُ اللّٰهِ

۱۴:- مَوْعِظَةُ عِبَادِ اللّٰهِ صَدَقَةٌ

۱۵:- عُلَمَاءُ مَسَاجِدِ اللّٰهِ صَالِحُوْنَ

23 12/R. Awal MONDAY

24 13/R. Awal TUESDAY

۱۶:- حُبُّ الشَّهَوٰتِ ضَلَالٌ

۱۷:- قَلْبُ الْمُؤْمِنِ بَيْتُ اللّٰهِ

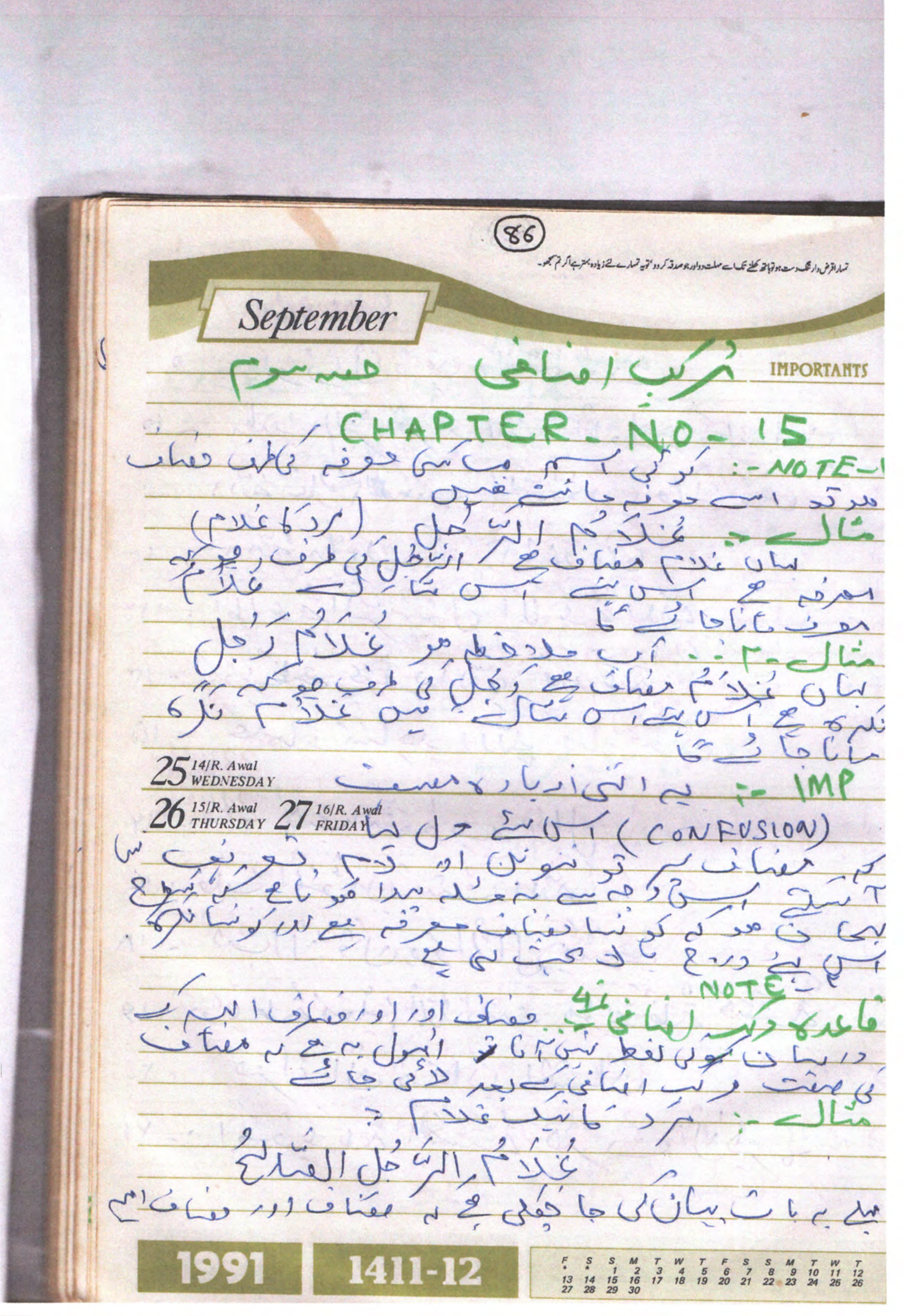
۱۸:- حُبُّ الْأَوْلَادِ وَالْمَالِ فِتْنَةٌ

۱۹:- مَوْعِظَةُ مُعَلِّمِ الْمَدْرَسَةِ مَوْعِظَةٌ حَسَنَةٌ

۲۰:- جَزَاءُ الْإِحْسَانِ اِحْسَانٌ

۲۱:- الْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ حَرْثُ الْآخِرَةِ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										



September

ترکیب اضافی — حصہ سوم

IMPORTANTS

CHAPTER - NO - 15

NOTE-1 :- کوئی اسم جب کسی معرفہ کی طرف مضاف ہو تو اسے معرفہ جانتے ہیں

مثال 1 :- غُلَامُ الرَّجُلِ (مرد کا غلام)
یہاں غلام مضاف ہے الرَّجُلِ کی طرف جو کہ معرفہ ہے اس لیے اس مثال کے غلام معرفہ مانا جائے گا

مثال 2 :- اب ملاحظہ ہو غُلَامُ رَجُلٍ
یہاں غُلَامُ مضاف ہے رَجُلٍ کی طرف جو کہ نکرہ ہے اس لیے اس مثال میں غلام نکرہ مانا جائے گا

25 14/R. Awal WEDNESDAY

IMP :- یہ اپنی اور بارہ مصنف اس کا سے حل کیا (CONFUSION)

26 15/R. Awal THURSDAY 27 16/R. Awal FRIDAY

کہ مضاف پر تو تنوین اور لام تعریف نہیں آسکتے اس وجہ سے یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ شروع ہی میں کہ کونسا مضاف معرفہ ہے اور کونسا نکرہ اس لیے درج بالا بحث کی ہے

NOTE-
قاعدہ ترکیب اضافی نمبر 4 :- مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان کوئی لفظ نہیں آتا اصول یہ ہے کہ مضاف کی صفت ترکیب اضافی کے بعد لائی جائے

مثال :- مرد کا نیک غلام :
غُلَامُ الرَّجُلِ الصَّالِحُ

پہلے یہ بات بیان کی جاچکی ہے کہ مضاف اور مضاف الیہ

رحمان کے اصل بندے وہ ہیں۔ جو خرچ کرتے ہیں۔ تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں۔ نہ بخل' بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم ہے (پارہ ۱۹ سورہ الفرقان آیت ۶۳ تا ۶۷)

September

IMPORTANTS

کے درمیان کوئی لفظ بن آتا ہے ۔ اس وقت
سے ایک مسئلہ پیدا ہوتا ہے جب رجل الصالح میں مضاف
کی صفت بھی آ رہی ہو، مثلاً کہ رجال نیک غلام اب
اس کا ترجمہ ہم اس طرح کریں گے غلام الصالح الرجل
تو اصول ٹوٹ جاتا ہے اس لیے کہ مضاف
غلام اور مضاف الیہ الرجل کے درمیان صفت آگئی ہے
اس لیے یہ ترجمہ غلط ہو جاتا ہے اس اصول کو قائم رکھنے
کے لیے مضاف کی صفت مضاف الیہ کے بعد لائی جائے
جیسا NOTE-2 کی مثال میں کیا گیا

NOTE-3 :- درج بالا طرح کی مثالوں کے ترجمہ
کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ صفت یعنی نیک کو
نظر انداز کرے پہلے صرف اضافی یعنی مرد کے غلام
کا ترجمہ کریں غلام الرجل ۔ اب اس کے آگے صفت
لگائیں جو چاروں پہلوؤں جنس عدد وسعت

28 17/R. Awal SATURDAY

حالت وغیرہ سے غلام کے مطابق ہونی چاہیے

29 18/R. Awal SUNDAY

A very important thing is to be noted that here: GHULAMO is to ARRAJULE which is a proper noun. Therefore GHULAMO is accepted as a proper noun. Therefore its adjective SALIHUN is not used But, ASSALIHO is used.

NOTE-4 :- دوسرا اتفاق یہ ہے کہ صفت مضاف الیہ کی
آ رہی ہو جیسے نیک مرد کا غلام اس صورت میں
بھی صفت مضاف الیہ یعنی الرجل کے بعد آئے گی
اور چاروں پہلوؤں سے الرجل کا اتباع کرے گی
لہٰذا ترجمہ ہوگا غلام الرجل الصالح

Put in your mind that what is the

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										

October

IMPORTANTS

main difference between the above both examples

دیکھیے پہلی مثال میں الصالح کی زبر اس لیے ہے
کہ یہ غلام کی صفت ہے اور دوسری مثال میں الصالح
کی زیر یہ بتا رہی ہے یہ الرجل کی صفت ہے

Third option is that :- NOTE-4

کہ مضاف اور مضاف الیہ دونوں کی صفت آجائے

مثال :- نیک مرد کا نیک غلام

ترجمہ: غلام الرجل الصالح الصالح

درج بالا مثال میں دونوں یعنی مضاف الیہ
یعنی الرجل کے بعد آنے والی ترتیب ہے کہ پہلے
مضاف الیہ کی صفت آئی

30 19/R. Awal MONDAY

1 20/R. Awal TUESDAY

October

IMPORTANTS

مشق نمبر 15
EXERCISE NO - 15

اردو میں ترجمہ

۱:۔ استانی کا نیک لڑکا
۲:۔ نیک استانی کا لڑکا
۳:۔ استانی کا لڑکا نیک ہے
۴:۔ لڑکے کی استانی نیک ہے
۵:۔ زید کا غصہ ناراض ہے
۶:۔ زید کا ناراض غصہ
۷:۔ ناراض زید کا غصہ
۸:۔ محلے کا بچہ بڑھی
۹:۔ تازہ کھانے کی عمدہ خوشبو
۱۰:۔ چھوٹی بکری کا دودھ عمدہ ہے
۱۱:۔ گلاب کا رنگ سرخ ہے

2 21/R. Awal WEDNESDAY
3 22/R. Awal THURSDAY
4 23/R. Awal FRIDAY

عربی میں ترجمہ:

۱:۔ تَلْمِيذُ الْمُعَلِّمِ الصَّالِحُ
۲:۔ تَلْمِيذَةُ الْمُعَلِّمِ الْمُجْتَهِدِ
۳:۔ تَلْمِيذُ الْمُعَلِّمِ الْمُجْتَهِدِ صَالِحٌ
۴:۔ تَلْمِيذُ الْمُعَلِّمَةِ الْمُجْتَهِدَةِ الصَّالِحُ
۵:۔ سَوْطُ الْعَذَابِ الشَّدِيدُ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
					1	2	3	4	5	6	7	8	9
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31							

جو لوگ ظلم کے ساتھ یتیموں کا مال کھاتے ہیں۔ درحقیقت وہ اپنے پیٹ آگ سے بھرتے ہیں اور وہ ضرور جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔ (پارہ ۴۔ سورہ النساء آیت ۱۰)

October

IMPORTANTS

٦:- نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ

٧:- عَذَابُ جَهَنَّمَ اَلِيْمٌ

٨:- قَلْبُ الْمُؤْمِنِ الصَّالِحِ اَلْمُطْمَئِنُّ

٩:- قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ الصَّالِحِيْنَ مُطْمَئِنَّةٌ

١٠:- فِنَاءُ الْعِمَارَةِ النَّظِيْفَةِ الْمُتَّسِعُ

١١:- طِيْبُ الزَّهْرِ الْاَحْمَرِ النَّفِيْسُ

١٢:- لَحْمُ الْبَقَرَةِ الْكَبِيْرُ

١٣:- لَحْمُ الشَّاةِ الْكَبِيْرَةِ

١٤:-

١٥:-

١٦:-

5 24/R. Awal SATURDAY

6 25/R. Awal SUNDAY

درسِ اضافی حصہ چہارم

CHAPTER - NO - 16

NOTE-1 :- تثنیہ کے صیغوں یعنی کے ان اور ے ین اور جمع مذکر سالم کے صیغوں میں کے ون اور ے ین کے آخر میں جو نون اعرابی ہوتے ہیں
(اسے کہیں - ان نو)

فائدہ نمبر ۲ :- جب کوئی اسم تثنیہ کے صیغوں یا جمع مذکر سالم کے صیغوں کے بعد اضافت بن کر آتا ہے تو اسکا نون اعرابی گر جاتا ہے

مثال :- عثمان کے دونوں دروازے
اسکا ترجمہ یوں ہوگا
بابا البیت لطیفان
پہلے تو اسکا ترجمہ یہ ہونا چاہیے تھا بابان البیت لطیفان لیکن مذکورہ اصول کے تحت بابان کا نون اعرابی گر جائے گا

7 26/R. Awal MONDAY
8 27/R. Awal TUESDAY

مثال نمبر ۲ :- بے شک مکان کے دونوں دروازے صاف ہیں
~~ان بابی البیت~~
ترجمہ ان بابی البیت لطیفان
ہونا یہ چاہیے تھا ان بابین البیت لطیفان

جمع مذکر سالم مثال کے طور پر
فائدہ ۶ مسجدوں کے بنانے والے سچے ہیں
مسلمو المساجد صادقون
بے شک مسجدوں کے بنانے والے سچے ہیں
ان مسلمی المساجد صادقون

October

IMPORTANTS

مشق نمبر ۱۶

EXERCISE - NO - 16

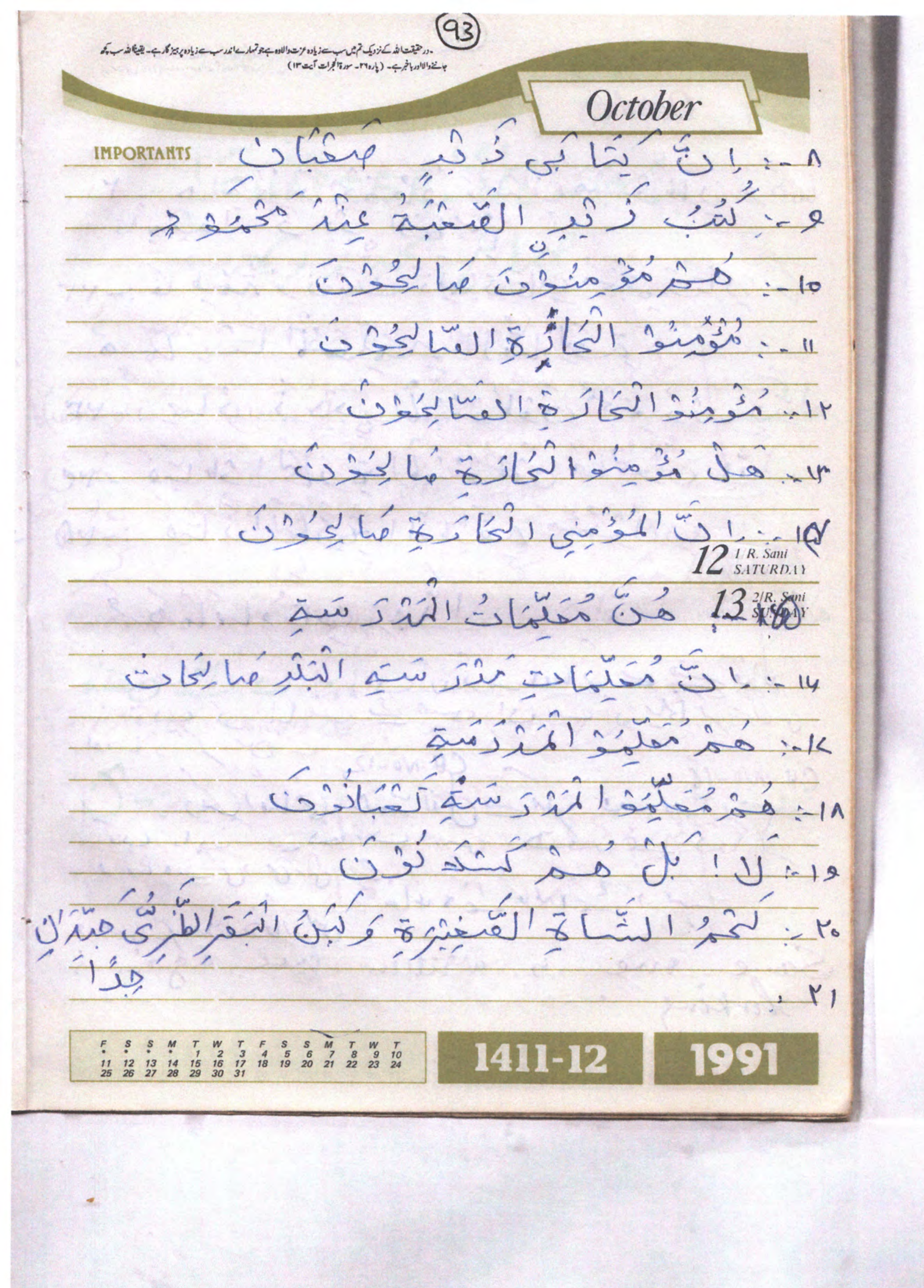
۱: وہ دو نیک دربان ہیں
۲: وہ محل کے دو دربان ہیں
۳: کیا محل کے دو دربان نیک ہیں
۴: یقیناً محل کے دو دربان نیک ہیں
۵: تیرے صاف ہاتھ اور دو میلے پاؤں
۶: استانی زینب کی بچی کے دونوں ہاتھ میلے ہیں
۷: استانی کے چھوٹے بچے کے دونوں پاؤں صاف ہیں
۸: ہمارے دو خوبصورت جوتیاں
۹: کیا اسکول کے اساتذہ محنتی ہیں
۱۰: یقیناً اسکول کے اساتذہ محنتی ہیں

9 28/R. Awal WEDNESDAY

عربی میں ترجمہ

10 29/R. Awal THURSDAY 11 30/R. Awal FRIDAY

۱: هُمَا جُنْدَانِ جَرِيَّانِ
۲: جُنْدَا المَلِكِ جَرِيَّانِ
۳: رِمَاحُ الجُنْدِيِّ الطَّوِيلَةُ
۴: وُجُوْهٌ بَاسِرَةٌ
۵: هَلْ وَجْهَا الرَّجُلَيْنِ بَاسِرَانِ
۶: هَلْ إِنَّ وَجْهَيِ الرَّجُلَيْنِ بَاسِرَانِ
۷: هَلْ كِتَابَا زَيْدٍ صَعْبَانِ



October

IMPORTANTS

٨: إِنَّ كِتَابَيْ زَيْدٍ صَغِيرَانِ

٩: كُتُبُ زَيْدٍ الصَّغِيرَةُ عِنْدَ مَحْمُودٍ

١٠: هُمْ مُؤْمِنُونَ صَالِحُونَ

١١: مُؤْمِنُو التِّجَارَةِ الصَّالِحُونَ

١٢: مُؤْمِنُو التِّجَارَةِ الصَّالِحُونَ

١٣: هَلْ مُؤْمِنُو التِّجَارَةِ صَالِحُونَ

١٤: إِنَّ الْمُؤْمِنِي التِّجَارَةِ صَالِحُونَ

12 1/R. Sani SATURDAY

١٥: هُنَّ مُعَلِّمَاتُ الْمَدْرَسَةِ

13 2/R. Sani SUNDAY

١٦: إِنَّ مُعَلِّمَاتِ مَدْرَسَةِ الْبَلَدِ صَالِحَاتٌ

١٧: هُمْ مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ

١٨: هُمْ مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ كَعْبَانُونَ

١٩: لَا! بَلْ هُمْ كَشْدَلُونَ

٢٠: لَحْمُ الشَّاةِ الصَّغِيرَةِ وَلَبَنُ الْبَقَرِ الطَّرِيُّ جَيِّدَانِ جِدًّا

٢١:

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31							

البتہ جب گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو، دعائے خیر اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی، بڑی بابرکت اور پاکیزہ (پارہ ۱۸۔ سورہ النور آیت ۶۱)

October

IMPORTANTS

٢١ - حامدٌ و محمودٌ وَلدانِ مشغولانِ و هما
تلميذا زيدٍ العالِمِ

٢٢ -: فاطمةُ و زينبُ تلميذتانِ مجتهدتانِ و
هما بنتا المعلّمةِ الصّالحةِ

٢٣ -: عِبادُ زيدٍ المشغولونَ مجتهدونَ جدًّا

٢٤ -: فتاطوا التجارةِ المشغولونَ صالحونَ جدًّا

٢٥ -: فتاةُ التجارةِ النظيفةِ مشغولانِ

14 3/R. Sani MONDAY

15 4/R. Sani TUESDAY

و هما عارفانِ جدًّا

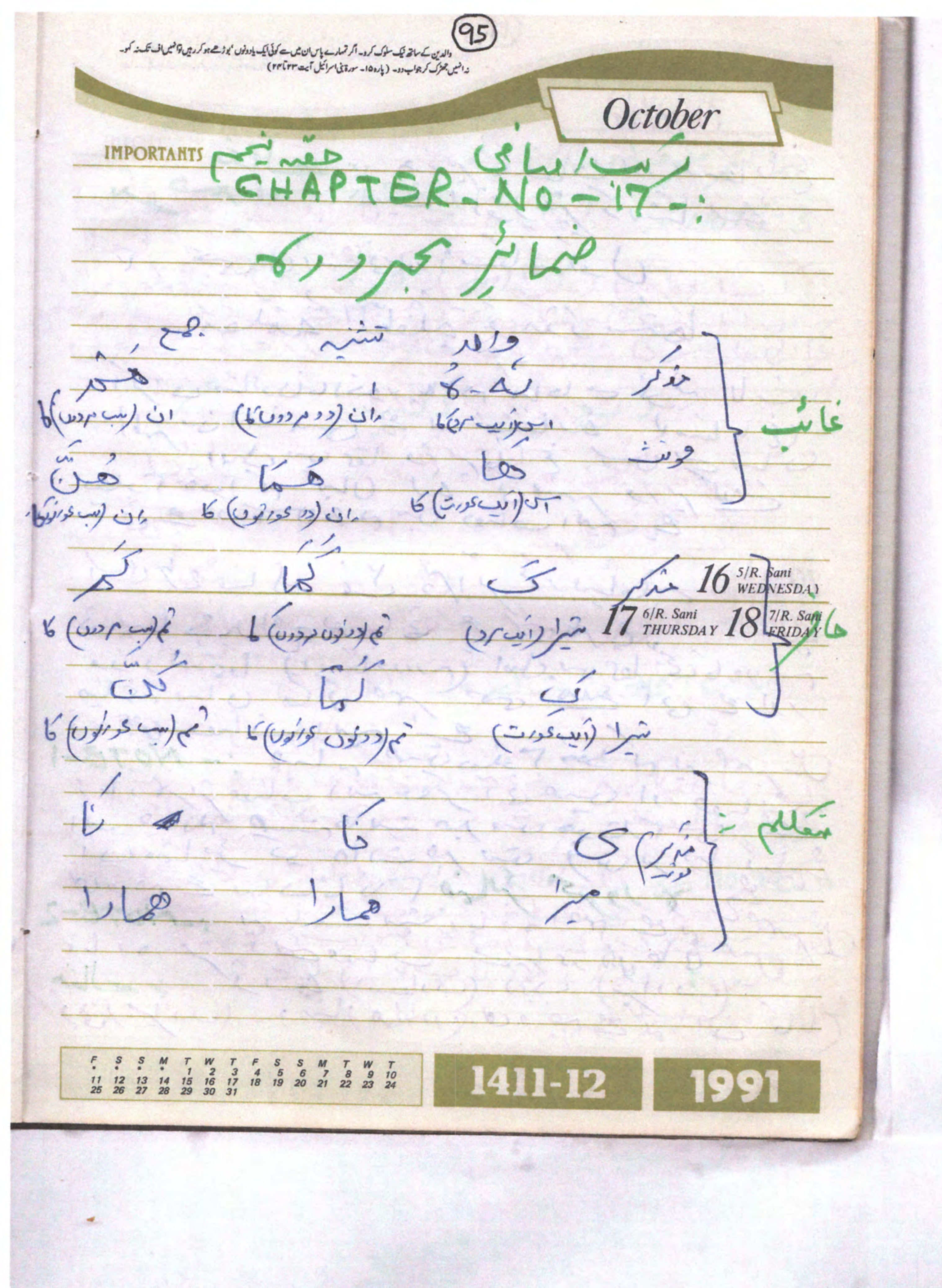
مشق نمبر 16 :- اب تدریب الصافی کے جتنے قواعد آپ کو بتائے گئے ہیں ان سب کو لکھا کرے لائیں اور یاد کریں

CH-NO-16 CH-NO-12

ج :- دروس الصافی حصہ اول سے سبق ... کتب بابِ ... سے ... کر ... ...

Same one is written once again i looking .

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31							



IMPORTANTS

حصہ نہم

CHAPTER-NO-17-:

ضمائر مجرورہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هُ — اس (ایک مرد) کا	هُمَا — ان (دو مردوں) کا	هُم — ان (سب مردوں) کا
	مؤنث	هَا — اس (ایک عورت) کا	هُمَا — ان (دو عورتوں) کا	هُنَّ — ان (سب عورتوں) کا
حاضر	مذکر	كَ — تیرا (ایک مرد)	كُمَا — تم (دونوں مردوں) کا	كُم — تم (سب مردوں) کا
	مؤنث	كِ — تیرا (ایک عورت)	كُمَا — تم (دونوں عورتوں) کا	كُنَّ — تم (سب عورتوں) کا
متکلم	مذکر / مؤنث	ی — میرا	نَا — ہمارا	نَا — ہمارا

16 5/R. Sani WEDNESDAY
17 6/R. Sani THURSDAY
18 7/R. Sani FRIDAY

مثال: مُدیر کا مکان اور اسکا باغ
ترجمہ: بَیْتُ الْمُدِیْرِ وَبُسْتَانُہٗ

۲۔ بچی کی استانی اور اسکا سکول
مُعَلِّمَةُ الطِّفْلَةِ وَمَدْرَسَتُهَا

اگر ان مثالوں کا غور سے مطالعہ کیا جائے تو پتہ لگتا ہے
المدیر میں الشمس ہے کہ بُسْتَانُہٗ (اسکا باغ)
اصل میں تھا وہ مدیر کا باغ اس کی بجائے
تکلف کو دور کیا بیان کے لیے ضمیر وہ لے
آتی ہے جو اس جملہ میں مضاف الیہ ہے

19 8/R. Sani SATURDAY

اسی طرح مثال نمبر ۲ پر اگر غور کیا جائے

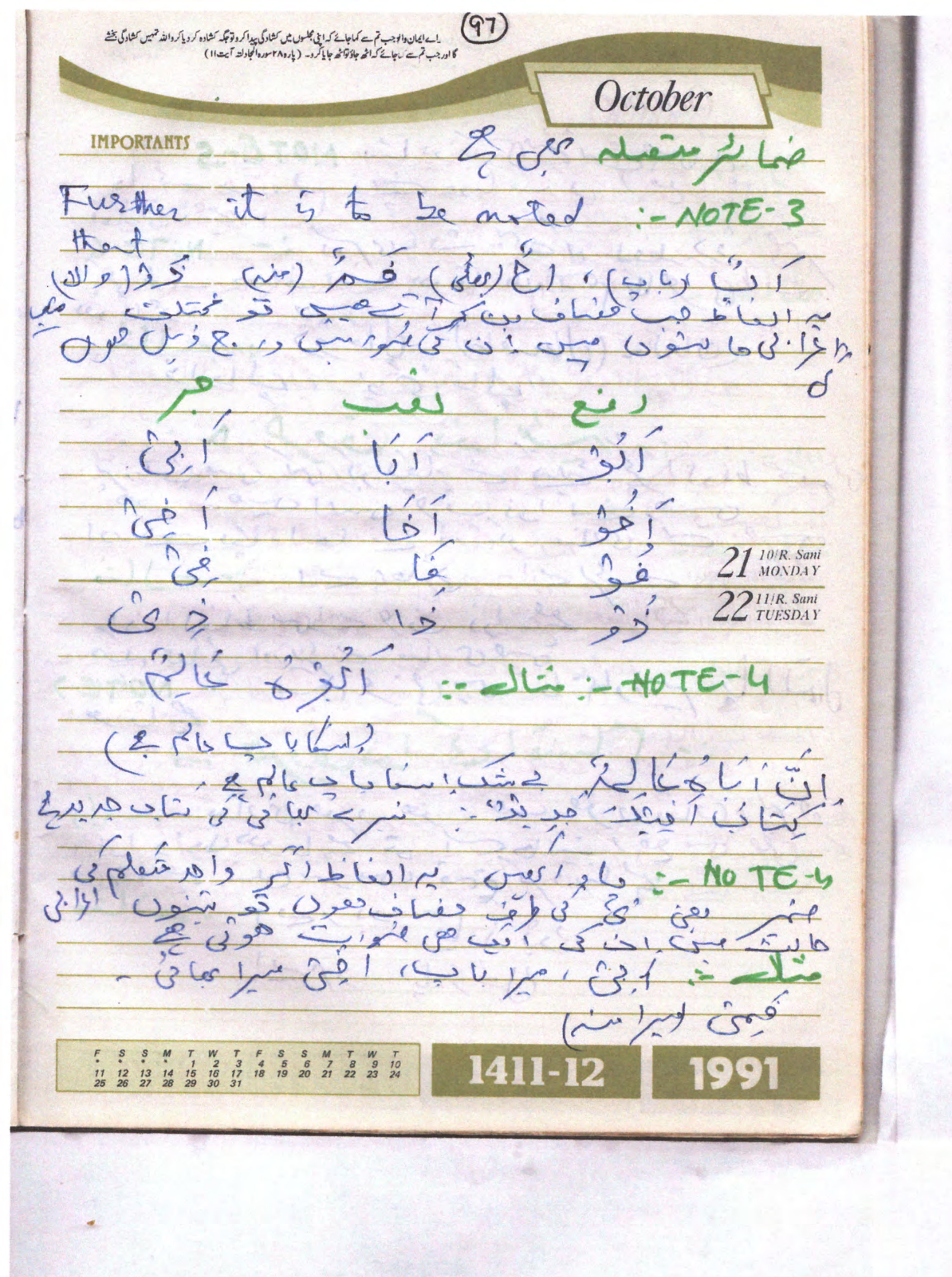
20 9/R. Sani SUNDAY

تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اسی طرح "مَدْرَسَتُهَا" (اسکا مدرسہ) اصل میں تھا "بچی کا مدرسہ"
چونکہ بیان ہوا ہے ضمیر بھی مؤنث آتی ہے اور
وہ بھی مضاف الیہ ہے

NOTE-1 :- جیسا کہ ہم نے پہلے دیکھا کہ یہ ضمیریں
زیادہ تر مضاف الیہ بن کر آتی ہیں اور مضاف الیہ ہمیشہ
حالت جر میں ہوتا ہے اس لیے
ان ضمائر کو حالت جر میں فرض کر لیا گیا ہے
یہی وجہ ہے کہ ان کا نام ضمائر مجرور رکھا گیا ہے

NOTE-2 :- یہ بات بھی یاد رکھیں کہ یہ ضمیریں ہمیشہ
زیادہ تر اپنے مضاف سے مل کر لکھی جاتی ہیں

مثال :- ادبی (میرا ادب) ادبکَ (تیرا ادب) ادبہٗ (اسکا ادب)
ادبنا (ہمارا ادب). یہی وجہ ہے کہ ان کا نام



IMPORTANTS

ضمائر متصلہ میں سے

Further it is to be noted that :- NOTE-3

أَبٌ (باپ)، أَخٌ (بھائی) فَمٌ (منہ) ذُو (والا)

یہ الفاظ جب مضاف بن کر آتے ہیں تو مختلف اعرابی حالتوں میں ان کی صورتیں درج ذیل ہوں گی

رفع	نصب	جر
أَبُو	أَبَا	أَبِي
أَخُو	أَخَا	أَخِي
فُو	فَا	فِي
ذُو	ذَا	ذِي

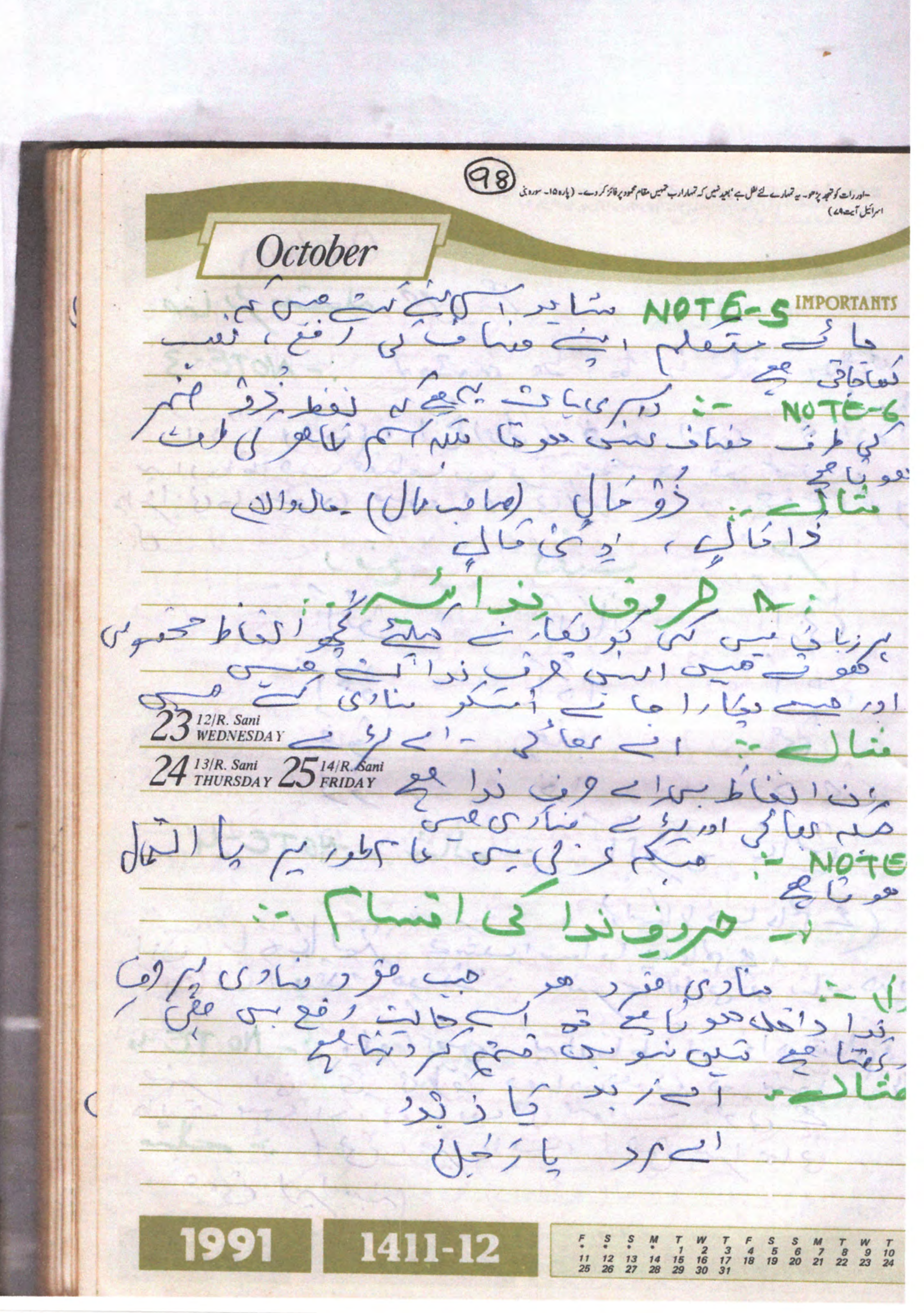
NOTE-4 :- مثال: إِنَّ أَبَاهُ عَالِمٌ (اسکا باپ عالم ہے)

إِنَّ أَبَاهُ عَالِمٌ بے شک اس کا باپ عالم ہے۔

کِتَابُ أَخِيْكَ جَدِيْدٌ : تیرے بھائی کی کتاب جدید ہے

NOTE-5 :- ہاں البتہ یہ الفاظ اگر واحد متکلم کی ضمیر یعنی "ی" کی طرف مضاف ہوں تو تینوں اعرابی حالت میں ان کی ایک ہی صورت ہوتی ہے

مثال :- أَبِيْ، میرا باپ، أَخِيْ میرا بھائی۔
فَمِيْ (میرا منہ)



—اور رات کو تہجد پڑھو۔ یہ تمہارے لئے نفل ہے، بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہیں مقام محمود پر فائز کر دے۔ (پارہ ۱۵۔ سورہ بنی اسرائیل آیت ۷۹)

October

IMPORTANTS

NOTE-5 شاید اسکا اب پتہ چل گیا ہو گا کہ متعلم اپنے مضاف کی رفع، نصب کھا جاتی ہے

NOTE-6 :- دوسری بات یہ ہے کہ لفظ ذُو اسم ظاہر کی طرف مضاف بنی ہوتا ہے یہ اسم ظاہر کی طرف ہوتا ہے

مثال :- ذُو مالٍ (صاحب مال) مال والا
ذا مالٍ، ذِی مالٍ

۵ :- حروف ندائیہ

ہر زبان میں کسی کو پکارنے کیلئے کچھ الفاظ مخصوص ہوتے ہیں ایسی حرف ندا کہتے ہیں اور جسے پکارا جائے اسکو منادی کہتے ہیں

23 12/R. Sani WEDNESDAY

مثال :- اے بھائی - اے لڑکے

24 13/R. Sani THURSDAY 25 14/R. Sani FRIDAY

ان الفاظ میں اے حرف ندا ہے
اور بھائی اور لڑکے منادی ہیں

NOTE :- متکلم عربی میں "یا" عام طور پر استعمال ہوتا ہے

حروف ندا کی اقسام :-

(۱) :- منادی مفرد ہو :- جب مفرد منادی پر حرف ندا داخل ہوتا ہے تو اسے حالت رفع میں ہی رکھا جاتا ہے لیکن تنوین ختم کر دیتا ہے

مثال :- اے زید یا زیدُ
اے مرد یا رجلُ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•		1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31							

پھر اگر (دوبار طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے دی تو وہ عورت پھر اس کیلئے حلال نہ ہوگی۔ (پارہ ۲- سورۃ البقرۃ آیت ۲۳۰)۔

IMPORTANTS

ii :- دوسری صورت یہ ہے کہ منادی معرف باللام ہو تو اس پر جب حرف ندا داخل کیا جاتا ہے تو مذکر کے ساتھ یا اَیُّھا اور مؤنث کے ساتھ یا اَیَّتُھا کا اضافہ کیا جاتا ہے

مثال :- اَلرَّجلُ اور الطفلۃ پر جب حرف ندا داخل ہو تو یہ ایسے ادا ہوں گے

یا اَیُّھا الرَّجُلُ (اے مرد) یا اَیَّتُھا الطِّفلۃ (اے بچی)

iii :- تیسری صورت یہ ہے کہ منادی مرکب اضافی ہو اس پر جب حرف ندا داخل ہوتا ہے تو مضاف کو نصب دیتا ہے

مثال :- عبدُ اللہ ، عبدُ الرحمٰن

26 15/R. Sani SATURDAY

جب حرف ندا داخل کیا جائے تو

27 16/R. Sani SUNDAY

یا عبدَ اللہ ، یا عبدَ الرحمٰن

NOTE-8 :- بعض اوقات حرف ندا یا کے بغیر عبدَ الرحمٰن آتا ہے تب بھی اسے منادی ہی مانا جاتا ہے کیونکہ اسلوب القرآن میں بھی موجود ہے۔ اگر ہم لفظ عبدالرحمٰن۔ن۔ن کو ذرا کھینچ کر بولتے ہیں تو سننے والے سمجھ جاتے ہیں کہ اسے پکارا گیا ہے اسی طرح عربی میں یا کے بغیر عبدَ الرحمٰن نصب کے ساتھ ہو تو اسے منادی سمجھا جاتا ہے

NOTE :- رَبَّنا کا ترجمہ ہے اے ہمارے رب

پھر جنہوں نے وصیت سنی اور بعد میں اسے بدل ڈالا تو اس کا گناہ ان بدلنے والوں پر ہو گا۔ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ (پارہ ۲۔ سورہ البقرۃ آیت ۱۸۱)

October

IMPORTANTS

EXERCISE - NO - 17

مشق نمبر ۱۷

۱: اے مرد تمہارا نام کیا ہے؟

۲: میرے آقا میرا نام عبداللہ ہے

۳: اے عبداللہ کیا آپ درزی یا بڑھئی ہیں

۴: میں درزی یا بڑھئی نہیں ہوں جناب! بلکہ میں دربان ہوں

۵: اے پروفیسر عربی کی کتاب کے اسباق نہایت آسان ہیں

۶: رسول اللہ نے فرمایا قوم کا سردار ان کا خادم ہوتا ہے

۷: بلکہ تم سب فضول خرچ قوم ہو

۸: اللہ ہمارا پروردگار ہے

۹: وہ سب جھگڑالو قوم ہیں

۱۰: قرآن کریم تمہاری کتاب اور ہماری کتاب ہے

28 17/R. Sani MONDAY

۱۱: اللہ تعالیٰ غیب کا جاننے والا ہے اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے

29 18/R. Sani TUESDAY

۱۲: اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی ہدایت ہے

۱۳: بستی یہاں سے قریب ہے

۱۴: ہمارے پاس محفوظ کتاب ہے

۱۵: کتاب میز کے اوپر ہے

۱۶: میری کتاب تمہاری میز کے اوپر ہے

۱۷: ہمارا پروردگار زمین و آسمان کا مالک ہے

۱۸: بے شک اللہ تعالیٰ میرا رب اور تمہارا رب ہے

IMPORTANTS

عربی سبق ترجمہ

١: يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ! هَلْ عِنْدَكَ عِلْمُ السَّاعَةِ

٢: لَا يَا سَيِّدِيْ! بَلْ هُوَ عِنْدَ اللهِ وَعِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ

٣: حَاءَ لَرْ! مَا اسْمُهَا

٤: اِسْمُهَا فَاطِمَةُ

٥: هَلْ هِيَ مُعَلِّمَتُكَ

٦: لَا! بَلْ هِيَ أُمِّيْ

هَلْ مَا أُمُّكَ عَالِمَةٌ

بَلٰى يَا سَيِّدِيْ! هِيَ عَالِمَةٌ وَعِلْمُهَا نَافِعَةٌ جِدًّا

٩: هَلْ مُعَلِّمُوْ مَدْرَسَتِكَ قَاعِدُوْنَ

١٠: لَا! مَا مُعَلِّمُوْ مَدْرَسَتِيْ قَاعِدِيْنَ بَلْ هُمْ مَشْغُوْلُوْنَ

١١: اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ نِعْمَةُ اللهِ الْكَبِيْرَتَانِ

١٢: هَلْ رَبُّكَ غَفُوْرٌ

١٣: اِنَّ رَبَّنَا رَحِيْمٌ غَفُوْرٌ

١٤: اَلْمُعَلِّمُ وَوَلَدُ الْمُعَلِّمَةِ وَوَلَدُهَا قَاعِدُوْنَ

30 19/R. Sani WEDNESDAY

31 20/R. Sani THURSDAY

1 21/R. Sani FRIDAY

انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں۔ تو وہ منہ پھیرتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب اسے آفت چھو جاتی ہے۔ تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ (سورۃ حم السجدہ آیت ۵۱۔ پارہ ۲۵)

November

IMPORTANTS

۱۵- : يَدَا زَيْنَبَ نَظِيْفَتَانِ وَقَدَمَاهَا وَسِخَتَانِ

۱۶- : عِنْدَ فَاطِمَةَ قَلَمٌ جَمِيْلٌ وَعِنْدِيْ كُتُبٌ نَافِعَةٌ

۱۷ : لِسَانُكَ عَرَبِيٌّ وَلِسَانُنَا هِنْدِيٌّ

۱۸- : اَلسَّمَاءُ فَوْقَ الرُّؤُوْسِ

۱۹- : اَلسَّمَاءُ فَوْقَ رَأْسِيْ

۲۰ - : قَلَمِيْ تَحْتَ كِتَابٍ

2 22/R. Sani SATURDAY

3 23/R. Sani SUNDAY

۲۱ : كُتُبُنَا تَحْتَ مِنْضَدَةِ مُعَلِّمٍ

طِفْلُ الْمُعَلِّمِ وَالْمُعَلِّمَةِ وَطِفْلَتُهُمَا جَالِسَتَانِ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30												

مرکبِ جاری

CHAPTER - NO - 18 -

حروفِ جار :- (PREPOSITIONS) وہ لفظ ہیں جب وہ کسی اسم پر داخل ہوتے ہیں تو اسے حالتِ جر میں لے آتے ہیں

مثال :- ایک حرفِ جار ہے مِنْ جس کے معنی ہیں "سے"۔ جب المسجدُ پر داخل ہوتا تو ہم مِنَ المسجدِ (مسجد سے) لیں گے

مرکبِ جاری :- حروفِ جار کسی اسم پر داخل ہونے سے جو مرکب وجود میں آتا ہے اسے مرکبِ جاری کہتے ہیں

4 24/R. Sani MONDAY

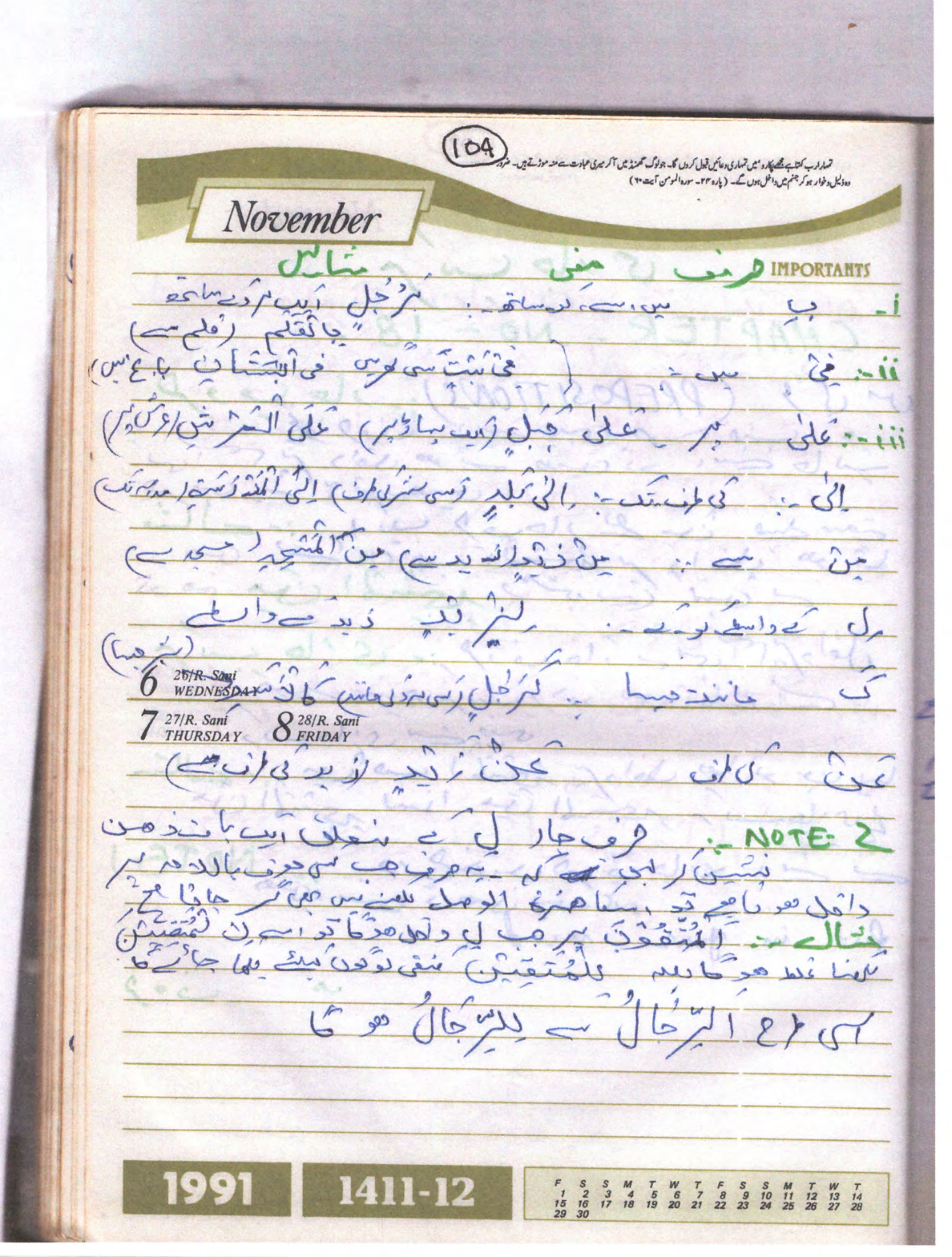
5 25/R. Sani TUESDAY

مثال :- مِنْ جب المسجدُ پر داخل ہوا تو بن گیا مِنَ المسجدِ لہٰذا مِنَ المسجدِ مرکبِ جاری ہے

NOTE :- درج ذیل حروفِ جار دیئے گئے ہیں انہیں ذہن میں رکھیں

put in your mind

حروف



November

IMPORTANTS

حرف	معنی	مثالیں
i. بِ	میں، سے، کے ساتھ :	بِرَجُلٍ ایک مرد کے ساتھ، بِالْقَلَمِ (قلم سے)
ii. فِي	میں :	فِي الْبُسْتَانِ (باغ میں)
iii. عَلٰی	پر :	عَلٰی جَبَلٍ (ایک پہاڑ پر) عَلَی الْعَرْشِ (عرش پر)
اِلٰی	کی طرف، تک :	اِلٰی بَلَدٍ (کسی شہر کی طرف) اِلَی الْمَدْرَسَةِ (مدرسہ تک)
مِنْ	سے :	مِنْ زَیْدٍ (زید سے) مِنَ الْمَسْجِدِ (مسجد سے)
لِ	کے واسطے، کے لیے :	لِزَیْدٍ زید کے واسطے
كَ	مانند، جیسا :	كَرَجُلٍ (کسی مرد کی مانند) كَالْاَسَدِ (شیر جیسا)
عَنْ	کی طرف	عَنْ زَیْدٍ (زید کی طرف سے)

6 26/R. Sani WEDNESDAY

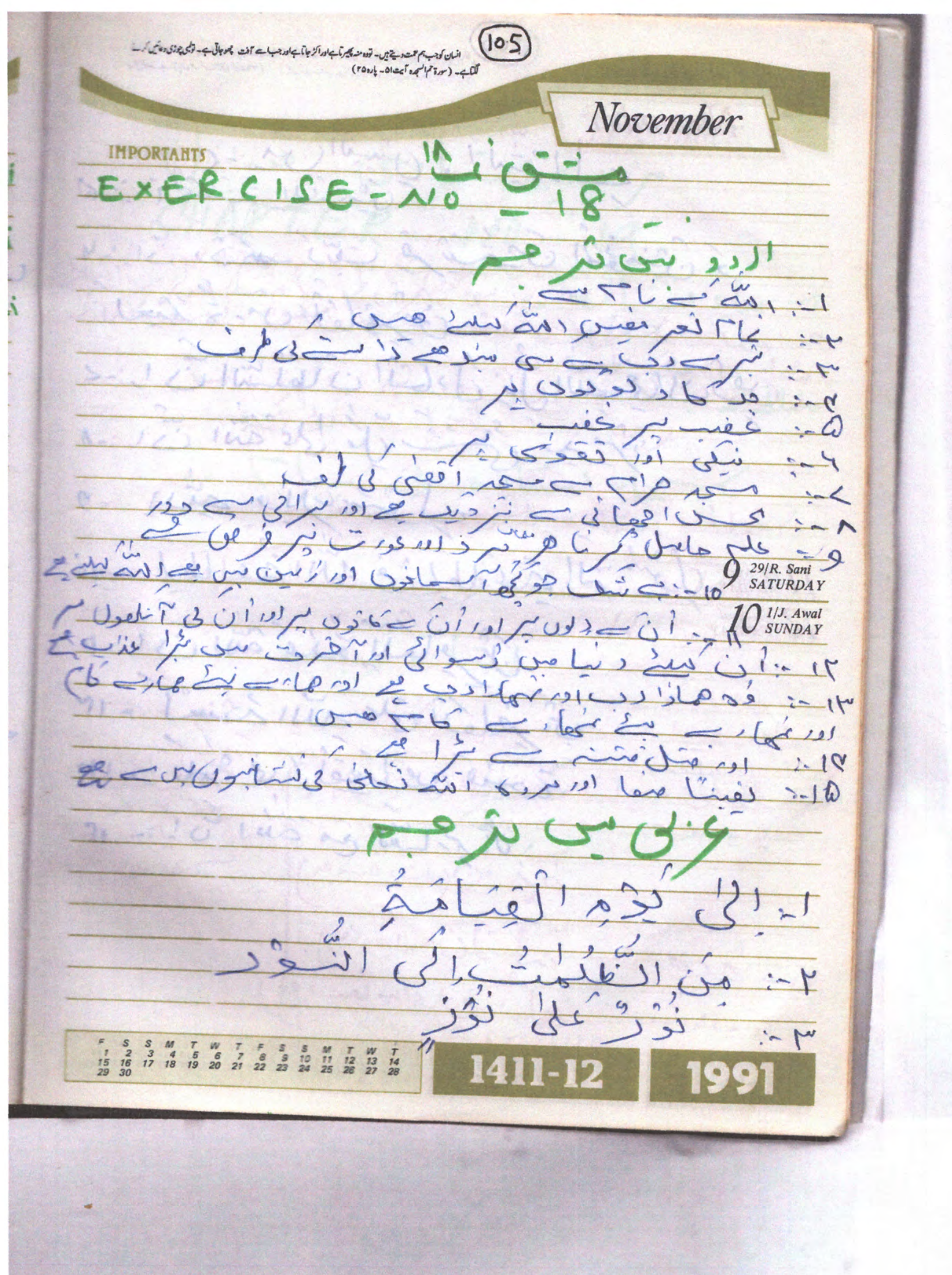
7 27/R. Sani THURSDAY

8 28/R. Sani FRIDAY

NOTE 2 :- حرف جار لِ کے متعلق ایک بات ذہن نشین کر لیں کہ یہ حرف جب کسی معرف باللام پر داخل ہو جائے تو ہمزۃ الوصل لکھنے میں بھی گر جاتا ہے

مثال :- اَلْمُتَّقُوْنَ پر جب لِ داخل ہوگا تو اسے لِلْمُتَّقِیْن لکھنا غلط ہوگا بلکہ لِلْمُتَّقِیْنَ متقی لوگوں کے لیے لکھا جائے گا

اسی طرح اَلرِّجَالُ سے لِلرِّجَالِ ہوگا



انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں۔ تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب اسے آفت چھو جاتی ہے۔ تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ (سورۃ حم السجدہ آیت ۵۱ ۔ پارہ ۲۵)

November

IMPORTANTS

EXERCISE-NO 18 مشق نمبر ۱۸

اردو میں ترجمہ

۱: اللہ کے نام سے
۲: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں
۳: میرے رب نے مجھے سیدھے راستے کی طرف
۴: جو کافر لوگوں پر
۵: غضب پر غضب
۶: نیکی اور تقویٰ پر
۷: مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف
۸: حسن اچھائی سے نزدیک ہے اور برائی سے دور
۹: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے

9 29/R. Sani SATURDAY

۱۰: بے شک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کیلئے ہے

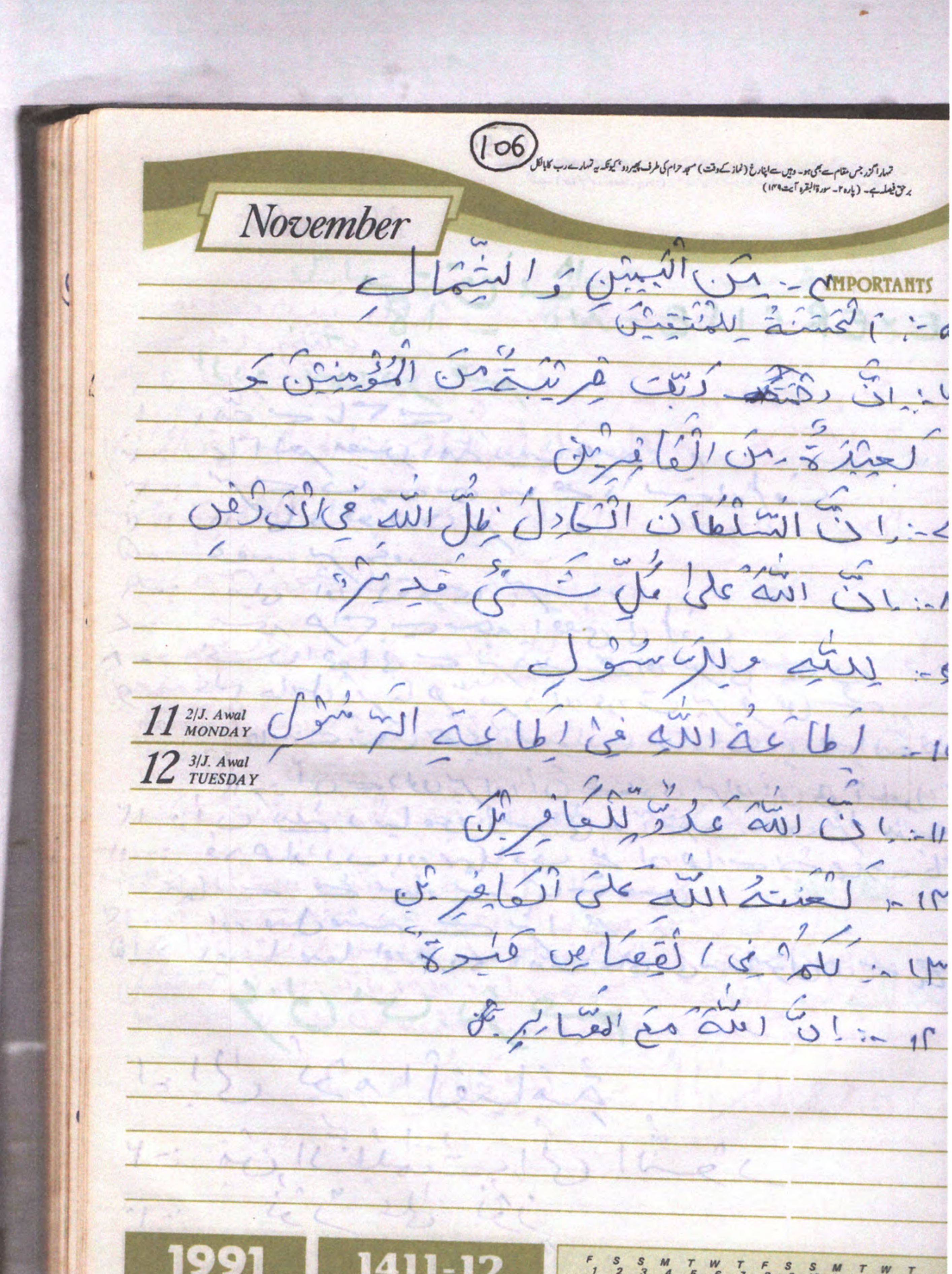
10 1/J. Awal SUNDAY

۱۱: ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر
۱۲: ان کیلئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے
۱۳: وہ ہمارا رب اور تمہارا رب ہے اور ہمارے لئے ہمارے کام اور تمہارے لئے تمہارے کام ہیں
۱۴: اور فتنہ قتل سے بڑا ہے
۱۵: یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں

عربی میں ترجمہ

۱: إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
۲: مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ
۳: نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30												



تمہارا گزر جس مقام سے بھی ہو۔ وہیں سے اپنا رخ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی طرف پھیر دو، کیونکہ یہ تمہارے رب کا بالکل برحق فیصلہ ہے۔ (پارہ ۲۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۴۹)

November

IMPORTANTS

٤:- مِنَ الْيَمِيْنِ وَالشِّمَالِ

٥:- اَلْحَسَنَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ

٦:- اِنَّ رَحْمَةَ رَبِّكَ قَرِيْبَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

لَعِبْرَةٌ مِنَ الْكَافِرِيْنَ

٧:- اِنَّ السُّلْطَانَ الْعَادِلَ ظِلُّ اللهِ فِي الْاَرْضِ

٨:- اِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

٩:- لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

11 2/J. Awal MONDAY

١٠:- اَطَاعَةُ اللهِ فِيْ اِطَاعَةِ الرَّسُوْلِ

12 3/J. Awal TUESDAY

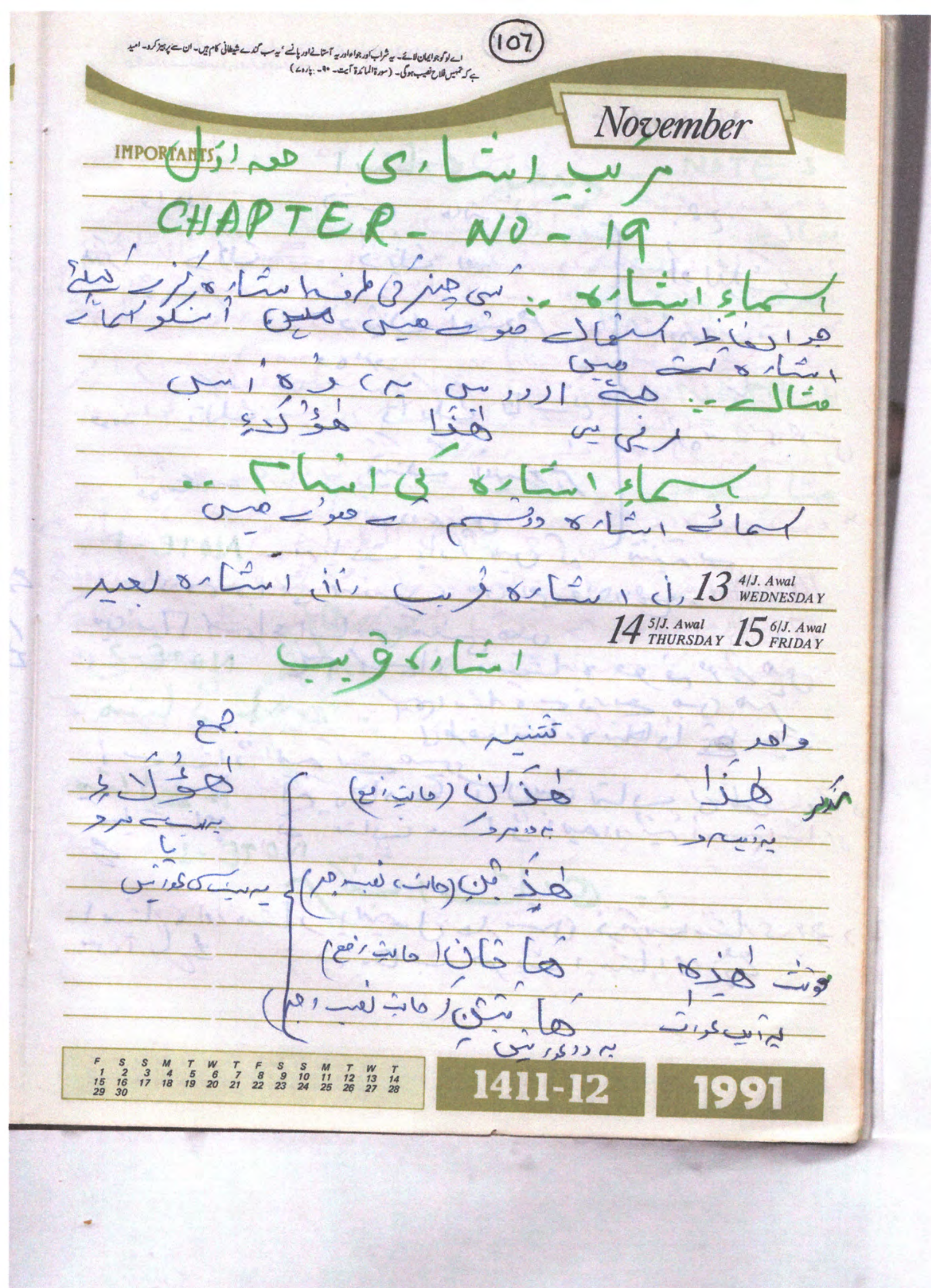
١١:- اِنَّ اللهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِيْنَ

١٢:- لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْكَافِرِيْنَ

١٣:- لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ

١٤:- اِنَّ اللهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30												



قریب اشارہ حصہ اول

CHAPTER - NO - 19

اسماءِ اشارہ: کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے جو الفاظ استعمال ہوتے ہیں انکو اسمائے اشارہ کہتے ہیں

مثال: جیسے اردو میں یہ، وہ، اس، ان عربی میں هٰذَا هٰؤُلَاءِ

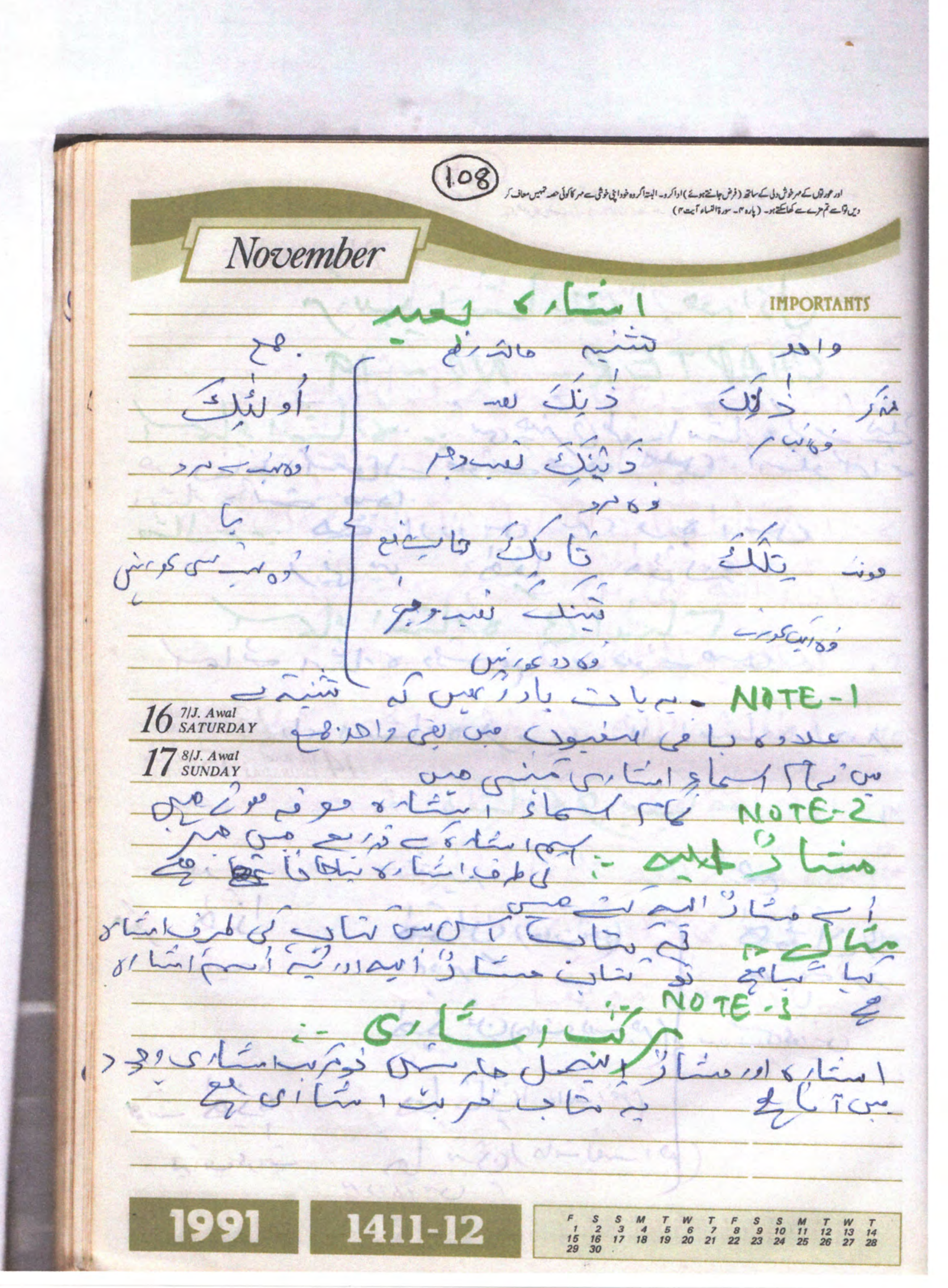
اسماءِ اشارہ کی اقسام:

اسمائے اشارہ دو قسم کے ہوتے ہیں

(۱) اشارہ قریب (۲) اشارہ بعید

اشارہ قریب

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا یہ ایک مرد	هٰذَانِ (حالتِ رفع) یہ دو مرد هٰذَيْنِ (حالتِ نصب، جر)	هٰؤُلَاءِ یہ سب مرد یا یہ سب کی عورتیں
مؤنث	هٰذِهٖ یہ ایک عورت	هَاتَانِ (حالتِ رفع) هَاتَيْنِ (حالتِ نصب، جر) یہ دو عورتیں	



اور عورتوں کے مہر خوش دلی کے ساتھ (فرض جانتے ہوئے) ادا کرو۔ البتہ اگر وہ خود اپنی خوشی سے مہر کا کوئی حصہ تمہیں معاف کر دیں تو اسے تم مزے سے کھا سکتے ہو۔ (پارہ ۴۔ سورۃ النساء آیت ۴)

November

IMPORTANTS

اسمِ اشارہ بعید

	واحد	تثنیہ حالت رفع	جمع
مذکر	ذٰلِکَ (وہ ایک مرد)	ذَانِکَ رفع، ذَیْنِکَ نصب و جر (وہ دو مرد)	اُولٰئِکَ (وہ سب کے سب مرد یا وہ سب کی سب عورتیں)
مؤنث	تِلْکَ (وہ ایک عورت)	تَانِکَ حالت رفع، تَیْنِکَ نصب و جر (وہ دو عورتیں)	

NOTE-1 ۔ یہ بات یاد رہے کہ تثنیہ کے علاوہ باقی صیغوں میں یعنی واحد جمع میں تمام اسماءِ اشارہ مبنی ہیں

16 7/J. Awal SATURDAY

17 8/J. Awal SUNDAY

NOTE-2 تمام اسمائے اشارہ موقوف ہوتے ہیں

مشار الیہ :- اسم اشارہ کے ذریعے جس چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اس کو مشار الیہ کہتے ہیں

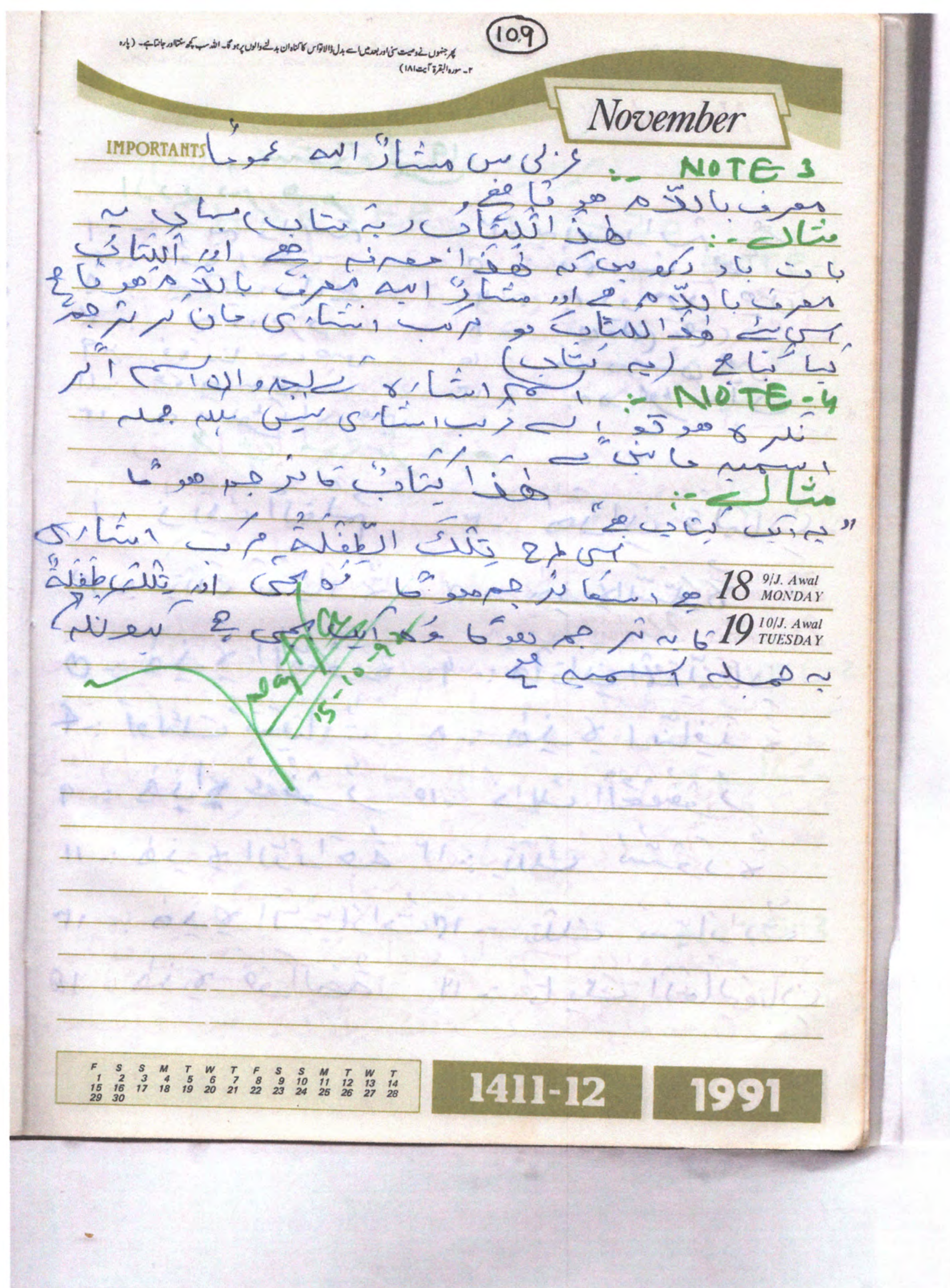
مثال یہ کتاب ہے اس میں کتاب کی طرف اشارہ کیا گیا ہے تو کتاب مشار الیہ اور یہ اسم اشارہ ہے

NOTE-3

مرکب اشاری :-

اسم اشارہ اور مشار الیہ مل کر جو مرکب بنتا ہے وہ مرکب اشاری وجود میں آتا ہے یہ مثال مرکب اشاری ہے

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30												



پھر جنھوں نے وصیت سنی اور بعد میں اسے بدل ڈالا تو اس کا گناہ ان بدلنے والوں پر ہوگا۔ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ (پارہ ۲۔ سورۃ البقرۃ آیت ۱۸۱)

November

IMPORTANTS

NOTE 3 :- عربی میں مشار الیہ عموماً معرف باللام ہوتا ہے

مثال :- ھذا الکتاب (یہ کتاب) میں یہ بات یاد رکھیں کہ ھذا معرفہ ہے اور الکتاب معرف باللام ہے اور مشار الیہ معرف باللام ہوتا ہے اسی لیے ھذا الکتاب کو مرکب اشاری جان کر ترجمہ کیا جاتا ہے (یہ کتاب)

NOTE-4 :- اسم اشارہ کے بعد والا اسم اگر نکرہ ہو تو اسے مرکب اشاری نہیں بلکہ جملہ اسمیہ مانتے ہیں

مثال :- ھذا کتاب کا ترجمہ ہوگا "یہ ایک کتاب ہے"

اسی طرح تلک الطفلۃ مرکب اشاری ہے اس کا ترجمہ ہوگا "وہ بچی" اور تلک طفلۃ کا یہ ترجمہ ہوگا "وہ ایک بچی ہے" کیونکہ یہ جملہ اسمیہ ہے

18 9/J. Awal MONDAY

19 10/J. Awal TUESDAY

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30												

پھر اگر (دوبار طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے دی تو وہ عورت پھر اس کیلئے حلال نہ ہوگی۔ (پارہ ۲۔ سورۃ البقرۃ آیت ۲۳۰)۔

November

IMPORTANTS

مشق نمبر ۱۹

اردو ترجمہ

۱۔ یہ دانہ ۲۔ یہ ایک دانہ ہے
۳۔ وہ امت ۴۔ وہ امت ہے
۵۔ یہ ایک محل ہے ۶۔ یہ دو مرد ہیں
۷۔ یہ دو مرد ۸۔ یہ قلم (ہیں)
۹۔ وہ مناسب ہیں ۱۰۔ وہ دوستوں ہیں
۱۱۔ وہ دو سوق ۱۲۔ یہ دو ٹوٹا بیان
۱۳۔ یہ دو ٹوٹی کیاں ہیں

عربی میں ترجمہ

۱۔ ذٰلِكَ الْقَلَمُ ۲۔ هٰذَانِ قَلَمَانِ
۳۔ تِلْكَ سَيَّارَةٌ ۴۔ هٰذِهِ السَّيَّارَةُ
۵۔ هٰذِهِ الصُّوْرَةُ ۶۔ هَاتَانِ الْمُعَلِّمَتَانِ
۷۔ أُولٰئِكَ مُعَلِّمَاتٌ ۸۔ هٰذِهِ النَّافِذَةُ
۹۔ هٰذَا غَفُوْرٌ ۱۰۔ ذٰلِكَ الْغَفُوْرُ
۱۱۔ هٰذِهِ الزُّجَاجَةُ ۱۲۔ تِلْكَ مُسُوْرَةٌ
۱۳۔ هٰذِهِ السَّيَّارَاتُ ۱۴۔ تِلْكَ سَيَّارَاتٌ
۱۵۔ هٰذِهِ فَاكِهَةٌ ۱۶۔ تَانِكَ الْفَاكِهَتَانِ

20 11/J. Awal WEDNESDAY

21 12/J. Awal THURSDAY

22 13/J. Awal FRIDAY

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30												

مرکب اشاری (حصہ دوم)

CHAPTER_NO-20

NOTE-1 بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اسم اشارہ کے بعد آنے والا مشار الیہ یا خبر اسم مفرد کی بجائے کوئی مرکب ہوتا ہے

مثال: اگر "یہ مرد" کہنے کی بجائے کہیں کہ "یہ سچا مرد"

ترجمہ: هٰذَا الرَّجُلُ الصَّادِقُ

یہاں سچا مرد مرکب توصیفی ہے اور اسم اشارہ "یہ" کا مشار الیہ ہے

یہاں الرَّجُلُ الصَّادِقُ مرکب توصیفی ہے اور هٰذا کا مشار الیہ ہونے کی وجہ سے مرفوع بالضمہ ہے

23 14/J. Awal SATURDAY

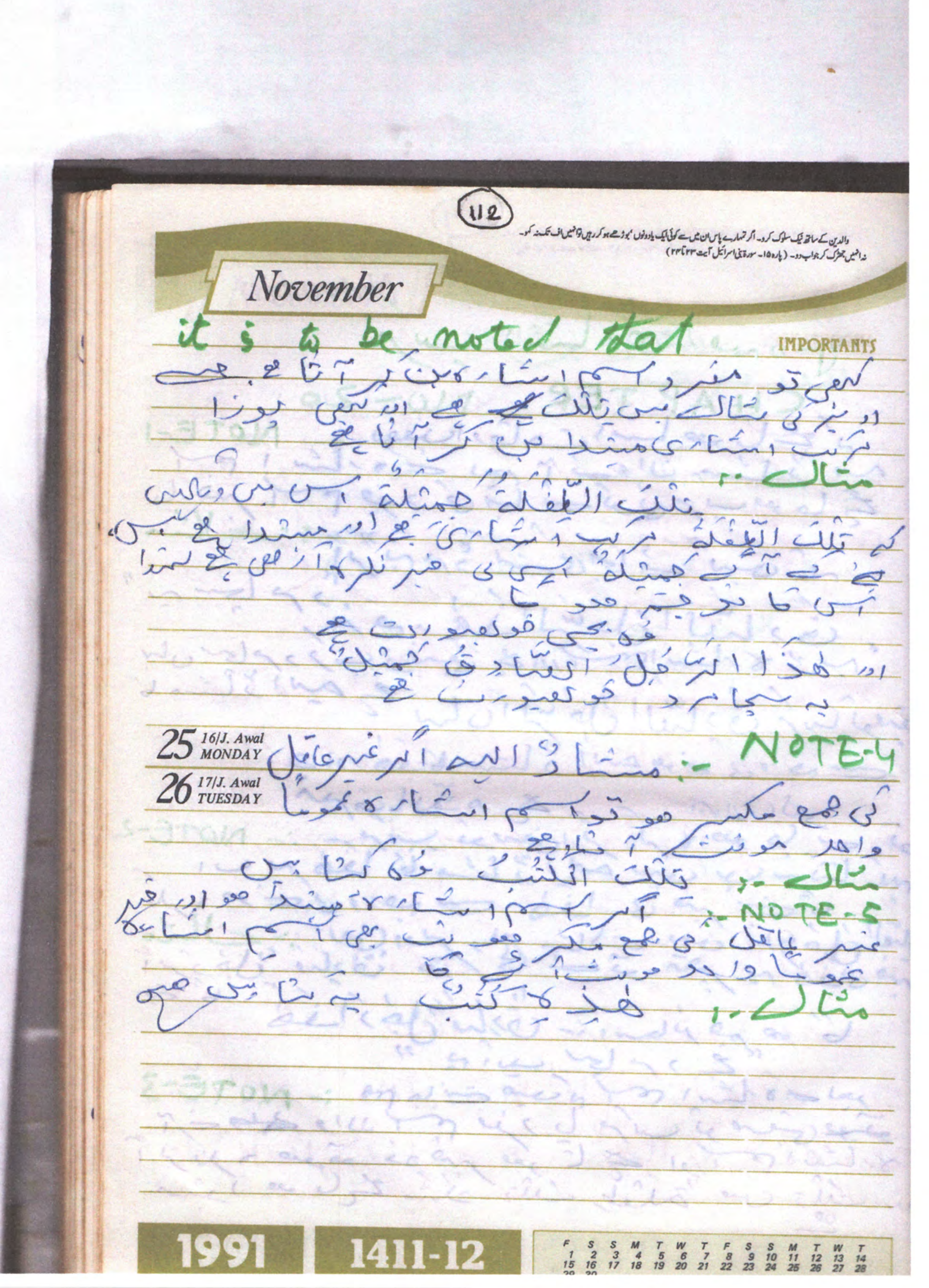
24 15/J. Awal SUNDAY

NOTE-2: مرکب توصیفی اگر نکرہ ہو جائے تو اب یہ هٰذا کا مشار الیہ نہیں بن سکتا بلکہ نکرہ ہونے کی وجہ سے هٰذا کی خبر بنے گا

مثال: یعنی دوسرے والی مثال میں الرَّجُلُ الصَّادِقُ اگر رَجُلٌ صَادِقٌ ہو تو پھر یہ هٰذا کی خبر بنے گا

هٰذَا رَجُلٌ صَادِقٌ :ترجمہ ہو گا "یہ ایک سچا مرد ہے"

NOTE-3: ہم جانتے ہیں کہ اسم اشارہ کے بعد آنے والا اسم مفرد یا مرکب توصیفی اگر نکرہ ہو تو وہ خبر ہوتا ہے اور اسم اشارہ مبتدا ہوتا ہے مثلاً تِلْكَ طِفْلَةٌ میں تِلْكَ مبتدا ہے



والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اف تک نہ کہو۔
نہ انہیں جھڑک کر جواب دو۔ (پارہ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۳ تا ۲۴)

November

IMPORTANTS

it is to be noted that

کبھی تو مفرد اسم اشارہ جمع پر آتا ہے جیسے
اوپر کی مثال میں تلک ہے اور کبھی پورا
مرکب اشارہ کی مبتدا بن کر آتا ہے

مثال :-

تلک الطفلة جميلة اس میں دیکھیں
کہ تلک الطفلة مرکب اشارہ ہے اور مبتدا ہے جس
میں ہے آگے جمیلة اس کی خبر نکرہ آرہی ہے مبتدا
اس کا ترجمہ ہو گا
وہ بچی خوبصورت ہے
اور هذا الرجل الصادق جميل
یہ سچا مرد خوبصورت ہے

25 16/J. Awal MONDAY

26 17/J. Awal TUESDAY

NOTE-4 :- مشار الیہ اگر غیر عاقل
کی جمع مکسر ہو تو اسم اشارہ عموماً
واحد مؤنث کا آتا ہے

مثال :- تلک الکتب وہ کتابیں

NOTE-5 :- اگر اسم اشارہ مبتدا ہو اور خبر
غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تب بھی اسم اشارہ
عموماً واحد مؤنث کا آئے گا

مثال :- هذه كتب یہ کتابیں ہیں

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30												

IMPORTANTS

EXERCISE-No 25 مشق نمبر ۲۵

اردو میں ترجمہ

۱: یہ ایک سیدھا راستہ ہے
۲: یہ سیدھا راستہ
۳: یہ راستہ سیدھا ہے
۴: یہ دو لذیذ پھل
۵: یہ دو پھل لذیذ ہیں
۶: یہ دو لذیذ پھل ہیں
۷: وہ کتابیں قیمتی ہیں
۸: وہ قیمتی کتابیں ہیں
۹: وہ قیمتی کتابیں سب کی سب نافع ہیں

27 18/J. Awal WEDNESDAY

28 19/J. Awal THURSDAY 29 20/J. Awal FRIDAY

۱۰: یہ درخت [illegible] ہے
۱۱: وہ عجیب بڑا درخت ہے
۱۲: وہ لڑکی والا کمرہ بند ہے
۱۳: یہ تیرے رب کی طرف سے حق اور رحمت ہے
۱۴: یہ ایک واضح پیغام ہے
۱۵: یہ باغ بہت بڑا ہے
۱۶: یہ عورتیں نیک ہیں

عربی میں ترجمہ

۱: هٰذَا دَوَاءٌ مُرٌّ وَذٰلِكَ دَوَاءٌ حُلْوٌ
۲: تِلْكَ السَّيَّارَةُ السَّرِيْعَةُ ضَيِّقَةٌ وَهٰذِهِ السَّيَّارَةُ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30												

December

IMPORTANTS

شَرِكَةٌ وَاسِعَةٌ

۳:۔ هٰذِهِ أَقْلَامٌ ثَمِينَةٌ

۴:۔ تِلْكَ الْأَقْلَامُ رَخِيصَةٌ

۵ هٰذِهِ الْأَقْلَامُ الثَّمِينَةُ جَمِيلَةٌ

۶:۔ هَاتَانِ الْفَاكِهَتَانِ رَتَّانِ

۷:۔ تَانِكَ الْكَعْكَتَانِ حُلْوَتَانِ

30 21/J. Awal SATURDAY

۸:۔ هٰذَا الطِّفْلُ مُجْتَهِدٌ

1 22/J. Awal SUNDAY

۹:۔ تِلْكَ الطِّفْلَةُ الْجَمِيلَةُ مُجْتَهِدَةٌ

۱۰:۔ هٰذَا الْعُصْفُورُ جَمِيلٌ

۱۱:۔ ذٰلِكَ الْعُصْفُورُ قَبِيحٌ

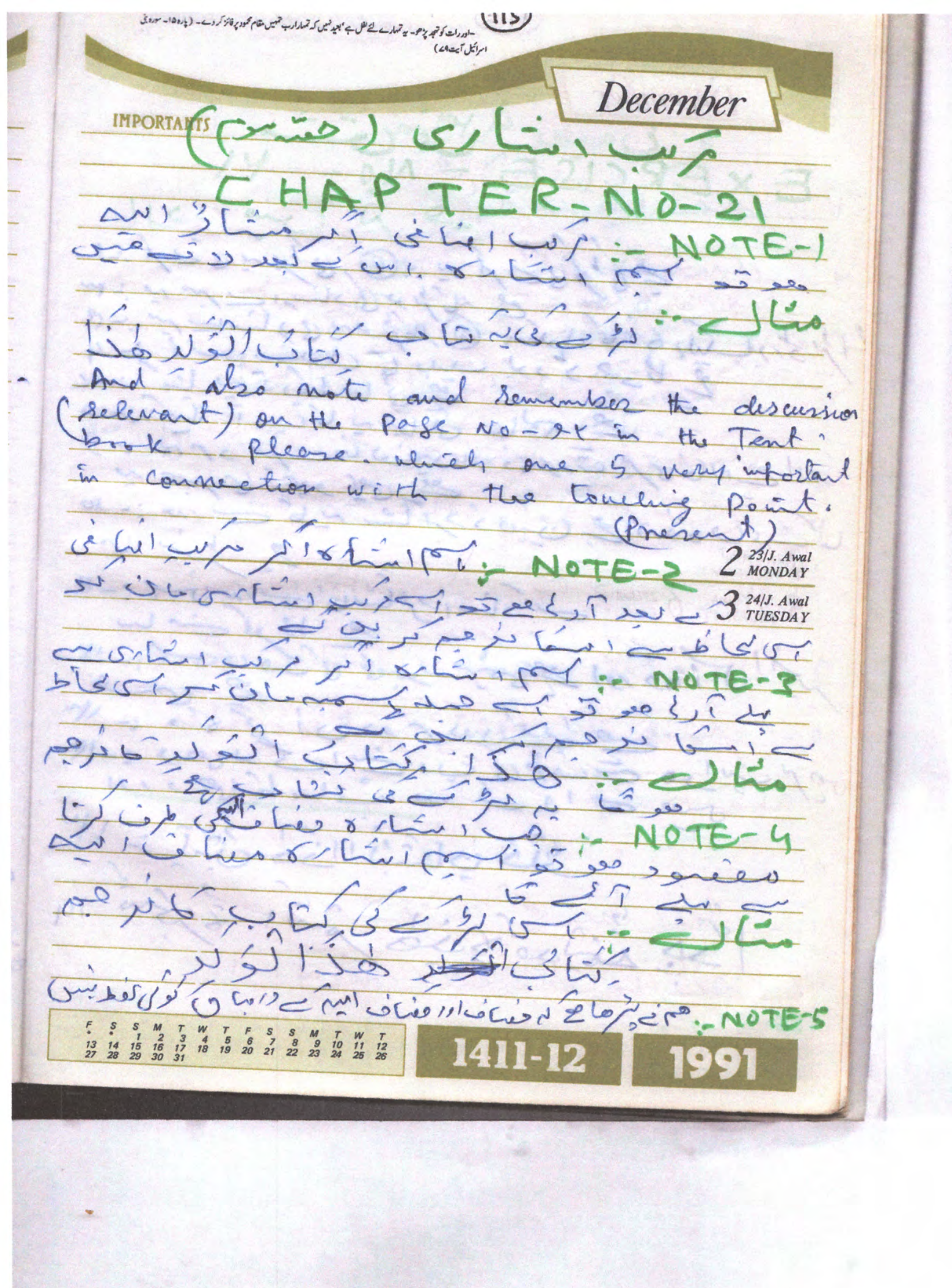
۱۲:۔

EXCEPTION

آنا مع مذکورہ بالا نوٹ نمبر ۲ اس اصول کا استثناء ہوا

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31									

IMPORTANTS



مرکب اشاری (حصہ سوم)

CHAPTER-NO-21

NOTE-1 :- مرکب اضافی اگر مشار الیہ ہو تو اسم اشارہ کو اس کے بعد لاتے ہیں

مثال :- لڑکے کی یہ کتاب
كتاب الولد هذا

And also note and remember the discussion (relevant) on the page No-92 in the Text book please. which one is very important in connection with the touching point. (Present)

NOTE-2 :- اسم اشارہ اگر مرکب اضافی کے بعد آرہا ہو تو اسے مرکب اشاری بنا کر اسی لحاظ سے اس کا ترجمہ کرتے ہیں

NOTE-3 :- اسم اشارہ اگر مرکب اشاری سے پہلے آرہا ہو تو اسے جملہ سمجھ کر اسی لحاظ سے اس کا ترجمہ کرتے ہیں

مثال :- هذا كتاب الولد کا ترجمہ ہوگا
یہ لڑکے کی کتاب ہے

NOTE-4 :- اگر اسم اشارہ سے مضاف الیہ کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہو تو اسم اشارہ کو مضاف الیہ سے پہلے لائیں گے

مثال :- اس لڑکے کی کتاب کا ترجمہ
كتاب هذا الولد

NOTE-5 :- ہم نے پڑھا ہے کہ مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان کوئی لفظ نہیں

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31									

EXERCISE = مشق نمبر ۲۱ = No - ۲۱

اردو میں ترجمہ

۱۔ گھر کی یہ لڑکی (۲) یہ گھر کی لڑکی ہے

۳۔ یہ میرے استاد کی موٹر کار ہے

۴۔ میرے استاد کی یہ موٹر کار (۵) اسکول کا وہ بلیک بورڈ بڑا ہے

۶۔ اس سکول کا بلیک بورڈ چھوٹا ہے

۷۔ کیا یہ آپ کا بھائی ہے

۸۔ کیا آپ کا یہ بھائی عالم ہے

۹۔ یہ مرد میرے خالو ہیں اور وہ عورت میری خالہ ہے اور یہ میری پھوپھی ہے

۱۰۔ مدرسے کا یہ شاگرد ذہین ہے اور وہ طالبات کا مانیٹر ہے

4 25/J. Awal WEDNESDAY

5 26/J. Awal THURSDAY 6 27/J. Awal FRIDAY

۱۱۔ اس مدرسے کا شاگرد استاد کے سامنے کھڑا ہے

۱۲۔ اس درخت کی کھجور میٹھی ہے اور وہ اس انجیر جیسی ہے

۱۳۔ وہ گھر ان دو مردوں کا ہے

۱۴۔ وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں

۱۳۔ لٰكِنَّ هٰذَا الْبُسْتَانَ حُلْوٌ

۱۴۔ شَجَرَةُ السَّمِّ هٰذِهِ قَدِيمَةٌ جِدًّا

December

IMPORTANTS

عربی میں ترجمہ

١:۔ هٰذَا تِلْمِيْذٌ ذَكِيٌّ

٢:۔ تِلْمِيْذِيْ هٰذَا مُجْتَهِدٌ

٣:۔ وَلَدُ الْمُعَلِّمِ هٰذَا صَالِحٌ

٤:۔ وَلَدُ ذٰلِكَ الْمُعَلِّمِ إِمَامُ الْجَمَاعَةِ

٥:۔ تِلْمِيْذَةُ الْمُدَرِّسَةِ هٰذِهِ الصَّالِحَةُ وَيَزِيْدُ مُعَلِّمَتُهَا

٦:۔ دَرَّاجَةُ الْمُعَلِّمِ تِلْكَ سَرِيْعَةٌ

7 28/J. Awal SATURDAY

8 29/J. Awal SUNDAY

٧:۔ دَرَّاجَةُ ذٰلِكَ الْمُعَلِّمِ جَدِيْدَةٌ

٨:۔ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ هَلْ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مَالِكُكَ

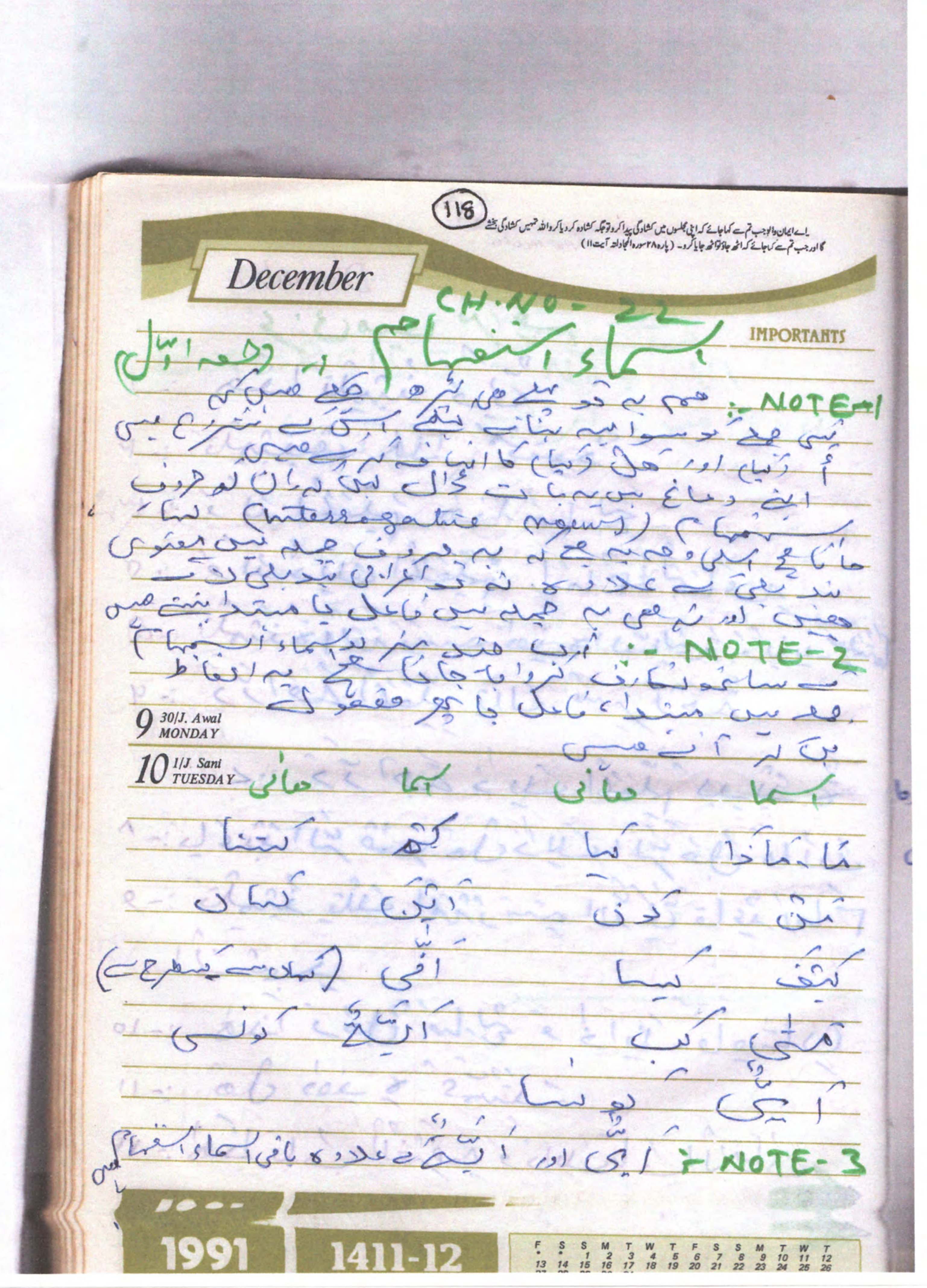
٩:۔ تِلْمِيْذُ تِلْكَ الْمُدَرِّسَةِ الذَّكِيُّ قَاعِدٌ أَمَامَ الْمَسْجِدِ

١٠:۔ هٰذَا رَجُلٌ صَالِحٌ وَذٰلِكَ فَاسِقٌ

١١:۔ هَلْ هٰذِهِ مِسْكٌ

١٢:۔ هٰذَا بَابُ الْغُرْفَةِ وَذٰلِكَ بَابُ الْبُسْتَانِ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31									



اے ایمان والو جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ (پارہ ۲۸ سورہ المجادلہ آیت ۱۱)

December

IMPORTANTS

CH. NO - 22

اسمائے استفہام — درجہ اول

NOTE-1: ہم یہ تو پہلے ہی پڑھ چکے ہیں کہ کسی جملے کو سوالیہ بنانے کے لیے اس کے شروع میں أَ (کیا) اور هَلْ (کیا) کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ اب دماغ میں یہ بات بٹھا لیں کہ ان دو حروف کو حروف استفہام (interrogative) کہا جاتا ہے اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ یہ حروف جملہ میں معنوی تبدیلی کے علاوہ کوئی اعرابی تبدیلی نہیں کرتے اور نہ ہی یہ جملہ میں فاعل یا مبتدا بنتے ہیں۔

NOTE-2: اب مختصر طور پر اسمائے استفہام سے متعارف کروایا جاتا ہے۔ یہ الفاظ جملہ میں مبتدا، فاعل یا پھر مفعول بن کر آتے ہیں۔

9 30/J. Awal MONDAY

10 1/J. Sani TUESDAY

اسما	معانی	اسما	معانی
مَا، مَاذَا	کیا	کَمْ	کتنا
مَنْ	کون	اَیْنَ	کہاں
کَیْفَ	کیسا	اَنّٰی	(کہاں سے، کس طرح سے)
مَتٰی	کب	اَیَّةُ	کونسی
اَیُّ	کونسا		

NOTE-3: اَیُّ اور اَیَّةُ کے علاوہ باقی اسمائے استفہام مبنی

F S S M T W T F S S M T W T
13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26

IMPORTANTS

NOTE-4 :- اسمائے استفہام جب مبتدا بن کر آئیں تو بعد والے اسم کے ساتھ مل کر جملہ پورا کر دیتے ہیں

مثال :- مَا هٰذَا ؟ یہ کیا ہے؟

اس میں مَا مبتدا ہے اور هٰذَا اس کی خبر ہے

مَنْ اَبُوْكَ ؟ تمہارا باپ کون ہے

اَیْنَ اَخُوْكَ ؟ تمہارا بھائی کہاں ہے

NOTE-5 :- کبھی اسمائے استفہام مضاف الیہ بن کر آتے جیسے اسی طرح بھی ہوتے ہیں و جب ایسا ہو تو پہلے آتا ہے مضاف جس میں لحاظ رکھنا ضروری ہوتا ہے

مثال :- كِتَابُ مَنْ ؟

کس کی کتاب ؟

11 2/J. Sani WEDNESDAY

12 3/J. Sani THURSDAY 13 4/J. Sani FRIDAY

مضاف جس میں کتاب ہے کرنا غلط ہوگا

یہاں کتاب مضاف ہے اور مَنْ مضاف الیہ

NOTE-6 :- اَیُّ اور اَیَّةُ کا استعمال ہمیشہ مضاف بن کر ہوتا ہے جیسے اور بعد والے اسم سے مل کر ایک معنی بتاتے ہیں

It is to be noted again and carefully

مثال :- اَیُّ رَجُلٍ ؟ کونسا مرد

اَیَّةُ النِّسَاءِ ؟ کونسی عورت

البتہ جب گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو، دعائے خیر اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی، بڑی بابرکت اور پاکیزہ (پارہ ۱۸۔ سورہ النور آیت ۶۱)

December

IMPORTANTS

مشق نمبر ۲۲

EXERCISE-NO-22

اردو میں ترجمہ

۱:- وہ کیا ہے؟ وہ فونٹین پن ہے

۲:- یہ کیا ہے؟ یہ ایک دوات ہے

۳:- اور دوات میں کیا ہے؟ دوات میں سیاہی ہے

۴:- یہ کون ہے؟ یہ ایک لڑکا ہے

۵:- لڑکے کا نام کیا ہے؟ لڑکے کا نام محمود ہے

۶:- محمود کا حال کیسا ہے؟ وہ بخیر ہے

۷:- یہ کتاب کس کی ہے؟ یہ کتاب حامد کی ہے

۸:- تیرے سامنے کونسی دوات پڑی ہے؟ یہ تمہاری ہے

14 5/J. Sani SATURDAY

۹:- آپ کا چھوٹا بھائی کہاں ہے؟

15 6/J. Sani SUNDAY

۱۰:- وہ مدرسے کی طرف گیا ہے

۱۱:- وہ کب گیا؟ وہ دو گھنٹے پہلے گیا ہے

۱۲:- اللہ کی مدد کب ہے؟ آگاہ ہو جاؤ اللہ کی مدد نزدیک ہے

عربی میں ترجمہ

۱:- مَا ذٰلِكَ؟ تِلْكَ سَيَّارَةُ مَحْمُوْدٍ

۲:- مَا هٰذِهِ؟ هٰذِهِ دَرَّاجَةُ وَلَدٍ

۳:- مَنْ ذٰلِكَ؟ ذٰلِكَ مُعَلِّمِيْ

۴:- مَا اسْمُ الْمُعَلِّمِ؟ اِسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

1991 1411-12

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31									

۵ :- كَيْفَ حَالُهُ؟ حَالُ مُعَلِّمِيْ بِخَيْرٍ

۶ :- بِنْتُ مَنْ تِلْكَ؟ تِلْكَ وَلَدَةُ الْمُعَلِّمِ

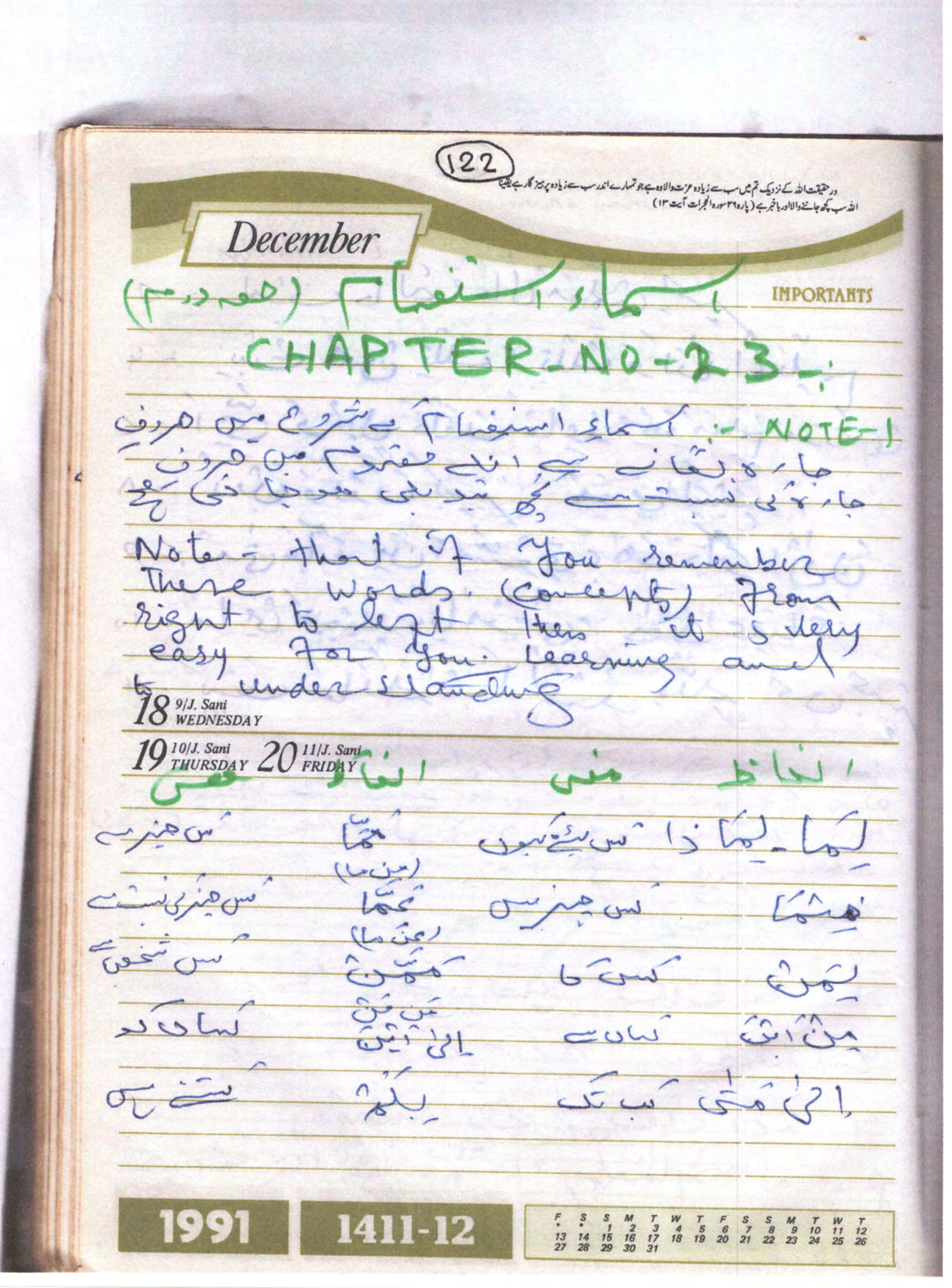
۷ :- أَيُّ رَجُلٍ خَلْفَكَ قَاعِدٌ؟ هُوَ مُعَلِّمُ مَدْرَسَتِيْ

۸ :- أَيْنَ وَلَدُكَ كَبِيْرٌ؟ هُوَ فِي الْبَيْتِ

۹ :- مَتَى جَاءَ مِنَ السُّوْقِ؟ هُوَ جَاءَ الْآنَ

۱۰ :- مَا فِيْ يَمِيْنِكَ يَا مُوْسَى؟ هٰذَا عَصَايَ

۱۱ :- كَيْفَ حَالُكُمْ؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْنُ بِخَيْرٍ



December

IMPORTANTS

اسماءِ استفہام (حصہ دوم)

CHAPTER-NO-23 :-

NOTE-1 :- اسماءِ استفہام کے شروع میں حروفِ جارہ لگانے سے ان کے مفہوم میں حروفِ جارہ کی نسبت سے کچھ تبدیلی ہو جاتی ہے

Note :- that if you remember these words (concepts) from right to left then it is very easy for you learning and under standing

18 9/J. Sani WEDNESDAY

19 10/J. Sani THURSDAY 20 11/J. Sani FRIDAY

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
لِمَا - لِمَاذَا	کس لئے کیوں	مِمَّا (مِن ما)	کس چیز سے
فِیْمَا	کس چیز میں	عَمَّا (عن ما)	کس چیز کی نسبت سے
لِمَنْ	کس کا	مِمَّنْ (مِن مَن)	کس شخص سے
مِنْ اَیْنَ	کہاں سے	اِلٰی اَیْنَ	کہاں کو
اِلٰی مَتٰی	کب تک	بِکَمْ	کتنے میں

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31									

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ جو پاک چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں۔ انہیں حرام نہ کرو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ کو زیادتی کرنے والے سخت ناپسند ہیں۔ (پارہ ۷۔ سورہ المائدۃ آیت ۸۷)

December

IMPORTANTS

NOTE-2 :- مَا پر جب حروف جارہ داخل ہوتے ہیں تو کبھی مَا کا الف بغیر ہی لکھا اور بولا جاتا ہے

چنانچہ لِمَا سے لِمَ اور فِیمَا سے فِیمَ

عَمَّا سے عَمَّ یَتَسَاءَلُونَ عَنْ اَشْیَاءِ الخ

NOTE-3 : اسمائے استفہام پر لِ (حرف جار)

داخل ہو جائے تو پھر اسے جملے پر شروع میں لاتے ہیں، اسی صورت میں وہ بعد والے

اسم سے مل کر جملہ مکمل کر دیتا ہے

مثال: لِمَنِ الْکِتَابُ، کس کی کتاب ہے

21 12/J. Sani SATURDAY

22 13/J. Sani SUNDAY

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31									

جولوگ ظلم کے ساتھ یتیموں کا مال کھاتے ہیں۔ درحقیقت وہ اپنے پیٹ آگ سے بھرتے ہیں اور وہ ضرور جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔ (پارہ ۴۔ سورۃ النساء آیت ۱۰)

December

IMPORTANTS

EXERCISE - NO - 23

اردو ترجمہ

۱:- یہ کتاب کس کی ہے۔ یہ کتاب لڑکے کی ہے

۲:- وہ چڑیا کس کی ہے وہ چڑیا گھر کی ہے

۳:- تمہارا رسالہ کس کا ہے

۴:- یہ جوتی ساری بائیں کتنے کی ہے

۵:- تم کو کس نے بھیجا

۶:- مسجد کا امام کہاں نماز کے بعد مسجد میں

۷:- سا تم کون یہ سامان سے ہے: اس عورت کا

یہ امہ کی طرف سے ہے

۸:- آج کے دن کس کی بادشاہت ہے

اللہ واحد قہار کیلئے ہے

23 14/J. Sani MONDAY

24 15/J. Sani TUESDAY

عربی میں ترجمہ

۱:- لِمَنْ هٰذِهِ السَّاعَةُ ؟ هٰذِهِ السَّاعَةُ

لِطِفْلَةٍ

۲:- لِمَنْ هٰذَا الدَّفْتَرُ ؟ هٰذَا الدَّفْتَرُ

لِبَوَّابِ الْمَدِينَةِ

۳:- مِنْ جَاءَ أَمْسِ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31									

والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس ان میں سے کوئی ایک یا دونوں، بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اف تک نہ کہو۔ نہ انہیں جھڑک کر جواب دو۔ (پارہ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۳تا۲۴)

December

IMPORTANTS

٤ :- بِكَمْ هٰذَا التَّمْرُ الحُلْوُ

٥ :- إِلَى مَتَى أَنْتَ قَائِمٌ فِي السُّوقِ

٦ :- ثَمَّةَ امْرَأَةٌ قَائِمَةٌ عِنْدَ بَابِ بَيْتِكَ
عَ بِمَاذَا

٧ :- لِمَنْ هٰذِهِ النَّاقَةُ؟ وَمَنْ رَاكِبُهَا
وَإِلَى أَيْنَ

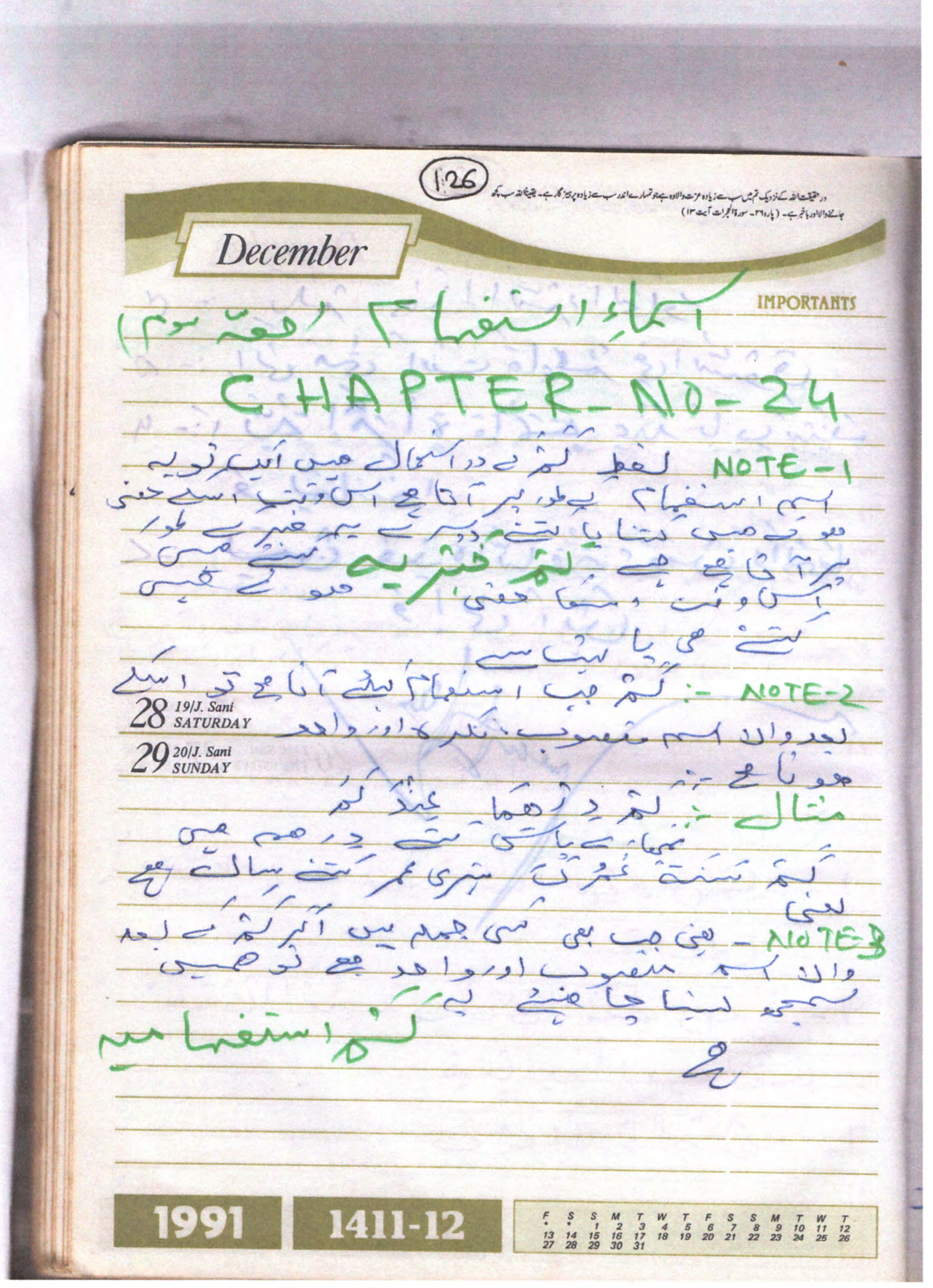
25 16/J. Sani WEDNESDAY

26 17/J. Sani THURSDAY

27 18/J. Sani FRIDAY

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31									

1411-12 1991



در حقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔ (پارہ ۲۶۔ سورۃ الحجرات آیت ۱۳)

December

IMPORTANTS

اسماءِ استفہام (حصہ سوم)

CHAPTER NO-24

NOTE-1 لفظِ کَمْ بے در استعمال میں آئے تو یہ اسم استفہام کے طور پر آتا ہے اس وقت اسکے معنی ہوتے ہیں کتنا یا کتنے دوسرے یہ خبر کے طور پر آتا ہے جسے **کَمْ خبریہ** کہتے ہیں اس وقت اس کا معنی ہوتے ہیں کتنے ہی یا بہت سے

NOTE-2 :- کَمْ جب استفہام کیلئے آتا ہے تو اسکے بعد والا اسم منصوب، نکرہ اور واحد ہوتا ہے۔

28 19/J. Sani SATURDAY

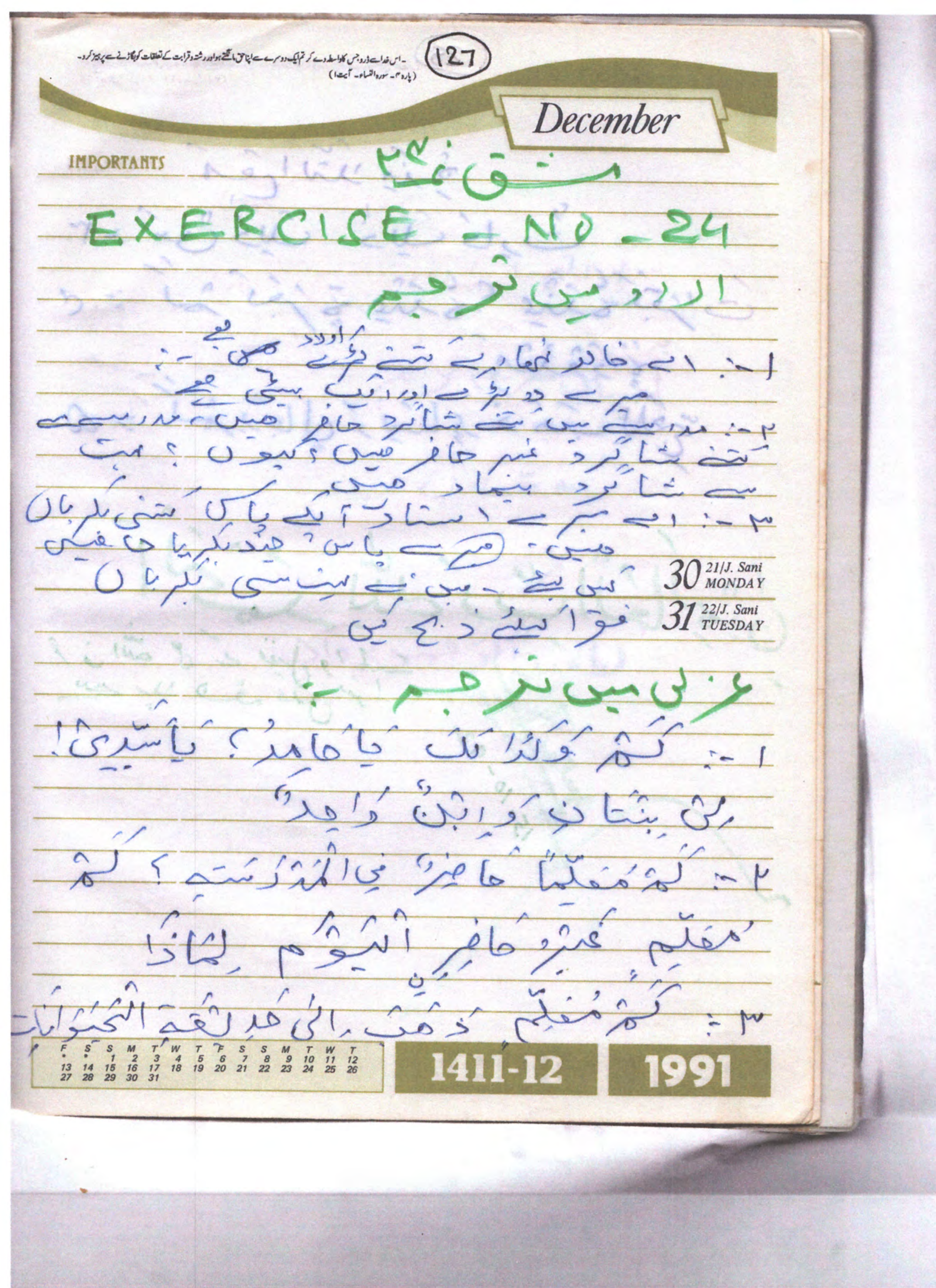
29 20/J. Sani SUNDAY

مثال :- کَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكُمْ
تمہارے پاس کتنے درہم ہیں
کَمْ سَنَةً عُمُرُكَ تیری عمر کتنے سال ہے

NOTE-3 - یعنی جب بھی کسی جملہ میں اگر کَمْ کے بعد والا اسم منصوب اور واحد ہے تو ہمیں سمجھ لینا چاہئے کہ یہ **کَمْ استفہامیہ** ہے

1991 1411-12

F S S M T W T F S S M T W T
• • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12
13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26
27 28 29 30 31



IMPORTANTS

مشق نمبر ۲۴
EXERCISE - NO - 24

اردو میں ترجمہ

۱:- اے خالد تمہارے کتنے لڑکے (اولاد) ہیں؟ مجھے
میرے دو لڑکے اور ایک بیٹی ہے

۲:- مدرسے میں کتنے شاگرد حاضر ہیں؟ مدرسے کے کتنے شاگرد غیر حاضر ہیں؟ کیوں؟ بہت سے شاگرد بیمار ہیں۔

۳:- اے میرے استاد آپکے پاس کتنی بکریاں ہیں؟ میرے پاس بیس بکریاں تھیں بس بیچے ۔ میں نے بہت سی بکریاں فوائد کیلئے ذبح کیں

30 21/J. Sani MONDAY

31 22/J. Sani TUESDAY

عربی میں ترجمہ:

۱:- كَمْ وَلَدًا لَكَ يَا حَامِدُ؟ يَا سَيِّدِي!
لِيْ بِنْتَانِ وَابْنٌ وَاحِدٌ

۲:- كَمْ مُعَلِّمًا حَاضِرٌ فِي الْمَدْرَسَةِ؟ كَمْ مُعَلِّمٍ غَيْرُ حَاضِرٍ الْيَوْمَ لِمَاذَا

۳:- كَمْ مُعَلِّمٍ ذَهَبَ إِلَى حَدِيقَةِ الْحَيَوَانَاتِ

مَعَ الشِّدَّةِ

٣: مَنْ ذٰلِكَ ذٰلِكَ حَارِثٌ

٤: كَمْ بَقَرَةً عِنْدَهُ؟ عِنْدَهُ بَقَرَاتٌ مَعْدُوْدَةٌ

٥: كَمْ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ ذَهَبَ لِلْحَجِّ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

صرف اللہ ہی کے فضل و رحمت سے پہلا حصہ مکمل ہوا

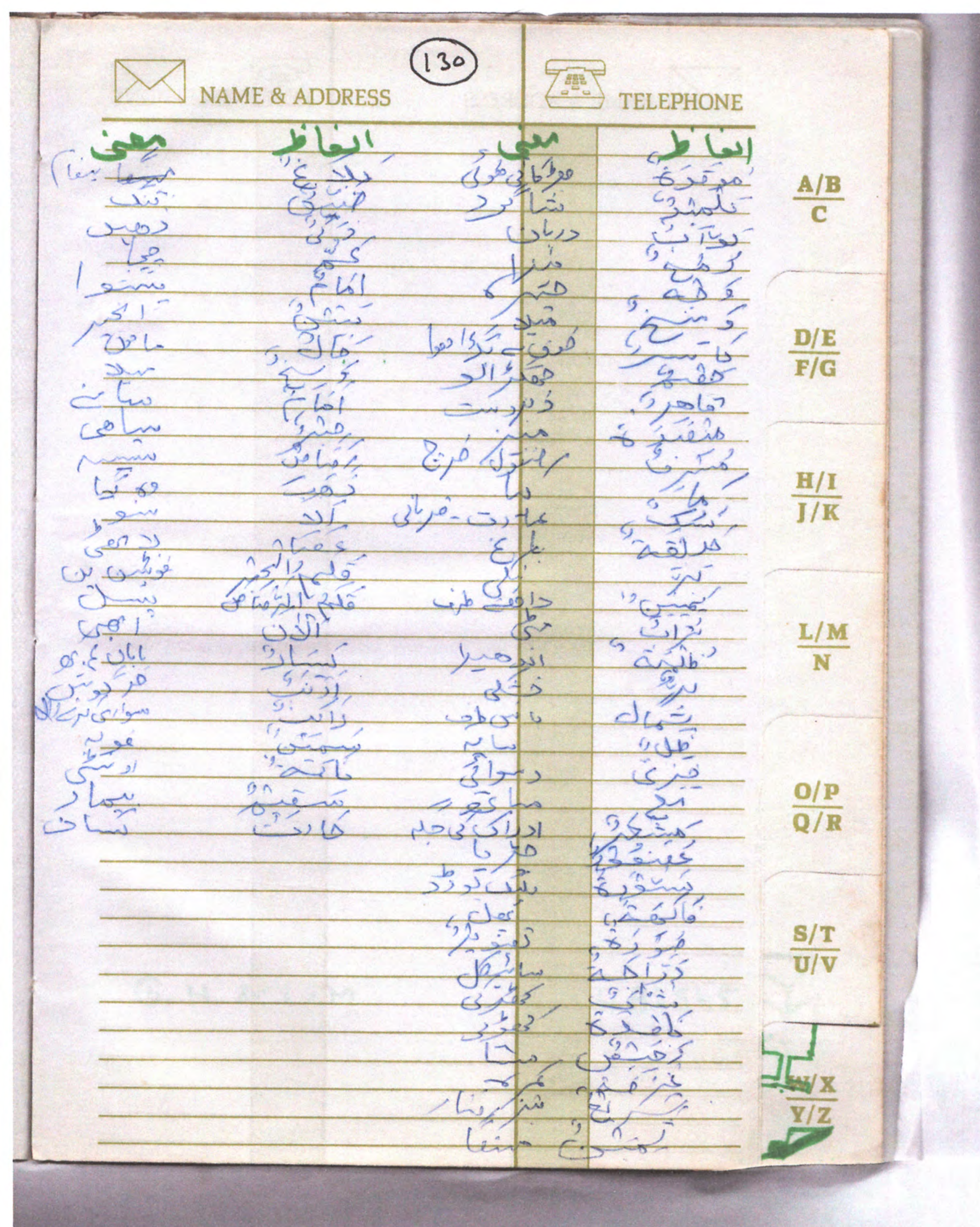
15-10-92

VOC

NAME & ADDRESS | TELEPHONE

الفاظ	معنی
اَحمَر	سرخ
اَلتی	پھولے ہوئے
مِرزوقہ	ہنسیا
اَکراد	دیگدار
دار	گھر
قَید	کھٹکہ
مَریشی	دوچھا
عَروس	دلہن
قصیرہ	کوتاہ
عَین	آنکھ
انجاد	اٹھی
خبّاز	نانبائی
حنّاط	داری
ذنب	گناہ
مطبخ	بیخ
رأس	سر
رِجل	پاؤں
ستارۃ	فوہٹ کادر
حزن	دوبی
صخب	دشوار
لبن	دودھ
سہل	آسان
فرس	گھوڑا
طری	تازہ
تنین	صمت
تمر	کھجور
رُمّان	انار
مُرسل	نالی کرڈا
حمل	بوجھ
تمساح	بہت
مبالغ	بمش
نعسان	نیند آیا ہوا
شجن	سست
سکیر	پاب
ن لادی	ناراض

الفاظ	معنی
دارع	زرہ دار
مُتجمّد	جمی
قاعد	بیٹھا ہوا
جالس	بیٹھا ہوا
عین	آنکھ
منیر	روشن
قائم	کھڑا
کلب	کتا
لعبۃ	[illegible]
بری	کھوٹ نہیں
بل	بلکہ
ساخنۃ	گرمی
اساءۃ	قباحت
دہشۃ	دہشت زدہ ہوا
متحمس	پر جوش
مشاۃ	پیدل
صدقۃ	صدقہ
نافع	نفع بخش
مسرور	خوشدل
جدّاً	بہت ہی
مزعج	[illegible]
مخافۃ	خوف
[illegible]	[illegible]
مرآۃ	آئینہ
سوط	کوڑا
[illegible]	[illegible]
زہرۃ	کوئی پھول
[illegible]	مالک
[illegible]	مشعال
ورد	گلاب
[illegible]	خوشبو
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]



130
NAME & ADDRESS
TELEPHONE
معنی
الفاظ
معنی
الفاظ
A/B
C
D/E
F/G
H/I
J/K
L/M
N
O/P
Q/R
S/T
U/V
W/X
Y/Z

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

مادہ اور وزن

CH-NO-26

مادہ:- (ROOT) عربی زبان میں تمام کلمات (اسماء یا افعال) کی بنیاد تین ایسے حروف ہوتے ہیں جو ان کلمات (اسماء یا افعال) کی کوئی بھی صورت ہو میں مشترک طور پر پائے جاتے ہیں۔ تھوڑا سا غور کرنے سے پتہ چل جاتا ہے کہ ان کلمات کا مادہ کیا ہے

مثال:- درج ذیل کلمات پر غور کریں

عِلْمٌ ۔ مَعْلُوْمٌ ۔ عَالِمٌ ۔ تَعْلِيْمٌ ۔ عَلَّامَةٌ

مُعَلِّمٌ ۔ مُعَلَّمَاتٌ ۔ اَعْلَامٌ ۔ عَلَامَاتٌ ۔ عُلُوْمٌ ۔ عُلَمَاءُ

تو واضح ہو جاتا ہے کہ ان کلمات کا مادہ تین حروف ع ل م ہے

1 wed ۱۹ ربیع الثانی

NOTE-1:- عربی زبان کے مختلف حروف کے مختلف

2 thu ۲۰ ربیع الثانی 3 fri ۲۱ ربیع الثانی

ترتیب کے ساتھ تین حرفی مجموعے بنائیں تو ایسے ۱۰۰ مجموعوں سے ۷۰ یا ۸۰ سے زیادہ مجموعے مختلف بامعنی الفاظ کا مادہ بننے کی صلاحیت رکھتے ہوں گے

NOTE-2:- جیسے کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ کلمات کی بنیاد مادہ ہے تو مادہ سے لفظ بنانے کے طریقہ کار کو آسان کرنے کیلئے یہ طریقہ نکالا کہ مادہ کے تین حروف (نمبر ۱، نمبر ۲، نمبر ۳) کا نام "فعل" (ف ع ل) مقرر کر دیا گیا یعنی مادہ کے حرفوں کو نمبر لگا کر ۱-۲-۳ کہنے یا پہلا، درمیانی، آخری کہنے کی بجائے نمبر ۱ یا پہلے حرف کو "ف"، نمبر ۲ یا درمیانی حرف کو "ع" اور نمبر ۳ یا آخری حرف کو "ل" کہتے ہیں اور مادے سے لفظ بناتے وقت ان حروف ف ع ل کی جگہ مادے کے حروف ہیں

مثال:- مثلاً رفع میں فاء کلمہ 'ر' ہے عین کلمہ 'ف' ہے اور لام کلمہ 'ع' ہے جس مادہ سے کوئی لفظ بنانا ہو تو پہلے 'ف ع ل' سے اس طرح کا لفظ نمونہ بنا لیا جاتا ہے اور پھر

Important

کسی متعلقہ مادے سے اسی "نمونے" کے مطابق لفظ بنایا جا سکتا ہے وہ اس طرح کہ نمونے کے "ف" کی جگہ مادے کا پہلا حرف "ع" کی جگہ مادے کا دوسرا حرف اور 'ل' کی جگہ

سبز حروف دیکھیں باقی حرکات اور زائد حروف نمونے کے مطابق لگا دیں "فَاعِلٌ" کے نمونے پر جو الفاظ بنتے ہیں

مادہ	نمونے (فَاعِلٌ)
ع ل م	عَالِمٌ
ق ب ل	قَابِلٌ
ض ر ب	ضَارِبٌ
ک ت ب	کَاتِبٌ
ق د ر	قَادِرٌ

وزن:- "ف ع ل" سے نمونے کے طور پر [جیسا کہ NOTE-2 اور اسکی مثال میں وضاحت کی گئی ہے] بننے والے لفظ کو عربی گرامر کی زبان میں وزن کہتے ہیں

مثال:- ع ل م، ق ب ل، ض ر ب وغیرہ مادوں سے اگر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر الفاظ بنائے جائیں تو

مادہ	نمونے (مَفْعُوْلٌ)
ع ل م	مَعْلُوْمٌ
ق ب ل	مَقْبُوْلٌ
ض ر ب	مَضْرُوْبٌ

Important

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

January 1986

EX. NO. 25. (a)

گروپ نمر ۱

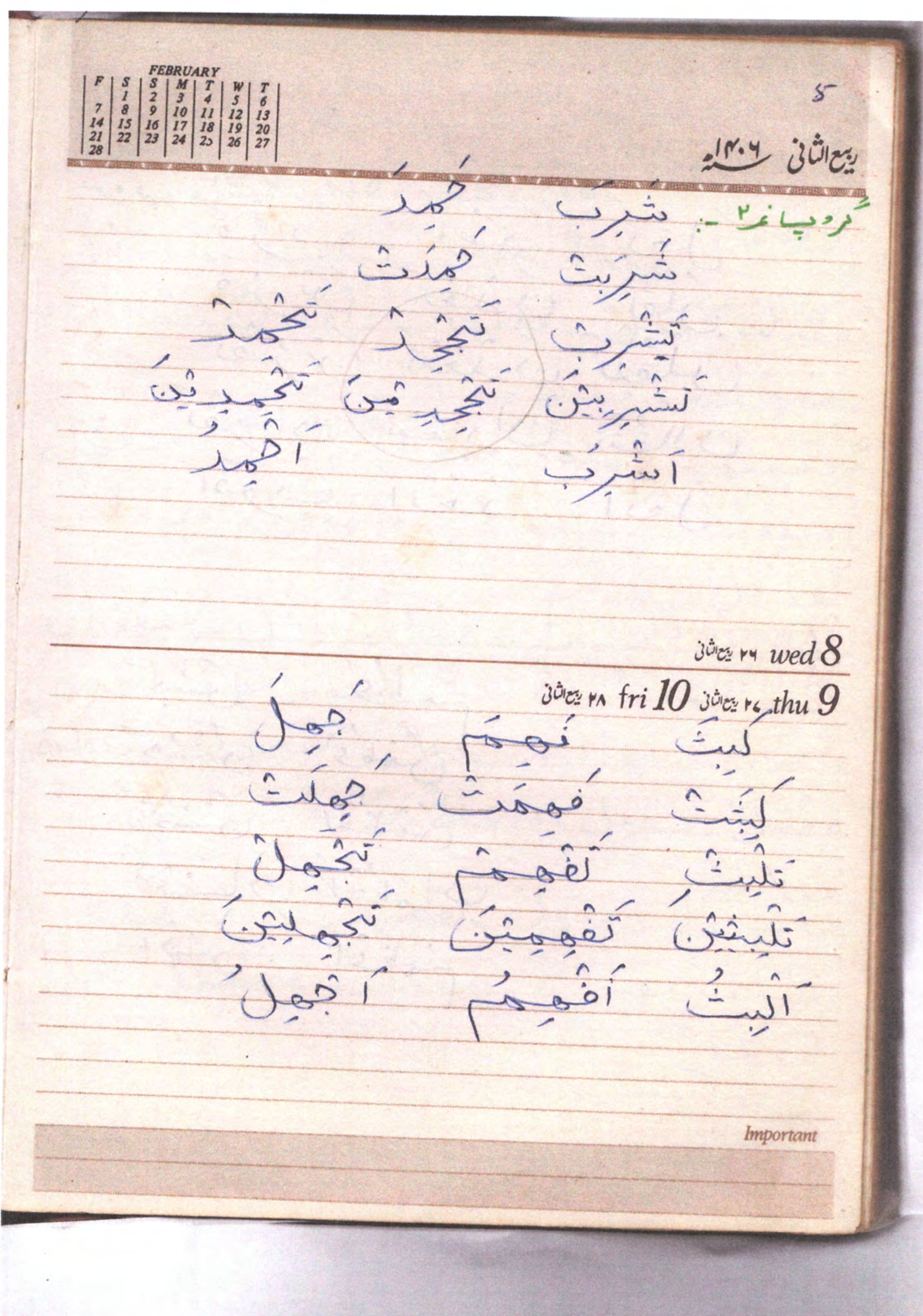
رَفَعَ جَرَحَ ذَهَبَ
يَرْفَعُ يَجْرَحُ يَذْهَبُ
رَفَعْتُمْ جَرَحْتُمْ ذَهَبْتُمْ
يَرْفَعُوْنَ يَجْرَحُوْنَ يَذْهَبُوْنَ
اِرْفَعْ اِجْرَحْ اِذْهَبْ

6 mon ٢٤ ربیع الثانی

7 tue ٢٥ ربیع الثانی

جَحَدَ قَطَعَ
يَجْحَدُ يَقْطَعُ
جَحَدْتُمْ قَطَعْتُمْ
يَجْحَدُوْنَ يَقْطَعُوْنَ
اِجْحَدْ اِقْطَعْ

Important


FEBRUARY
5
ربیع الثانی ۱۴۰۶ھ
گروپ نمبر ۲ :-
شَرِبَ حَمِدَ
شَرِبْتُ حَمِدْتُ
تَشْرَبُ تَحْمَدُ تَحْمَدُ
تَشْرَبِیْنَ تَحْمَدِیْنَ تَحْمَدِیْنَ
اَشْرَبُ اَحْمَدُ
wed 8 ۲۶ ربیع الثانی
thu 9 ۲۷ ربیع الثانی fri 10 ۲۸ ربیع الثانی
لَبِثَ فَهِمَ جَهِلَ
لَبِثْتُ فَهِمْتُ جَهِلْتُ
تَلْبَثُ تَفْهَمُ تَجْهَلُ
تَلْبَثِیْنَ تَفْهَمِیْنَ تَجْهَلِیْنَ
اَلْبَثُ اَفْهَمُ اَجْهَلُ
Important

٥

JANUARY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

گروپ نم ۳ :-

قَرُبَ   بَعُدَ   ثَقُلَ

قَرُبْنَ   بَعُدْنَ   ثَقُلْنَ

تَقْرُبْنَ   تَبْعُدْنَ   تَثْقُلْنَ

تَقْرُبَانِ   تَبْعُدَانِ   تَثْقُلَانِ

اَقْرُبُ   اَبْعُدُ   اَثْقُلُ

11 sat ۲۹ ربیع الثانی

12 sun ۳۰ ربیع الثانی

حَسُنَ   عَظُمَ

حَسُنْنَ   عَظُمْنَ

تَحْسُنْنَ   تَعْظُمْنَ

تَحْسُنَانِ   تَعْظُمَانِ

اَحْسُنُ   اَعْظُمُ

Important

EX. NO- 25. (B)

گروپ نمبر ۱ :- فِعْلٌ - مَفْعُولٌ - فَاعِلٌ - تَفْعِيلٌ

فَعَّالَةٌ - فُعَّلٌ - فُعَّلَاتٌ - اِفْعَالٌ - فَعَالَاتٌ

فُعُولٌ - فُعَلَاءُ

گروپ نمبر ۲ :- فِعْلَةٌ - فُعُولٌ - فَاعِلٌ - مَفْعُولٌ

اِسْتِفْعَالٌ - اِفْعَالٌ - مُسْتَفْعِلٌ - مُفَاعَلَةٌ

تَفَاعُلٌ

mon 13 ۱ جمادی الاول

گروپ نمبر ۳ :- فُعْلٌ - فَاعِلٌ - مَفْعُولٌ

tue 14 ۲ جمادی الاول

مُفَاعَلَةٌ - مِفْعَالٌ - اِفْتِعَالٌ

گروپ نمبر ۴ :- فِعَالٌ - فَاعِلٌ - مَفْعُولٌ - فِعَالَةٌ

مَفْعَلٌ - مَفَاعِلُ - مَفْعَلَةٌ - فَعْلَةٌ - مَفَاعِيلُ -

مُفَاعَلَةٌ

گروپ نمبر ۵ :- فَاعِلٌ - تَفْعِيلٌ - مَفْعُولٌ -

فُعْلَةٌ - فَعِيلٌ - مِفْعَالٌ - مُفْتَعِلٌ - فُعْلٌ

مُفَعَّلٌ

Important

JANUARY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

(PAST TENSE ACTIVE VOICE) **فعل ماضی معروف**

CHNO-26

تعریف۔ وزن اور گردان

NOTE-1 :- (i) ایسا لفظ جس میں مادے کے اصلی حروف سے زائد کوئی حرف نہ ہو (ii) ایسا لفظ تمام مادوں سے یکساں قاعدے پر بن سکتا ہو (iii) اور وہ لفظ بامعنی بھی ہو (iv) اور اس سے مزید بامعنی لفظ بنایا جا سکے کسی قاعدے پر مبنی ہو۔ ایسا لفظ صرف فعلِ ماضی (PAST TENSE) کا پہلا صیغہ ہوتا ہے

مثال :- دَخَلَ (وہ داخل ہوا) اب یہ لفظ بامعنی بھی ہے اس سے مزید بامعنی الفاظ بنانا بھی مروجہ قاعدے پر منحصر ہیں جیسا کہ آپ فعل ماضی کی گردان سے واضح ہو جائے گا اس لفظ کے ترجمے سے ظاہر ہے کہ یہ فعل ماضی کا پہلا صیغہ ہے

15 wed ۳ جمادی الاول

16 thu ۴ جمادی الاول 17 fri ۵ جمادی الاول

مصدر :- ایسا لفظ بھی اسم ہوتا ہے جس کے معنی میں کوئی کام کرنے کا مفہوم ہو۔ لیکن اس میں تینوں زمانوں (PRESENT PAST FUTURE) میں سے کوئی زمانہ بھی نہ پایا جاتا ہو ایسے اسماء کو مصدر کہتے ہیں چونکہ اسم ہی ہوتے ہیں

مثال :- عِلْمٌ (جاننا)۔ ضَرْبٌ (مارنا) مگر ہم اس سے عِلْمٌ یا ضَرْبٌ کو فعل نہیں کہہ سکتے ہیں کیونکہ کسی کام کرنے کا مفہوم کافی نہیں ہے جب تک وزن اور زمانے کا مفہوم شامل نہ ہو ہم اسکو اسم ہی کہیں گے یعنی مصدر

پہچان :- مصادر میں اردو کے الفاظ میں آخر میں 'نا' آتا ہے جبکہ عربی میں آخری حرف پر تنوینِ رفع 'ٌ' ہوتی ہے

مثال :- عِلْمٌ جاننا۔ ضَرْبٌ۔ مارنا

Important

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

فعل:- (VERB) :- ایسا لفظ جس کے معنی میں کوئی کام کرنے کا مفہوم ہو اور (مزید یہ کہ (یہ مزید بہت اہم ہے) اس لفظ میں وقت اور زمانے کا مفہوم بھی موجود ہو یعنی صرف کام کرنے کا مفہوم کافی نہیں ہے

مثال:- عَلِمَ . (اس نے جان لیا)

یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے) . اگر ان دو الفاظ پر غور کیا جائے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ان دو الفاظ میں نہ صرف کام کرنے کا مفہوم ہے بلکہ پہلے لفظ میں گزشتہ وقت اور دوسرے لفظ میں موجودہ وقت کا تصور موجود ہے

صیغے:- (PERSONS) :- کسی فعل سے مختلف زمانوں کا مفہوم دینے والے مختلف الفاظ کو صیغے کہا جاتا ہے

sat 18 ۶ جمادی الاوّل

مثال:- فَعَلُوْا . فَعَلْتُمْ

sun 19 ۷ جمادی الاوّل

فَعَلْتُنَّ . فَعَلْتُمَا . فَعَلْنَا . یہ سب فعل ماضی کے مختلف صیغے ہیں ان کے متعلقہ ضمائر بھی منسلک ہے ہیں یہ صرف عربی زبان کا اعزاز حاصل ہے
اب ان کا بالترتیب معنی پر غور فرمائیں
ان (سب سے مردوں) نے کیا - تم (سب سے مردوں) نے کیا
تم (سب سی عورتوں) نے کیا - فَعَلْتُمَا . تم (دو مردوں یا دو عورتوں) نے کیا - فَعَلْنَا . ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے کیا

فعل کی تصریف یا گردان :- (PRONUN OF VERB OR CONJUCTION)
کسی زبان میں ضمیروں کے مطابق فعل کے صیغے بنانے کو اردو اور فارسی میں فعل کی گردان اور عربی میں فعل کی تصریف کہتے ہیں

مثال:- فعل ماضی کی گردان مختلف ضمیروں کے حامل ہونے کے لحاظ سے کچھ یوں ہو گی

Important

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

فَعَلَ

	مذکر غائب (غائب)	مونث (غائب)	مذکر (مخاطب)	مونث (مخاطب)	مذکر (متکلم)	مونث (متکلم)
واحد	فَعَلَ	فَعَلَتْ	فَعَلْتَ	فَعَلْتِ	فَعَلْتُ	فَعَلْتُ
تثنیہ	فَعَلَا	فَعَلَتَا	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمَا	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا
جمع	فَعَلُوْا	فَعَلْنَ	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتُنَّ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

دَخَلَ

20 mon ۸ جمادی الاوّل

21 tue ۹ جمادی الاوّل

مذکر غائب	مونث غائب	مذکر مخاطب	مونث مخاطب	مذکر متکلم	مؤنث متکلم
دَخَلَ (یہ ایک مرد داخل ہوا)	دَخَلَتْ	دَخَلْتَ	دَخَلْتِ	دَخَلْتُ	دَخَلْتُ
دَخَلَا	دَخَلَتَا	دَخَلْتُمَا	دَخَلْتُمَا	دَخَلْنَا	دَخَلْنَا
دَخَلُوْا	دَخَلْنَ	دَخَلْتُمْ	دَخَلْتُنَّ	دَخَلْنَا	دَخَلْنَا

اگر ہم درج بالا گردان پر غور کریں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ
عربی میں ضمائر کے استعمال میں نہ صرف غائب مخاطب اور
متکلم کا فرق ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے بلکہ جنس اور عدد
کی بھی تفریق ہوتی ہے جو عدد کیلئے واحد اور جمع کے علاوہ
تثنیہ کیلئے بھی الگ ضمیریں ہوتی ہیں۔ اسی طرح عربی
میں ضمائر کی تعداد ۱۴ ہے اور چونکہ ضمائر کی تعداد
۱۴ ہے اسی لیے عربی میں فعل کے مختلف صیغوں کی تعداد
بھی ۱۴ ہے

Important

NOTE-1 :- ہر ایک صیغے میں ہونے والی تبدیلی کو ذیل کے نقشے کی مدد سے بھی ذہن میں بٹھایا جا سکتا ہے۔ اس نقشے میں ف ع ل کلمات کو صرف چھوٹی لکیروں سے ظاہر کیا گیا ہے

واحد

	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
	غائب	غائب	مخاطب	مخاطب	متکلم	متکلم
واحد	ـَـَـَ	ـَـَـَتْ	ـَـْـَتَ	ـَـَـْتِ	ـَـَـْتُ	
تثنیہ	ـَـَـَا	ـَـَـَتَا	ـَـَـْتُمَا	ـَـَـْتُمَا	ـَـَـْنَا	
جمع	ـَـَـُوْا	ـَـَـْنَ	ـَـَـْتُمْ	ـَـَـْتُنَّ	ـَـَـْنَا	

NOTE-2 :- جیسا کہ پہلے کہا جا چکا ہے کہ کسی لفظ کے مادہ کی پہچان فعل ماضی کے پہلے صیغے سے ہوتی ہے اب اس نقشے پر غور کرنے سے یہ بات واضح طور پر سمجھ میں آ جاتی ہے کہ

صرف پہلا یعنی واحد مذکر غائب کا صیغہ

واحد ایسا ہے جس میں ف ع ل کلمات کے ساتھ کسی حرف کا اضافہ نہیں ہوا

NOTE-3 :- It is to be noted that. ! حقیقت

فعل ماضی کے تین اوزان ہیں فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ . نمبر ۲ کی گردان کی ضرورت نہیں ہے صرف تمام گردان میں عین کلمہ کے اوپر زبر، زیر، پیش لگے گی اور پڑھی جائے گی

ثلاثی :- ایسے افعال جن کا مادہ تین حروف پر مشتمل ہو ثلاثی جمع ہیں

مثال :- فَعَلَ ، ذَهَلَ ، مَرِضَ و غیرہ

رباعی :- ایسے افعال جن کا مادہ چار حروف پر مشتمل ہوتا ہے

مثال :-

NOTE-4 :- قرآن کے تقریباً ۹۵% افعال کے مادے ثلاثی پر مشتمل ہوتے ہیں

Important

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

EX - NO - 26

۱۴ مذکر (غائب) مؤنث مذکر (مخاطب) مؤنث (مخاطب) مذکر (متکلم) مؤنث (متکلم)

واحد دَخَلَ دَخَلَتْ دَخَلْتَ دَخَلْتِ دَخَلْتُ دَخَلْتُ
یہ (ایک مرد) داخل ہوا — یہ (ایک عورت) داخل ہوئی — تم (ایک مرد) داخل ہوا — تم (ایک عورت) داخل ہوئی — میں (ایک مرد) داخل ہوا — میں (ایک عورت) داخل ہوئی

تثنیہ دَخَلَا دَخَلَتَا دَخَلْتُمَا دَخَلْتُمَا دَخَلْنَا دَخَلْنَا
یہ (دو مرد) داخل ہوئے — یہ (دو عورتیں) داخل ہوئیں — تم (دو مرد) داخل ہوئے — تم (دو عورتیں) داخل ہوئیں — ہم (دو مرد) داخل ہوئے — ہم (دو عورتیں) داخل ہوئیں

جمع دَخَلُوْا دَخَلْنَ دَخَلْتُمْ دَخَلْتُنَّ دَخَلْنَا دَخَلْنَا
یہ (سب مرد) داخل ہوئے — یہ (سب عورتیں) داخل ہوئیں — تم (سب مرد) داخل ہوئے — تم (سب عورتیں) داخل ہوئیں — ہم (سب مرد) داخل ہوئے — ہم (سب عورتیں) داخل ہوئیں

25 sat ۱۳ جمادی الاول

[فَرِحَ]

26 sun ۱۴ جمادی الاول

واحد فَرِحَ فَرِحَتْ فَرِحْتَ فَرِحْتِ فَرِحْتُ فَرِحْتُ
وہ ایک مرد خوش ہوا — وہ ایک عورت خوش ہوئی — تو ایک مرد خوش ہوا — تو ایک عورت خوش ہوئی — میں ایک مرد خوش ہوا — میں ایک عورت خوش ہوئی

تثنیہ فَرِحَا فَرِحَتَا فَرِحْتُمَا فَرِحْتُمَا فَرِحْنَا فَرِحْنَا
دو مرد خوش ہوئے — دو عورتیں خوش ہوئیں — تم دو مرد خوش ہوئے — تم دو عورتیں خوش ہوئیں — ہم دو مرد خوش ہوئے — ہم دو عورتیں خوش ہوئیں

جمع فَرِحُوْا فَرِحْنَ فَرِحْتُمْ فَرِحْتُنَّ فَرِحْنَا فَرِحْنَا
سب مرد خوش ہوئے — سب عورتیں خوش ہوئیں — تم سب مرد خوش ہوئے — تم سب عورتیں خوش ہوئیں — ہم سب مرد خوش ہوئے — ہم سب عورتیں خوش ہوئیں

Important

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

غَلَبَ

	مذکر غائب	مونث غائب	مذکر مخاطب	مونث مخاطب	مذکر متکلم	مونث متکلم
واحد	غَلَبَ	غَلَبَتْ	غَلَبْتَ	غَلَبْتِ	غَلَبْتُ	غَلَبْتُ
معانی	وہ ایک مرد غالب ہوا	وہ ایک عورت غالب ہوئی	تو ایک مرد غالب ہوا	تو ایک عورت غالب ہوئی	میں ایک مرد غالب ہوا	میں ایک عورت غالب ہوئی
تثنیہ	غَلَبَا	غَلَبَتَا	غَلَبْتُمَا	غَلَبْتُمَا	غَلَبْنَا	غَلَبْنَا
معانی	وہ دو مرد غالب ہوئے	وہ دو عورتیں غالب ہوئیں	تم دو مرد غالب ہوئے	تم دو عورتیں غالب ہوئیں	ہم دو مرد غالب ہوئے	ہم دو عورتیں غالب ہوئیں
جمع	غَلَبُوْا	غَلَبْنَ	غَلَبْتُمْ	غَلَبْتُنَّ	غَلَبْنَا	غَلَبْنَا
معانی	وہ سب مرد غالب ہوئے	وہ سب عورتیں غالب ہوئیں	تم سب مرد غالب ہوئے	تم سب عورتیں غالب ہوئیں	ہم سب مرد غالب ہوئے	ہم سب عورتیں غالب ہوئیں

mon 27 ۱۵ جمادی الاول

ضَحِكَ

tue 28 ۱۶ جمادی الاول

	مذکر غائب	مونث غائب	مذکر مخاطب	مونث مخاطب	مذکر متکلم	مونث متکلم
واحد	ضَحِكَ	ضَحِكَتْ	ضَحِكْتَ	ضَحِكْتِ	ضَحِكْتُ	ضَحِكْتُ
معانی	وہ ایک مرد ہنسا	وہ ایک عورت ہنسی	تم ایک مرد ہنسا	تو ایک عورت ہنسی	میں ایک مرد ہنسا	میں ایک عورت ہنسی
تثنیہ	ضَحِكَا	ضَحِكَتَا	ضَحِكْتُمَا	ضَحِكْتُمَا	ضَحِكْنَا	ضَحِكْنَا
معانی	وہ دو مرد ہنسے	وہ دو عورتیں ہنسیں	تم دو مرد ہنسے	تم دو عورتیں ہنسیں	ہم دو مرد ہنسے	ہم دو عورتیں ہنسیں
جمع	ضَحِكُوْا	ضَحِكْنَ	ضَحِكْتُمْ	ضَحِكْتُنَّ	ضَحِكْنَا	ضَحِكْنَا
معانی	وہ سب مرد ہنسے	وہ سب عورتیں ہنسیں	تم سب مرد ہنسے	تم سب عورتیں ہنسیں	ہم سب مرد ہنسے	ہم سب عورتیں ہنسیں

Important

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

JANUARY

Jan–Feb 1986

قَرُبَ

	مذکر غائب	مونث غائب	مذکر مخاطب	مونث مخاطب	مذکر متکلم	مونث متکلم
واحد	قَرُبَ	قَرُبَتْ	قَرُبْتَ	قَرُبْتِ	قَرُبْتُ	قَرُبْتُ
معانی	وہ ایک مرد قریب ہوا	وہ ایک عورت قریب ہوئی	تو ایک مرد قریب ہوا	تو ایک عورت قریب ہوئی	میں ایک مرد قریب ہوا	میں ایک عورت قریب ہوئی
تثنیہ	قَرُبَا	قَرُبَتَا	قَرُبْتُمَا	قَرُبْتُمَا	قَرُبْنَا	قَرُبْنَا
معانی	وہ دو مرد قریب ہوئے	وہ دو عورتیں قریب ہوئیں	تم دو مرد قریب ہوئے	تم دو عورتیں قریب ہوئیں	ہم دو مرد قریب ہوئے	ہم دو عورتیں قریب ہوئیں
جمع	قَرُبُوْا	قَرُبْنَ	قَرُبْتُمْ	قَرُبْتُنَّ	قَرُبْنَا	قَرُبْنَا
معانی	وہ سب مرد قریب ہوئے	وہ سب عورتیں قریب ہوئیں	تم سب مرد قریب ہوئے	تم سب عورتیں قریب ہوئیں	ہم سب مرد قریب ہوئے	ہم سب عورتیں قریب ہوئیں

29 wed ١٧ جمادی الاول

30 thu ١٨ جمادی الاول 31 fri ١٩ جمادی الاول

بَعُدَ

	مذکر غائب	مونث غائب	مذکر مخاطب	مونث مخاطب	مذکر متکلم	مونث متکلم
واحد	بَعُدَ	بَعُدَتْ	بَعُدْتَ	بَعُدْتِ	بَعُدْتُ	بَعُدْتُ
معانی	وہ ایک مرد دور ہوا	وہ ایک عورت دور ہوئی	تو ایک مرد دور ہوا	تو ایک عورت دور ہوئی	میں ایک مرد دور ہوا	میں ایک عورت دور ہوئی
تثنیہ	بَعُدَا	بَعُدَتَا	بَعُدْتُمَا	بَعُدْتُمَا	بَعُدْنَا	بَعُدْنَا
معانی	وہ دو مرد دور ہوئے	وہ دو عورتیں دور ہوئیں	تم دو مرد دور ہوئے	تم دو عورتیں دور ہوئیں	ہم دو مرد دور ہوئے	ہم دو عورتیں دور ہوئیں
جمع	بَعُدُوْا	بَعُدْنَ	بَعُدْتُمْ	بَعُدْتُنَّ	بَعُدْنَا	بَعُدْنَا
معانی	وہ سب مرد دور ہوئے	وہ سب عورتیں دور ہوئیں	تم سب مرد دور ہوئے	تم سب عورتیں دور ہوئیں	ہم سب مرد دور ہوئے	ہم سب عورتیں دور ہوئیں

Important

فعل ماضی کے ساتھ فاعل کا استعمال :-

CH - NO - 27

جملہ اسمیہ :- جس جملہ کی ابتدا کسی اسم سے ہو وہ جملہ اسمیہ کہلاتا ہے جملہ اسمیہ کے دو حصے ہوتے ہیں مبتدا (SUBJECT) اور خبر (PREDICATE) ۔ جسکے متعلق بات کی جا رہی ہو اسکو مبتدا کہتے ہیں اور جو بات کی جا رہی ہو اسکو خبر کہتے ہیں مبتدا پہلے آتا ہے اور خبر بعد میں آتی ہے مبتدا بطور (HELPING VERB) [ہے، ہوں، ہیں، است، ا نو، بی (IS, AM, ARE)] کا کم استعمال ہوتا ہے۔ مبتدا اور خبر دو خود حالت رفع میں ہوتے ہیں جنس اور عدد کے لحاظ سے خبر مبتدا کے تابع ہوگی یاد رکھیں کہ مبتدا ہمیشہ معرفہ (بالعموم) ہوتا ہے ایک چیز مزید یاد رکھیں کہ مبتدا اگر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو خبر واحد مونث آسکتی ہے [مثال کے طور پر اَلْمَسَاجِدُ وَسِیْعَۃٌ]

sat 1 ۲۰ جمادی الاول

sun 2 ۲۱ جمادی الاول

مثال :- اَلْعَذَابُ شَدِیْدٌ : عذاب سخت ہے

اَلرَّجُلُ صَادِقٌ : مرد سچا ہے

اَلطِّفْلَتَانِ جَمِیْلَتَانِ - دونوں بچیاں خوبصورت ہیں

NOTE-1 :- مزید تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو حصہ اول باب نمبر ۱۱

جملہ فعلیہ :- جس جملہ کی ابتدا فعل (VERB) سے ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ جملہ فعلیہ کے بھی کم از کم دو حصے ہوتے ہیں یعنی فعل (VERB) اور فاعل (SUBJECT)

مثال :- ضَحِکَتَا : یہ دو عورتیں ہنسیں۔

اَکَلَتْ طِفْلَۃٌ - بچی نے کھانا کھایا

NOTE-2 :- گذشتہ باب میں گردان کے جو چودہ صیغے یاد کیے تھیں ان سب سے ہر ایک صیغہ مستقل جملہ فعلیہ ہے اسکا مطلب کہ ان میں سے ہر ایک فعل میں کے ساتھ علاوہ کہ فاعل بطور ضمیر موجود ہے گردان کے دوسرے نقشے میں اصل فاعل کے ذکر کے بعد جہاں کہیں

Important

"تُ" ۔ "تَ" ۔ "نَا" وغیرہ آتے ہیں تو وہ دراصل متکلم
ضمیر فاعل کی علامت ہیں۔ اور ان مفعول کا ترجمہ کرتے وقت
اس ضمیر کا ترجمہ ساتھ کیا جاتا ہے۔ اور اگر ضمیر فاعل والے
اردو جملہ کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو فعل کا متعلقہ صیغہ
بنا لینا ہی کافی ہے۔ مثلاً

مثال :- فَرِحْنَا ۔ ہم خوش ہوئے

جَلَسْتَ :- تو بیٹھا وغیرہ

NOTE- 3 :- دوسری صورت اور اکثر یہ ہوتی ہے کہ فاعل کوئی
اسم ظاہر ہوتا ہے یعنی ضمیر (PRONOUN) کی بجائے کسی
شخص یا چیز کا نام ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں جملہ فعلیہ
میں فاعل فعل کے بعد مذکور ہوتا ہے اور وہ ہمیشہ حالتِ
رفع میں استعمال ہوتا ہے

3 mon ۲۲ جمادی الاول

مثال :- لڑکا خوش ہوا

4 tue ۲۳ جمادی الاول

فَرِحَ الْوَلَدُ سَمِعَ اللّٰہُ
اللہ نے سن لیا

NOTE-4 :- (NEGETIVE SENSE) فعل ماضی پر "مَا" کا
لگا دینے سے اس میں نفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے

مثال :- مَا فَرِحَ ۔ وہ (ایک مرد) خوش نہیں ہوا
مَا كَتَبْتَ : تو نے نہیں لکھا

Important

EX. NO- 26

اردو میں ترجمہ

۱:۔ اُستاد داخل ہوا
۲:۔ تم (بہت سی عورتیں) خوش ہوئیں
۳:۔ وہ دونوں ہنسیں۔
۴:۔ اُستاد نے دیکھا
۵:۔ انہوں نے اب تک کیوں نہیں کھایا ہے
۶:۔ دربان نے دروازہ کھولا
۷:۔ فاطمہ نے پڑھا
۸:۔ اب میں خوش ہوا
۹:۔ ہم (بہت سے مرد) کیوں دور ہوئے
۱۰:۔ ان (بہت سی عورتوں) نے دیکھا

۱۱:۔ تم (دو مرد) دو عورتیں غالب ہوئے

۱۲:۔ بچی نے کھانا کھایا
۱۳:۔ دربان قریب ہوا
۱۴:۔ ماں ہنسی
۱۵:۔ استانی ہنسی استانی نہیں ہنسی
۱۶:۔ تم (مذکر زیادہ) نے اب تک کیوں نہیں لکھا

عربی میں ترجمہ:۔

۱:۔ ضَحِكْنَا
۲:۔ فَرِحْتَ
۳:۔ قَرَأَتِ الْمُعَلِّمَةُ

Important

۴:۔ لِمَ أَفْلَحْتُمْ

February 1986 18 ٤٥

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

٥- بَعُدَ الشَّبَابُ

٦- فَتَحْتُ

٧- دَخَلْتُنَّ

٨- دَخَلَتِ الرِّيحُ

٩- غَلَبَتِ الْفِئَةُ

١٠- بَعُدَ الْعَدُوُّ

١١- جَالِسُ الْمُعَلِّمِ جَلَسَ

8 sat ٢٧ جمادى الاول

9 sun ٢٨ جمادى الاول

١٢- قَرَأَتِ الطِّفْلَةُ

١٣- كَتَبَ الْوَلَدُ

١٤- مَا أَكَلُوا إِلَى الْآنَ مَا آكُلَ الْأَوْلَادُ

١٥- لِمَ مَا أَكَلُوا إِلَى الْآنَ

Important

جملہ فعلیہ کے مزید قواعد

CH. NO. 28

قاعدہ برائے جملہ فعلیہ:- جب فاعل کوئی اسم ظاہر ہو تو جملہ فعلیہ میں فعل ہمیشہ صیغہ واحد میں آئے گا فاعل چاہے واحد ہو، تثنیہ ہو یا جمع ہو

مثال:- استاد داخل ہوا — دَخَلَ الْمُعَلِّمُ

دو استاد داخل ہوئے — دَخَلَ الْمُعَلِّمَانِ

سب استاد داخل ہوئے — دَخَلَ الْمُعَلِّمُوْنَ

Further it is to be noted that:?

29 جمادی الاول mon 10

NOTE-1:- مذکورہ بالا قاعدہ میں فعل واحد

tue 11 ۱ جمادی الثانی

تو آئے گا لیکن جنس (GENDER) میں اسکا صیغہ فاعل کی جنس کے مطابق ہوگا یعنی واحد اگر مذکر ہے تو فعل واحد مذکر آئے گا اور اگر فاعل اگر مونث ہے تو فعل واحد مونث آئے گا

مثال:- مذکر کے سلسلے میں تو اوپر والی مثال واضح ہے لیکن مونث کے معاملے میں درج ذیل غور فرمائیں

ایک استانی نے لکھا — كَتَبَتْ مُعَلِّمَةٌ

دو استانیوں نے لکھا — كَتَبَتْ مُعَلِّمَتَانِ

کچھ استانیوں نے لکھا — كَتَبَتْ مُعَلِّمَاتٌ

استثناء:- (EXCEPTIONS):- اسم ظاہر (فاعل) اگر NO-1 غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو فعل عموماً واحد مونث آیا کرتا ہے ملاحظہ ہو

Important

مثال:- ذَهَبَتِ الْجِمَالُ — اونٹ گئے

FEBRUARY						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

ذَهَبَتِ النُّوقُ اونٹنیاں گئیں

استثناء نمبر ۲ :- جب فعل واحد مذکر یا واحد مونث۔ دونوں میں سے کسی طرح بھی لایا جانا جائز ہوتا ہے

مثالیں :- (i) :- اگر اسم ظاہر فاعل کسی عاقل کی جمع مکسر ہو

طَلَبَ الرِّجَالُ ۔ طَلَبَتِ الرِّجَالُ

مردوں نے طلب کیا

طَلَبَ نِسْوَةٌ یا طَلَبَتْ نِسْوَةٌ

(ii) :- اگر اسم ظاہر فاعل کوئی اسم جمع ہو

✓ طَلَبَ الْقَوْمُ یا طَلَبَتِ الْقَوْمُ

قوم نے طلب کیا دونوں جملے درست ہیں

12 wed ۲ جمادی الثانی

(iii) :- اگر اسم ظاہر فاعل مونث غیر حقیقی ہو

13 thu ۳ جمادی الثانی 14 fri ۴ جمادی الثانی

طَلَعَ الشَّمْسُ یا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

سورج طلوع ہوا یہ دونوں جملے درست ہیں

جملہ اسمیہ :- جملہ اسمیہ کی صرف یہی تعریف نہیں ہے کہ جس جملہ کی ابتدا اسم سے ہو وہ جملہ اسمیہ کہلاتا ہے بلکہ فعل (VERB) کی موجودگی میں بھی جملہ اسمیہ ہو جاتا ہے صرف اس میں ایک (TECHNICAL) لحاظ ملحوظ خاطر رکھنا پڑتا ہے

جملہ اسمیہ کی ایک دوسری تعریف ملاحظہ ہو

جملہ اسمیہ۔ فاعل اگر فعل سے پہلے آئے تو وہ جملہ اسمیہ ہوگا یعنی پھر فعل عدد اور جنس دونوں پہلوؤں یا (DIMENSIONS) سے فاعل (SUBJECT) (جیسے آپ مبتدا [فاعل، جسے ہم مبتدا کہیں انگریزی کی طرح (SUBJECT) کہتے ہیں یعنی انگلش میں فاعل کو بھی تو (SUBJECT) کہتے ہیں] کہیں سے) کے مطابق ہوگا

Important

مثال :-

الْمُعَلِّمُ ضَرَبَ ۔ الْمُعَلِّمَانِ ضَرَبَا

استاد نے مارا　　دو استادوں نے مارا

الْمُعَلِّمَاتُ ضَرَبْنَ ۔ استانیوں نے مارا

ان مثالوں میں ایک اسم مُعَلِّمٌ مبتدا (SUBJECT) ہے
اور ضَرَبَ اسی کی خبر (PREDICATE) ہے

TECHNICAL POINT :- وہ یہ ہے کہ ان مذکورہ بالا مثالوں
میں ضَرَبَ فعل اور پوشیدہ ضمیر فاعلی (جو فعل ہو گزشتہ باب
کا NOTE-2) کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ بناتے ہیں اور یہ پورا جملہ
فعلیہ مبتدا کی خبر ہے اور یہ بات تو ہمیں پہلے ہی معلوم ہے
کہ خبر عدد اور جنس دونوں لحاظ سے مبتدا کے تابع ہوتی
ہے لہذا اس خصوصی صورت حال (مذکورہ بالا فعلیہ) میں بھی خبر (یعنی
صیغہ فعل) عدد اور جنس دونوں لحاظ سے مبتدا (فاعل) کے تابع
ہوتا

Hence an important Point

۵ جمادی الثانی sat 15

۶ جمادی الثانی sun 16

NOTE-2 :- فاعل چاہے فعل سے پہلے آئے یا بعد میں
ترجمہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے

مثال :- ضَحِكَ الرَّجُلَانِ　　دو آدمی ہنسے
الرَّجُلَانِ ضَحِكَا

باریک فرق :-

NOTE-3 :- اگر فاعل ایک سے زیادہ (تثنیہ یا جمع) ہوں اور ان کے ایک کام کے بعد
دوسرے کام کا بھی ذکر ہو تو پہلے فعل کیلئے صیغہ فعل واحد ہی رہے گا مگر دوسرے
کام کیلئے فاعلوں کے مطابق صیغہ فعل لیے گا

مثال :- مرد بیٹھے اور انہوں نے کھایا　　جَلَسَ الرِّجَالُ وَ أَكَلُوا

Important

بچیوں نے لکھا پھر پڑھا　　كَتَبَتِ الْبَنَاتُ ثُمَّ قَرَأْنَ

22

٢٢

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

FEBRUARY

February 1986

EX. NO. 28

اردو میں ترجمہ کریں

١-: دوست قریب ہوئے

٢-: دوست قریب ہوئے

٣-: دو نیک لڑکے داخل ہوئے

٤-: دو نیک لڑکے داخل ہوئے

٥-: محنتی استانی کرسی پر بیٹھ گئی

٦-: محنتی استانی کرسی پر بیٹھ گئی

٧-: اساتذہ نے کاغذ پر لکھا پھر انہوں نے پڑھا

٨-: فاطمہ زینب اور حامد گھر میں داخل ہوئے اور فرش پر بیٹھ گئے

٩-: لڑکیاں امتحان میں کامیاب ہوئیں اور وہ بہت خوش ہوئیں

١٠-: وفود مدرسہ میں آئے

17 mon ٧ جمادی الثانی

18 tue ٨ جمادی الثانی

عربی میں ترجمہ

١-: بَعُدَ اَعْدَاءُ فعلیہ

٢-: اَلْاَعْدَاءُ بَعُدُوْا اسمیہ

٢-: مَرِضَ خَيَّاطُوْنَ مُجْتَهِدُوْنَ

٢-: اَلْخَيَّاطُوْنَ الْمُجْتَهِدُوْنَ مَرِضُوْا

٣-: قَدِمَ بِنْتَانِ صَالِحَتَانِ ثُمَّ ذَهَبُوْا اِلَى السُّوْقِ

٣-: اَلْبِنْتَانِ الصَّالِحَتَانِ قَدِمَتَا ثُمَّ ذَهَبَتَا اِلَى السُّوْقِ

Important

٤-:

٤- مَرْيَمُ زَيْنَبُ وَحَامِدُ دَخَلُوا فِي الْمَدْرَسَةِ

ثُمَّ جَلَسُوا عَلَى الْكُرْسِيِّ

٥- فَرِحَ الْقُلُوبُ

٦- قَدِمَ نِسَاءٌ ثُمَّ جَلَسْنَ ثُمَّ قَرَأْنَ

٦- اَلنِّسَاءُ قَدِمْنَ ثُمَّ جَلَسْنَ ثُمَّ قَرَأْنَ

wed 19 ۹ جمادی الثانی

---

thu 20 ۱۰ جمادی الثانی fri 21 ۱۱ جمادی الثانی

Important

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

فعل لازم اور فعل متعدی

CH-NO-29

فعل لازم (INTRANSITIVE VERB) :- ایسے افعال جنہیں بات مکمل کرنے کیلئے کسی مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی یا جس فعل میں کام کا اثر خود بخود فاعل (SUBJECT) پر ہو رہا ہو یعنی فعل لازم میں مفعول کے بغیر بات مکمل ہو جاتی ہے۔

مثال :- جَلَسَ۔ وہ بیٹھا۔ اس فعل میں بیٹھنے کا اثر خود بیٹھنے والے پر ہو رہا ہے اس لیے مفعول کے بغیر بات مکمل ہو جاتی ہے۔
دَخَلَ، غَلَبَ، قَرُبَ، جَلَسَ، قَدِمَ، مَرِضَ، فَرِحَ، ضَحِكَ، قَعَدَ، خَرَجَ، ذَهَبَ سب فعل لازم کی مثالیں ہیں

22 sat ۱۲ جمادی الثانی

23 sun ۱۳ جمادی الثانی

پہچان :- فعل لازم کی پہچان کا طریقہ ہے کہ آپ فعل پر "کس کو" کا سوال کریں اگر جواب ممکن نہ ہو تو وہ فعل لازم ہو گا

مثال :- جَلَسَ (وہ بیٹھا) اس پر سوال کریں "کس کو" یعنی "وہ بیٹھا کس کو" اسکا جواب ممکن نہیں ہے لہذا یہ فعل لازم ہوا۔
دَخَلَ :- "وہ داخل ہوا" کس کو اسکا جواب بھی ممکن نہیں ہے لہذا یہ بھی فعل لازم ہوا۔ اسی طرح اور مثالیں بھی واضح ہیں

فعل متعدی (TRANSITIVE VERB) :- ایسے افعال جنہیں بات مکمل کرنے کیلئے مفعول کی ضرورت ہوتی ہو یا (جس فعل میں بات مکمل کرنے کیلئے) یا جس فعل میں کام کا اثر فاعل کی بجائے کسی دوسرے پر ہو رہا ہو تو فعل متعدی ہوتا ہے

Important

مثال :- ضَرَبَ :- (اس نے مارا) اس میں مارنے والا کوئی اور ہے اور جسے مارا جا رہا ہے وہ کوئی اور ہے پھر اس کے بیان پر بات مفعول کے ذکر کے بغیر نامکمل رہتی

قرأ، کتب، فتح، أکل، سب افعالِ متعدی میں

پہچان :- فعلِ متعدی کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ فعل پر "کس کو" کا سوال کریں تو اسکا جواب ممکن ہو تو وہ فعل متعدی ہوگا۔

NOTE :- مثال :- ضرب، اس نے مارا، اب اگر اس پر سوال کریں کہ کس کو، تو اسکا جواب ممکن ہے یعنی افضل کو مارا یا فیصل کو مارا وغیرہ۔ اسی طرح، قرأ، کتب، فتح، اکل وغیرہ پر بھی سوال کریں تو جواب ممکن ہے

NOTE-I - جملہ اسمیہ میں اکثر مبتدا اور خبر کے علاوہ (متعلق خبر) کچھ اور بھی اجزا ہوتے ہیں جنہیں متعلق خبر کہتے ہیں

مثال :- رشیدٌ قرأَ القرآنَ فی البیتِ

رشید نے گھر میں قرآن پڑھا

اب اس جملے میں رشید مبتدا ہے

mon 24 ۱۴ جمادی الثانی

tue 25 ۱۵ جمادی الثانی

القرآنَ مفعول ہے اور فی البیتِ متعلق خبر ہے

متعلق فعل :- کوئی جملہ فعلیہ اگر فعل لازم سے شروع ہو رہا ہو تو اس کی بات مفعول کے بغیر مکمل ہو جائے گی۔ ایسے جملے میں اگر کچھ مزید اجزا ہوں تو وہ متعلق فعل کہلاتے ہیں

مثال :- جلسَ زیدٌ علی الکرسیِّ

زید کرسی پر بیٹھا۔ اس جملے میں علی الکرسیِّ متعلق فعل ہے

NOTE :- اگر کوئی جملہ فعلیہ فعل متعدی سے شروع ہو رہا ہو تو اس میں ایک مفعول کی بھی ضرورت ہوگی۔ ایسے جملے میں فاعل اور مفعول کے علاوہ اور بھی کچھ اجزاء ہوں تو وہ بھی متعلق فعل کہلائیں گے

Important

مثال :- ضربَ زیدٌ ولدًا بالسَّوطِ

زید نے ایک لڑکے کو کوڑے سے مارا

			FEBRUARY			26
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

NOTE-2 ۔ دو نقاط اپنے ذہن میں بٹھا لیں پختہ کر لیں کہ مفعول ہمیشہ حالتِ نصب میں ہوتا ہے اور جملہ فعلیہ میں عام طور پر فعل پہلے آتا ہے پھر فاعل اور آخر میں مفعول ۔ جملے میں اگر کوئی متعلق فعل ہے تو وہ مفعول کے بعد آتا ہے

مثال :- ضَرَبَ زَيْدٌ وَلَدًا بِالسَّوْطِ

زید نے لڑکے کو کوڑے سے مارا

ضرب فعل ہے زیدٌ فاعل ہے (حالت رفع) ولدًا مفعول ہے اس لیے وہ حالتِ نصب میں ہے اور بالسوط جار مجرور مل کر ضرب جاری بناتے ہیں جو کہ متعلق فعل ہے

عربی : فعل + فاعل + مفعول

اردو : فاعل + مفعول + فعل

انگلش فاعل + فعل + مفعول

26 wed ١٦ جمادی الثانی

27 thu ١٧ جمادی الثانی 28 fri ١٨ جمادی الثانی

Zaid struck a boy with hunter.

NOTE-3 ۔ سادہ جملوں میں جملہ فعلیہ کی ترتیب وہی رہتی ہے جو کہ اوپر بتائی گئی ہے لیکن یہ کوئی پکا قاعدہ نہیں ہے

It is not a universal truth in Arabic.

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ طرزِ تحریر یا طرزِ خطاب کی مناسبت سے یہ ترتیب الٹ پلٹ جاتی ہے

مثال :-

NOTE-4 ۔ جیسے جیسے زبان کا استعمال بڑھتا (تجربہ) جائے گا افعال کے معنی صیغے کے مطابق لکھنے کی بجائے ان کے مصدر کے معنی لکھے جاتے ہیں

Important

دَخَلَ ۔ (وہ ایک مرد داخل ہوا) کی بجائے داخل ہونا ترجمہ کیا جائے گا

Ex. No. 29

Ex. No- 29

سبق:- افعال کے صیغوں اور جملوں کے اجزا کی وضاحت کریں پھر ترجمہ کریں

① كَتَبَ مُعَلِّمٌ كِتَابًا بِقَلَمِ الرَّصَاصِ

كَتَبَ :- فعل ماضی معروف ہے صیغہ واحد مذکر غائب

مُعَلِّمٌ :- فاعل ہے اس لیے حالت رفع میں ہے

كِتَابًا :- مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے

بِ حرف جار ہے قلم مضاف ہے الرصاص مضاف الیہ ہے

مضاف، مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر مرکب جاری اور متعلق فعل۔ فعل فاعل اور مفعول ملکر اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ۔ استاد نے ایک خط لکھا سیاہی کے قلم کے ساتھ

تر:- استاد نے سیاہی کے قلم کے ساتھ ایک خط لکھا

sat 1 ۱۹ جمادی الثانی

sun 2 ۲۰ جمادی الثانی

قَرَأَتِ الرِّجَالُ الْقُرْآنَ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْمَسَاجِدِ

② قَرَأَتْ :- فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب

الرِّجَالُ :- فاعل ہے اس لیے حالت رفع میں ہے

الْقُرْآنَ :- مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے

فِي الْمَسَاجِدِ میں فی حرف جار ہے اور المساجد مجرور ہوا جار مجرور ملکر مرکب جاری ہوا اور یہ متعلق فعل ہے

فعل فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا

آدمیوں نے مسجدوں میں قرآن پاک پڑھا

Important

March 1986

28

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

(3) اَلرِّجَالُ قَرَؤُا الْقُرْآنَ فِي الْمَسَاجِدِ

اَلرِّجَالُ: مبتدا ہے رَجُل کی جمع حرفی مادہ رجل

قَرَؤُا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب

یہ قرءون تھا مشتقات غائب کر دیا گیا ہے

اَلْقُرْآنَ - مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے

فِي - حرف جار ہے

الْمَسَاجِدِ مجرور ہے جار مجرور مل کر ترکیب جاری ہوا

اور متعلق فعل ہے۔ قرءوا کے اندر ھم ضمیر فاعل

ہے فعل فاعل اور مفعول اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہوکر

خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا

3 mon ۲۱ جمادی الثانی

آدمیوں نے مسجدوں میں قرآن پڑھا

4 tue ۲۲ جمادی الثانی

(4) ذَهَبَتِ النِّسَاءُ إِلَى السُّوقِ

ذَهَبَتْ - فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب

اَلنِّسَاءُ - فاعل ہے اس لیے حالت رفع میں ہے

إِلَى - حرف جار ہے

اَلسُّوقِ - مجرور ہے جار مجرور مل کر الی السوق ترکیب

جاری ہوا اور یہ متعلق فعل ہے

فاعل فعل اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہوا

Important

ترجمہ - عورتیں بازار کی طرف چلی گئیں

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

29

(5) النِّسَاءُ ذَهَبْنَ إِلَى السُّوقِ

النِّسَاءُ - مبتدا ہے معنی عورتیں فاعل ہے اس لیے حالت رفع میں ہے

ذَهَبْنَ - فعل ماضی معروف ہے صیغہ جمع مؤنث غائب هُنَّ کی ضمیر فاعل پوشیدہ ہے

إِلَى - حرف جار

السُّوقِ - مجرور ہے جار مجرور مل کر مرکب جاری بنا اور یہ متعلق فعل ہے

فعل فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا

عورتیں بازار چلی گئیں ہیں

wed 5 ۲۳ جمادی الثانی

thu 6 ۲۴ جمادی الثانی fri 7 ۲۵ جمادی الثانی

(6) قَدِمَ الْأَوْلَادُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ ذَهَبُوا بَعْدَ الصَّلٰوةِ

قَدِمَ - فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب

الْأَوْلَادُ - ولد کی جمع ہے معنی لڑکے فاعل ہے اس لیے حالت رفع میں ہے

فِي الْمَسْجِدِ - جار مجرور مل کر مرکب جاری اور متعلق فعل

فعل فاعل اور متعلق مل کر معطوف علیہ

ثُمَّ - حرف عطف

ذَهَبُوا - فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب هُم ضمیر فاعل پوشیدہ ہے

بَعْدَ الصَّلٰوةِ - بعد مضاف الصلوٰۃ مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول ہے اس لیے یہ مضاف بر نصب ہے

Important

فعل فاعل مفعول مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ

لڑکے مسجد میں آئے پھر نماز کے بعد چلے گئے

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

(7) دَخَلَتْ فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ فِي الْبَيْتِ وَأَكَلَتَا الطَّعَامَ

دَخَلَتْ :- فعل ماضی معروف ہے صیغہ واحد مؤنث غائب

فَاطِمَةُ :- معطوف علیہ وَ حرف عطف زَيْنَبُ معطوف

معطوف علیہ معطوف ملکر فاعل ہے اس لیے دونوں حالت رفع میں ہیں فِي حرف جار الْبَيْتِ مجرور جار مجرور

ملکر مرکب جاری متعلق فعل ہے۔

فعل فاعل اور متعلق سے ملکر معطوف علیہ وَ حرف عطف

أَكَلَتَا :- فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مؤنث غائب

(هما) ضمیر فاعل پوشیدہ

الطَّعَامَ مفعول اس لیے حالت نصب میں ہے

فعل فاعل مفعول سے ملکر معطوف معطوف علیہ

معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ

فاطمہ اور زینب گھر میں داخل ہوئیں اور انہوں نے کھانا کھایا

8 sat ۲۶ جمادی الثانی

9 sun ۲۷ جمادی الثانی

(8) فَاطِمَةُ وَحَامِدٌ دَخَلَا فِي الْبَيْتِ وَأَكَلَا الطَّعَامَ

فَاطِمَةُ - معطوف علیہ وَاوْ حرف عطف حَامِدٌ

معطوف، معطوف علیہ معطوف ملکر مبتدا

دَخَلَا - فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب

داخل ہوئے

فِي الْبَيْتِ - فِي جار اور الْبَيْتِ مجرور ملکر مرکب جاری بن

کر متعلق فعل ہے گویں فعل فاعل اور متعلق سے ملکر

وَ - حرف عطف ہے معطوف علیہ

أَكَلَا - فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب

کھایا

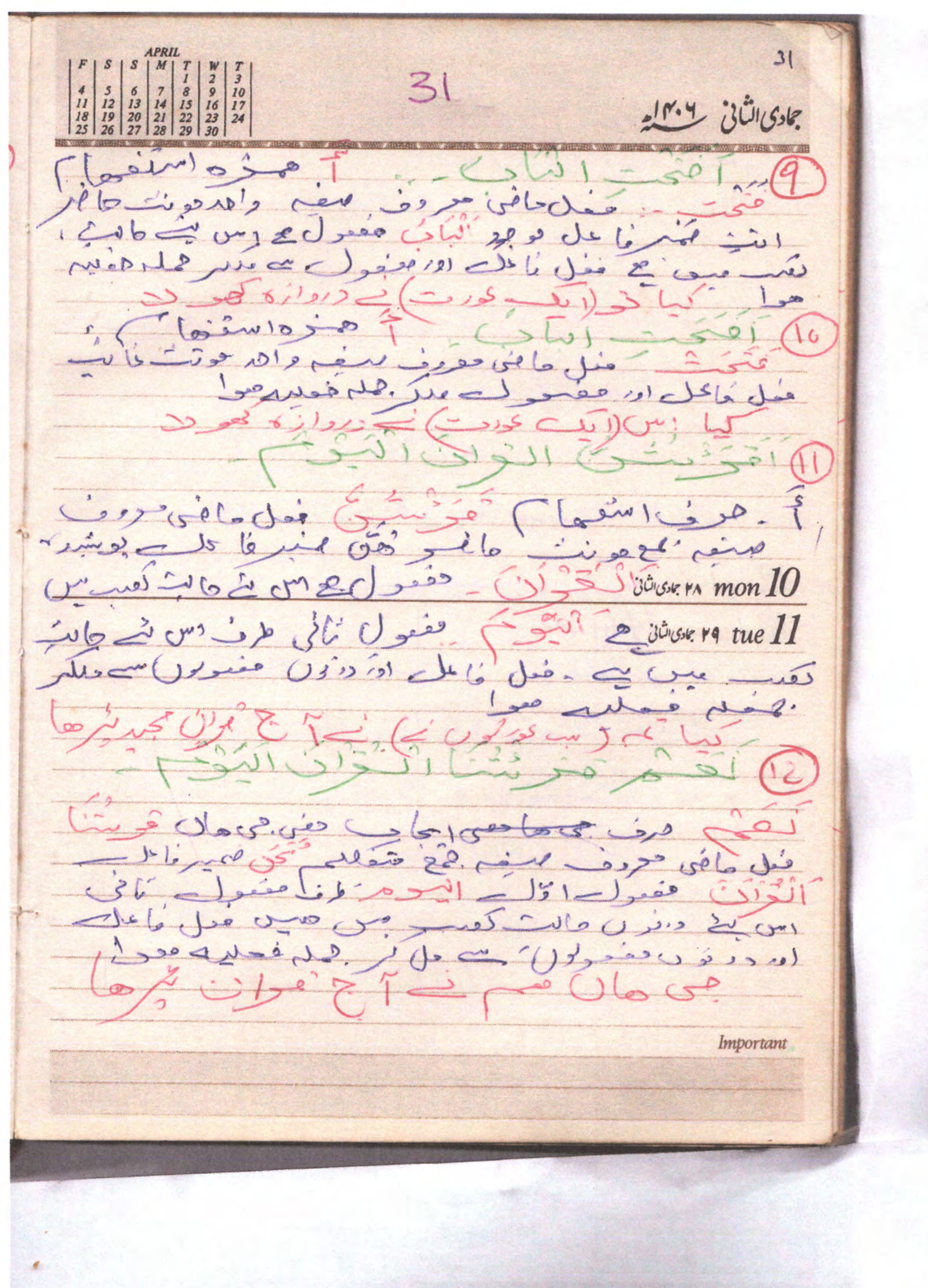
الطَّعَامَ مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے فعل

فاعل مفعول سے ملکر معطوف معطوف علیہ معطوف

سے ملکر جملہ معطوفہ

Important

فاطمہ اور حامد گھر میں داخل ہوئے اور انہوں نے کھانا کھایا



(۹) أَفَتَحْتِ الْبَابَ ؟ أَ ہمزہ استفہام

فَتَحْتِ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث حاضر انتِ ضمیر فاعل موجود اَلْبَابَ مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے فعل فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا

کیا تو (ایک عورت) نے دروازہ کھولا

(۱۰) أَفَتَحَتِ الْبَابَ ؟ أَ ہمزہ استفہام

فَتَحَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب فعل فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا

کیا اس (ایک عورت) نے دروازہ کھولا

(۱۱) أَقَرَأْتُنَّ الْقُرْآنَ الْيَوْمَ

أَ حرف استفہام قَرَأْتُنَّ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مؤنث حاضر ھُنَّ ضمیر فاعل پوشیدہ اَلْقُرْآنَ مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں

ہے اَلْيَوْمَ مفعول ثانی ظرف اس لیے حالت نصب میں ہے۔ فعل فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا

کیا تم (سب عورتوں) نے آج قرآن مجید پڑھا

(۱۲) نَعَمْ قَرَأْنَا الْقُرْآنَ الْيَوْمَ

نَعَمْ حرف جواب معنی ایجاب معنی جی ہاں قَرَأْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم نَحْنُ ضمیر فاعل اَلْقُرْآنَ مفعول اول اَلْيَوْمَ ظرف مفعول ثانی اس لیے دونوں حالت نصب میں ہیں فعل فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا

جی ہاں ہم نے آج قرآن پڑھا

Important

March 1986

32

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

12 wed ۳۰ جمادی الثانی

13 thu ۱ رجب 14 fri ۲ رجب

Important

عربی میں ترجمہ کریں

۱: قَدِمَ بَوَّابٌ وَفَتَحَ الْبَابَ

الْبَوَّابُ قَدِمَ وَفَتَحَ الْبَابَ

۲: قَدِمَ الرِّجَالُ فِي الْمَسْجِدِ وَقَرَءُوا الْقُرْآنَ ثُمَّ ذَهَبُوا بَعْدَ الصَّلَاةِ

۳: لِمَ مَا أَكَلْتُنَّ الطَّعَامَ إِلَى الْآنَ

۴: فَاطِمَةُ فَتَحَتِ النَّافِذَةَ ثُمَّ أَكَلَتْ تَمْرًا

فَتَحَتْ فَاطِمَةُ نَافِذَةً ثُمَّ أَكَلَتْ تَمْرًا

sat 15 ۳ رجب

sun 16 ۴ رجب

۵: أَكَلَتِ الطِّفْلَةُ التِّينَ، أَكَلَتِ الْبِنْتُ الزَّيْتُونَ

الطِّفْلَةُ أَكَلَتِ التِّينَ

۶: دَخَلَ الْمُعَلِّمُونَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَلَسُوا عَلَى الْفَرْشِ وَقَرَءُوا الْقُرْآنَ

۷: الْمُعَلِّمُونَ دَخَلُوا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ جَلَسُوا عَلَى الْفَرْشِ وَقَرَءُوا الْقُرْآنَ

Important

۸: أَأَكَلْتَ الرُّمَّانَ - مَا أَنَا أَكَلْتُ

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

جملہ فعلیہ میں مفعول کا استعمال:-

NOTE-1:- بعض اوقات جملہ فعلیہ کے اجزاء مفرد الفاظ ہوتے ہیں۔ فاعل حالتِ رفع میں ہوتا ہے اور مفعول حالتِ نصب میں ہوتا ہے

مثال:- طَلَبَ الْأُسْتَاذُ وَلَدًا ۔ استاد نے ایک لڑکے کو بلایا

اب اس مثال میں الْأُسْتَاذُ اور وَلَدًا دونوں مفرد الفاظ ہیں اور الْأُسْتَاذُ فاعل ہونے کی وجہ سے رفع میں ہے اور وَلَدًا مفعول ہونے کی وجہ سے نصب میں ہے

NOTE-2:- بعض جملہ فعلیہ میں مرکبات، فاعل یا مفعول کے طور پر آ رہے ہوتے ہیں جب یہ حالت ہو تو ان کی اعرابی حالت بھی اسی لحاظ سے تبدیل ہوگی

مثال:- طَلَبَ الْأُسْتَاذُ الصَّالِحُ وَلَدًا صَالِحًا ۔
نیک استاد نے نیک لڑکے کو بلایا

17 mon ۵ رجب

اب اگر اس مثال پر غور کیا جائے تو یہ بات واضح

18 tue ۶ رجب

ہو جاتی ہے کہ الْأُسْتَاذُ الصَّالِحُ مرکب توصیفی (صفت موصوف) ہے اور فاعل ہونے کی وجہ سے حالتِ رفع میں ہے جبکہ وَلَدًا صَالِحًا بھی مرکب توصیفی ہے لیکن مفعول ہونے کی وجہ سے حالتِ نصب میں ہے

NOTE-3:- مرکب توصیفی کا اعراب تو نہایت آسانی سے متعین کیا جا سکتا ہے جیسا کہ اوپر واضح کیا جا چکا ہے لیکن جب ہم مرکب اضافی کی بات کرتے ہیں تو اس میں یاد رکھیں کہ **"مضاف"** ہی پر صرف اعراب لگا کر فاعل اور مفعول کی پہچان ہوتی ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ **نوٹ** کریں کہ کسی مرکب اضافی کے واحد، تثنیہ، جمع میں ہونے کا تعین بھی مضاف کے عدد سے کیا جاتا ہے

مثال:- ضَرَبَ وَلَدُ الْمَدْرَسَةِ وَلَدَ التِّجَارَةِ ۔
سکول کے لڑکے نے تجارت کے لڑکے کو مارا

Important

اس مثال میں وَلَدُ الْمَدْرَسَةِ میں وَلَدُ کی رفع بتا رہی ہے کہ یہ مرکب اضافی حالتِ رفع میں ہے اسی لئے تو یہ **فاعل** ہے اور وَلَدَ التِّجَارَةِ میں وَلَدَ کی نصب

بتا رہی ہے کہ یہ حرکت حالتِ نصب ہے اور ایسا ہے تو یہ "مفعول" ہے

NOTE-4 :- فعل کے ہر صیغے میں فاعل کی ضمیر پوشیدہ ہوتی ہے

مثال:- ضَرَبَ میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ ہے

ضَرَبَا میں هُمَا کی ضمیر پوشیدہ ہے

ضَرَبُوا میں هُمْ کی ضمیر پوشیدہ ہے

ضَرَبَتْ میں هِيَ 〃 〃 〃 〃

ضَرَبَتَا میں هُمَا 〃 〃 〃 〃

ضَرَبْنَ میں هُنَّ 〃 〃 〃 〃

wed 19 رجب ٧

thu 20 رجب ٨ fri 21 رجب ٩

ضَرَبْتَ میں اَنْتَ 〃 〃 〃 〃

ضَرَبْتُمَا میں اَنْتُمَا 〃 〃 〃 〃

ضَرَبْتُمْ میں اَنْتُمْ 〃 〃 〃 〃

ضَرَبْتِ میں اَنْتِ 〃 〃 〃 〃

ضَرَبْتُمَا میں اَنْتُمَا 〃 〃 〃 〃

ضَرَبْتُنَّ میں اَنْتُنَّ 〃 〃 〃 〃

ضَرَبْتُ میں اَنَا 〃 〃 〃 〃

ضَرَبْنَا میں نَحْنُ 〃 〃 〃 〃

یہ ضمائر مرفوعہ حصہ اوّل کے باب نمبر ۱۴ میں بیان ہوئی ہیں

Important

NOTE-5 :- ضمائر مجرورہ [ہُ، ہُما، ہُم، ہا، ہُما، ہُنَّ، کَ، کُما، کُم، کِ، کُما، کُنَّ، ی، نا] کا استعمال جملہ فعلیہ اس وقت ہوتا ہے جب جملہ میں موجود فعل مفعول کی جگہ اسمی ضمیر استعمال کرنی مطلوب ہو۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ یہ ضمیریں جب بطور مفعول استعمال ہوتے ہیں تو موقع محل کے لحاظ سے لفظی محل منصوب (حالتِ نصب) مانی جاتی ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کو **"ضمائر متصلہ منصوبہ"** بھی کہتے ہیں

مثال :- ضَرَبَہُ ۔ اس ایک مرد نے اس ایک مرد کو مارا

ضَرَبَہا ۔ اس ایک مرد نے اس ایک عورت کو مارا

ضَرَبَکَ ۔ اس ایک مرد نے تجھ ایک مرد کو مارا

22 sat ۱۰ رجب

23 sun ۱۱ رجب

NOTE-6 :- ضمیر مفعولی کے استعمال کیلئے جمع مخاطب مذکر کی ضمیر کُم سے کُمُو ہو جاتی ہے

مثال :- تم لوگوں نے اس ایک مرد کی مدد کی ۔ تو بہ نَصَرْتُمْ ہُ کی بجائے نَصَرْتُمُوہُ ہو جائے گا

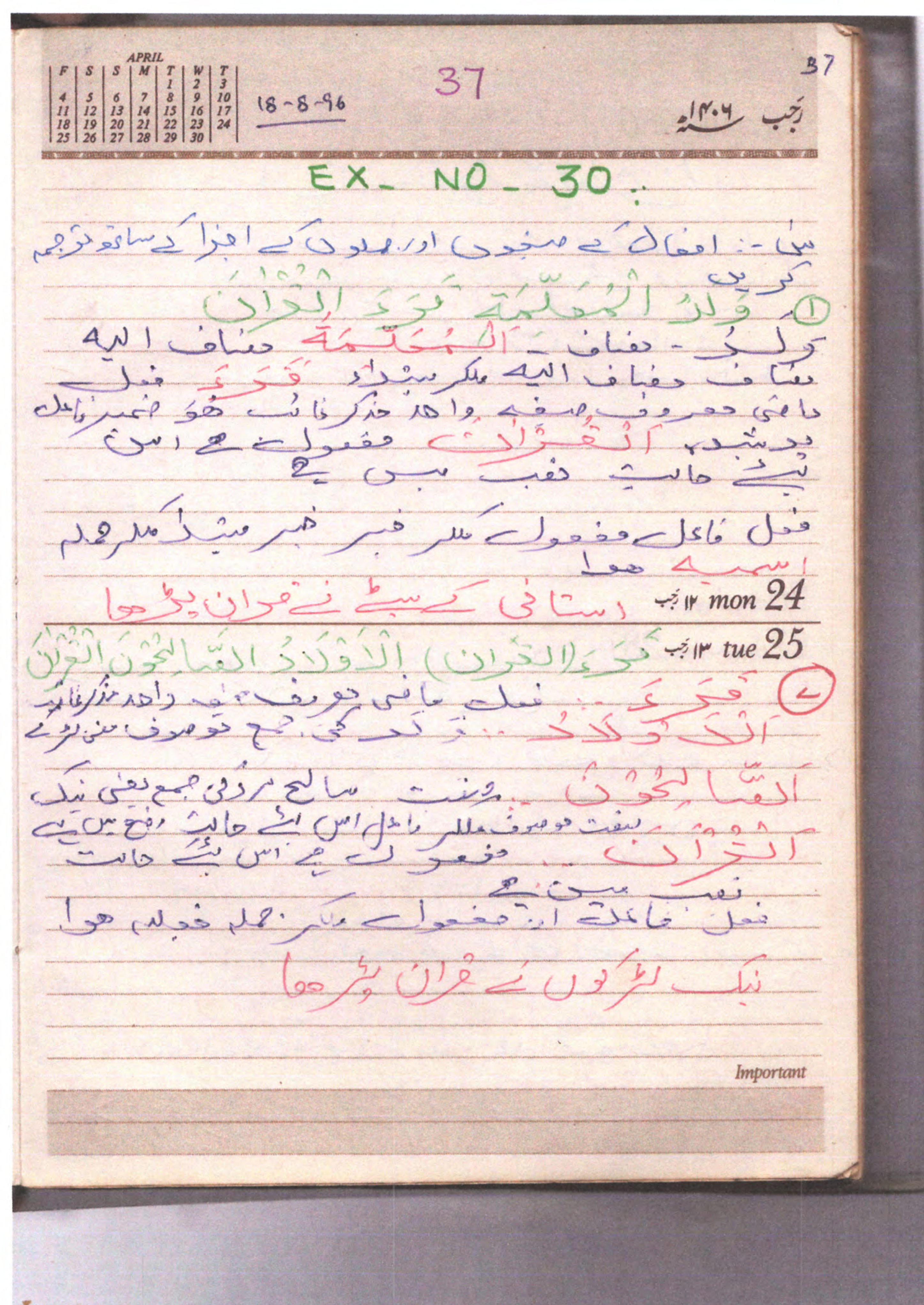
NOTE-7 :- مفعول ضمیر کی بجائے اسم ظاہر ہو تو صیغہ فعل اصلی حالت پر رہے گا

مثال :- تم لوگوں نے زید کی مدد کی نَصَرْتُمْ زَیْدًا

NOTE-8 :- واحد متکلم کی ضمیر مفعولی "ی" کی بجائے "نی" لگائی جاتی ہے

مثال :- اس ایک مرد نے میری مدد کی نَصَرَنِی

Important



EX_ NO_ 30 :

س۱:- افعال کے مفعول اور جملوں کے اجزا کے ساتھ ترجمہ کریں

۱) وَلَدُ الْمُعَلِّمَةِ قَرَءَ الْقُرْآنَ

وَلَدُ - مضاف - الْمُعَلِّمَةِ مضاف الیہ
مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا قَرَءَ فعل
ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر فاعل
پوشیدہ الْقُرْآنَ مفعول ہے اس
کی حالت نصب میں ہے

فعل فاعل مفعول ملکر خبر خبر مبتدا ملکر جملہ
اسمیہ ہوا

استانی کے بیٹے نے قرآن پڑھا

۲) قَرَءَ (القرآن) الْأَوْلَادُ الصَّالِحُوْنَ الْقُرْآنَ

قَرَءَ : فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب
الْأَوْلَادُ : ... جمع موصوف معنی لڑکے
الصَّالِحُوْنَ : صفت صالح سے ... جمع یعنی نیک
صفت موصوف ملکر فاعل اس کی حالت رفع میں ہے
الْقُرْآنَ : مفعول ہے اس کی حالت نصب میں ہے
فعل فاعل اور مفعول ملکر جملہ فعلیہ ہوا

نیک لڑکوں نے قرآن پڑھا

Important

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

(3) اَلْبَنَاتُ كَتَبْنَ مَكْتُوْبًا

اَلْبَنَاتُ — مبتدا ہے ترجمہ ہوا لڑکیاں

كَتَبْنَ — فعل ماضی معروف صیغہ جمع مؤنث غائب، ھُنَّ ہی ضمیر فاعل پوشیدہ ہے (عورتوں نے لکھا)

مَكْتُوْبًا — مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے ترجمہ ہوا خط

جملہ.

لڑکیوں نے خط لکھا

26 wed ۱۴ رجب

27 thu ۱۵ رجب 28 fri ۱۶ رجب

(4) كَتَبَتْ بِنْتَانِ اَلْمَكْتُوْبَيْنِ

كَتَبَتْ — فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب
ترجمہ ہوا اس عورت نے لکھا

بِنْتَانِ — فاعل ہے اس لیے حالت رفع میں ہے اور حالت رفع تثنیہ کا اعراب الف ما قبل
مفتوح اور نون مکسور ہے

اَلْمَكْتُوْبَيْنِ — مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے
حالت نصب میں تثنیہ کا اعراب یا ماقبل
مفتوح اور نون مکسور ہے

فعل فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ ہوا

Important

دو لڑکیوں نے دو خط لکھے

⑤ قَدِمَ بَوَّابُ الْمَدْرَسَةِ وَفَتَحَ أَبْوَابَ الْمَدْرَسَةِ

قَدِمَ: فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب
معنی: آیا
بَوَّابُ: مضاف الْمَدْرَسَةِ مضاف الیہ
مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل اسی لیے
بواب حالتِ رفع میں ہے۔ اگر یاد رکھیں اعراب بھی مضاف پر
ظاہر ہوتا ہے فعل فاعل مل کر معطوف علیہ
وَ: حرف عطف ہے فَتَحَ: فعل ماضی معروف
صیغہ واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر فاعل کے جو پوشیدہ ہے
أَبْوَابَ الْمَدْرَسَةِ: مضاف مضاف الیہ مل کر
مفعول ہے اس لیے أَبْوَابَ حالت نصب میں ہے
ہمیشہ NOTE: اعراب مضاف پر ظاہر ہوگی

sat 29 ١٧ رجب

sun 30 ١٨ رجب

اس لیے مفعول ہونے کی وجہ سے
أَبْوَابَ پر نصب ہے فعل فاعل اور مفعول
سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف۔ معطوف
علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا
ترجمہ: مدرسہ کا دربان آیا اور اس نے مدرسے
کے دروازے کھولے

⑥ هَلْ أَكَلْتَ طَعَامَكَ؟ نَعَمْ أَكَلْتُ طَعَامِي الْآنَ

هَلْ: حرف استفہام أَكَلْتَ: فعل ماضی
معروف صیغہ واحد مذکر حاضر أَنْتَ ضمیر فاعل پوشیدہ
طَعَامَكَ: مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے
NOTE: طَعَامَ مضاف ہے كَ ضمیر مضاف الیہ
ہے اور اعراب مضاف پر ظاہر ہوتا ہے اس لیے طَعَامَ
میں میم پر زبر ہے۔ فعل فاعل اور مفعول
مل کر جملہ فعلیہ ہوا

Important

نَعَمْ: حرف ایجاب أَكَلْتُ: فعل ماضی معروف
صیغہ واحد مذکر متکلم أَنَا ضمیر فاعل پوشیدہ ہے

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

طَعَامِ مضاف یْ ضمیر متکلم مضاف الیہ
مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول
اَلْآنَ یہ حرف ظرف زمان ہے اور مفعول ہے
فعل فاعل مفعول اور ظرف سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا
(ترجمہ) کیا تو (ایک عورت) نے اپنا کھانا کھا لیا ابھی ہاں
میں نے اپنا کھانا ابھی کھا لیا ہے

(7) هَلْ قَرَأْتُمْ دُرُوْسَكُمْ مَا قَرَأْنَا
دُرُوْسَنَا اِلَى الْآنَ

هَلْ یہ حرف استفہام ہے قَرَأْتُمْ فعل ماضی معروف صیغہ
جمع مذکر حاضر اَنْتُمْ ضمیر فاعل پوشیدہ ہے دُرُوْسَ مضاف
كُمْ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مفعول ہے اس
لیے حالت نصب میں ہے کیونکہ دُرُوْسَ مضاف پر اعراب ظاہر
ہے فعل فاعل اور مفعول جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

31 mon ۱۹ رجب

مَا نافیہ (قَرَأْنَا) فعل ماضی معروف

1 tue ۲۰ رجب

صیغہ جمع متکلم نَحْنُ ضمیر فاعل پوشیدہ ہے دُرُوْسَ
مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر
مفعول ہوا اس لیے دُرُوْسَ حالت نصب میں ہے
اِلٰی حرف جار اَلْآن مجرور جار مجرور ملکر متعلق
فعل ہوا فعل فاعل مفعول ملکر اور متعلق ملکر
جملہ فعلیہ ہوا

کیا تم نے اپنا سبق پڑھا ہے بس
ہم نے ابھی تک اپنا سبق نہیں پڑھا ہے

(8) ذَهَبْتُمْ اِلَى حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانَاتِ
وَ رَكِبْتُمْ عَلٰى نَاقَةٍ سَمِيْنَةٍ

Important
ترجمہ ذَهَبْتُمْ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر
اَنْتُمْ ضمیر فاعل (تم چلے گئے) اِلٰی حرف جار

کَرِيْقَةٍ نَفَائِسَ الْحَيَوَانَاتِ مضاف الیہ مضاف
مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل
ہوا فعل کے فعل فاعل اپنے متعلق سے ملکر
جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ وَ حرف عطف
ضَحِكْتُمْ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اَنْتُمْ
ضمیر فاعل عَلَىٰ حرف جار نَاقَةٍ موصوف (اونٹنی) سَمِيْنَةٍ صفت موصوف صفت
ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل۔ فعل
فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف
معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا

⑦ تم ہنسے یا تم ہنس کر لوٹ گئے اور موٹی اونٹنی پر ہنسے

⑨ اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ جَلَسَ فِي الدِّيْوَانِ
أَمَامَ النَّاسِ

2 wed ۲۱ رجب

3 thu ۲۲ رجب 4 fri ۲۳ رجب

اَلْإِمَامُ موصوف اَلْعَادِلُ صفت
موصوف صفت ملکر (ترکیب توصیفی) مبتدا جَلَسَ فعل ماضی
معروف صیغہ واحد مذکر غائب ھُوَ کی ضمیر
فاعل پوشیدہ فِي حرف جار الدِّيْوَانِ مجرور جار مجرور ملکر متعلق
ہوا فعل کے أَمَامَ مضاف النَّاسِ مضاف
الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول لہ اس لیے
أَمَامَ کی میم حالت نصب میں ہے۔ فعل فاعل اور
مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر
مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا

انصاف کرنے والا امام لوگوں کے سامنے
عدالت میں بیٹھ گیا

⑮ لَمْ تَعُدْ أَمَامَ بَابِ الْحَدِيْقَةِ
ذَهَبَ كَلَاهُمَا إِلَى السُّوْقِ
فَقَعَدْتُ أَمَامَهُ

Important

فَقَعَدْتُ ف برائے تفصیل قَعَدْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد ~~مذکر غائب~~ متکلم تُ ضمیر فاعل ہو پوشیدہ کا
اَمَامَ مضاف کا ضمیر مضاف الیہ
مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

April 1986

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

لِمَ حرف استفہام قَعَدْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اَنْتَ ضمیر فاعل پوشیدہ کا
اَمَامَ مضاف بَابِ مضاف الیہ مضاف الیہ مل کر آگے کیلئے مضاف الْحَدِيْقَةِ مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ اَمَامَ کیلئے اَمَامَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول
اس لئے اَمَامَ حالت نصب میں ہے فعل فاعل اور مفعول مل کر جملہ انشائیہ ہوا
ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب بَوَّابُهَا بوّاب مضاف ھَا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل اِلَى حرف جار السُّوْقِ مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے فعل فاعل اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہوا

5 sat ۲۴ رجب
تم باغ کے دروازے کے سامنے کیوں

6 sun ۲۵ رجب
بیٹھے ہو؟ باغ کا دربان بازار چلا گیا ہے
اس لئے (باغ کے) سامنے بیٹھا ہوں

اِنَّا رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ⑪

اِنَّا اِنَّ حرف مشبہ بالفعل نَا ضمیر اسم اِنَّ رَفَعْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر متکلم نحن ضمیر فاعل ہے لَكَ لَ حرف جار كَ ضمیر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے ذِكْرَكَ ذِكْرَ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول ، فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کیلئے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

Important
بے شک ہم نے آپ کیلئے آپ کے ذکر کو بلند کیا

(12) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

سَمِعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اللّٰهُ
فاعل ہے اس لئے حالت رفعی میں ہے لِ حرف جار
ہے مَنْ موصول حَمِدَ فعل هُوَ ضمیر
فاعل ہ ضمیر مفعول۔ فعل فاعل مفعول ملکر
جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول صلہ ملکر مجرور
ہوا مجرور ملکر متعلق فعل ہوا فعل فاعل اور متعلق
ملکر جملہ فعلیہ ہوا

بے شک اللہ تعالیٰ نے سن لی جس نے اسکی
تعریف کی

۲۶ رجب mon 7

۲۷ رجب tue 8

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا

أ حرف استفہام فا برائے تفصیل حَسِبْتُمْ
فعل ماضی معروف اَنْتُمْ ضمیر فاعل اَنَّ حرف
مشبہ بالفعل ما کافہ خَلَقْنَاكُمْ فعل
ماضی معروف جمع مذکر متکلم نَحْنُ ضمیر فاعل
پوشیدہ کُمْ ضمیر مفعول کی ہے
فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہے اسکو ضمیر
منصوب متصل کہتے ہیں فعل فاعل
مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفعول
فعل فاعل اور عَبَثًا مفعول ثانی دونوں
مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا

کیا پس تم گمان کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں
بے مقصد پیدا کیا

Important

April 1986

44

APRIL 44

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

عربی میں ترجمہ کریں :-

١ - الطِّفلةُ الصَّالحةُ قرأتْ درسَها

٢ - نساءُ التاجرةِ دخلنَ في المدرسةِ وقرأنَ قرآنًا

دخلتِ النساءُ التاجرةِ في المدرسةِ وقرأنَ قرآنًا

٣ - المعلِّمُ المجتهدُ ضربَ أطفالَ المفسدِ

أطفال مفسد المدرسة

المدرسةِ

ضربَ المعلِّمُ المجتهدُ الأطفالَ المفسدِ

9 wed ٢٨ رجب

10 thu ٢٩ رجب 11 fri ١ شعبان

المدرسة

٤ - أفتحتنّ مدرسةَ الطالباتِ. نعم

البنات

فتحنا مدرسةَ الطالباتِ

٥ - هل كتبتما مكتوبًا إلى حامدٍ. بلا لا كتبنا

مكتوبًا إلى حامدٍ

٦ - بنتا المعلِّمةِ جلستا في الحديقةِ

٧ - ضربَ ولدُ هذهِ المدرسةِ

Important

ولدُ تلك المدرسةِ

F	S	S	M	T	W	T
MAY						
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

٨ :- قَدِمَ حَامِدٌ وَمَحْمُودٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَقَرَأَ دَرْسَهُمَا

تثنية :- حَامِدٌ وَمَحْمُودٌ قَدِمَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَقَرَآ دَرْسَهُمَا

٩ :- فَرِحَ تِلْمِيذَانِ مِنْ مَدْرَسَتِهِمَا

١٠ :- دَخَلَ الْأَوْلَادُ فِي الْبَيْتِ وَضَحِكُوْا وَفَرِحَ أَبًا لَهُمْ أَبُوهُمْ

sat 12 ٢ شعبان

sun 13 ٣ شعبان ١١ :- قَدِمَ بَعْضُ الرِّجَالِ ثُمَّ جَلَسُوْا وَشَرِبُوْا لَبَنًا

Important

فعل ماضی مجہول :.

PASSIVE VOICE (PAST)

:- گردان اور نائب فاعل کا تصور -:

فعل معروف یا معلوم :- (ACTIVE VOICE)

:- ایسے افعال جنکا فاعل جانا پہچانا ہوتا ہے یا بظاہر فاعل تو نہ دیا گیا ہو لیکن فعل میں ضمیر پوشیدہ بتاوے کہ فاعل کون ہے

14 mon ۴ شعبان

15 tue ۵ شعبان

مثال :- كَتَبَ حَامِدٌ مَكْتُوْبًا

حامد نے خط لکھا ۔ اس جملہ میں یہ بات واضح ہے کہ فاعل یعنی خط لکھنے والا کون ہے

كَتَبَ مَكْتُوْبًا اُس نے خط لکھا گیا ۔ اب اس مثال پر تھوڑی سی تحقیق کرے اگر غور کیا جائے تو وضاحت ہو جاتی ہے کہ یہاں (ھُوَ) - (اس نے) کی ضمیر بتا رہی ہے کہ فاعل کون ہے

فعل مجہول یا نامعلوم :.. (PASSIVE VOICE)

ایسے افعال جنکا فاعل جانا پہچانا نہ ہو یعنی فاعل نا معلوم ہو ۔ مجہول کے معنی ہی نامعلوم کے ہیں (اس نقطہ سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ قرات و تجوید میں اگر پڑھنے والا حروف کو اُن کے مخارج جمع اُن کی صفات) سے ادا کرے تو کہتے ہیں کہ یہ حروف معروف طریقے سے پڑھ رہا ہے اور اگر

Important

نہ ہی مخارج کا خیال رکھے نہ اُن کی صفات ادا کرے
تو ہم کہتے ہیں کہ وہ مجہول طریقے سے پڑھ رہا ہے
کیونکہ اُس بے چارے کو معلوم ہی نہیں ہیں
مخارج اور صفات۔ (صفیر، تفشی، غنہ ادغام،
تفخیم، ترقیق) کیا ہیں یعنی وہ نامعلوم
ہے

کُتِبَ مَکْتُوْبًا

مثال:- ایک خط لکھا گیا۔ اِس جملے میں صرف
یہ معلوم ہے کہ خط لکھا گیا ہے لیکن خط لکھنے
والے کا کچھ پتہ نہیں ہے کہ وہ کون ہے
اب اِس مثال میں فعل سے کوئی ضمیر پوشیدہ
بھی ظاہر نہیں ہے کیونکہ جب ثلاثی کے پہلے
حرف پر رفع ہو تو اس سے یہ معلوم ہو جاتا
ہے کہ یہ فعل مجہول ہے

مجہول بنانے کا طریقہ:-
(IN RESPECT OF PAST TENSE)

فعل کے پہلے حرف پر رفع، دوسرے پر زیر اور
تیسرے پر نصب قرار رکھتے ہیں۔ (ـُ ـِ ـَ)
دوسرے الفاظ میں ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں
کہ ماضی مجہول کا ایک ہی وزن ہے اور وہ ہے فُعِلَ
یعنی ماضی معروف اگر فَعَلَ، فَعِلَ کے وزن پر ہو یا
فَعُلَ کے وزن پر ماضی مجہول ہمیشہ فُعِلَ کے وزن
پر ہی آئے گا

مثال:-

معروف	مجہول
نَصَرَ	نُصِرَ
شَرِبَ	شُرِبَ
عَلِمَ	عُلِمَ

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

نائب فاعل یا مفعول مالم یسم فاعلہ :-

مجہول کے ساتھ مذکور مفعول کو نائب الفاعل
کہتے ہیں۔ اسکی شاید بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ فاعل کی
طرح فعل کے بعد آتا ہے۔ یعنی ایسا مفعول جسکے فاعل
کا نام نہ لیا گیا ہو

It is to be noted that which
one is very important that
نائب فاعل بھی فاعل کی طرح حالت **رفع** میں ہوتا ہے

مثال :-
كُتِبَ مَكْتُوْبٌ ۔ ایک خط لکھا گیا
ایک تو اس جملے میں فاعل نہیں ہے مکتوبٌ فعل کے بعد آیا ہے
مکتوبٌ حالت رفع میں ہے اور اسکے فاعل کا بھی پتہ نہیں ہے
حالت رفع میں ہے اور فعل مجہول کے ساتھ مذکور ہے یہی تو نائب
الفاعل ہے

19 sat ۹ شعبان

20 sun ۱۰ شعبان

NOTE-1 :- اگر جملہ میں یہ مذکور ہو کہ فاعل
کون ہے تو اس صورت میں مفعول کو نائب الفاعل نہیں
کہتے ہیں بلکہ وہ صرف مفعول ہی ہوتا ہے (فعل معروف)
(ACTIVE VOICE) اور اس کی صورت میں مفعول حالت نصب میں
ہی آئے گا (یہ وہ تمام بحث جو پہلے ہی باب کے شروع میں
فعل معروف یا مجہول کے ضمن میں ہو چکی ہے)
صیغہ میں موجود ضمیر پوشیدہ یعنی فاعل کا پتہ بتا دیتی
ہے

مثال :- كَتَبَ زَيْدٌ مَكْتُوْبًا ۔ زید نے خط لکھا

كَتَبْتُ مَكْتُوْبًا :- میں نے خط لکھا

كَتَبْتَ مَكْتُوْبًا ۔ تو نے خط لکھا

Important

كَتَبَ مَكْتُوْبًا :- اُس نے خط لکھا

اب اگر درج بالا مثالوں پر ذرا سا بھی غور کیا جائے تو
یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ان پہلے جملے میں زید فاعل
ہے لہذا اسے مفعول نائب الفاعل نہیں بنایا جا سکتا

(ii) کُتِبْتُ میں (اَنَا) (میں نے) کی ضمیر پوشیدہ بتا رہی ہے کہ
فاعل کون ہے "انا" نائب الفاعل ہے

(iii) کُتِبْتَ میں اَنْتَ (تو نے) کی ضمیر پوشیدہ بتا رہی ہے
کہ فاعل کون ہے اَنْتَ نائب الفاعل ہے

(iv) کُتِبَ میں (هُوَ) (اس نے) کی ضمیر پوشیدہ بتا رہی
ہے کہ خط کس نے لکھا یعنی هُوَ نائب الفاعل ہے

یہی وجہ ہے کہ فعل معروف یا مجہول ہے اور (4)
اسم مفعول حالت نصب میں ہے اور یہ صرف مفعول
ہی ہے نائب الفاعل نہیں ہے یاد رہے کہ نائب الفاعل
حالت رفع میں ہوتا ہے

mon 21 ۱۱ شعبان

NOTE-2 :- یاد رکھیں کہ مَكْتُوبٌ صرف اس حالت

tue 22 ۱۲ شعبان

میں نائب الفاعل کہلائے گا جب اس سے پہلے
کوئی فعل مجہول ہو

مثال :- كُتِبَ مَكْتُوبٌ سُمِعَ خِطَابٌ

قُرِئَ قُرْآنٌ فُهِمَ دَرْسٌ

etc etc etc

NOTE-3 :- ماضی مجہول کے ہر ایک صیغہ میں ایک ضمیر (پوشیدہ)
نائب الفاعل کا کام دے رہی ہوتی ہے (note-1 میں
بیان ہو چکا ہے) یاد رہے کہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر کسی جملہ میں نائب الفاعل
مذکور نہ ہو تو مجہول صیغہ میں موجود ضمیر نائب الفاعل کی
نشاندہی کر رہی ہو

مثال :- شُرِبَ مَاءٌ میں مَاءٌ نائب الفاعل ہے

پانی پیا گیا

Important

میں اگر صرف شُرِبَ ہو تو پیا گیا (هُوَ) کی ضمیر نائب الفاعل
ہے (وہ پیا گیا) وہ کی ضمیر بتا رہی ہے جو شُرِبَ میں ہے

EX - NO - 31. A

مندرجہ ذیل افعال سے مجہول کی گردان کریں اور ہر صیغہ کا ترجمہ لکھیں

طَلَبَ حَمِدَ نَصَرَ

طُلِبَ

عدد	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	مذکر متکلم	مؤنث متکلم
واحد	طُلِبَ وہ ایک مرد طلب کیا گیا	طُلِبَتْ وہ ایک عورت طلب کی گئی	طُلِبْتَ تو ایک مرد طلب کیا گیا	طُلِبْتِ تو ایک عورت طلب کی گئی	طُلِبْتُ میں ایک مرد طلب کیا گیا	طُلِبْتُ میں ایک عورت طلب کی گئی
تثنیہ	طُلِبَا وہ دو مرد طلب کیے گئے	طُلِبَتَا وہ (دو عورتیں) طلب کی گئیں	طُلِبْتُمَا تم دو مرد طلب کیے گئے	طُلِبْتُمَا تم دو عورتیں طلب کی گئیں	طُلِبْنَا ہم دو مرد طلب کیے گئے	طُلِبْنَا ہم دو عورتیں طلب کی گئیں
جمع	طُلِبُوْا وہ تمام مرد طلب کیے گئے	طُلِبْنَ وہ تمام عورتیں طلب کی گئیں	طُلِبْتُمْ تم تمام مرد طلب کیے گئے	طُلِبْتُنَّ تم تمام عورتیں طلب کی گئیں	طُلِبْنَا ہم تمام مرد طلب کیے گئے	طُلِبْنَا ہم تمام عورتیں طلب کی گئیں

23 wed ۱۳ شعبان

24 thu ۱۴ شعبان 25 fri ۱۵ شعبان

Important

MAY

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

حُمِدَ 51

شعبان ۱۴۰۶ھ

عدد	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
واحد	حُمِدَ	حُمِدَتْ	حُمِدْتَ	حُمِدْتِ	حُمِدْتُ	حُمِدْتُ
	وہ ایک مرد تعریف کیا گیا	وہ ایک عورت تعریف کی گئی	تو ایک مرد تعریف کیا گیا	تو ایک عورت تعریف کی گئی	میں ایک مرد تعریف کیا گیا	میں ایک عورت تعریف کی گئی
تثنیہ	حُمِدَا	حُمِدَتَا	حُمِدْتُمَا	حُمِدْتُمَا	حُمِدْنَا	حُمِدْنَا
	وہ دو مرد تعریف کئے گئے	وہ دو عورتیں تعریف کی گئیں	تم دو مرد تعریف کئے گئے	تم دو عورتیں تعریف کی گئیں	ہم دو مرد تعریف کئے گئے	ہم دو عورتیں تعریف کی گئیں
جمع	حُمِدُوْا	حُمِدْنَ	حُمِدْتُمْ	حُمِدْتُنَّ	حُمِدْنَا	حُمِدْنَا
	وہ تمام مرد تعریف کئے گئے	وہ تمام عورتیں تعریف کی گئیں	تم تمام مرد تعریف کئے گئے	تم تمام عورتیں تعریف کی گئیں	ہم تمام مرد تعریف کئے گئے	ہم تمام عورتیں تعریف کی گئیں

sat 26 ۱۶ شعبان

نُصِرَ

sun 27 ۱۷ شعبان

عدد	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
واحد	نُصِرَ	نُصِرَتْ	نُصِرْتَ	نُصِرْتِ	نُصِرْتُ	نُصِرْتُ
	وہ ایک مرد مدد کیا گیا	وہ ایک عورت مدد کی گئی	تم ایک مرد مدد کئے گئے	تم ایک عورت مدد کی گئی	میں ایک مرد مدد کیا گیا	میں ایک عورت مدد کی گئی
تثنیہ	نُصِرَا	نُصِرَتَا	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمَا	نُصِرْنَا	نُصِرْنَا
	وہ دو مرد مدد کئے گئے	وہ دو عورتیں مدد کی گئیں	تم دو مرد مدد کئے گئے	تم دو عورتیں مدد کی گئیں	ہم دو مرد مدد کئے گئے	ہم دو عورتیں مدد کی گئیں
جمع	نُصِرُوْا	نُصِرْنَ	نُصِرْتُمْ	نُصِرْتُنَّ	نُصِرْنَا	نُصِرْنَا
	وہ تمام مرد مدد کئے گئے	وہ تمام عورتیں مدد کی گئیں	تم تمام مرد مدد کئے گئے	تم تمام عورتیں مدد کی گئیں	ہم تمام مرد مدد کئے گئے	ہم تمام عورتیں مدد کی گئیں

Important

52

سبق نمبر ۱۷-الف

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

EX - NO. - 31 - B

مندرجہ ذیل افعال کے متعلق بتائیں کہ لازم ہیں یا متعدی، معروف ہیں یا مجہول اور ان کا صیغہ بتائیے ہر ایک کا ترجمہ کریں

افعال	صیغہ	لازم یا متعدی	معروف یا مجہول	ترجمہ
شَرِبْنَا	تثنیہ مذکر متکلم / جمع مونث	متعدی	معروف	ہم دو یا تمام مرد یا عورتوں نے پیا
خُلِقَا	تثنیہ مذکر غائب	متعدی	مجہول	وہ دو مرد پیدا کئے گئے / تو ایک مرد ... کیا گیا
حُمِدَتْ	واحد مونث غائب	متعدی	مجہول	وہ ایک عورت کی تعریف کی گئی
طُلِبْنَ	جمع مونث غائب	متعدی	مجہول	وہ تمام عورتیں طلب کی گئیں
فَهِمْتُ	واحد مذکر یا مونث متکلم	لازم	معروف	میں ایک مرد یا عورت سمجھا یا سمجھی

28 mon ۱۸ شعبان

29 tue ۱۹ شعبان

افعال	صیغہ	لازم یا متعدی	معروف یا مجہول	ترجمہ
خَلَقْتَ	واحد مذکر مخاطب	متعدی	معروف	تو نے پیدا کیا
رُفِعُوْا	جمع مذکر غائب	متعدی	مجہول	وہ اٹھائے گئے
ضَرَبْتُمْ	جمع مذکر مخاطب	متعدی	معروف	تم نے مارا
سَمِعْتِ	واحد مونث مخاطب	متعدی	معروف	تو نے سنا
غَفَرْتُنَّ	جمع مونث مخاطب	متعدی	معروف	تم سب (مونث) نے بخشا
سُمِعْتِ	واحد مونث مخاطب	متعدی	مجہول	تو ایک سنی گئی

جس فعل کے ترجمے میں پہلے صیغے میں "نے" کا استعمال ہو وہ متعدی ہوتا ہے

Important

معروف سے مجہول اور مجہول سے معروف بنانا

NOTE:-1 اگر معروف کو مجہول میں تبدیل کرنا ہو تو اسکی تین صورتیں ہو سکتی ہیں

نمبر ۱:- اگر فعل ماضی معروف کا کوئی گردانی صیغہ ہے اور ساتھ فاعل مفعول مذکور نہیں تو اس سے ماضی مجہول کا وہی صیغہ بنا لیں یعنی نمبر ۱ پر ـُ اور نمبر ۲ پر ـِ اور نمبر ۳ پر ـَ رکھا جائے

مثال:- طَلَبَ سے طُلِبَ

طَلَبْتَ سے طُلِبْتَ

طَلَبْنَا سے طُلِبْنَا

خود کر جاؤ

٢٠ شعبان wed 30

thu 1 ٢١ شعبان fri 2 ٢٢ شعبان

نمبر ۲:- اگر فعل معروف کے ساتھ فاعل کوئی اسم ظاہر ہو تو اس صورت میں فعل ضرور واحد ہی ہو گا اب آپ نے اسی واحد والے صیغے کو مجہول کا صیغہ بنا دیا اور فاعل کو اسی طرح رفع میں رہنے دیا۔ معنی تبدیل ہو کر مجہول کا ہو جائے گا اور فاعل اب نائب الفاعل ہو جائے گا

مثال:- طَلَبَ زَيْدٌ سے طُلِبَ زَيْدٌ زید طلب کیا گیا
زید نے طلب کیا

ظَلَمَتِ النِّسَاءُ سے ظُلِمَتِ النِّسَاءُ
عورتوں پر ظلم کیا گیا

نمبر ۳:- تیسری صورت یہ ممکن ہے کہ فعل معروف میں فاعل کے ساتھ مفعول بھی مذکور ہو تو ایسی صورت میں (i) فاعل کو نکال دیں (ii):- مفعول کو حالت رفع میں لے آئیں یہ اب نائب الفاعل ہو گیا (iii):- فعل معروف کو واحد ہی رہنے دیں اور اسے مجہول کی

Important

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

صیغے آئیں البتہ اسے مفعول کے مطابق مذکر یا مونث بنائیں

مثال:۔ أَكَلَ زَيْدٌ خُبْزًا زید نے روٹی کھائی

مجہول۔ أُكِلَ خُبْزٌ ۔ روٹی کھائی گئی

معروف أَكَلَتْ مَرْيَمُ خُبْزَيْنِ ۔ مریم نے دو روٹیاں کھائیں

مجہول: أُكِلَ خُبْزَانِ :۔ دو روٹیاں کھائی گئیں

دوسری مثال پر غور کریں تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ معروف میں مریم یعنی فاعل مونث ہے اس لیے واحد مونث کا صیغہ أَكَلَتْ آیا ہے۔ جبکہ مجہول میں نائب الفاعل "دو روٹیاں"

3 sat ۲۳ شعبان

ہیں جو کہ عربی میں لفظ خُبْزٌ مذکر استعمال

4 sun ۲۴ شعبان

ہوتا ہے اس لیے مجہول میں واحد مذکر کا صیغہ أُكِلَ آیا ہے

مجہول سے معروف بنانا

مجہول سے معروف بنانے کی دو صورتیں ہیں

نمبر۱:۔ ایک یہ کہ نائب الفاعل کے ذکر کے بغیر ماضی مجہول کا کوئی صیغہ دیا گیا ہو ایسی صورت میں ہم ماضی معروف کا وہی صیغہ بنا دیں گے

مثال:۔ مجہول: طُلِبُوْا ۔ وہ سب مرد طلب کیے گئے

Important

معروف طَلَبُوْا :۔ ان سب مردوں نے طلب کیا

طُلِبْنَ :۔ وہ سب عورتیں طلب کی گئیں

طَلَبْنَ :۔ ان سب عورتوں نے طلب کیا

نمبر ۲ :- دوسری صورت میں یہ ممکن ہے کہ فعل مجہول کے ساتھ نائب الفاعل مذکور ہے

مثال :- قُتِلَ سارِقٌ ۔ ایک چور قتل کیا گیا

اب اس کا معروف تین طریقوں سے بنایا جا سکتا ہے

i :- فعل مجہول کی جگہ معروف کا صیغہ لے آئیں

قَتَلَ سارِقٌ :- ایک چور نے قتل کیا

ii :- معروف کا صیغہ لانے کے ساتھ نائب الفاعل کو اب مفعول کی جگہ لے جائیں اور اسے حالتِ نصب میں کر دیں

قَتَلَ سارِقاً :- اس نے ایک چور کو قتل کیا

iii :- تیسرے نمبر یہ کریں کہ معروف

25 شعبان mon 5

26 شعبان tue 6

کا صیغہ لانے کے ساتھ نائب الفاعل کو مفعول بنائیں اور فاعل کا اسم ظاہر اپنی طرف سے لگائیں

قَتَلَ زیدٌ سارِقاً

زید نے ایک چور کو قتل کیا

Important

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں مہیر بتائے گئے
طریقوں میں سے ممکنہ طریقوں سے معروف کو مجہول
اور مجہول کو معروف میں تبدیل کریں اور تبدیل
شدہ جملوں کا ترجمہ بھی لکھیں

1:- معروف :- خَلَقُوْا :- انہوں نے پیدا کیا
مجہول خُلِقُوْا :- وہ پیدا کیئے گئے

2:- مجہول :- حُمِدَتْ :- تو تعریف کیا گیا
معروف :- حَمِدَتْ :- تیرا ایک مرد نے تعریف کی

7 wed ۲۷ شعبان

8 thu ۲۸ شعبان 9 fri ۲۹ شعبان

3:- طَلَبَتَا :- وہ دو طلب کی گئیں (عورتیں)
مجہول طُلِبَتَا :- ان (دو عورتوں) نے تلاش کیا گیا

4:- شَرِبَ الطِّفْلُ لَبَنًا :- لڑکے نے دودھ پیا
مجہول :- شُرِبَ لَبَنٌ :- دودھ پیا گیا

5:- طَلَبَ مَحْمُوْدٌ حَامِدًا :- محمود نے حامد کو تلاش کیا
مجہول طُلِبَ حَامِدٌ :- حامد کو تلاش کیا گیا

6:- مجہول اُكِلَ التَّمْرُ :- کھجور کھائی گئی

Important

معروف :- اَكَلَ التَّمْرَ :- اس نے کھجور کھائی

7- قَتَلَ عَسْكَرِيٌّ كَافِرًا فِي الْمُحَارَبَةِ

فوجی نے کافر کو لڑائی میں قتل کیا

مجہول:- قُتِلَ كَافِرٌ فِي الْمُحَارَبَةِ

کافر قتل کیا گیا لڑائی میں

8- أَكَلْنَا الْحُوتَ وَالْأَرُزَّ الْيَوْمَ

stet

~~آج ہم نے مچھلی اور چاول کھائے~~

آج ہم نے مچھلی اور چاول کھائے

أُكِلَنَا الْحُوتُ وَالْأَرُزُّ الْيَوْمَ

آج ہم کو مچھلی اور چاول کھلائے

٣٠ شعبان sat 10

١ رمضان sun 11

9- هَلْ طَلَبْتَنَا فِي الدِّيْوَانِ

کیا تو نے ہم کو کچہری میں طلب کیا

هَلْ طُلِبْنَا فِي الدِّيْوَانِ

کیا تو نے ہم دیوان میں طلب کئے گئے

10- هَلْ فَتَحَ بَابَا الْمَدْرَسَةِ

کیا مدرسے کے دونوں دروازے کھولے گئے

هَلْ فَتَحَ بَابَا الْمَدْرَسَةِ

Important

کیا اس نے دونوں دروازے کھولے

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

۱۱: نَعَمْ! فَتَحَ الْبَوَّابُ بَابَيِ الْمَدْرَسَةِ

جی ہاں دربان نے مدرسے کے دونوں دروازے کھولے

نَعَمْ فُتِحَ الْبَوَّابُ بَابَيِ الْمَدْرَسَةِ

فُتِحَ ابوابُ المدرسة

۱۲: بَعَثَ وَلَدَهُ اِلٰى لَاهُوْرَ

اس کا والد لاہور بھیجا گیا

بُعِثَ وَلَدُهُ اِلٰى لَاهُوْرَ

اُس نے اپنے والد کو لاہور بھیجا

12 mon ۲ رمضان

13 tue ۳ رمضان

13: ذَبَحَ زَيْدٌ شَاةً

زید نے بھیڑ (بکری) کو ذبح کیا

ذُبِحَ شَاةٌ

بھیڑ (بکری) ذبح کی گئی

Important

متعدی بہ دو مفعول کے ساتھ مشق

اَلْمُتَعَدِّیْ اِلٰی مَفْعُوْلَیْن :- ایسے متعدی افعال جن میں بات پوری کرنے کیلئے مفعولین یعنی دو مفعول کی ضرورت ہوتی ہے

مثال :- حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا عَالِمًا

حامد نے محمود کو عالم گمان کیا

یعنی اس مثال میں محمود بھی مفعول ہے اور عالم بھی مفعول ہے یعنی دو مفعول ہوئے۔ اب ہم اس جملے کے پہلے والی بات ذکر کرکے بات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں

wed 14 ۴ رمضان **وضاحت** کرنے کیلئے ہم کہتے ہیں کہ

thu 15 ۵ رمضان fri 16 ۶ رمضان

حَسِبَ حَامِدٌ :- حامد نے گمان کیا تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کس کے متعلق گمان کیا اب ہم بات کو مزید بڑھاتے ہیں کہ

حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا ۔ حامد نے محمود کو گمان اب بھی بات ادھوری رہی کہ بھائی حامد نے محمود کو کیا گمان کیا یعنی آگے کیا۔

اور جب ہم یہ کہتے ہیں کہ

حامد نے محمود کو عالم گمان کیا

حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا عَالِمًا ۔ تو اب یہ فعل سمجھ میں بات آگئی کہ بعض افعال دو مفعول ذکر کیے بغیر بات ادھوری رہتی ہے

NOTE-1 Important دو مفعولین والے متعدی افعال کیلئے جب مجہول کا صیغہ آتا ہے تو ایک مفعول نائب فاعل بن کر حالتِ رفع میں آجاتا ہے لیکن دوسرا مفعول

بدستور حالتِ نصب میں ہی رہتا ہے

مثال :- محمود کو عالم گمان کیا گیا

حُسِبَ مَحْمُوْدٌ عَالِمًا

NOTE-2. v.v.imp :- فعل لازم کا مجہولی صیغہ کبھی بھی نہیں آتا ہے کیونکہ فعل لازم وہ فعل ہے جس کے ساتھ مفعول آ ہی نہیں سکتا

مثال :- جَلَسَ الْمُعَلِّمُ استاد بیٹھا

اسکے بعد کوئی مفعول نہیں لگایا جا سکتا۔ اس لئے جَلَسَ فعل لازم ہے چنانچہ جَلَسَ کا مجہولی صیغہ جُلِسَ استعمال نہیں ہو سکتا

17 sat رمضان ۷

دوسری مثال پر بھی غور فرمائیں۔

18 sun رمضان ۸

کسی فعل متعدی کا مفعول مذکور نہ ہو

مثال نمبر۲ بَعَثَ مُعَلِّمٌ ۔ ایک استاد نے بھیجا ۔ یہ ایک مکمل جملہ ہے لیکن اس میں مفعول کا اضافہ ہو سکتا ہے

بَعَثَ مُعَلِّمٌ وَلَدًا ۔ ایک استاد نے ایک لڑکے کو بھیجا کیونکہ بَعَثَ فعل متعدی ہے

NOTE-3 :- فَعُلَ کے وزن پر آنے والے تمام افعال ہمیشہ لازم ہوتے ہیں جبکہ فَعَلَ اور فَعِلَ کے وزن پر آنے والے فعل لازم اور متعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں

سوا مجہولی صیغہ استعمال نہیں ہوتا

مثال :- بَعُدَ (دور ہونا) یہ لازم فعل ہے چونکہ یہ فَعُلَ کے وزن پر ہے

Important

جَلَسَ ۔ وہ بیٹھا　　دَفَعَ ۔ اس نے بند کیا

فَرِحَ ۔ وہ خوش ہوا　　شَرِبَ ۔ اس نے پیا

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

JUNE

EX. NO- 33

① کیا تو نے مجھے کچہری میں طلب کیا؟ نہیں میں نے تمہیں کچہری میں طلب نہیں کیا۔

② تم عدالت میں کیوں طلب کیے گئے۔ میں گواہی دینے کے لئے طلب کیا گیا

③ انہوں نے حامد کو عالم گمان کیا

④ حامد کو عالم گمان کیا گیا

⑤ تمہارے لڑکے اور اسکے لڑکے نے سکول کا کام کیا پھر وہ سکول چلے گئے

⑥ کیا تم نے دودھ پیا

⑦ دودھ پیا گیا

⑧ تم پر روزے ایسے ہی فرض کیے گئے ہیں جیسے کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے

⑨ مومنین تو وہی ہیں جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں

⑩ ان پر ذلت، ناداری مسلط کر دی گئی ہے

⑪ اور جب زندہ گاڑھی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس جرم پر قتل کی گئی

عربی میں ترجمہ کریں

① قَتَلَ رَجُلٌ أَسَدًا كَبِيرًا

② قُتِلَ أَسَدٌ كَبِيرٌ

③ طَلَبْتُ وَلَدَ حَامِدٍ

Important

④ طُلِبَ وَلَدُ حَامِدٍ

62 62

May 1986

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

(5) :. أُخْتِيْ أَكَلَتْ الحُوْتَ وَالأَرُزَّ

أَكَلَتْ أُخْتِيْ حُوْتًا وَ أَرُزًّا

(6) :. أُكِلَتِ الحُوْتُ وَ الأَرُزُّ

(7) :. حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا صَالِحًا

(8) :. حُسِبَ مَحْمُوْدٌ صَالِحٌ

(9) :. قُتِلَ وَلَدُ الاِمْرَأَةِ فِي المُحَارَبَةِ فِي الحَرْبِ

(10) بَعَثَنِيْ المُعَلِّمُ المَدْرَسَةِ

21 wed ١١ رمضان

22 thu ١٢ رمضان 23 fri ١٣ رمضان

إلى الأَهْوَدِ

(11) :. بُعِثْتُ إلى الأَهْوَدِ

12 :. أَيْنَ بَعَثَ ابْنُكَ وَخَادِمُكَ

13 :. بُعِثُوا إلى السُّوْقِ

13 :. هَلْ كَتَبْتَ وَاجِبَاتُ المَدْرَسَةِ! نَعَمْ

كَتَبْنَا وَاجِبَاتُ المَدْرَسَةِ

Important

EX. NO- 33. (b)

مندرجہ ذیل جملوں پر حرکات اور اعراب لگائیں۔ جہاں کی طرح سے اعرابی حرکات کا امکان ہو وہاں تمام ممکنہ صورتوں کے مطابق لگائیں اور ہر جملہ کا ترجمہ بھی لکھیں

1-: قَتَلَ اَسَدٌ شَاةً۔ شیر نے بکری کو مار دیا

2-: قَتَلْتُ میں نے قتل کیا قُتِلْتُ مجھ سے قتل ہوا

2-: قَتَلْتَ تو نے قتل کیا۔ قُتِلْتَ تم سے قتل ہوا

2-: قَتَلْتِ اس عورت نے قتل کیا قُتِلْتِ اس عورت سے قتل ہوا

قَتَلْتِ تو عورت نے قتل کیا قُتِلْتِ تم عورت سے قتل ہوا

3-: شَرِبَ رَشِیْدٌ اَلْقَهْوَةَ۔ رشید نے قہوہ پیا

4-: شَرِبْتُ الْقَهْوَةَ۔ میں نے قہوہ پیا

4-: شُرِبَتِ الْقَهْوَةُ۔ (اس عورت) سے قہوہ پیا گیا

4-: شَرِبْتَ الْقَهْوَةَ۔ تو (مرد) نے قہوہ پیا

4-: شُرِبَتْ الْقَهْوَةُ۔ مجھ سے قہوہ پیا گیا

4 شَرِبْتِ الْقَهْوَةَ۔ تو عورت نے قہوہ پیا

Important

4 شُرِبَتِ الْقَهْوَةُ تجھ سے قہوہ پیا گیا

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

٤ شَرِبْتُ الْقَهْوَةَ ۔ میں (مرد، عورت) نے قہوہ پیا

٤ شُرِبَتِ الْقَهْوَةُ ۔ مجھ سے قہوہ پیا گیا

5 - حَسِبَ زَيْدٌ رَشِيْدًا غَنِيًّا
زید نے رشید کو غنی گمان کیا

6 - حُسِبَ رَشِيْدٌ غَنِيًّا ۔ رشید غنی گمان کیا گیا

7 - طَلَبَتْ وَلَدَكَ ۔ اس (عورت) نے تمہارے لڑکے کو طلب کیا

طَلَبْتُ وَلَدَكَ تو (مرد) نے میں نے تمہارے لڑکے کو طلب کیا

26 mon ١٦ رمضان

8 طُلِبَ وَلَدُكَ تمہارا لڑکا طلب کیا گیا

27 tue ١٧ رمضان

9 بَعَثْتُ غُلَامِيْ إِلَى السُّوْقِ
میں نے اپنے غلام کو بازار بھیجا

9 بَعَثَتْ غُلَامِيْ إِلَى السُّوْقِ ۔
اس عورت نے میرے غلام کو
بازار بھیجا 9

9 بَعَثْتَ غُلَامِيْ إِلَى السُّوْقِ ۔ تو (مرد) نے میرے
غلام کو بازار بھیجا

8

8 بَعَثْتِ غُلَامِيْ إِلَى السُّوْقِ ۔
تو (عورت) نے میرے غلام کو

Important

بازار بھیجا 9

١٠ - بُعِثْتُ إِلَى السُّوْقِ ۔ میں بازار کی طرف بھیجا گیا

JUNE

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

۱۵ کھشت رائی اسٹوق ۔ وہ عورت بازار کی طرف گئی
اس عورت نے بازار بھیجا
بھیشت رائی اسٹوق وہ عورت بازار بھیجی گئی

کھشت رائی اسٹوق ۔ تو (مرد) نے بازار بھیجا

بھیشت رائی اسٹوق تو (مرد) بازار بھیجا گیا

کھشت رائی اسٹوق ۔ تو (عورت) نے بازار بھیجا

بھیشت رائی اسٹوق ۔ تو (عورت) بازار بھیجی گئی

کھشت رائی اسٹوق میں (مرد، عورت) نے بازار بھیجا

wed 28 ۱۸ رمضان

thu 29 ۱۹ رمضان fri 30 ۲۰ رمضان

(۱۵) بھیشت رائی اسٹوق میں بازار کی طرف بھیجا گیا

Important

فعل مضارع

12-12-92

CH- NO- 34.

مضارع معروف کی گردان اور اوزان :-

مضارع :- حال اور مستقبل دونوں کیلئے استعمال ہونے والے فعل کو فعل مضارع کہتے ہیں۔

It is to be noted that Arabic language uses a single verb both present and future

مثال :-

يَفْتَحُ ۔ وہ کھولتا ہے یا کھولے گا

يَسْمَعُ ۔ وہ سنتا ہے یا سنے گا

31 sat ۲۱ رمضان

یعنی فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں

1 sun ۲۲ رمضان

کا مفہوم شامل ہوتا ہے

یتان :- فعل ماضی سے فعل مضارع بنانے میں کچھ علامتیں استعمال ہوتی ہیں ان کی تعداد چار ہے یعنی ی، ت، ا، ن۔ ان کو ملا کر یتان کہتے ہیں

مثال :- فرض کریں ہم ایک فعل بنانے میں یعنی ماضی معروف میں سَمِعَ یا ضَرَبَ اب اگر اس کے پہلے ی لگائیں تو مطلب

يَضْرِبُ :- وہ ایک مرد مارتا ہے یا وہ ایک مرد مارے گا

اور اگر ت پہلے لگا دیں تو

Important

تَضْرِبُ :- وہ ایک عورت مارتی ہے یا وہ ایک عورت مارے گی

اسی طرح باقی بھی گردان میں مندرجہ ذیل ہیں

غائب — مخاطب

	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
واحد	يَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلِيْنَ	أَفْعَلُ	أَفْعَلُ
معانی	وہ (ایک مرد) کرتا ہے یا کرے گا	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	میں ایک مرد کرتا ہوں یا کروں گا	میں ایک عورت کرتی ہوں یا کروں گی
تثنیہ	يَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ
معانی	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	ہم دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ہم دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
جمع	يَفْعَلُوْنَ	يَفْعَلْنَ	تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلْنَ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ
معانی	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	ہم سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ہم سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی

mon 2 ۲۳ رمضان — اب نقشے کو ملاحظہ کریں۔

tue 3 ۲۴ رمضان

	غائب	غائب	مخاطب	مخاطب	متکلم	متکلم
واحد	يَـْـَـُ	تَـْـَـُ	تَـْـَـُ	تَـْـَـِيْنَ	أَـْـَـُ	أَـْـَـُ
تثنیہ	يَـْـَـَانِ	تَـْـَـَانِ	تَـْـَـَانِ	تَـْـَـَانِ	نَـْـَـُ	نَـْـَـُ
جمع	يَـْـَـُوْنَ	يَـْـَـْنَ	تَـْـَـُوْنَ	تَـْـَـْنَ	نَـْـَـُ	نَـْـَـُ

سب صیغوں میں ف ع ل کو
چھوٹی لکیروں سے ظاہر کیا گیا ہے

NOTE-1 :- اگر ہم مذکورہ بالا نقشے پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالیں تو واضح ہو جاتا ہے کہ ماضی سے مضارع بناتے وقت ماضی پر علامت مضارع لگا کر فا کلمہ کو جزم دیتے ہیں اور لام کلمہ پر ضمہ لگاتے ہیں۔ صیغوں کی تبدیلی کی وجہ سے لام کلمہ کی حرکت میں تبدیلی آتی ہے۔ لیکن فا کلمہ کی جزم اور علامت مضارع کی فتحہ برقرار رہتی ہے

Important

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

جبکہ عین کلمہ پر تینوں حرکتیں یعنی ضمہ، فتحہ اور کسرہ
آتی ہیں ۔ یاد رکھیں کہ جس طرح ماضی کے تین اوزان
فَعَلَ ۔ فَعِلَ اور فَعُلَ ہیں

اوزانِ مضارع :۔ اسی طرح مضارع کے بھی تین اوزان
ہیں یَفْعَلُ ۔ یَفْعِلُ اور یَفْعُلُ ہے

NOTE-2 :- نقشے سے مزید ایک بات واضح ہو جاتی
ہے کہ علامتِ مضارع "ی" مذکر غائب کے تینوں
صیغوں کے علاوہ صرف جمع مونث غائب کے
صیغے میں لگائی جاتی ہے ۔ علامت "ا" صرف واحد
متکلم اور علامت "ن" صرف جمع متکلم پر لگتی ہے باقی
تمام صیغوں میں علامت "ت" لگتی ہے

NOTE-3 :- تَفْعَلُ دو صیغوں میں مشترک ہے

4 wed ۲۵ رمضان

It is not a point of

5 thu ۲۶ رمضان **6 fri** ۲۷ رمضان

confusion, because when this word will use in the sentences, we ~~wd~~ shall easily trace out for which purpose word, TAFAAL used; no need of worry

Important

EX. NO. - 34

69 گردان نمبر يَبْعَثُ

عدد	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر متکلم	مؤنث متکلم
واحد	يَبْعَثُ	تَبْعَثُ	تَبْعَثُ	تَبْعَثِيْنَ	اَبْعَثُ	اَبْعَثُ
	وہ ایک مرد بھیجتا ہے یا بھیجے گا	وہ ایک عورت بھیجتی ہے یا بھیجے گی	تو ایک مرد بھیجتا ہے یا بھیجے گا	تو ایک عورت بھیجتی ہو یا بھیجو گی	میں ایک مرد بھیجتا ہوں یا بھیجوں گا	میں ایک عورت بھیجتی ہوں یا بھیجوں گی
تثنیہ	يَبْعَثَانِ	تَبْعَثَانِ	تَبْعَثَانِ	تَبْعَثَانِ	نَبْعَثُ	نَبْعَثُ
	وہ دو مرد بھیجتے ہیں یا بھیجیں گے	وہ دو عورتیں بھیجتی ہیں یا بھیجیں گی	تم دو مرد بھیجتے ہو یا بھیجو گے	تم دو عورتیں بھیجتی ہو یا بھیجو گی	ہم دو مرد بھیجتے ہیں یا بھیجیں گے	ہم دو عورتیں بھیجتی ہیں یا بھیجیں گی
جمع	يَبْعَثُوْنَ	يَبْعَثْنَ	تَبْعَثُوْنَ	تَبْعَثْنَ	نَبْعَثُ	نَبْعَثُ
	وہ تمام مرد بھیجتے ہیں یا بھیجیں گے	وہ تمام عورتیں بھیجتی ہیں یا بھیجیں گی	تم تمام مرد بھیجتے ہو یا بھیجو گے	تم تمام عورتیں بھیجتی ہو یا بھیجو گی	ہم تمام مرد بھیجتے ہیں یا بھیجیں گے	ہم تمام عورتیں بھیجتی ہیں یا بھیجیں گی

يَفْرَحُ

عدد	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر متکلم	مؤنث متکلم
واحد	يَفْرَحُ	تَفْرَحُ	تَفْرَحُ	تَفْرَحِيْنَ	اَفْرَحُ	اَفْرَحُ
	وہ ایک مرد خوش ہوتا ہے یا ہوگا	وہ ایک عورت خوش ہوتی ہے یا ہوگی	تو ایک مرد خوش ہوتا ہے یا ہوگا	تو ایک عورت خوش ہوتی ہو یا ہوگی	میں ایک مرد خوش ہوتا ہوں یا ہوں گا	میں ایک عورت خوش ہوتی ہوں یا ہوں گی
تثنیہ	يَفْرَحَانِ	تَفْرَحَانِ	تَفْرَحَانِ	تَفْرَحَانِ	نَفْرَحُ	نَفْرَحُ
	وہ دو مرد خوش ہوتے ہیں یا ہوں گے	وہ دو عورتیں خوش ہوتی ہیں یا ہوں گی	تم دو مرد خوش ہوتے ہو یا ہوگے	تم دو عورتیں خوش ہوتی ہو یا ہوگی	ہم دو مرد خوش ہوتے ہیں یا ہوں گے	ہم دو عورتیں خوش ہوتی ہیں یا ہوں گی
جمع	يَفْرَحُوْنَ	يَفْرَحْنَ	تَفْرَحُوْنَ	تَفْرَحْنَ	نَفْرَحُ	نَفْرَحُ
	وہ تمام مرد خوش ہوتے ہیں یا ہوں گے	وہ تمام عورتیں خوش ہوتی ہیں یا ہوں گی	تم تمام مرد خوش ہوتے ہو یا ہوگے	تم تمام عورتیں خوش ہوتی ہو یا ہوگی	ہم تمام مرد خوش ہوتے ہیں یا ہوں گے	ہم تمام عورتیں خوش ہوتی ہیں یا ہوں گی

Important

70

تخسیب

70

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

مذکر مونث مذکر مونث مذکر مونث

غائب غائب مخاطب مخاطب متکلم متکلم

واحد تخسب تخسب تخسب تخسبیں اخسب اخسب

معانی وہ ایک مرد وہ ایک عورت تو ایک مرد مخاطب تو ایک عورت میں ایک مرد میں ایک عورت

گمان کرتا ہے گمان کرتی ہے گمان کرتا ہے گمان کرتی ہو گمان کرتا ہوں گمان کرتی ہوں

یا کرے گا یا کرے گی یا کرے گا یا کرو گی یا کروں گا یا کروں گی

تثنیہ تخسبان تخسبان تخسبان تخسبان تخسب تخسب

وہ دو مرد گمان وہ دو عورتیں تم دو مرد گمان تم دو عورتیں ہم دو مرد گمان ہم دو عورتیں

کرتے ہیں یا گمان کرتی ہیں کرتے ہو یا گمان کرتی ہو کرتے ہیں یا گمان کرتی ہیں

کریں گے یا کریں گی یا کرو گے یا کرو گی یا کریں گے یا کریں گی

جمع تخسبون تخسبن تخسبون تخسبن تخسب تخسب

وہ تمام مرد وہ تمام عورتیں تم تمام مرد تم تمام عورتیں ہم تمام مرد ہم تمام عورتیں

گمان کرتے ہیں گمان کرتی ہیں گمان کرتے ہو گمان کرتی ہو گمان کرتے ہیں گمان کرتی ہیں

یا کریں گے یا کریں گی یا کرو گے یا کرو گی یا کریں گے یا کریں گی

9 mon ۳۰ رمضان

10 tue ۱ شوال

یغلب

واحد یغلب تغلب تغلب تغلبین اغلب اغلب

وہ ایک مرد غالب وہ ایک عورت تو ایک مرد غالب تو ایک عورت میں ایک مرد میں ایک عورت

آتا ہے یا آئے گا غالب آتی ہے یا آئے گی غالب آتا ہے غالب آتی ہو غالب آتا ہوں غالب آتی ہوں

یا آئے گا یا آئے گی یا آؤ گی یا آؤں گا یا آؤں گی

تثنیہ یغلبان تغلبان تغلبان تغلبان نغلب نغلب

وہ دو مرد غالب وہ دو عورتیں تم دو مرد غالب تم دو عورتیں ہم دو مرد غالب ہم دو عورتیں

آتے ہیں غالب آتی ہیں آتے ہو یا آؤ غالب آتی ہو آتے ہیں یا غالب آتی ہیں یا

آئیں گے یا آئیں گی یا آؤ گے یا آؤ گی آئیں گے آئیں گی

جمع یغلبون یغلبن تغلبون تغلبن نغلب نغلب

وہ تمام مرد وہ تمام عورتیں تم تمام مرد تم تمام عورتیں ہم تمام مرد ہم تمام عورتیں

غالب آتے غالب آتی ہیں غالب آتے غالب آتی ہو غالب آتے ہیں غالب آتی ہیں

Important

ہیں یا آئیں یا آئیں گے یا آئیں گی یا آؤ گے یا آؤ گی یا آئیں گے یا آئیں گی

71 يَدْخُلُ

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	مذکر متکلم	مؤنث متکلم
واحد	يَدْخُلُ	تَدْخُلُ	تَدْخُلُ	تَدْخُلِيْنَ	أَدْخُلُ	أَدْخُلُ
	وہ ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا	وہ ایک عورت داخل ہوتی ہے یا ہوگی	تو ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا	تو ایک عورت داخل ہوتی ہے یا ہوگی	میں ایک مرد داخل ہوتا ہوں یا ہوں گا	میں ایک عورت داخل ہوتی ہوں یا ہوں گی
تثنیہ	يَدْخُلَانِ	تَدْخُلَانِ	تَدْخُلَانِ	تَدْخُلَانِ	نَدْخُلُ	نَدْخُلُ
	وہ دو مرد داخل ہوتے ہیں یا ہوں گے	وہ دو عورتیں داخل ہوتی ہیں یا ہوں گی	تم دو مرد داخل ہوتے ہو یا ہوگے	تم دو عورتیں داخل ہوتی ہو یا ہوگی	ہم دو مرد داخل ہوتے ہیں یا ہوں گے	ہم دو عورتیں داخل ہوتی ہیں یا ہوں گی
جمع	يَدْخُلُوْنَ	يَدْخُلْنَ	تَدْخُلُوْنَ	تَدْخُلْنَ	نَدْخُلُ	نَدْخُلُ
	وہ تمام مرد داخل ہوتے ہیں یا ہوں گے	وہ تمام عورتیں داخل ہوتی ہیں یا ہوں گی	تم تمام مرد داخل ہوتے ہو یا ہوگے	تم تمام عورتیں داخل ہوتی ہو یا ہوگی	ہم تمام مرد داخل ہوتے ہیں یا ہوں گے	ہم تمام عورتیں داخل ہوتی ہیں یا ہوں گی

wed 11 ۲ شوال

thu 12 ۳ شوال fri 13 ۴ شوال

يَقْرُبُ

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	مذکر متکلم	مؤنث متکلم
واحد	يَقْرُبُ	تَقْرُبُ	تَقْرُبُ	تَقْرُبِيْنَ	أَقْرُبُ	أَقْرُبُ
	وہ ایک مرد قریب ہوتا ہے یا ہوگا	وہ ایک عورت قریب ہوتی ہے یا ہوگی	تو ایک مرد قریب ہوتا ہے یا ہوگا	تو ایک عورت قریب ہوتی ہے یا ہوگی	میں ایک مرد قریب ہوتا ہوں یا ہوں گا	میں ایک عورت قریب ہوتی ہوں یا ہوں گی
تثنیہ	يَقْرُبَانِ	تَقْرُبَانِ	تَقْرُبَانِ	تَقْرُبَانِ	نَقْرُبُ	نَقْرُبُ
	وہ دو مرد قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے	وہ دو عورتیں قریب ہوتی ہیں یا ہوں گی	تم دو مرد قریب ہوتے ہو یا ہوگے	تم دو عورتیں قریب ہوتی ہو یا ہوگی	ہم دو مرد قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے	ہم دو عورتیں قریب ہوتی ہیں یا ہوں گی
جمع	يَقْرُبُوْنَ	يَقْرُبْنَ	تَقْرُبُوْنَ	تَقْرُبْنَ	نَقْرُبُ	نَقْرُبُ
	وہ تمام مرد قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے	وہ تمام عورتیں قریب ہوتی ہیں یا ہوں گی	تم تمام مرد قریب ہوتے ہو یا ہوگے	تم تمام عورتیں قریب ہوتی ہو یا ہوگی	ہم تمام مرد قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے	ہم تمام عورتیں قریب ہوتی ہیں یا ہوں گی

Important

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

CH-NO. 35

مضارع مجہول بنانے اور مضارع میں نفی یا مستقبل کے معنی پیدا کرنے کا طریقہ

مستقبل کا مفہوم پیدا کرنے کا طریقہ:-

فعل مضارع میں مستقبل کا مفہوم پیدا کرنے کے دو طریقے ہیں جو کہ ذیل میں دیئے جا رہے ہیں

(i) :- بعض اوقات مضارع سے پہلے "سَ" لگا دیتے ہیں تو یہ فعل اب صرف مستقبل کا مفہوم دے گا ورنہ اس سے پہلے حال اور مستقبل دونوں کا مفہوم دیتا تھا

14 sat ۵ شوال

15 sun ۶ شوال

مثال:- فَتَحَ کا مطلب ہے اس ایک مرد نے کھولا
ماضی معروف کا صیغہ ہے
اور یَفْتَحُ کے معنی ہیں وہ کھولتا ہے یا کھولے گا

سَیَفْتَحُ :- کا صرف ایک مطلب ہے کہ وہ کھولے گا

(ii) :- بعض اوقات فعل مضارع سے پہلے سوف کا اضافہ کر دیتے ہیں جس کے معنی ہیں (عنقریب)

مثال:- سورہ التکاثر میں ہے سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ
عنقریب تم جان لو گے

Important

مضارع میں نفی کا مفہوم پیدا کرنے کا طریقہ :-

مضارع میں عام طور پر فعل سے پہلے لا کا اضافہ کر دیتے ہیں جس سے نفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے

(11) :- کبھی کبھی ما کا بھی اضافہ کر دیتے ہیں

مثالیں پہلا ملاحظہ ہو

مثالیں :- لا تذھب تو نہیں جاتا ہے یا نہیں جائے گا

ما یعلم :- وہ نہیں جانتا ہے یا نہیں جانے گا

:- مضارع کا مجہول :-

mon 16 ۷ شوال

tue 17 ۸ شوال

مضارع معروف تو یَفعَلُ، یَفعِلُ، یَفعُلُ تینوں میں سے کسی وزن پر بھی ہو لیکن ان سب کا مجہول ایک ہی وزن پر ہوگا جو **یُفعَلُ** ہے

مثال :- مضارع معروف — مجہول

وہ کھولتا ہے یا کھولے گا یَفتَحُ — وہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا یُفتَحُ

وہ مارتا ہے یا مارے گا یَضرِبُ — وہ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا یُضرَبُ

وہ مدد کرتا ہے یا مدد کرے گا یَنصُرُ — وہ مدد کیا جاتا ہے یا مدد کیا جائے گا یُنصَرُ

Important

20-12-92

73-a

June 1986

~~74~~ 73-9

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

:- EX. NO. 35 .:

اردو میں ترجمہ کریں ::

۱۔ کیا تم قرآن مجید کو سمجھتے ہو؟ میں قرآن کو نہیں سمجھتا

۲۔ کیا تم عربی زبان سمجھتے ہو۔ ہاں وہ اسکو سمجھتے ہیں

۳۔ کیا تم نے سکول کا کام کر لیا ہے؟ نہیں بلکہ اب میں کروں گا

۴۔ کیا تم (مونث) قہوہ پیتی ہو؟ نہیں ہم قہوہ نہیں پیتی ہیں

۵۔ کیا آج تم عدالت میں بھیجے گئے۔ نہیں بلکہ کل میں بھیجا جاؤں گا

۶۔ جڑی بوٹیاں اور درخت سجدہ کرتے ہیں — تارے اور درخت

۷۔ ابھی تم جان لو گے کہ کون صریح گمراہی میں ہے

۸۔ یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

۹۔ آپ فرما دیجئے (یا رسول اللہ) اے کافرو میں ان چیزوں کی عبادت نہیں کروں گا جن کی تم عبادت کرتے ہو

18 wed ۹ شوال

عربی میں ترجمہ کریں

19 thu ۱۰ شوال **20 fri** ۱۱ شوال

۱۔ سَيُفْتَحُ الْبَابُ الْحَدِيقَةِ الْيَوْمَ

۲۔ لَا يُفْتَحُ الْبَابُ الْحَدِيقَةِ الْيَوْمَ (لَا يُفْتَحُ)

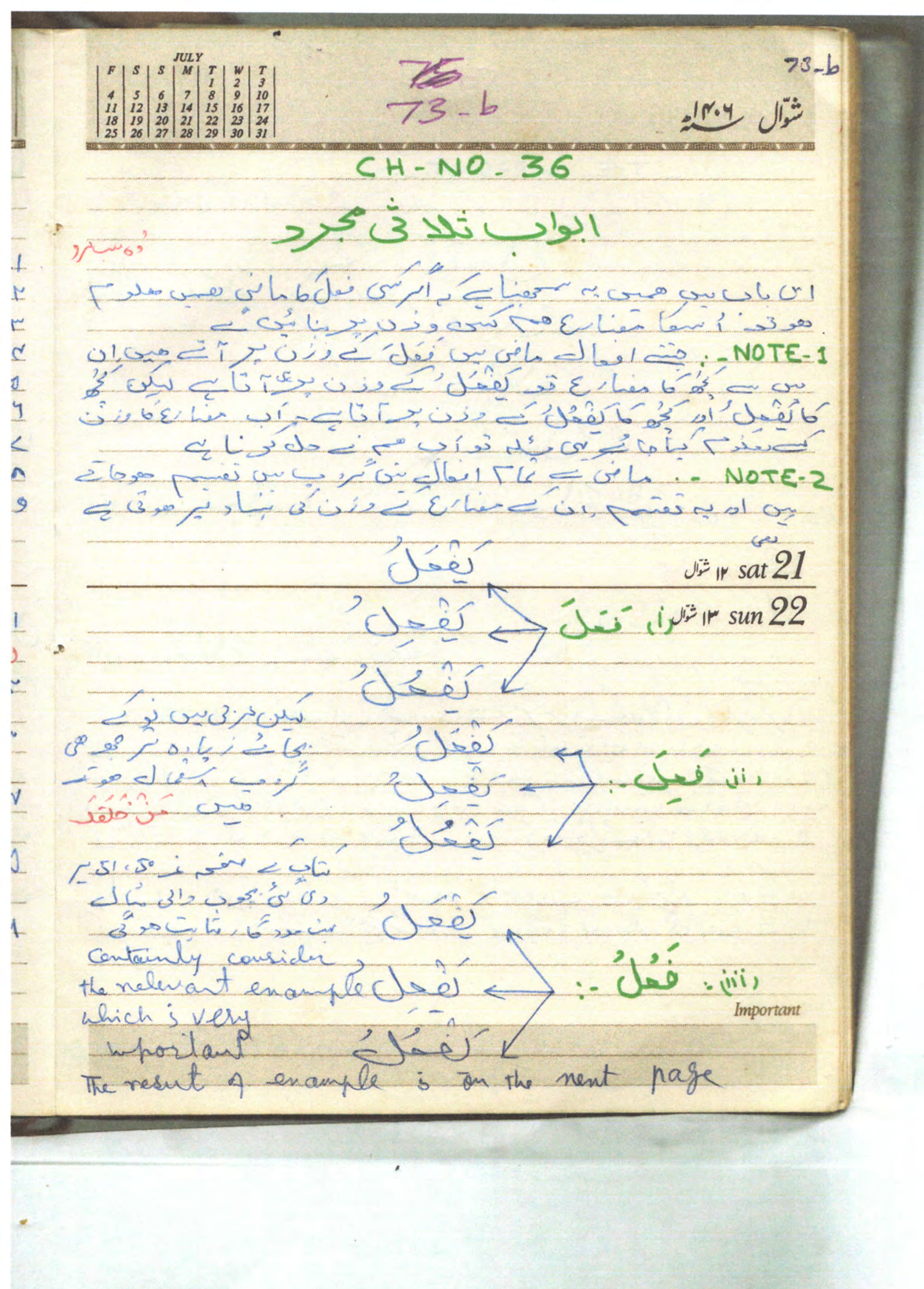
۳۔ أَيْنَ ذَهَبَ الْبَوَّابُ أَنَا لَا أَعْلَمُ أَيْنَ ذَهَبَ

۴۔ مَا تَعْبُدُونَ؟ نَحْنُ نَعْبُدُ اللّٰهَ

۵۔ أَأَنْتَ تَعْلَمُ مَا خَلَقْتُكَ. أَنَا أَعْلَمُ خَلَقَنِي اللّٰهُ (خَلَقَنِي)

۶۔ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ مَا أَفْعَلُ وَأَنَا أَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ

Important



JULY

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

~~75~~ 73-b

شوال ۱۴۰۶ھ

CH-NO. 36

ابواب ثلاثی مجرد

دوسبق

اس باب میں ہمیں یہ سمجھنا ہے کہ اگر کسی فعل کا ماضی ہمیں معلوم ہو تو اس کا مضارع ہم کس وزن پر بنائیں گے

NOTE-1 :- جتنے افعال ماضی میں فَعَلَ کے وزن پر آتے ہیں ان میں سے کچھ کا مضارع تو یَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے لیکن کچھ کا یَفْعِلُ اور کچھ کا یَفْعُلُ کے وزن پر آتا ہے۔ اب مضارع کا وزن کیسے معلوم کیا جائے یہی مسئلہ تو اب ہم نے حل کرنا ہے

NOTE-2 :- ماضی کے تمام افعال تین گروپ میں تقسیم ہو جاتے ہیں اور یہ تقسیم ان کے مضارع کے وزن کی بنیاد پر ہوتی ہے

sat 21 ۱۲ شوال

sun 22 ۱۳ شوال

(۱) فَعَلَ → یَفْعَلُ ، یَفْعِلُ ، یَفْعُلُ

(ii) فَعِلَ → یَفْعَلُ ، یَفْعِلُ ، یَفْعُلُ

لیکن عربی میں تو کے بجائے زیادہ تر مجھے گروپ کے افعال ہوتے ہیں

مَنْ خَلَقَ

کتاب کے صفحہ نمبر ۸۰، اکیسویں دن کی عجیب والی مثال پر غور کرنا، بتایئے گی

Certainly consider the relevant example which is very important

(iii) فَعُلَ → یَفْعَلُ ، یَفْعِلُ ، یَفْعُلُ

Important

The result of example is on the next page

:- THE RESULT -:

تو مضارع اشکال ہوتے ہیں۔

(i) فَعَلَ ← ① يَفْعَلُ ② يَفْعِلُ ③ يَفْعُلُ

(ii) :- فَعِلَ :- ← ④ يَفْعَلُ ⑤ يَفْعِلُ

23 mon ۱۴ شوال

24 tue ۱۵ شوال

(iii) :- فَعُلَ ← ⑥ يَفْعُلُ

NOTE-3 :- اب ان چھ میں سے ہر گروپ کی پہچان ضروری ہے اسی صورت یہ ہے کہ سبق میں بتایا جاتا ہے کہ مادہ ف ت ح گروپ نمبر ۱ سے متعلق ہے تو ہم سمجھ جاتے ہیں کہ اس کا ماضی فَتَحَ اور مضارع یَفْتَحُ آئے گا اسی طرح اگر یہ بتایا جائے کہ ض ر ب کا تعلق گروپ نمبر ۲ سے ہے تو ہم اس سے ضَرَبَ سے یَضْرِبُ بنا لیں گے

باب :- صرف و نحو کی اصطلاح میں باب سے مراد یہ ہے کہ کسی فعل کے صیغہ ماضی و مضارع میں عین کلمہ کی حرکت کیا ہو گی

Important

NOTE-4 :- جن ماہرین عربی نے اس پر یہ اتفاق کیا کہ ہر گروپ کا نام باب رکھا اور ہر باب میں استعمال ہونے

والے افعال میں سے کسی ایک فعل کو منتخب کرکے اسے باب (GROUP) کا نمائندہ مقرر کر دیا اور اسکو ہر باب کا نام رکھ دیا۔ مثلاً گروپ نمبر ۱ کا نام باب فَتَحَ رکھ دیا اور گروپ نمبر ۲ کا باب ضَرَبَ رکھ دیا۔ اب ذیل میں ہر مستعمل گروپ کا نام دیا جا رہا ہے اور ہر ایک باب کے ساتھ اسکے لیے علامت اختصار بھی دی جا رہی ہے جو کہ متعلقہ باب کے نام کا پہلا حرف ہی ہوتا ہے

گروپ نمبر	وزن	عین کلمہ کی حرکت ماضی	عین کلمہ کی حرکت مضارع	باب کا نام	علامت
۱	فَعَلَ - يَفْعَلُ	َ	َ	فَتَحَ - يَفْتَحُ	ف
۲	فَعَلَ - يَفْعِلُ	َ	ِ	ضَرَبَ - يَضْرِبُ	ض
۳	فَعَلَ - يَفْعُلُ	َ	ُ	نَصَرَ - يَنْصُرُ	ن
۴	فَعِلَ - يَفْعَلُ	ِ	َ	سَمِعَ - يَسْمَعُ	س
۵	فَعِلَ - يَفْعِلُ	ِ	ِ	حَسِبَ - يَحْسِبُ	ح
۶	فَعُلَ - يَفْعُلُ	ُ	ُ	كَرُمَ - يَكْرُمُ	ك

Important

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

ملاحظات:- important notes. مندرجہ بالا جو
ابواب کو ابوابِ ثلاثی مجرد کہتے ہیں

۱:- ابواب تو باب کی جمع ہے اور یہ صرف و نحو کی اصطلاح
میں باب سے مراد یہ ہے کہ کسی فعل کے صیغہ ماضی و مضارع
میں عین کلمہ کی حرکت کیا ہو گی۔
which is already defined in the above Table., explained

۲:- ان کو ثلاثی کے ابواب اس لئے کہتے ہیں کہ ان
سب میں اصل مادہ تین حرفی ہوتا ہے۔ ثلاثی کا مطلب ہے
"تین والا" مراد ہے "تین حرفی مادہ والا"۔ بعض اوقات
اصل مادہ چار حرفی بھی ہوتا ہے ایسے مادے کو رباعی
(چار حرف والا) کہتے ہیں۔ رباعی (رباعی) مادے سے ماضی
مضارع کی بات بھی آگے آئے گی۔ زیادہ تر افعال ثلاثی
ہی ہوتے ہیں

28 sat ۱۹ شوال

29 sun ۲۰ شوال

۳:- مجرد کے معنی "درخت کی ایسی شاخ جس کے
پتے جھاڑ دیئے گئے ہوں۔ یا ایسا آدمی جس کے
کپڑے اتار لیے گئے ہوں۔ اس عبارت کو بھی مجرد
کہتے ہیں مگر علامات ضبط (حرکات) سے خالی چھوڑا
گیا ہے۔ اسی طرح مجرد کا مطلب ہے اپنی اصل شکل میں

مزید فیہ:- ثلاثی کے ف ع ل کے ساتھ بعض اور حروف
کا اضافہ کر کے بھی ماضی اور مضارع کے صیغے بنائے جاتے ہیں
اس قسم کے (زائد اور اضافی حروف والے) فعل کو مزید فیہ
(جس میں کچھ بڑھا دیا گیا) کہتے ہیں

مثال:- ماضی معروف کی عام گردان اور مضارع کی عام گردان
ملاحظہ ہو

ابواب ثلاثی مجرد:- فعل کے وہ ابواب جن کا اصل
مادہ تین حرفی ہوتا ہے اور اسکے صیغہ ماضی میں ف ع ل
کے علاوہ اور کوئی زائد حرف نہیں ہوتا ہے

Important

مثال:- فَعَلَ، سَمِعَ، نَصَرَ۔ وغیرہ

NOTE-5 :- ثلاثی مجرد کے ابواب کا نام عموماً ماضی اور مضارع
کا پہلا پہلا صیغہ بول کر بنایا جاتا ہے جیسے کہ اوپر پڑھ چکے
پچھلے صفحے پر ظاہر کیا گیا ہے۔ تاہم اختصار کے لئے [illegible] بھی صرف
ماضی کا صیغہ بول دینے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

مثال :- باب نصر، باب سمع بھی کہا جاتا ہے
جب باب نصر بول کر کہا جاتا ہے تو سننے والا ماضی کے صیغے
سے اس کا مضارع سمجھ جاتا ہے لہذا نقشے کو لکھا
تھا اس کو زبانی یاد کر لیں

NOTE 6 :- کسی فعل کا باب معلوم کرنے کا طریقہ ماضی اور مضارع
میں زیر زبر پیش کی صورت کیا ہوتی ہے اس کا واحد ذریعہ
اہل زبان ہیں (THE ANCIENT ARABIC) کہ وہ کسی فعل کو کس طرح
بولتے تھے جیسے کہ انگلش میں انگریز اپنی مرضی سے شن کے
چار آوازیں نکالتے ہیں

شن

۲۱ شوال mon 30

۲۲ شوال tue 1

~~TIO~~

TION → EDUCATION

SHION → FASHION

SION → TENSION

SSION → DEPRESSION

اب واپس عربی زبان کی طرف آتے ہیں کہ کسی فعل
کا باب معلوم کرنے کا واحد ذریعہ اہل زبان ہیں
کہ وہ اس حرف کو یا باب کو کس طرح ادا کرتے تھے
ہمیں بھی اسی طرح سیکھنا اور یاد کرنا ہوتا ہے

Important

یہی مثال انگریزی کے افعال کی تین شکلیں ہیں

(THE THREE FORMS OF VERBS)

جو کہ اہل زبان سے اس استعمال کے مطابق یاد کی جاتی ہیں
ہیں اور اہل زبان سے اس استعمال کا پتہ ڈکشنری (DICTIONARY)
سے چلتا ہے۔ وہ لغات دیکھ کر جہاں ہم کسی فعل کے معنی یاد کرتے
ہیں وہیں اسکا باب بھی یاد کر لیتے ہیں یا اگر کسی فعل کے معنی
اور باب ہم نے کسی کتاب یا کسی سے سن کر یاد کئے تھے بعد میں
بھول گئے یا شبہ میں پڑ گئے اس وقت بھی لغات
(DICTIONARY) سے مدد لیتے ہیں

NOTE-7 :- عربی کی لغات کی خصوصیات ہوتی ہیں کہ اس
میں الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے نہیں لکھے ہوتے بلکہ ان کے
مادے ابجدی (ALPHABETIC) ترتیب سے لکھے ہوتے ہیں
اور ہر ایک مادے کے ساتھ سب سے پہلے اس کے ماضی اور

2 wed ۲۳ شوال

مضارع کے معنی لکھے ہوتے ہیں

3 thu ۲۴ شوال 4 fri ۲۵ شوال

مثال :- (تطلبن) تفرحن کا لفظ ہمیں ملا
تو پہلے ہم نے اس میں سے ت نکالا اسکا مادہ طلب ہے ہم طلب
میں گئے یہ ہمیں طلب کی جگہ میں مادہ طلب کے نیچے ملے
گا اور اسکے ساتھ ہی یہ پتا لگ جائے گا جو درج ہو گا کہ یہ
مادہ کس باب سے آتا ہے

NOTE-8 :- لغات (DICTIONARY) میں ماضی اور مضارع
کے ساتھ باب کا نام ظاہر کرنے کے دو طریقے ہیں

(i) :- پرانی لغات میں عموماً مادہ کے ساتھ قوسین (بریکٹ)
میں متعلقہ باب کی علامت لکھی ہوتی ہے

مثال :- فرح (س) = سَمِعَ یَسْمَعُ یعنی فَرِحَ یَفْرَحُ
آئیے تو اب ہم گردان کو سمجھ کر تطلبن کا ترجمہ کریں
ہیں تم سب عورتیں طلب کرتی ہو اور تفرحن کا ترجمہ ہو
تم سب عورتیں خوش ہوتی ہو

Important

(ii) :- جدید لغات میں ماضی کا صیغہ تو عین کلمہ
کی حرکت سے لکھتے ہیں پھر ایک لکیر دے کر اس پر
مضارع کی عین کلمہ کی حرکت لکھ دیتے ہیں

مثال :- فَرِحَ کا مطلب ہمیں ملی ہے۔ فَرِحَ یَفْرَحُ ہم بتائیں

NOTE :- کسی فعل کا باب بتانا :-

کسی فعل کا باب بتانے کیلئے ہم یہ طریقہ استعمال کرتے ہیں

EXAMPLE :- جیسے فَرِحَ کے ساتھ (س) بنا ہوا ہوگا اور معنی لکھے ہوتے ہیں (خوش ہونا) (س) دیکھ کر ہمیں معلوم ہو گیا کہ یہ اسکا ماضی فَرِحَ اور مضارع یَفْرَحُ ہے اسی طرح باب فَتَحَ کیلئے (ف) اور ضَرَبَ کیلئے (ض) لکھا ہوا ہے جو کہ ان میں سے کسی باب کا علم ہو جاتا ہے [الواب]۔ چند فعل مع باب ملاحظہ ہوں

دَخَلَ۔ ن۔ ضَرَبَ (ض) قَرَأَ (ف)۔ کَتَبَ (ن)۔ جَلَسَ (ض)، قَدِمَ (س)
غَلَبَ (ض) ذَهَبَ (ف) قَعَدَ (ن)۔ ذَکَرَ (ن)۔ فَرِحَ (س)
ضَحِكَ (س)، بَعُدَ (ک)، فَتَحَ (ف)، اَکَلَ (ن)
نَجَحَ (کامیاب ہونا)۔ مَرِضَ (س)

ضَرَبَ (ض)۔ دَفَعَ (ف)، حَمِدَ (س)۔ خَلَقَ (ن)،

بَحَثَ (ف)، سَأَلَ (ف)۔ طَلَعَ (ن)، مَنَحَ (ف) (عطا کرنا)

عَلِمَ (س)۔ صَيْفٌ گرمی کا موسم۔ جائزةٌ انعام۔ نَهَضَ (ف) اٹھ جانا۔ لَعِبَ (س) کھیلنا، رَزَقَ (ن) سَمِعَ (س) سننا

حَسِبَ (ح) گمان کرنا، شَرِبَ (س)، ذَبَحَ (ف) وَجِلَ (س) خوف محسوس کرنا، شَكَرَ (ن) شکر کرنا، طَلَبَ (ن) فَطُوْرٌ ناشتہ

شِتَاءٌ۔ سردی کا موسم، إِجَابَةٌ جواب صَدَقَ (ن)

هَزَمَ (ض) شکست دینا۔ لَبِثَ (س) قیام کرنا

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

Now the best method for learning the ABWAABS is following :. Do not use the old method.

NOTE-10 ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہئیے کہ فَرِحَ کے معنی ہیں خوش ہونا کَتَبَ کے معنی لکھنا ۔ بلکہ ہمیں اس کا ماضی مضارع، دونوں بول کر مصدری معنی بولنے چاہئیں

مثال:- دونوں زمانے ماضی اور مضارع اس طرح بولے جائیں فَرِحَ یَفْرَحُ کے معنی ہیں خوش ہونا ۔ کَتَبَ یَکْتُبُ کے معنی لکھنا ۔ دَخَلَ یَدْخُلُ کے معنی ہیں داخل ہونا

if any misunderstanding, consult the Dictionary (modern) ARABIC (AL-MUNJID) Now it is certified that you are enable to consult the Dictionary

7 mon ۲۸ شوال in case of any Problem.

8 tue ۲۹ شوال Here an important point. we discuss the some properties of Different ABWAABS, It is to be noted that

سَمِعَ :- سے آنے والے ابواب میں زیادہ تر (ہمیشہ نہیں) کسی ایسی صفت یا بات کا ذکر ہوتا ہے جو وقتی اور عارضی ہوتی ہیں

مثال :- فَرِحَ ۔ خوش ہونا ۔ حَزِنَ (غمگین ہونا)

another Thing is that اس باب میں آنے والے افعال زیادہ تر (تمام نہیں) لازم ہوتے ہیں

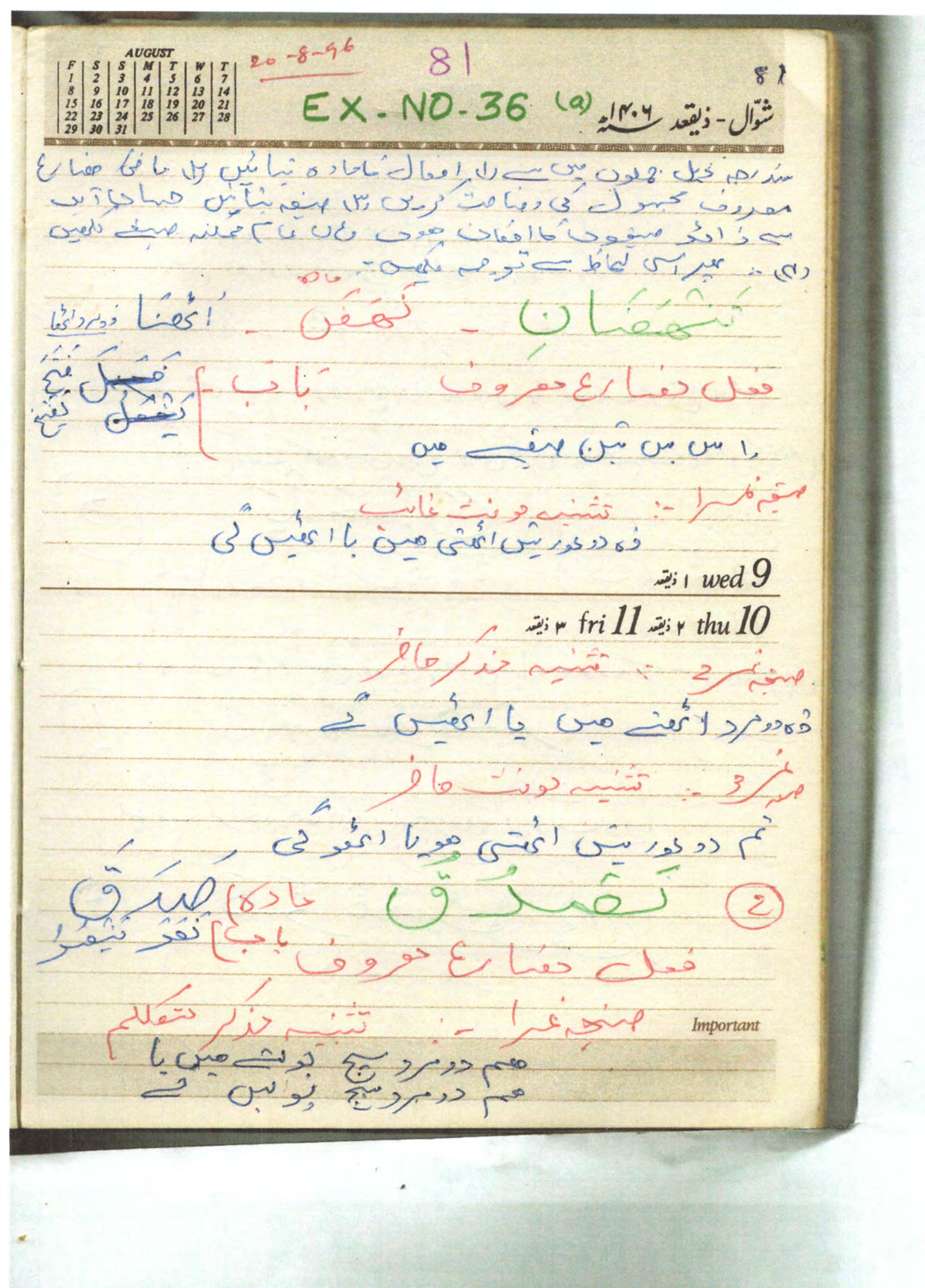
کَرُمَ :- سے آنے والے افعال میں کسی ایسی صفت یا بات کا ذکر ہوتا ہے جو عارضی نہیں بلکہ دائمی ہوتی ہیں ایک اور اہم بات یہ ہے کہ اس باب سے آنے والے تمام افعال لازم ہوتے ہیں

مثال :- حَسُنَ (خوبصورت ہونا) شَجُعَ (بہادر ہونا)

Important

فَتَحَ :- کی خصوصیت کا تعلق مادہ کے حروف سے ہے اور وہ یہ کہ اس میں عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حروف حلقی میں سے کوئی ایک حرف ضرور ہوتا ہے صرف چند مادے اس سے مستثنیٰ ہیں

حَسِبَ :- کی خصوصیت یہ ہے کہ اس سے نسبتاً چند افعال آتے ہیں اس لئے اس کا استعمال بہت کم ہے



EX-NO-36 (a)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے (۱) افعال کا مادہ بتائیں (۲) ماضی یا مضارع معروف مجہول کی وضاحت کریں (۳) صیغہ بتائیں جہاں ایک سے زائد صیغوں کا امکان ہو وہاں تمام ممکنہ صیغے لکھیں (۴) ضمیر کے لحاظ سے ترجمہ لکھیں۔

تَشْهَقَانِ - شَهِقَ (مادہ) — اُٹھنا [illegible]

فعل مضارع معروف — باب فَعِلَ یَفْعَلُ

[illegible]

صیغہ نمبر ۱۰ :- تثنیہ مونث غائب
وہ دو عورتیں اُٹھتی ہیں یا اُٹھیں گی

۱ ذیقعد wed 9

۳ ذیقعد fri 11 ۲ ذیقعد thu 10

صیغہ نمبر ۲ :- تثنیہ مذکر حاضر
وہ دو مرد اُٹھتے ہیں یا اُٹھیں گے

صیغہ نمبر ۸ :- تثنیہ مونث حاضر
تم دو عورتیں اُٹھتی ہو یا اُٹھو گی

(۲) نَصْدُقُ — صدق (مادہ) — باب نصر ینصر
فعل مضارع معروف

صیغہ نمبر ۱۴ :- تثنیہ مذکر متکلم
ہم دو مرد سچ بولتے ہیں یا
ہم دو مرد سچ بولیں گے

Important

82

July 1986

82

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

صیغہ نمبر۳ تثنیہ مونث متکلم

ہم دو عورتیں سچ بولتی ہیں یا
ہم دو عورتیں سچ بولیں گی

صیغہ نمبر۴ جمع مذکر متکلم

ہم سب مرد سچ بولتے ہیں یا ہم سب مرد سچ بولیں گے

صیغہ نمبر۵ جمع مونث متکلم

ہم سب عورتیں سچ بولتی ہیں یا ہم سب عورتیں سچ بولیں گی

(3) يَلْعَبْنَ

(مادہ) لعب

سَمِعَ يَسْمَعُ

12 sat ۴ ذیقعد

(باب) فعل مضارع معروف

13 sun ۵ ذیقعد

صیغہ جمع مونث غائب

وہ سب عورتیں کھیلتی ہیں یا وہ سب عورتیں کھیلیں گی

(4) طَلَبْتُمُوهُمْ

مادہ طلب

باب نَصَرَ يَنْصُرُ

صیغہ جمع مذکر حاضر بحث اثبات

تم سب مردوں نے ان سب مردوں کو طلب کیا

فعل ماضی معروف

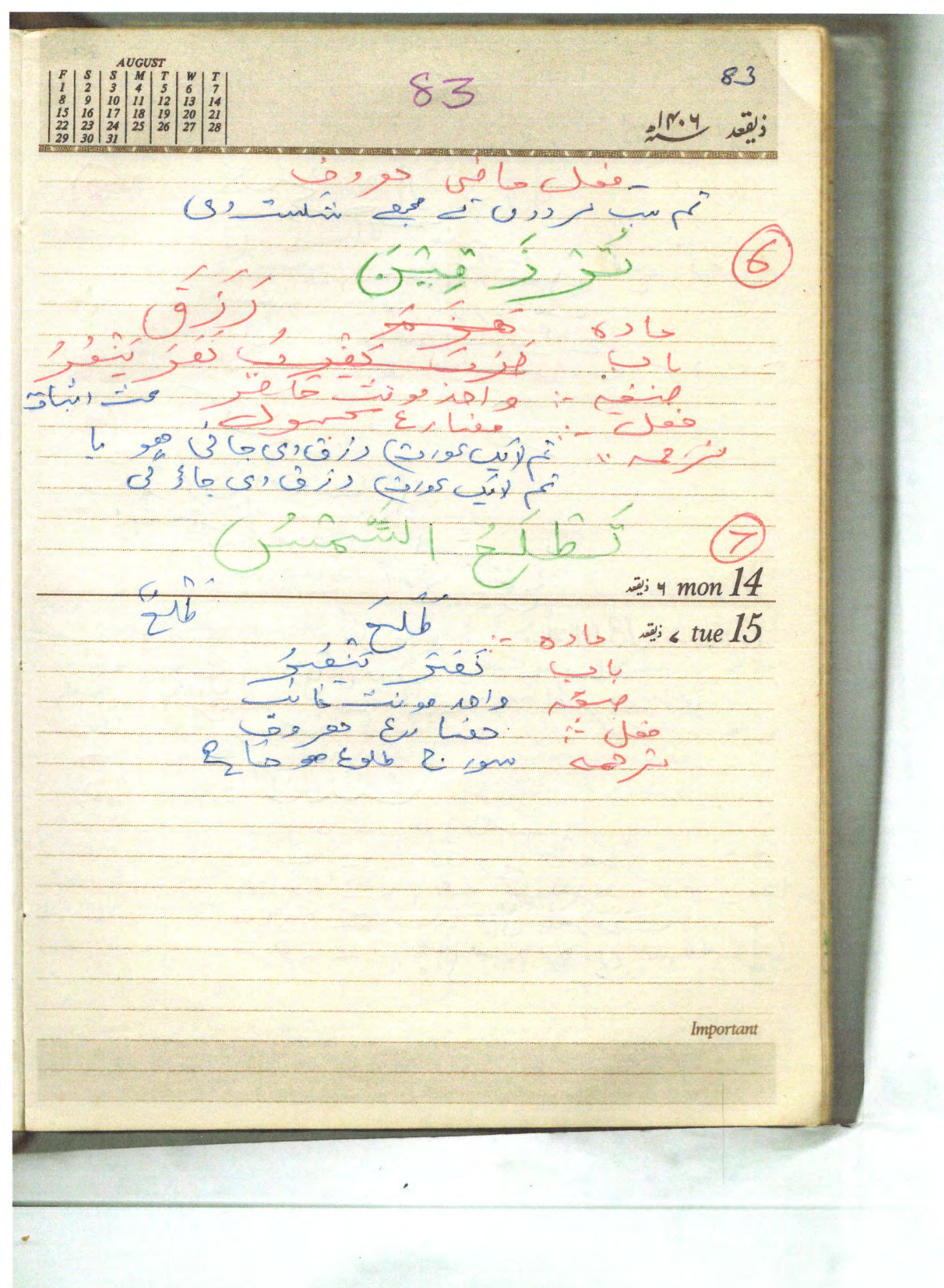
(5) هَزَمْتُمُونِي

مادہ هزم

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

Important

صیغہ جمع مذکر حاضر بحث اثبات



فعل ماضی معروف

تم سب مردوں نے مجھے شکست دی

(6) تُرْزَقِيْنَ

رَزَقَ

مادہ: ر ز ق

باب: ~~ضَرَبَ يَضْرِبُ~~ نَصَرَ يَنْصُرُ

صیغہ: واحد مؤنث حاضر مع اثبات

فعل: مضارع مجہول

ترجمہ: تم (ایک عورت) رزق دی جاتی ہو یا

تم (ایک عورت) رزق دی جاتی ہے

(7) تَطْلُعُ الشَّمْسُ

طَلَعَ

مادہ: طَلَعَ

باب: نَصَرَ يَنْصُرُ

صیغہ: واحد مؤنث غائب

فعل: مضارع معروف

ترجمہ: سورج طلوع ہوتا ہے

Important

July 1986

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

(8)

مَنَحُوا

مادہ: منح

باب: فَعَلَ یَفْعَلُ فَتَحَ یَفْتَحُ

صیغہ: جمع مذکر غائب

فعل: ماضی معروف

ترجمہ: عطا کیے سب مرد

(9)

كَمْ لَبِثْتُمْ

كَمْ حرف استفہام

لَبِثْتُمْ

مادہ: لبث

باب: سَمِعَ یَسْمَعُ

16 wed ۸ ذیقعد

17 thu ۹ ذیقعد 18 fri ۱۰ ذیقعد

صیغہ: جمع مذکر حاضر

فعل: ماضی معروف بحث اثبات

ترجمہ: تم تہنے دن ٹھہرے تھے

(10)

طَلَبْنَا

مادہ: طلب

باب: نَصَرَ يَنْصُرُ

صیغہ: جمع متکلم بحث اثبات

فعل: ماضی معروف

ترجمہ: ہم سب مردوں نے طلب کیا

Important

طَلَبْتَا ⑪

مادہ :- طلب

باب :- نَصَرَ یَنْصُرُ

صیغہ :- واحد مذکر غائب

فعل :- ماضی معروف

ترجمہ :- اس ایک مرد نے ہم سب کو طلب کیا

طُلِبْنَ ⑫

مادہ :- طلب

باب :- نَصَرَ یَنْصُرُ

صیغہ :- جمع مونث غائب

فعل :- ماضی مجہول

ترجمہ :- وہ سب عورتیں طلب کی گئیں

مضارع کی گردان

صفحہ نمبر 88 پر لکھنی تھی غلطی سے یہاں لکھی ہے

عدد	مذکر غائب	مونث غائب	مذکر حاضر	مونث حاضر	مذکر متکلم	مونث متکلم
واحد	يَكُونُ وہ ایک مذکر ہو یا ہوگا	تَكُونُ وہ ایک مونث ہوئی یا ہوگی	تَكُونُ تو ایک مذکر ہو یا ہوگا	تَكُونِيْنَ تو ایک مونث ہوئی یا ہوگی	أَكُونُ میں ایک مذکر ہوں یا ہوں گا	أَكُونُ میں ایک مونث ہوئی ہوں یا ہوں گی
تثنیہ	يَكُونَانِ وہ دو مذکر ہوئے ہیں یا ہوں گے	تَكُونَانِ وہ دو مونث ہوئی ہیں یا ہوں گی	تَكُونَانِ تم دو مذکر ہو یا ہوگے	تَكُونَانِ تم دو مونث ہوئی ہو یا ہوگی	نَكُونُ ہم دو مذکر ہوئے ہیں یا ہوں گے	نَكُونُ ہم دو مونث ہوئی ہیں یا ہوں گی
جمع	يَكُونُونَ وہ سب مذکر ہوئے ہیں یا ہوں گے	يَكُنَّ وہ سب مونث ہوئی ہیں یا ہوں گی	تَكُونُونَ تم سب مذکر ہوئے ہو یا ہوگے	تَكُنَّ تم سب مونث ہوئی ہو یا ہوگی	نَكُونُ ہم سب مذکر ہوئے ہیں یا ہوں گے	نَكُونُ ہم سب مونث ہوئی ہیں یا ہوں گی

Important

21-8-96 EX-NO-36-B 86 (86)

July 1986 — مشق نمبر 36 - ب

			JULY			
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

مندرجہ ذیل عبارات پر حرکات اور اعراب لگائیں اور
اردو میں ترجمہ کریں

(1) يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ مَتٰى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
أَنَا أَذْهَبُ بَعْدَ الْفُطُوْرِ

ترجمہ:- اے عبدالرحمٰن تو کب مدرسے کی طرف
جاتا ہے۔ میں ناشتہ (فطور) کے بعد مدرسے
کی طرف جاتا ہوں

(2) هَلْ تَشْرَبُوْنَ الْقَهْوَةَ عِنْدِيْ

21 mon ١٣ ذیقعد

يَا سَيِّدِيْ نَحْنُ شَرِبْنَاهُ الْآنَ

22 tue ١٤ ذیقعد

ترجمہ: اے جناب کیا آپ لوگ میرے پاس قہوہ
پئیں گے ہم نے ابھی قہوہ پیا ہے

(3) هَلْ أَنْتَ تَقْرَأُ هٰذَا الْكِتَابَ فِي الْمَدْرَسَةِ
نَعَمْ يُقْرَأُ الْكِتَابُ فِي الْمَدْرَسَةِ

ترجمہ:- کیا آپ نے یہ کتاب مدرسہ میں پڑھی ہے جی.
ہاں یہ کتاب مدرسہ میں پڑھی جاتی ہے یا پڑھائی جاتی
ہے

(4) طَلَعَتِ الرِّجَالُ الْجَبَلَ فِي الصَّيْفِ ثُمَّ
نَزَلُوْا فِي الشِّتَاءِ

Important

لوگ گرمیوں میں پہاڑوں پر چڑھ گئے
پھر سردیوں میں اتر آئے

(5) اللّٰہُ یَعْلَمُ مَا فِی صُدُوْرِکُمْ

ترجمہ:۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے

EX. NO. 36 (C)

1. کَتَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ — استانی نے لکھا

2. (سَیَکْتُبُوا الْمُعَلِّمُوْنَ)

سَیَکْتُبُ الْمُعَلِّمُوْنَ ۔ استاد عنقریب لکھیں گے

3. دَخَلَ وَلَدَانِ فِی الْمَدْرَسَةِ

دو لڑکے مدرسے میں داخل ہوئے

4. فَرِحَ مُدِیْرُ الْمَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ ثُمَّ شَکَرَ مُعَلِّمَاتٍ وَمَنَحَ جَائِزَةً

مدرسۃ البنات کا سربراہ خوش ہوا پھر اس نے استانیوں کا شکریہ ادا کیا

(5) طَلَبُوا مِنِّیْ اِعَانَةً لِلْمَدْرَسَةِ الطِّبِّیَّةِ

انہوں نے مجھ سے مدرسہ طبیہ کیلئے مدد طلب کی

Important

CH - NO - 37

ماضی کی اقسام (حصہ اوّل)

NOTE - ماضی کے بعد مضارع پر بحث ہوئی تھی اب ہم درمیان میں ماضی پر آ گیا ہے اسکی ایک خاص وجہ ہے دراصل ماضی کی مختلف اقسام میں ایک فعل استعمال ہو رہا ہے جیسا ماضی ہے کَانَ (وہ تھا) اور مضارع ہے یَکُوْنُ (وہ ہوتا ہے یا ہوگا) اس لئے یہ ضروری تھا کہ ماضی کے ساتھ مضارع بھی سمجھ لیا جائے

NOTE-2 - کیونکہ کَانَ یَکُوْنُ کی گردان ماضی مضارع کی عام گردان سے مختلف ہوتی ہے وہ تو اسی وقت سمجھ آ سکتی ہے جب کہ حروف علت کو سمجھ لیا جائے اور حروف علت کے قواعد بھی۔ اب ماضی کی گردان پر غور فرمائیں

26 sat ۱۸ ذیقعد

27 sun ۱۹ ذیقعد

ماضی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	کَانَ وہ ایک مذکر تھا	کَانَا وہ دو مذکر تھے	کَانُوْا وہ سب مذکر تھے
مؤنث	کَانَتْ وہ ایک مؤنث تھی	کَانَتَا وہ دو مؤنث تھیں	کُنَّ وہ سب مؤنث تھیں
مذکر	کُنْتَ تو ایک مذکر تھا	کُنْتُمَا تم دو مذکر تھے	کُنْتُمْ تم سب مذکر تھے
مؤنث	کُنْتِ تو ایک مؤنث تھی	کُنْتُمَا تم دو مؤنث تھیں	کُنْتُنَّ تم سب مؤنث تھیں
مذکر	کُنْتُ میں ایک مذکر تھا	کُنَّا ہم دو مذکر تھے	کُنَّا ہم سب مذکر تھے
مؤنث	کُنْتُ میں ایک مؤنث تھی	کُنَّا ہم دو مؤنث تھیں	کُنَّا ہم سب مؤنث تھیں

Important

واحد تثنیہ جمع

مضارع کی گردان صفحہ نمبر 85 پر ملاحظہ فرمائیں

لَيْسَ

مضارع کی گردان

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	مذکر متکلم	مؤنث متکلم
واحد	لَيْسَ وہ ایک نہیں ہے	لَيْسَتْ وہ ایک نہیں ہے	لَسْتَ تو ایک مرد نہیں	لَسْتِ تو ایک عورت نہیں	لَسْتُ میں ایک نہیں	لَسْتُ میں ایک نہیں
تثنیہ	لَيْسَا وہ دو نہیں ہیں	لَيْسَتَا وہ دو نہیں ہیں	لَسْتُمَا تم دو نہیں	لَسْتُمَا تم دو نہیں	لَسْنَا ہم دو نہیں	لَسْنَا ہم دو نہیں
جمع	لَيْسُوا وہ سب مذکر نہیں ہیں	لَسْنَ وہ سب نہیں ہیں	لَسْتُمْ تم سب نہیں	لَسْتُنَّ تم سب نہیں	لَسْنَا ہم سب نہیں	لَسْنَا ہم سب نہیں

NOTE — كَانَ عموماً بمعنی تھا یعنی ماضی استعمال ہوتا ہے اور يَكُونُ مضارع عموماً مستقبل کیلئے بمعنی ہوگا، ہو جائے گا استعمال ہوتا ہے مگر زمانہ حال کیلئے بمعنی ہے اس فعل کا ماضی یا مضارع استعمال نہیں ہوتا ہے بلکہ یہ بات زیادہ تر جملہ اسمیہ کی صورت میں کی جاتی ہے

زید بیمار تھا کیلئے ہم كَانَ استعمال کریں گے اور زید بیمار ہو جائے گا کیلئے ہم يَكُونُ استعمال کریں گے

كَانَ يَكُونُ کے استعمال کے چند مزید قواعد آگے چل کر پڑھیں گے

مگر زید بیمار ہے کا ترجمہ 42 ص زَيْدٌ مَرِيضٌ

NOTE 3 Important

سبق نمبر ۱۵ میں ہم جملہ اسمیہ میں نفی کا مفہوم پیدا کرنا سیکھا تھا، وہاں ہم نے لَيْسَ کے استعمال کی پابندی لگا دی تھی کہ یہ صرف صیغہ واحد مذکر غائب کیلئے استعمال کیا جائے اس کی وجہ یہ تھی کہ لَيْسَ کا استعمال فعل کے صیغے سے مطابق ہوتا ہے اب اس صفحہ کے شروع میں گردان دی گئی ہے یاد کریں

کان اور لیس کی گردان کا ایک فرق

فرق یہ ہے کہ کان کی گردان ماضی اور مضارع دونوں کی ہوتی ہے یعنی یہ فعل دونوں طرح آتا ہے جبکہ لیس کی گردان صرف ماضی کی ہوتی ہے یعنی اس فعل سے مضارع استعمال نہیں ہوتا ہے لیس کے معنی نہیں کے کیے جاتے ہیں یعنی اس فعل کی گردان تو ماضی کی سی ہے مگر یہ حقیقی معنی حال کے دیتا ہے

NOTE-4 سبق نمبر ۱۵ میں یہ پہلے ہی واضح کیا جا چکا ہے جملہ اسمیہ پر جب لیس داخل ہوتا ہے تو معنوی تبدیلی یہ ہوتی ہے کہ جملہ میں نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور اعرابی تبدیلی یہ ہوتی ہے کہ خبر نصب میں آ جاتی ہے اور خبر

30 wed ٢٢ ذیقعد

31 thu ٢٣ ذیقعد 1 fri ٢٤ ذیقعد

پر جب "بِ" لگا کر اسے مجرور بھی کیا جا سکتا ہے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا مثلاً لَيْسَتِ الْمُعَلِّمَةُ قَائِمَةً (استانی کھڑی نہیں ہے)
یا لَيْسَتِ الْمُعَلِّمَةُ بِقَائِمَةٍ

NOTE-5 یہ بات بھی ذہن نشین کر لی جائے کہ جملہ اسمیہ پر کان بھی داخل ہوتا ہے اور جب کبھی جملہ اسمیہ پر کان داخل ہوتا ہے تو معنوی تبدیلی یہ ہوتی ہے کہ جملہ میں "ہے" کی بجائے "تھا" کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور لیس کی طرح کان بھی خبر کو نصب میں لے آتا ہے
جیسے كَانَ الْمُعَلِّمُ قَائِمًا استاد کھڑا تھا

Important "بِ" نام لیس کی مانند کان کی خبر پر نہیں لگا سکتے — یہ فرق بہت اچھی طرح ذہن نشین کر لیں

NOTE-6 :- کَانَ اور لَیْسَ کے استعمال کے سلسلے میں ایک اور بات ذہن نشین کر لیں اور وہ یہ ہے کہ کَانَ اور لَیْسَ دونوں فعل کی طرح استعمال ہوتے ہیں اگرچہ ان کے فاعل کو ان کا اسم کہتے ہیں جیسے لَیْسَتِ الْمُعَلِّمَةُ قَائِمَةً میں الْمُعَلِّمَةُ دراصل لَیْسَتْ کا فاعل ہے لیکن نحو کی اصطلاح میں اسے لَیْسَ کا اسم کہا جاتا ہے ما فعل اسی طرح کَانَ الْمُعَلِّمُ قَائِمًا میں دراصل الْمُعَلِّمُ کَانَ کا فاعل ہے لیکن قواعد میں اسے کَانَ کا اسم کہا جاتا ہے

NOTE-7 :- اب تک ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ کَانَ اور لَیْسَ دونوں فعل کی طرح استعمال ہوتے ہیں خوب یاد رکھیں کہ اسکے استعمال کے دو طریقے ہیں

sat 2 ۲۵ ذیقعد

sun 3 ۲۶ ذیقعد

کَانَ اور لَیْسَ کے استعمال کے طریقے

(رفعی فاعل)

طریقہ نمبر 1 :- اگر کَانَ یا لَیْسَ کا اسم کوئی اسم ظاہر ہو تو ان کا صیغہ واحد ہی رہے گا البتہ واحد مذکر اور مؤنث کیلئے واحد مؤنث آئے گا

مثال :- ~~کَانَ الوالدین~~

کَانَ الْوَلَدَانِ صَالِحَیْنِ

دونوں لڑکے نیک تھے

کَانَتِ الْبَنَاتُ صَالِحَاتٍ — لڑکیاں نیک تھیں

لَیْسَتِ الْمُعَلِّمَاتُ مُجْتَهِدَاتٍ — استانیاں محنتی نہیں ہیں

لَیْسَ الرِّجَالُ مُجْتَهِدِیْنَ

Important

مرد محنتی نہیں ہیں

22-6-96

August 1986

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

طریقہ نمبر ۲ :- اگر کان اور لیس کا
اسم ظاہر نہ ہو بلکہ چھپا ہوا ضمیر فاعلی کی طرح
ہو تو ایسی صورت میں ان کا وہی چھپا ہوا اسم (مستقل)
ہوگا جو ضمیر فاعل کے ساتھ ہوگا

مثال :- كُنْتُمْ ظَالِمِيْنَ تم لوگ ظالم تھے
یہاں کُنْتُمْ میں اَنْتُمْ کی ضمیر فاعل ہی
کان کا اسم ہے۔

لَسْنَا ظَالِمِيْنَ ہم لوگ ظالم نہیں ہیں
یہاں نحن کی ضمیر فاعل ہی لیس کا اسم ہے

EX-NO 37

4 mon ۲۶ ذیقعد

5 tue ۲۸ ذیقعد

اردو میں ترجمہ کریں

① زینب کھڑی تھی
② لوگ بیٹھے تھے یا مرد بیٹھے تھے
③ کیا تم (جمع مرد) بیمار ہو
④ تم کب طالب بنے تھے
⑤ میں دو سال سے طالب بنا تھا
⑥ تم کب مدرسہ میں بنے گا یا تو کب مدرسہ میں ہوگا
⑦ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس سال مدرسہ میں ہوں گا
⑧ تم سب عورتیں محنتی نہیں ہو
⑨ کیا تم مدرسے میں طالب علم نہیں ہو نہیں میں مدرسے کا طالب علم ہوں
⑩ ہم جھوٹ بولنے والے نہیں ہیں
⑪ وہ سب مرد سچ بولنے والے نہیں ہیں

Important

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

SEPTEMBER

EX. NO. 37

ذیقعد - ذی الحجہ ۱۴۰۶ھ

93

عربی میں ترجمہ کریں

① كَانَتَا جَالِسَتَانِ هُنَاكَ

②

③ هَلْ كُنْتُمَا جَالِسَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ
نَعَمْ كُنَّا جَالِسَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ

④ أَ لَسْتُمَا وَلَدَيْ مَحْمُودٍ لَا

۲۹ ذیقعد wed 6

لَسْنَا وَلَدَيْ مَحْمُودٍ

۳۰ ذیقعد thu 7 ۱ ذی الحجہ fri 8

⑦ قَدْ كَانَتِ الطَّالِبَاتُ حَاضِرَة
مَوْجُودَة

دھنا ء کی گردان

Important

ماضی کی اقسام

اگرچہ ماضی کی اقسام جس طرح اردو زبان میں ہیں، اسی طرح عربی میں نہیں مگر اردو کی طرح ماضی کی اقسام بیان کی جاتی ہیں

(۱) **ماضی بعید** :- فعلِ ماضی پر کَانَ لگا دینے سے اس میں ماضی بعید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے ذَهَبَ کے معنی ہیں وہ گیا جبکہ کَانَ ذَهَبَ کے معنی ہوں گے وہ گیا تھا خیال رہے کہ کَانَ کی گردان متعلقہ فعل ماضی کے ساتھ چلتی ہے

9 sat ۲ ذی الحجہ

10 sun ۳ ذی الحجہ

	غائب مذکر	غائب مؤنث	مخاطب مذکر	مخاطب مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	كَانَ ذَهَبَ	كَانَتْ ذَهَبَتْ	كُنْتَ ذَهَبْتَ	كُنْتِ ذَهَبْتِ	كُنْتُ ذَهَبْتُ	كُنْتُ ذَهَبْتُ
معانی	وہ (ایک مرد) گیا تھا	وہ ایک عورت گئی تھی	تو ایک مرد گیا تھا	تو ایک عورت گئی تھی	میں ایک مرد گیا تھا	میں ایک عورت گئی تھی
تثنیہ	كَانَا ذَهَبَا	كَانَتَا ذَهَبَتَا	كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	كُنَّا ذَهَبْنَا	كُنَّا ذَهَبْنَا
معانی	وہ (دو مرد) گئے تھے	وہ دو عورتیں گئی تھیں	تم دو مرد گئے تھے	تم دو عورتیں گئی تھیں	ہم دو مرد گئے تھے	میں ہم دو عورتیں گئی تھیں
جمع	كَانُوا ذَهَبُوا	كُنَّ ذَهَبْنَ	كُنْتُمْ ذَهَبْتُمْ	كُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ	كُنَّا ذَهَبْنَا	كُنَّا ذَهَبْنَا
معانی	وہ (سب مرد) گئے تھے	وہ سب عورتیں گئی تھیں	تم سب مرد گئے تھے	تم سب عورتیں گئی تھیں	ہم سب مرد گئے تھے	ہم سب عورتیں گئی تھیں

Important

(iii) ماضی استمراری

اس کو کہتے ہیں جس میں ماضی میں کام کے مسلسل ہونے کا مفہوم ہو ہم اردو میں کہتے ہیں

مثالے: وہ لکھتا تھا . وہ لکھا کرتا تھا یا وہ لکھ رہا تھا — مراد یہ ہے

عربی میں فعل مضارع پر کان لگانے سے ماضی استمراری کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں

مثال: كَانَ يَكْتُبُ وہ لکھتا تھا یا وہ لکھ رہا تھا یا وہ لکھا کرتا تھا

یہاں بھی كَانَ اور متعلقہ فعل مضارع کی گردان ساتھ ساتھ چلتی ہے ذیل میں گردان دی گئی ہے

فاعل

ماضی استمراری

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد ماضی	كَانَ يَكْتُبُ وہ لکھتا تھا	كَانَتْ تَكْتُبُ وہ ایک عورت لکھتی تھی	كُنْتَ تَكْتُبُ تو ایک مرد لکھتا تھا	كُنْتِ تَكْتُبِيْنَ تو ایک عورت لکھتی تھی	كُنْتُ أَكْتُبُ میں ایک مرد لکھتا تھا	كُنْتُ أَكْتُبُ میں ایک عورت لکھتی تھی
تثنیہ ماضی	كَانَا يَكْتُبَانِ وہ دو مرد لکھتے تھے	كَانَتَا تَكْتُبَانِ وہ دو عورتیں لکھتی تھیں	كُنْتُمَا تَكْتُبَانِ تم دو مرد لکھتے تھے	كُنْتُمَا تَكْتُبَانِ تم دو عورتیں لکھتی تھیں	كُنَّا نَكْتُبُ ہم دو مرد لکھتے تھے	كُنَّا نَكْتُبُ ہم دو عورتیں لکھتی تھیں
جمع ماضی	كَانُوْا يَكْتُبُوْنَ وہ سب مرد لکھتے تھے	كُنَّ يَكْتُبْنَ وہ سب عورتیں لکھتی تھیں	كُنْتُمْ تَكْتُبُوْنَ تم سب مرد لکھتے تھے	كُنْتُنَّ تَكْتُبْنَ تم سب عورتیں لکھتی تھیں	كُنَّا نَكْتُبُ ہم سب مرد لکھتے تھے	كُنَّا نَكْتُبُ ہم سب عورتیں لکھتی تھیں

F	S	S	M	T	W	T
AUGUST						
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

August 1986

NOTE-1 ۔ اس حرف کو ذہن نشین کر لیجئے کہ فعل ماضی کے بعد
کے پہلے تو اصل فعل ماضی ہی کا ان کی گردان کے ساتھ
ملتا ہے بلکہ فعل ماضی استمراری کیلئے کان کا صیغہ ماضی
مگر اصل فعل کا صیغہ مضارع ساتھ جیسے میں

ماضی قریب

ماضی قریب ۔ ماضی کی دوسری قسم ہے جس میں
ابھی حال ہی میں مکمل ہونے والے کام کا مفہوم ہوتا ہے
مثال:- وہ گیا ہے اس نے تمہارے بارے جانا تھا ہے وہ لکھ
چکا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جانے یا لکھنے کا کام
تھوڑی دیر پہلے یعنی ماضی قریب میں ہوا ہے ENGLISH
میں اسی فعل کو PRESENT PERFECT کہتے ہیں
میں خط لکھ چکا ہوں I have written a letter
بنانے کا طریقہ:- فعل ماضی پر حرف تحقیق لگا دینے سے ماضی قریب
13 wed ۶ ذی الحجہ قَدْ ذَهَبَ
کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے بلکہ تاکید کا معنی بھی ہو

14 thu ۷ ذی الحجہ 15 fri ۸ ذی الحجہ

ماضی قریب کی گردان

عدد	غائب مذکر	غائب مونث	حاضر مذکر	حاضر مونث	متکلم مذکر	متکلم مونث
واحد	قَدْ ذَهَبَ	قَدْ ذَهَبَتْ	قَدْ ذَهَبْتَ	قَدْ ذَهَبْتِ	قَدْ ذَهَبْتُ	قَدْ ذَهَبْتُ
معانی	وہ ایک مرد جا چکا ہے	وہ ایک عورت جا چکی ہے	تو ایک مرد جا چکا ہے	تو ایک عورت جا چکی ہے	میں ایک مرد جا چکا ہوں	میں ایک عورت جا چکی ہوں
تثنیہ	قَدْ ذَهَبَا	قَدْ ذَهَبَتَا	قَدْ ذَهَبْتُمَا	قَدْ ذَهَبْتُمَا	قَدْ ذَهَبْنَا	قَدْ ذَهَبْنَا
معانی	وہ دو مرد جا چکے ہیں	وہ دو عورتیں جا چکی ہیں	تم دو مرد جا چکے ہو	تم دو عورتیں جا چکی ہو	ہم دو مرد جا چکے ہیں	ہم دو عورتیں جا چکی ہیں
جمع	قَدْ ذَهَبُوا	قَدْ ذَهَبْنَ	قَدْ ذَهَبْتُمْ	قَدْ ذَهَبْتُنَّ	قَدْ ذَهَبْنَا	قَدْ ذَهَبْنَا
معانی	وہ سب مرد جا چکے ہیں	وہ سب عورتیں جا چکی ہیں	تم سب مرد جا چکے ہو	تم سب عورتیں جا چکی ہو	ہم سب مرد جا چکے ہیں	ہم سب عورتیں جا چکی ہیں

Important

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

ذی الحجہ ۱۴۰۶ھ

ماضی شکیہ

ماضی شکیہ :- جب زمانہ ماضی میں کسی کام کے ہونے کے متعلق شک پایا جاتا ہو تو وہ ماضی شکیہ کہلاتا ہے

مثال :- شاید اس نے لکھا ہو گا یا وہ شاید لکھ چکا ہو گا

بنانے کا طریقہ کار

عربی میں ماضی شکیہ کے معنی پیدا کرنے کیلئے اصل فعل کی ماضی سے پہلے يَكُوْنُ / لَعَلَّ لگاتے ہیں

يَكُوْنُ كَتَبَ (لَعَلَّ) اس نے لکھا ہو گا یا وہ لکھ چکا ہو گا

NOTE :- اس میں كَانَ کے مضارع يَكُوْنُ اور اصل فعل کے صیغہ ماضی کی گردان ساتھ ساتھ چلتی ہے جیسے يَكُوْنُ كَتَبَ يَكُوْنُوْنَ كَتَبُوْا

يَكُوْنَانِ كَتَبَا

لَعَلَّهُ كَتَبَ

لَعَلَّهُمَا كَتَبَا

لَعَلَّهُمْ كَتَبُوْا

FUTUR PERFECT Tense in ENGLISH

He will have written

ماضی شکیہ کی گردان

۹ ذی الحجہ sat 16

عید ۱۰ ذی الحجہ sun 17

	غائب مذکر	غائب مونث	حاضر مذکر	حاضر مونث	متکلم مذکر	متکلم مونث
واحد	يَكُوْنُ كَتَبَ	تَكُوْنُ كَتَبَتْ	تَكُوْنُ كَتَبْتَ	تَكُوْنِيْنَ كَتَبْتِ	أَكُوْنُ كَتَبْتُ	أَكُوْنُ كَتَبْتُ
معانی	لَعَلَّهُ كَتَبَ	لَعَلَّهَا كَتَبَتْ	لَعَلَّكَ كَتَبْتَ	لَعَلَّكِ كَتَبْتِ	لَعَلِّي كَتَبْتُ	لَعَلِّي كَتَبْتُ
	شاید اس ایک مرد نے لکھا ہو گا	شاید اس ایک عورت نے لکھا ہو گا	شاید تو ایک مرد نے لکھا ہو گا	شاید تو ایک عورت نے لکھا ہو گا	شاید میں ایک مرد نے لکھا ہو گا	شاید میں ایک عورت نے لکھا ہو گا
تثنیہ	يَكُوْنَانِ كَتَبَا	تَكُوْنَانِ كَتَبَتَا	تَكُوْنَانِ كَتَبْتُمَا	تَكُوْنَانِ كَتَبْتُمَا	نَكُوْنُ كَتَبْنَا	نَكُوْنُ كَتَبْنَا
معانی	لَعَلَّهُمَا كَتَبَا	لَعَلَّهُمَا كَتَبَتَا	لَعَلَّكُمَا كَتَبْتُمَا	لَعَلَّكُمَا كَتَبْتُمَا	لَعَلَّنَا كَتَبْنَا	لَعَلَّنَا كَتَبْنَا
	شاید ان دو مردوں نے لکھا ہو گا	شاید ان دو عورتوں نے لکھا ہو گا	شاید تم دو مردوں نے لکھا ہو گا	شاید تم دو عورتوں نے لکھا ہو گا	شاید ہم دو مردوں نے لکھا ہو گا	شاید ہم دو عورتوں نے لکھا ہو گا
جمع	يَكُوْنُوْنَ كَتَبُوْا	يَكُنَّ كَتَبْنَ	تَكُوْنُوْنَ كَتَبْتُمْ	تَكُنَّ كَتَبْتُنَّ	نَكُوْنُ كَتَبْنَا	نَكُوْنُ كَتَبْنَا
معانی	لَعَلَّهُمْ كَتَبُوْا	لَعَلَّهُنَّ كَتَبْنَ	لَعَلَّكُمْ كَتَبْتُمْ	لَعَلَّكُنَّ كَتَبْتُنَّ	لَعَلَّنَا كَتَبْنَا	لَعَلَّنَا كَتَبْنَا
Important	شاید ان سب مردوں نے لکھا ہو گا	شاید ان سب عورتوں نے لکھا ہو گا	شاید تم سب مردوں نے لکھا ہو گا	شاید تم سب عورتوں نے لکھا ہو گا	شاید ہم سب مردوں نے لکھا ہو گا	شاید ہم سب عورتوں نے لکھا ہو گا

NOTE-2 یہاں یہ ایک بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ اصل فعل کا فاعل
اگر اسم ظاہر ہو تو
(i) یکونُ یا تکونُ (مذکر یا مونث) تو صیغہ واحد ہی
(ii) یکون یا تکون کے بعد اصل فعل کا فاعل بنے اسم ظاہر آئے گا جو یکون کا اسم کہلائے گا
(iii) اس کے بعد اصل فعل اسم ظاہر کے صیغہ کے مطابق واحد جمع مذکر مونث آئے گا
مثال کے طور پر یکونُ المعلّمُ کتبَ ۔ یکونُ المعلّمونَ کتبوا
تکونُ المعلّماتُ کتبنَ

NOTE-3 بلفظ لعلّ (شاید) کے استعمال سے بھی ماضی مشکوک کے معنی پیدا ہو سکتے ہیں لیکن لعلّ کے استعمال کے متعلق دو اہم باتیں ذہن نشین کر لیں
اوّل یہ کہ لعلّ کبھی کسی فعل سے پہلے نہیں آتا
بلکہ یہ ہمیشہ کسی اسم ظاہر یا کسی ضمیر پر داخل ہو گا

18 mon ١١ ذی الحجہ

دوم یہ کہ لعلّ بھی اِنَّ کی طرح

19 tue ١٢ ذی الحجہ

اپنے اسم کو نصب دیتا ہے
مثالے: لعلّ المعلمَ کتبَ کتابًا (شاید استاد نے خط لکھا ہو گا)
لعلّہ کتبَ کتابًا
شاید اس نے خط لکھا ہو گا

NOTE.4 مذکورہ بالا مثالوں سے واضح ہے کہ اس قسم کے جملوں کو عربی میں فعل ماضی کی کوئی قسم بتانا درست نہیں ہے یہ دراصل جملہ اسمیہ پر داخل حرف لعلّ کا مسئلہ ہے جس کے ذریعے عربی میں فعل ماضی مشکوک کا مفہوم پیدا ہو سکتا ہے۔ چونکہ یہ بھی حرف ہے اس صورت میں جب جملہ اسمیہ کی خبر کوئی فعل ماضی کا صیغہ ہو

مثال: المعلّمُ کتبَ (استاد نے لکھا) سے
لعلّ المعلّمَ کتبَ شاید استاد نے لکھا ہو گا

Important NOTE-5 مگر ایسے جملہ اسمیہ کی خبر کوئی فعل مضارع ہو تو مفہوم تو شک کا پیدا ہو گا مگر وہ فعل مستقبل ہو گا
لعلّ المعلّمَ یکتبُ شاید استاد لکھے گا

I have already explained that This Futur Perfect

ماضی شرطیہ

فعل ماضی میں شرط کے معنی پیدا کرنے کیلئے پہلے فعل یعنی بیانِ شرط پر (لَوْ) اگر لگاتے ہیں تو اس سے اس فعل میں ماضی شرطیہ کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں

مثال جیسے لَوْ طَلَبَ تَحْصِیْلَ — اگر وہ طلب کرتا تو حاصل کرتا

NOTE-6 یہ بات ضرور ذہن نشین کر لیں کہ ماضی شرطیہ میں ہمیشہ دو فعل آتے ہیں پہلے میں شرط بیان ہوتی ہے دوسرے میں اس کا جواب ہوتا ہے

مثال اگر تو بوتا تو کاٹتا اس میں بوتا اور کاٹتا دو فعل ہیں بوتا بیانِ شرط ہے اور کاٹتا جوابِ شرط ہے

لَوْ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ اگر تو بوتا تو ضرور کاٹتا

ز ر ع — ح ص د

ماضی شرطیہ کی گردان

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	لَوْ زَرَعَ لَحَصَدَ	لَوْ زَرَعَتْ لَحَصَدَتْ	لَوْ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ	لَوْ زَرَعْتِ لَحَصَدْتِ	لَوْ زَرَعْتُ لَحَصَدْتُ	لَوْ زَرَعْتُ لَحَصَدْتُ
معانی	اگر وہ بوتا توکاٹتا	اگر وہ بوتی تو کاٹتی	اگر تو بوتا توکاٹتا	اگر تو بوتی تو کاٹتی	اگر میں بوتا توکاٹتا	اگر میں بوتی تو کاٹتی
تثنیہ	لَوْ زَرَعَا لَحَصَدَا	لَوْ زَرَعَتَا لَحَصَدَتَا	لَوْ زَرَعْتُمَا لَحَصَدْتُمَا	لَوْ زَرَعْتُمَا لَحَصَدْتُمَا	لَوْ زَرَعْنَا لَحَصَدْنَا	لَوْ زَرَعْنَا لَحَصَدْنَا
معانی	اگر وہ دو بوتے توکاٹتے	اگر وہ دو بوتیں توکاٹتیں	اگر تم دو بوتے توکاٹتے	اگر تم دو بوتیں توکاٹتیں	اگر ہم دو بوتے توکاٹتے	اگر ہم دو بوتیں توکاٹتیں
جمع	لَوْ زَرَعُوا لَحَصَدُوا	لَوْ زَرَعْنَ لَحَصَدْنَ	لَوْ زَرَعْتُمْ لَحَصَدْتُمْ	لَوْ زَرَعْتُنَّ لَحَصَدْتُنَّ	لَوْ زَرَعْنَا لَحَصَدْنَا	لَوْ زَرَعْنَا لَحَصَدْنَا
معانی	اگر وہ سب بوتے توکاٹتے	اگر وہ سب بوتیں توکاٹتیں	اگر تم سب بوتے توکاٹتے	اگر تم سب بوتیں توکاٹتیں	اگر ہم سب بوتے توکاٹتے	اگر ہم سب بوتیں توکاٹتیں

Important

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

NOTE. 7 ماضی شرطیہ کیلئے بھی لَوْ کے بعد کَانَ کا اضافہ
کر دیتے ہیں کَانَ کے بعد فعل ماضی بھی لا سکتے ہیں
میں سے ماضی بعید کا مضمون پیدا ہو جاتا ہے اور
اگر فعل مضارع لے آئیں تو پھر ماضی استمراری
کے معنے بھی پیدا ہو جاتے ہیں لیکن یاد رہیں کہ
جملہ ماضی شرطیہ میں، معنا کے لحاظ سے یعنی ماضی
شرطیہ بعید یا ماضی شرطیہ استمراری مگر معنی
میں وہی فرق پڑتا ہے

ماضی شرطیہ بعید .. لَوْ ذَاكَرْتَ (كُنْتَ) لَنَجَحْتَ
اگر تو نے پڑھا ہوتا (زمانہ ماضی بعید) تو ضرور کامیاب ہوتا

ماضی شرطیہ استمراری لَوْ كُنْتَ تَحْفَظُ دُرُوْسَكَ لَنَجَحْتَ
اگر تو اپنے اسباق یاد کرتا رہتا (زمانہ ماضی استمراری) تو ضرور کامیاب ہوتا

23 sat ۱۶ ذی الحجہ

24 sun ۱۷ ذی الحجہ

NOTE. 8 لَوْ کے ذریعے شرطیہ جملہ بنانے
میں جواب شرط والے فعل پر شروع میں ضرور لَ لگنا چاہیے
یہ اردو میں تو ضرور ہی کے معنی دیتا ہے

ماضی تمنائی

فعل ماضی کے شروع میں لَیْتَ یا لَیْتَمَا لگاتے ہیں
فعل میں زمانہ ماضی کی تمنا کے معنے پائے جاتے ہیں
یعنی یہ وہ فعل ہے جو زمانہ ماضی میں کسی چیز کی
تمنا یا آرزو پر دلالت کرے

مثال :- لَیْتَمَا (لَیْتَنِیْ) نَجَحْتُ کاش میں کامیاب ہوتا

Important کُنْتَ لَوْ لَیْتَ سے بھی جملہ میں تمنا کے
معنی پیدا ہو جاتے ہیں

NOTE-9 :- لیت کے استعمال کے بارے میں ایک بات نوٹ کر لیں کہ لَعَلَّ کی طرح لیت بھی کسی فعل پر داخل نہیں ہوتا ہے اس لیے اگر فعل سے پہلے لانا ہو تو لیتما یا لیتنی بنا کر لایا جاتا ہے

NOTE-10 لیت بھی کسی اسم یا ضمیر پر داخل ہوتا ہے اور اپنے اسم کو نصب دیتا ہے

مثال :- لَيْتَ زَيْدًا نَجَحَ — کاش کہ زید کا میاب ہو جاتا

يَا لَيْتَنِي نَجَحْتُ :- اے کاش میں کامیاب ہو جاتا

غور سے دیکھا جائے تو یہ بھی دراصل جملہ اسمیہ ہی ہوتا ہے جبکہ بظاہر کوئی جملہ فعلیہ ہوتا ہے مبتدا کے شروع میں لیت لگتا ہے اور اب مبتدا کو لیت کا اسم کہتے ہیں

اور اِنَّ اور لَعَلَّ کے اسم کی طرح منصوب ہوتا

مادہ ذھب

ماضی تمنائی کی گردان

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	لَيْتَهُ ذَهَبَ کاش وہ گیا ہوتا	لَيْتَهَا ذَهَبَتْ کاش وہ چلی گئی ہوتی	لَيْتَكَ ذَهَبْتَ کاش تو گیا ہوتا	لَيْتَكِ ذَهَبْتِ کاش تو گئی ہوتی	لَيْتَنِي ذَهَبْتُ کاش میں گیا ہوتا	لَيْتَنِي ذَهَبْتُ کاش میں گئی ہوتی
تثنیہ	لَيْتَهُمَا ذَهَبَا کاش وہ دونوں گئے ہوتے	لَيْتَهُمَا ذَهَبَتَا کاش وہ دونوں گئی ہوتیں	لَيْتَكُمَا ذَهَبْتُمَا کاش تم دونوں گئے ہوتے	لَيْتَكُمَا ذَهَبْتُمَا کاش تم دونوں گئی ہوتیں	لَيْتَنَا ذَهَبْنَا کاش ہم دونوں گئے ہوتے	لَيْتَنَا ذَهَبْنَا کاش ہم دونوں گئی ہوتیں
جمع	لَيْتَهُمْ ذَهَبُوا کاش وہ سب گئے ہوتے	لَيْتَهُنَّ ذَهَبْنَ کاش وہ سب گئی ہوتیں	لَيْتَكُمْ ذَهَبْتُمْ کاش تم سب گئے ہوتے	لَيْتَكُنَّ ذَهَبْتُنَّ کاش تم سب گئی ہوتیں	لَيْتَنَا ذَهَبْنَا کاش ہم سب گئے ہوتے	لَيْتَنَا ذَهَبْنَا کاش ہم سب گئی ہوتیں

Important

102

August 1986 EX-NO-38

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

اردو میں ترجمہ کریں

① - اے زید استانی تمہاری بہن سے کیوں غصہ ہوگئی اس نے اپنا سبق یاد نہیں کیا تھا

② کیا تو روزانہ اپنا سبق یاد کرتا ہے میں روزانہ اپنا سبق یاد کرتا تھا۔ لیکن کل میں نے یاد نہیں کیا ہے

③ کیا تمہارا لڑکا گھر میں ہے۔ وہ ابھی نکل گیا ہے

④ اور یوسف کہاں ہے شاید وہ مسجد کی طرف چلا گیا ہو

27 wed ۲۰ ذی الحجہ

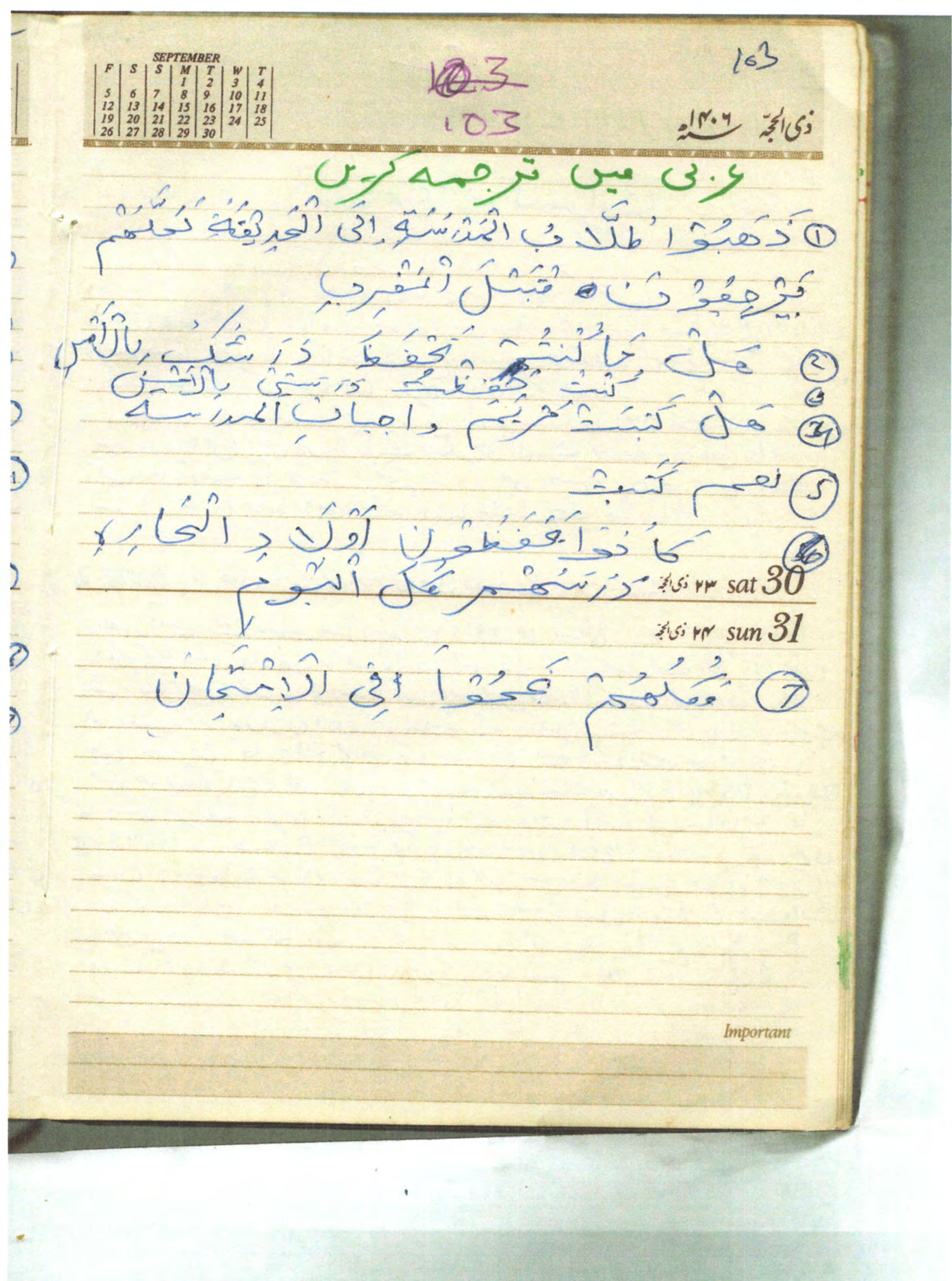
⑤ اگر ہم سن لیتے یا جان لیتے تو جہنم والوں میں نہ ہوتے

28 thu ۲۱ ذی الحجہ 29 fri ۲۲ ذی الحجہ

⑥ اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہو جاتا

⑦ ہم پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے

Important


SEPTEMBER
F S S M T W T
1 2 3 4
5 6 7 8 9 10 11
12 13 14 15 16 17 18
19 20 21 22 23 24 25
26 27 28 29 30
103
153
ذی الحجۃ ۱۴۰۶ھ
عربی میں ترجمہ کریں
① ذَهَبُوْا طُلَّابُ الْمَدْرَسَةِ إِلَى الْحَدِيْقَةِ كُلُّهُمْ يَرْجِعُوْنَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ
② هَلْ حَاوَلْتُمْ تَحْفَظَ دَرْسَكَ بِالْأَمْسِ
كُنْتَ تَحْفَظُ دَرْسَكَ بِالْأَمْسِ
③ هَلْ كَتَبَتْ مَرْيَمُ وَاجِبَاتِ الْمَدْرَسَةِ
④ نَعَمْ كَتَبَتْ
⑤ كَانُوْا يَحْفَظُوْنَ أَوْلَادُ التُّجَّارِ دُرُوْسَهُمْ كُلَّ الْيَوْمِ
sat 30 ذی الحجۃ ۲۳
sun 31 ذی الحجۃ ۲۴
⑦ كُلُّهُمْ نَجَحُوْا فِي الْاِمْتِحَانِ
Important

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

مضارع کے تغیرات حصہ اول

نصب اور جزم

NOTE-1 عربی کے افعال میں سے فعل ماضی مبنی ہوتا ہے یعنی اس کے پہلے صیغہ واحد مذکر غائب (فَعَلَ) میں لام کلمہ کی فتحہ (ـَ) تبدیل نہیں ہوتی۔ گردان میں اگرچہ اس پر ضمہ (ـُ) بھی آتا ہے مثال: صیغہ جمع مذکر غائب فَعَلُوا میں اور بہت سے صیغوں میں یہ ساکن بھی ہو جاتا ہے مگر چونکہ پہلے صیغے میں فعل ماضی کے لام کلمہ کی حرکت فتحہ (ـَ) ہی رہتی ہے اور کسی وجہ سے تبدیل نہیں ہوتی اس لئے کہا جاتا ہے کہ فعل ماضی مبنی بر فتحہ ہے

1 mon ۲۵ ذی الحجہ

NOTE-2 :- فعل ماضی کے برعکس فعل مضارع معرب ہے

2 tue ۲۶ ذی الحجہ

یعنی اسکے پہلے صیغے میں تبدیلی واقع ہو سکتی ہے اس کے لام کلمہ پر عموماً تو ضمہ (ـُ) ہوتا ہے لیکن بعض صورتوں میں ضمہ کی بجائے اس پر فتحہ (ـَ) بھی آ سکتی ہے اور بعض صورتوں میں اس پر علامت سکون (ـْ) بھی لگ سکتی ہے یعنی مضارع کا پہلا صیغہ يَفْعَلُ سے تبدیل ہو کر يَفْعَلَ بھی ہو سکتا ہے اور يَفْعَلْ بھی ہو سکتا ہے مضارع میں ان تبدیلیوں کا اس کی گردان پر بھی اثر پڑتا ہے۔ جیسا کہ آگے بیان ہوگا

NOTE-3 :- جس طرح اسم کی تین حالتیں رفع۔ نصب۔ جر ہوتی ہیں اسی طرح فعل مضارع کی بھی تین حالتیں ہوتی ہیں ان کو رفع نصب، جزم کہتے ہیں فعل مضارع جب حالت رفع میں ہو تو مضارع مرفوع کہلاتا ہے اسی طرح نصب کی حالت میں مضارع منصوب اور جزم کی صورت میں مضارع مجزوم کہلاتا ہے

Important

NOTE 4 :- ہم جانتے ہیں کسی عبارت میں کسی اسم کے
مرفوع منصوب یا مجرور ہونے کی کچھ وجوہ ہوتی
ہیں آپ یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ فعل مضارع میں
نصب کی تو کچھ وجوہ ہوتی ہیں مگر فعل مضارع
میں رفع کی کوئی وجہ نہیں ہوتی ہے دوبارہ کہ
سے زیادہ یہ کہہ سکتے ہیں جب نصب یا جزم کی کوئی
وجہ نہ ہو تو مضارع مرفوع ہوتا ہے

1

زیادہ سے زیادہ یہ
کہہ سکتے ہیں جب نصب یا جزم کی کوئی وجہ نہ ہو تو
مضارع مرفوع ہوتا ہے دوسرے لفظوں میں یوں
کہئے کہ جب فعل مضارع اپنی اصلی حالت میں ہو
(جیسا کہ ہم گردان میں پڑھ آئے ہیں) تو وہ
مرفوع کہلاتا ہے البتہ کسی وجہ کی بنا پر
یہ منصوب یا مجزوم ہوتا ہے

2

wed 3 ۲۷ ذی الحجہ

thu 4 ۲۸ ذی الحجہ fri 5 ۲۹ ذی الحجہ

دراصل گرامر والوں نے اسم کی تین
حالتوں کے مقابلے میں فعل مضارع کی تین حالتیں قرار
دی ہیں ورنہ فعل مضارع کی حالت رفع کسی
تبدیلی کے نتیجے میں نہیں ہوتی ہے تبدیلی کی وجہ
صرف نصب اور جزم میں ہوتی ہے

NOTE 5 :- یہ بات ضروری ہے کہ ذہن نشین فرما کر
یہ نوٹ کر لیں کہ رفع اور نصب تو
اسم میں بھی ہوتا ہے اور فعل مضارع میں بھی
مگر جزم صرف مضارع کی ایک حالت ہوتی ہے
جبکہ جر صرف اسم میں ہوتی ہے اسم میں رفع
نصب اور جر کی پہلے قسم کے تغیرات یعنی آخری
حرف کی تبدیلی کے لحاظ سے اسم کی مختلف شکلیں
پڑھ چکے ہیں ان کے بعد رفع نصب اور جر کے بعض
اسباب کا مطالعہ کیا تھا۔ اسی طرح فعل

3

Important

مضارع میں بھی پہلے ہم آپ کو اس میں رفع نصب
اور جزم کی صورت یا شکل سے آشنا کر کے پھر ان کے اسباب

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

فعل مضارع

NOTE-6 مضارع مرفوع وہی ہے جو ہم کے نام سے پڑھ چکے ہیں اور اسکی گردان کے چودہ صیغوں سے ہی ہم واقف ہیں مگر یہ (مضارع منصوب) یا اسکی حالت نصب ایک تبدیلی ہے جو فعل مضارع کے آخری حصہ میں واضح ہوتی ہے اور اسکی تین حالتیں یا تشکیلیں تو درج ذیل نقشہ سے سمجھی جاسکتی ہیں

غائب — حاضر — متکلم

یَفْعَلَ (مذکر) تَفْعَلَ (مؤنث) تَفْعَلَ (مذکر) تَفْعَلِي (مؤنث) أَفْعَلَ (مذکر) نَفْعَلَ (مؤنث)

6 sat ۱ محرم

یَفْعَلَا تَفْعَلَا تَفْعَلَا تَفْعَلَا نَفْعَلَ

7 sun ۲ محرم

یَفْعَلُوا یَفْعَلْنَ تَفْعَلُوا تَفْعَلْنَ نَفْعَلَ نَفْعَلَ

نوٹ کرنے کی باتیں:-

(۱):- مضارع مرفوع کی گردان میں جن نو (9) صیغوں میں آخر پر نون آتا ہے ان میں سے دو تو حروف اصلی ہیں باقی سات صیغوں کا یہ نون حالتِ نصب میں گر جاتا ہے

مثال:- یَفْعَلُوْنَ سے یَفْعَلُوْا اور تَفْعَلِیْنَ سے تَفْعَلِی ہو جاتا ہے

Important

(۲):- فعل مضارع کے آخر پر نون والے دو صیغوں

ایسے میں بھی ان کا نون حالت نصب میں نہیں گرتا ہے
یعنی یہ دونوں صیغے حالت نصب میں بھی حالت رفع
کی طرح رہتے ہیں اور یہ دونوں جمع مونث غائب
اور جمع مونث حاضر کے صیغے ہیں اور جو فعل یہ دونوں
صیغے جمع مونث (عورتوں) کیلئے آتے ہیں اس لئے ان
صیغوں پہ آنے والی نون کو نون النسوۃ (عورتوں والا
نون بھی کہتے ہیں

دوسرے لفظوں میں ہم یوں
بھی کہہ سکتے ہیں کہ مضارع منصوب کی گردان میں واحد
آنے والے نون ۔ ماسوائے نون النسوۃ کے گر جاتے
ہیں

NOTE·7 :- مضارع مجزوم یا اسکی حالت جزم
بھی مضارع مرفوع میں ایک تبدیلی ہے جو فعل مضارع
کے آخری حصہ میں واقع ہوتی ہے اور اسکی

mon 8 ۳ محرم

tue 9 ۴ محرم بھی تین علامات یا شکلیں ہیں

(i) :- مضارع مرفوع کے جن پانچ صیغوں میں لام کلمہ
پر ضمہ (ـُ) آتا ہے حالت جزم میں ان پر علامت
سکون لگتی ہے یعنی یَفْعَلُ سے یَفْعَلْ تَفْعَلُ سے تَفْعَلْ
اور أَفْعَلُ سے أَفْعَلْ وغیرہ ہو جاتے
ہیں

(ii) :- مضارع مرفوع کی گردان میں جن نو (۹)
صیغوں کے آخر پر نون آتا ہے ان میں سے
دو کو چھوڑ کر باقی سات صیغوں کا یہ نون
جو کہ نون اعرابی کہلاتا ہے گر جاتا ہے
یعنی تَكْتُبُوْنَ سے تَكْتُبُوْا اور تَكْتُبِيْنَ سے
تَكْتُبِيْ وغیرہ ہو جاتا ہے

(iii) :- نصب کی طرح حالت جزم میں بھی نون
النسوۃ والے دونوں صیغے اپنی اصلی حالت
پر یعنی مضارع مرفوع کی طرح ہی رہتے ہیں

Important

مضارع مجزوم کی گردان صفحہ ملاحظہ ہو

يَـ ـُـ ـَـ ـُـ   يَـ ـُـ ـَـ ـَـ ا   بَـ ـُـ ـَـ ـُـ وا

تَـ ـُـ ـَـ ـُـ   تَـ ـُـ ـَـ ـَـ ا   يَـ ـُـ ـَـ ـُـ ـَـ ن

تَـ ـُـ ـَـ ـُـ   تَـ ـُـ ـَـ ـَـ ا   تَـ ـُـ ـَـ ـُـ وا

تَـ ـُـ ـَـ ى   تَـ ـُـ ـَـ ـَـ ا   تَـ ـُـ ـَـ ـُـ ـَـ ن

اَ ـُـ ـَـ ـُـ   تَـ ـُـ ـَـ ـُـ   تَـ ـُـ ـَـ ـُـ

اَ ـُـ ـَـ ـُـ   نَـ ـُـ ـَـ ـُـ   نَـ ـُـ ـَـ ـُـ

10 wed ۵ محرم

11 thu ۶ محرم 12 fri ۷ محرم

NOTE-8 :- درج بالا تفصیل سے یہ بات واضح ہو گئی ہو گی کہ

(i) :- مضارع منصوب اور مضارع مجزوم میں مشترک بات یہ ہے کہ دونوں کی گردان میں سات صیغوں میں نونِ اعرابی گر جاتا ہے اور دونوں میں نون النسوۃ والا (۱) نون برقرار رہتا ہے

(ii) :- اور دونوں میں یہ فرق ہے کہ مضارع مرفوع میں واحد متکلم کے ضمہ والے پانچ صیغوں میں مضارع کی حالت نصب میں فتحہ ـَـ اور حالت جزم میں علامت سکون ـْـ ملتی ہیں

NOTE-9 یہ بات تو پہلے ہی واضح ہے کہ چونکہ مضارع کے پانچ صیغوں کے آخر میں جزم کی علامت سکون ـْـ آتی ہے اس لیے ہی بعض لوگ مجزوم کو سکون کو حذف سمجھنے کی غلطی عام ہوتی ہے

Important

بالکل اسی طرح حرکات کو غلطی سے اعراب کہہ دیا جاتا ہے

NOTE-10 :- جزم فعل مضارع کی حالت کا نام ہے
مثلاً اگر اسکی گردان ہم پڑھیں پڑھا رہے جزم
کو علامت ضبط (وقف) کی طرح میں نے
مضارع مجزوم کے مذکورہ پانچ صیغوں کے
آخر کلمہ پر جزم نہیں ہے بلکہ علامت سکون
ہوتی ہے جو ان پانچ صیغوں ~~کے آخر حرف~~
~~پر جزم نہیں ہے~~ میں فعل کے مجزوم ہونے
کی علامت ہے اور جس حرف پر علامت سکون
ہوتی ہے اسے ساکن کہتے ہیں مجزوم
نہیں کہتے

NOTE-11 :- یہ بات بہت اہم ہے کہ بعض دفعہ
کسی اسم یا فعل ماضی کے بنے صیغے کے بعد
sat 13 ۸ محرم — کوئی علامت وقف ہو (یعنی آیت
sun 14 ۹ محرم — پر ٹھہرنا ہو) تو ایسی صورت میں آخری
حرف کو ساکن ہی پڑھا جاتا ہے
کِتَابٌ حِسَابٌ ۔ وقف کے وقت کتاب حساب۔ ایسی صورت میں
آخری حرف کو ساکن ہی پڑھا جاتا ہے لیکن اس سے
وہ اسم یا فعل مجزوم نہیں کہلاتا ہے
بالکل اسی طرح بعض دفعہ مضارع مجزوم
کے آخری حرف کو آگے سے ملانے کیلئے کسرہ
دی جاتی ہے جیسے اَلَمْ یَجْعَلِ الْاَرْضَ
یہاں دراصل یَجْعَلْ ہے جسے آگے سے ملانے
کیلئے کسرہ دی گئی ہے ایسی صورت میں مضارع
مجزوم نہیں کہلاتا ہے اس لئے کہ حالت جزم کا
تو فعل سے تعلق ہی نہیں ہوتا ہے جبکہ اسم کی
ایک حالت ہے جبکہ ایک علامت بعض دفعہ کسرہ ہو (بھی)
کا تو کوئی سبب نہیں ہوتا

Important NOTE-12 :- مضارع مرفوع
البتہ مضارع مرفوع کی حالت نصب یا حالت جزم
میں تبدیل ہونے کی کوئی وجہ ہوتی ہے

25-8-96

110 ١١٠

September 1986 EX-NO-39

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

مندرجہ ذیل افعال میں مرفوع اور منصوب کا تعین کیجئے

① يَبْحَثُونَ - ~~منصوب~~ مرفوع ہے — وہ سب مرد کامیاب ہوتے ہیں یا ہوں گے

② تَسْمَعَ - منصوب ہے — ہم (دو یا زیادہ مرد) سنیں گے

③ تَلْبَسِي - منصوب ہے — تو ایک عورت پہنے گی

④ يَأْكُلْنَ - مرفوع ہے — وہ سب عورتیں کھاتی ہیں یا کھائیں گی

⑤ تَشْعُرُ - مرفوع ہے — تو ایک (مرد یا عورت) یاد کرتے ہو یا کرو گے

⑥ يَفْتَحَا - منصوب ہے — وہ دو مرد کھولیں گے

⑦ تَدْخُلَانِ - مرفوع ہے — وہ دو عورتیں یا کر رہی ہیں / یا تم دو عورتیں داخل ہوتی ہو یا ہو گی

15 mon ١٠ محرم

16 tue ١١ محرم

⑧ تَضْرِبُوا - منصوب ہے — تم سب مرد مارو گے

⑨ أَفْتَحَ - منصوب ہے — میں کھولوں گا

⑩ تَشْرَبُوا - منصوب ہے — تم سب مرد پیو گے

⑪ يَذْبَحُ - مرفوع ہے — وہ ایک مرد ذبح کرتا ہے یا کرے گا

⑫ تَجْلِسْنَ - منصوب ہے — تم سب عورتیں بیٹھو گی

Important

جملہ ہائے ذیل میں مرفوع اور مجزوم کا تعین کیجئے

① نَقْعُدْ ۔ مجزوم ہے ہم دو یا جمع مرد و عورت بیٹھے ہیں

② يَشْرَبْنَ مرفوع بھی ہے اور مجزوم ہو سکتا ہے ان ایک عورتوں نے پیا ہے (سب)

③ يَشْكُرُوْنَ مرفوع ہے ان سب مردوں نے شکر کیا ہے یا کریں گے

④ ۔ تَطْلُبِیْ مجزوم ہے تو ایک عورت نے طلب کیا ہے

⑤ ۔ تَقْرَبِیْنَ مرفوع ہے تو ایک عورت نے جا رہی ہے یا جاؤ گی

⑥ اَفْتَحْ مجزوم ہے میں نے کھولا ہے

١٢ محرم wed 17

⑦

١٤ محرم fri 19 ١٣ محرم thu 18

⑦ نَعْلَمُ مرفوع ہے ہم جانتے ہیں یا جانیں گے

⑧ يَشْرَبْ مجزوم ہے اس ایک مرد نے پیا ہے

⑨ ۔ نَفْتَحْ مجزوم ہے ہم نے کھولا ہے

⑩ تَلْعَبَانِ مرفوع ہے تم دو عورتیں کھیلتی ہو یا کھیلو گے

⑪ تَسْمَعْنَ مرفوع بھی ہے اور مجزوم بھی تم سب عورتیں جانتی ہو تم سب عورتوں نے سنا ہے یا سنو گی

Important

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

(مضارع کے تغیرات ۔ ۲)

نواصب مضارع

فعل مضارع کے منصوب ہونے کی وجہ

فعل مضارع کے منصوب ہونے کی متعدد وجوہ ہو سکتی
ہیں جن کا بیان ذکر کیا جائے گا۔ چار حرف فعل مضارع
کے ناصب کہلاتے ہیں یعنی یہ جب اگر مضارع سے پہلے آ جائیں
تو مضارع منصوب ہو جاتا ہے اور اسی لیے نواصب بھی چار ہیں ① لَنْ
② أَنْ ③ إِذَنْ جو قرآن کریم میں إِذًا لکھا جاتا ہے ④ کَیْ
ہم ان سب پر الگ الگ بات کریں گے ان حروف سے پیدا ہونے
والی لفظی اور معنوی تبدیلیوں کا بیان کریں جس جو بلحاظ
لفظ لَنْ کثیر الاستعمال ہے لہٰذا اسکی پہلے بات کرتے
ہیں

20 sat ۱۵ محرم — لفظ لَنْ اپنے کوئی معنی نہیں NOTE-1

21 sun ۱۶ محرم — رکھتا ہے مگر مضارع پر لَنْ داخل
ہونے سے اس میں دو طرح کی معنوی تبدیلی پیدا ہو جاتی
ہے اول یہ کہ اس میں زور دار نفی پیدا ہو جاتی
ہیں اور دوسرا یہ کہ اسکے معنی زمانہ مستقبل کے
ساتھ مخصوص ہو جاتے ہیں

مثال :- لَنْ يَفْعَلَ وہ ہرگز نہیں کرے گا

NOTE-2 یوں بھی کہہ سکتے ہیں لَنْ کے معنی ایک طرح
سے ... ہرگز نہیں ہو گا کہ ہوتے ہیں آپ
سب ذیل میں مضارع مرفوع اور مضارع
منصوب دونوں کی گردان دے رہے ہیں
تاکہ آپ ہر صیغہ میں ہونے والی تبدیلیوں کو
اچھی طرح ذہن نشین کر لیں

Important

مضارع مرفوع	مضارع منصوب
يَفْعَلُ وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	لَنْ يَفْعَلَ وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا
يَفْعَلَانِ وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	لَنْ يَفْعَلَا وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے
يَفْعَلُوْنَ وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	لَنْ يَفْعَلُوْا وہ سب مرد ہرگز نہیں کریں گے
تَفْعَلُ وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	لَنْ تَفْعَلَ وہ ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی
تَفْعَلَانِ وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	لَنْ تَفْعَلَا وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی
يَفْعَلْنَ وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	لَنْ يَفْعَلْنَ وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی
تَفْعَلُ تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	لَنْ تَفْعَلَ تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا
تَفْعَلَانِ تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	لَنْ تَفْعَلَا تم دو مرد ہرگز نہیں کرو گے
تَفْعَلُوْنَ تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	لَنْ تَفْعَلُوْا تم سب مرد ہرگز نہیں کرو گے

١٧ محرم mon 22

١٨ محرم tue 23

مضارع مرفوع	مضارع منصوب
تَفْعَلِيْنَ تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	لَنْ تَفْعَلِيْ تو ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی
تَفْعَلَانِ تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	لَنْ تَفْعَلَا تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی
تَفْعَلْنَ تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	لَنْ تَفْعَلْنَ تم سب عورتیں ہرگز نہیں کرو گی
أَفْعَلُ میں ایک مرد کرتا ہوں یا کروں گا	لَنْ أَفْعَلَ میں ایک مرد ہرگز نہیں کروں گا
نَفْعَلُ ہم دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	لَنْ نَفْعَلَ ہم دو مرد ہرگز نہیں کریں گے
نَفْعَلُ ہم سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	لَنْ نَفْعَلَ ہم سب مرد ہرگز نہیں کریں گے
أَفْعَلُ میں ایک عورت کرتی ہوں یا کروں گی	لَنْ أَفْعَلَ میں ایک عورت ہرگز نہیں کروں گی
نَفْعَلُ ہم دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	لَنْ نَفْعَلَ ہم دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی
نَفْعَلُ ہم سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	لَنْ نَفْعَلَ ہم سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی

Important

114

September 1986 نوٹ کرنے کی باتیں

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

NOTE-3 یاد رکھیں کہ ① لام کلمہ کے ضمہ (ـُ) والے صیغوں میں آپ صرف قبل ـُ آتی ہے ② جمع مونث کے دونوں صیغوں نے کوئی تبدیلی قبول نہیں کی ہے اور ان کی نون ساکنہ برقرار ہے ③ جبکہ باقی سات صیغوں سے ان کے نون اعرابی گر گئے ہیں یعنی ایک اور اہم بات ہے نوٹ کر لیں کہ جمع مذکر سالم کے دونوں صیغوں سے جب نون اعرابی گرتا ہے (مضارع منصوب یا مجزوم میں) تو ان کے آخر ایک الف کا اضافہ کر دیتے ہیں یہ الف پڑھا نہیں جاتا صرف لکھا جاتا ہے یعنی یَفْعَلُوْنَ اور تَفْعَلُوْنَ سے نون اعرابی گرنے کے بعد اصل میں یَفْعَلُوْ اور تَفْعَلُوْ ہونا چاہئے تھا لیکن ان کے آگے الف کا اضافہ کر کے یَفْعَلُوْا اور تَفْعَلُوْا لکھا جاتا ہے

NOTE-4 یہی قاعدہ فعل ماضی کے صیغہ جمع مذکر غائب فَعَلُوْا کا ہے ایسے واؤ واو الجمع صیغہ فعل

24 wed ۱۹ محرم

25 thu ۲۰ محرم 26 fri ۲۱ محرم

(مضارع یا ماضی) منصوب و مجزوم کے بعد اگر کوئی مفعول آ جائے تو یہ الف نہیں لکھا جاتا

مثال: فَعَلُوْہُ، ضَرَبُوْہُ ان سب نے اسے مارا اسی طرح لَنْ تَفْعَلُوْہُ یا لَنْ یَنْصُرُوْہُ وہ سب ہرگز اس کی مدد ہرگز نہیں کریں گے

NOTE-5: یاد رہے یہ واؤ الجمع کے آگے زائد الف لکھنے کا قاعدہ صرف افعال میں جمع مذکر کے صیغوں کے لئے ہے کسی اسم کے جمع مذکر سالم سے جب بطور مضاف جوتے وقت نون اعرابی گر جاتا ہے تو وہاں الف کا اضافہ نہیں ہوتا جیسے مُسْلِمُوْنَ سے مُسْلِمُوْ جیسے مُسْلِمُوْ مَدِیْنَۃ (کسی شہر کے مسلمان) اسی طرح صالحون سے صالحو ہو گا جیسے صالحوا المدینۃ. مدینہ کے نیک لوگ

NOTE-6 لَنْ کے علاوہ باقی نواصب مضارع (جو شروع میں دئے گئے ہیں) بھی جب مضارع پر داخل ہوتے ہیں

Important

تو ایسے ہی نصب دیتے ہیں اور اسی طرح مختلف صیغوں میں اوپر بیان کی گئی تبدیلیاں لاتے ہیں یعنی ان کے ساتھ بھی

مضارع کی گردان اسی طرح ہوتی ہے جیسے لَن کے ساتھ لکھی گئی ہے
البتہ ہم ان حروف کے معنی لکھ دیتے ہیں تاکہ مضارع کے ساتھ
ان کے استعمال سے پیدا ہونے والی معنوی تبدیلی بھی آپ کو سمجھ
آسکے

NOTE-7 أَنْ کہ مثلاً أَمَرْتُهُ أَنْ يَذْهَبَ
(میں نے اسے حکم دیا کہ وہ جائے) ③ إِذَنْ یا إِذًا
(تب تو، پھر تو) مثلاً إِذَنْ تَنْجَحَ پھر تو وہ کامیاب
ہوگا) یا إِذَنْ تَفْرَحُوا تب تو تم لوگ خوش ہوگے
ان ترجموں سے ظاہر ہے کہ اس سے پہلے ایک اور جملہ آتا ہے
مستقبل یا درمیان إِذَنْ سے ظاہر ہوتا جاتا ہے
④ كَيْ (تاکہ) مثلاً أَقْرَأُ كَيْ تَفْهَمَ
میں پڑھتا ہوں تاکہ تم دونوں سمجھو [illegible]
مضارع کو بھی جاتے ہیں ان کے علاوہ دو حرف ناصب
ایسے بھی ہیں کہ دراصل ان کے ساتھ حذف ہوا

sat 27 ۲۲ محرم

sun 28 ۲۳ محرم

نواصب میں سے کوئی ایک مقدر (یعنی خود
بخود موجود) (UNDERSTOOD) ہوتا ہے یہ دو ہیں
لِ (تاکہ) اور حَتّٰی (یہاں تک کہ) ان کی تفصیل درج ذیل
NOTE-8 :- لِ کو لامِ کَیْ بھی کہتے ہیں کیونکہ
یہ كَيْ (تاکہ) کا ہی کام دیتا ہے معنی کے لحاظ سے بھی مثلاً
مَنَحْتُكَ كِتَابًا لِتَقْرَأَ (میں نے تجھ کو
ایک کتاب دی تاکہ تو پڑھے) اسی طرح آپ سمجھ
گئے ہوں گے کہ اسے لِ کو لِکَیْ بھی کہتے ہیں
میں اس لیے کہ یہ بھی وہی کَیْ والے معنی
دیتا ہے بلکہ "لِ" کَیْ اور لِکَیْ ایک ہی
طرح استعمال ہوتے ہیں

NOTE-9 :- بعض دفعہ لِ ـ أَنْ کے ساتھ
مل کر بصورت لِأَنْ استعمال ہوتا ہے
إِذَنْ کو سمجھو مضارع منفی سے
Important
پہلے آتا ہے اس صورت میں لِأَنْ لَا کو
لِئَلَّا لکھتے اور پڑھتے ہیں

[illegible]

میں مجھ کو ایک شافیہ ثانیہ تو جامل نہ ہے

اسی طرح اس کا نصب مضارع حتیٰ

NOTE-10 :-

حتیٰ اَنْ بھی ہے نہ یہی دراصل حتیٰ اَنْ

ہوتا ہے جس میں اَنْ محذوف غیر مقدر ہو

ہو جاتا ہے اور صرف حتیٰ استعمال

لیکن مضارع کو نصب اسی محذوف اَنْ

کی وجہ سے آتی ہے مثلاً حتیٰ یَفْرَحَ

انسان یہاں تک کہ وہ خوش ہو جائے ظاہر ہے

اس حتیٰ کا استعمال بھی اِذَنْ اور لام کی

کی طرح ایک سابقہ جملہ کے بعد آنے

والے جملے میں ہوتا ہے ابتداء میں نہیں

29 mon ۲۴ محرم

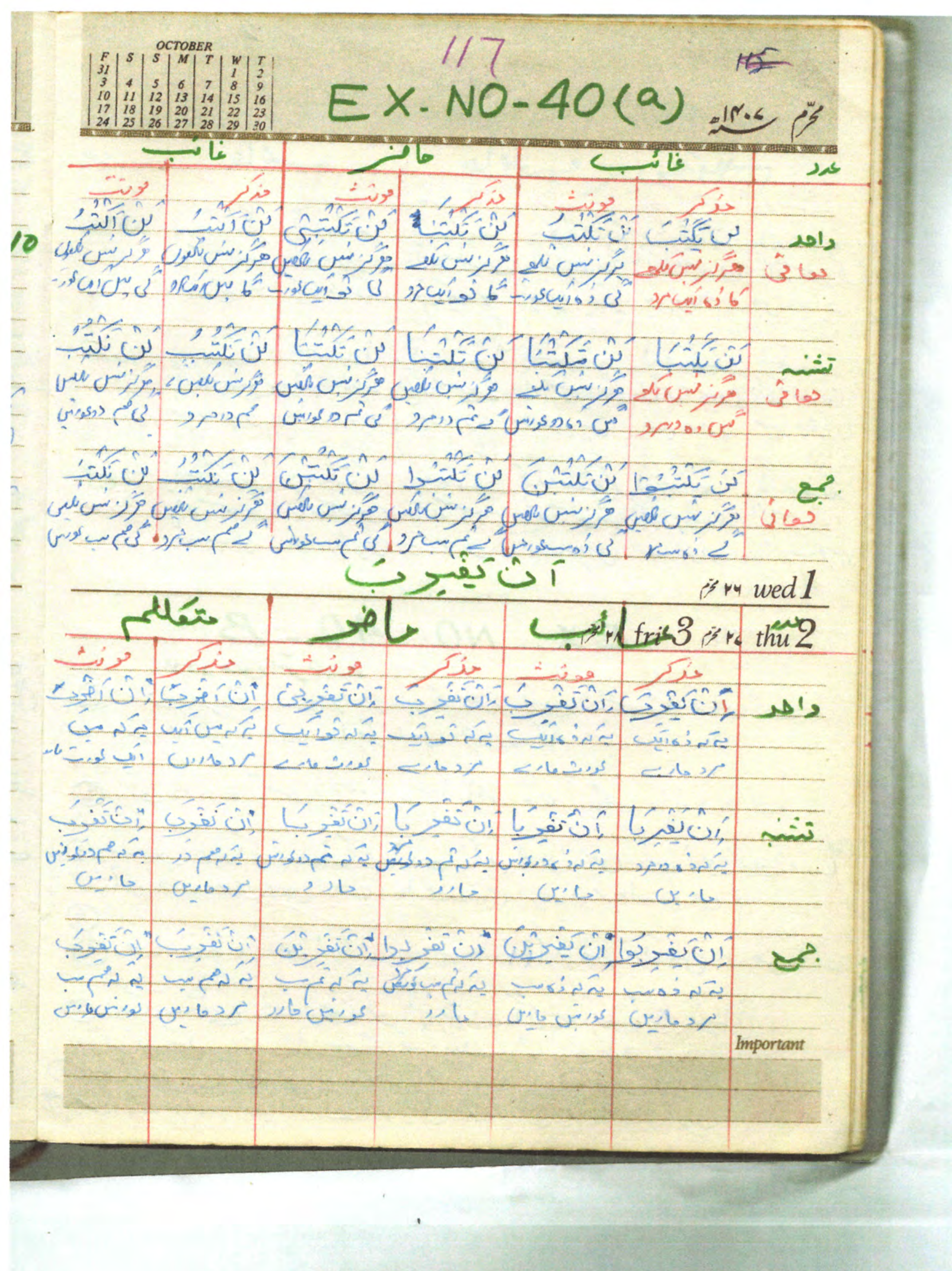
ہو سکتے ناصب مضارع کے علاوہ

30 tue ۲۵ محرم

حتیٰ کے کچھ اور استعمال بھی ہیں

جو آپ آگے چل کر پڑھیں گے

Important



117
EX. NO-40 (9)
OCTOBER
محرم ۱۴۰۷ھ
عدد
غائب
حاضر
متکلم
مذکر
مونث
واحد
تثنیہ
جمع
wed 1
thu 2
fri 3
Important

28-8-96 118 116

October 1986

	F	S	S	M	T	W	T
OCTOBER	31					1	2
	3	4	5	6	7	8	9
	10	11	12	13	14	15	16
	17	18	19	20	21	22	23
	24	25	26	27	28	29	30

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد معانی	لِيَفْهَمَ تاکہ سمجھے وہ ایک مرد	لِتَفْهَمَ تاکہ سمجھے وہ ایک عورت	لِتَفْهَمَ تاکہ سمجھے تو ایک مرد	لِتَفْهَمِي تاکہ سمجھے تو ایک عورت	لِأَفْهَمَ تاکہ سمجھوں میں ایک مرد	لِأَفْهَمَ تاکہ سمجھوں میں ایک عورت
تثنیہ معانی	لِيَفْهَمَا تاکہ سمجھیں وہ دو مرد	لِتَفْهَمَا تاکہ سمجھے وہ دو عورتیں	لِتَفْهَمَا تاکہ سمجھے تم دو مرد	لِتَفْهَمَا تاکہ سمجھے تم دو عورتیں	لِنَفْهَمَ تاکہ سمجھیں ہم دو مرد	لِنَفْهَمَ تاکہ سمجھیں ہم دو عورتیں
جمع معانی	لِيَفْهَمُوا تاکہ سمجھیں وہ سب مرد	لِيَفْهَمْنَ تاکہ سمجھیں وہ سب عورتیں	لِتَفْهَمُوا تاکہ سمجھو تم سب مرد	لِتَفْهَمْنَ تاکہ سمجھے تم سب عورتیں	لِنَفْهَمَ تاکہ سمجھیں ہم سب مرد	لِنَفْهَمَ تاکہ سمجھیں ہم سب عورتیں

4 sat ۲۹ محرم

5 sun ۳۰ محرم

EX. NO. 40 - B

اردو میں ترجمہ

(1) تو نماز کی [illegible] مسجد کو ہو گی نہیں بیٹھے گا یہاں تک کہ
تو صبر کے ساتھ بیٹھے گا

(2) تو دودھ کیوں نہیں پیتا تاکہ وہ تجھے فائدہ دے

(3) سعید دروازہ کھٹکھٹا رہا تاکہ پس میں نے اس کیلئے دروازہ کھولا
تاکہ وہ ہمارے پاس آ جائے (ہم پر داخل ہو جائے لفظی)

(4) میں نے اسکو اجازت دے دی تاکہ وہ غمگین نہ ہو جائے

(5) اور موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو کہا بے شک اللہ تعالیٰ
تم کو حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے کا ذبح کرو

Important

(6) میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں جاہلوں سے ہو جاؤں

(7) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں

عربی میں ترجمہ

① لَنْ نَشْرَبَ القَهْوَةَ اليَوْمَ

② خَلَقَ اللهُ الإنْسَانَ لِيَعْبُدَهُ

③ نَقْرَأُ القُرْآنَ لِنَفْهَمَهُ

④ لَنْ يَبْرَحَا حَتّى تَأْذَنَ لَهُمْ

⑤ كُنْتُمْ قَرَعْتُمُ البَابَ فَفَتَحْتُكُمُ البَابَ لِئَلَّا تَحْزَنُوا

mon 6 ۱ صفر

tue 7 ۲ صفر

Important

۱۰-۲-۹۶ CH-NO-41 118

120

October 1986

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

مضارع کے تغیرات (۳)

مضارع مجزوم

NOTE-1 :- گذشتہ سبق میں ہم ان حروف عاملہ کا جائزہ لے چکے ہیں جو مضارع کو نصب دیتے ہیں۔ اب اس سبق میں ہم نے ایسے عوامل کا جائزہ لینا ہے جو کہ مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ ایسے حروف و اسماء کو جوازم مضارع کہتے ہیں۔ یہ جوازم دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو صرف ایک فعل (مضارع) کو جزم دیتے ہیں اور دوسرے وہ جو دو فعلوں (مضارع) کو جزم دیتے ہیں۔

NOTE-2 :- صرف ایک فعل کو جزم دینے والے حروف بھی نواصب کی طرح اتفاق سے چار ہی ہیں (i) لَمْ (ii) لَمَّا (iii) لِ (iv) لَا

(iv) لَا اسے لائے نہی کہتے ہیں جبکہ دو فعلوں کو جزم دینے والا اسم حرف جازم (i) اِنْ (ii) الذی ہے اور بعض اسمائے

8 wed ۳ صفر

9 thu ۴ صفر 10 fri ۵ صفر

استفہام مثلاً مَنْ ۔ مَا ۔ مَتٰی ۔ اَیْنَ ۔ اَیَّانَ ۔ اَنّٰی وغیرہ بھی مضارع کے دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں۔ اس وقت ان کو اسمائے شرط کہتے ہیں اور یہ جملہ شرطیہ میں استعمال ہوتے ہیں اور شرط اور جواب شرط میں آنے والے دونوں فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ پہلے ہم ایک فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف جازمہ میں سے پہلے دو یعنی (۱) لَمْ (۲) لَمَّا کے استعمال اور معنی کی بات کرتے ہیں۔ باقی دو حروف یعنی لامِ امر اور لائے نہی پر انشاءاللہ کل بات ہوگی۔

NOTE-3 :- جب فعل مضارع پر جب لَمْ داخل ہوتا ہے تو وہ بھی معنوی اور اعرابی دونوں تبدیلیاں لاتا ہے۔ اعرابی تبدیلی یہ آتی ہے کہ مضارع مجزوم ہو جاتا ہے یعنی اس کے لام کلمہ پر ضمّہ کے بجائے (ـْ) والے صیغوں میں علامت سکون لگ جاتی ہے اور اس کے علاوہ باقی نون اعرابی والے صیغوں کا نون گر جاتا ہے۔

Important (نون النسوۃ)

NOTE-4 — لفظ لَمْ کے الگ کوئی معنی نہیں ہیں مگر
جب یہ لَمْ مضارع پر داخل ہو جاتا ہے تو وہ بھی دو طرح
کی معنوی تبدیلی لاتا ہے اوّل یہ کہ مضارع میں زوردار
نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور دوسرا یہ کہ
مضارع کے معنی **ماضی** مثلاً لَمْ یَفْعَلْ
اس نے کیا ہی نہیں ماضی کے شروع میں مَا لگانے سے
بھی ماضی منفی ہو جاتا ہے جیسے مَا فَعَلَ اس نے
نہیں کیا مگر لَمْ میں زور اور تاکید کے ساتھ نفی
کا مفہوم ہوتا ہے جیسے اردو میں ہی اور
یا بالکل کے ذریعے ظاہر کرتے ہیں مثلاً لَمْ یَفْعَلْ
کا درست ترجمہ ہوگا اس نے کیا ہی نہیں یا اس نے
بالکل نہیں کیا۔ اب جیسے ذیل میں مضارع مرفوع اور
مضارع مجزوم کی گردانیں دی ہوئی ہیں تاکہ آپ ہر صیغہ
میں ہونے والی تبدیلیوں کو ذہن نشین کر لیں

مضارع مرفوع	مضارع مجزوم
يَفْعَلُ وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	لَمْ يَفْعَلْ اس ایک مرد نے کیا ہی نہیں
يَفْعَلَانِ	لَمْ يَفْعَلَا
يَفْعَلُوْنَ	لَمْ يَفْعَلُوْا
تَفْعَلُ وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	لَمْ تَفْعَلْ اس ایک عورت نے کیا ہی نہیں
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا
يَفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ

Important

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

مضارع مرفوع — مضارع مجزوم

تَفْعَلُ تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا — لَمْ تَفْعَلْ تو ایک مرد نے نہیں کیا

تَفْعَلَانِ — لَمْ تَفْعَلَا

تَفْعَلُوْنَ — لَمْ تَفْعَلُوْا

تَفْعَلِيْنَ تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی — لَمْ تَفْعَلِيْ تو ایک عورت نے نہیں کیا

تَفْعَلَانِ — لَمْ تَفْعَلَا

13 mon ۸ صفر

تَفْعَلْنَ — لَمْ تَفْعَلْنَ

14 tue ۹ صفر

أَفْعَلُ میں کرتا ہوں یا کروں گا — لَمْ أَفْعَلْ میں نے نہیں کیا

نَفْعَلُ — لَمْ نَفْعَلْ

يَفْعَلُ — لَمْ يَفْعَلْ

NOTE-5 ان گردانوں کے تقابل کو ملاحظہ فرمائیں

(i) جن صیغوں کے لام کلمہ پر ضمہ ہے وہاں لَمْ داخل کرنے کی وجہ سے لام کلمہ پر علامت سکون آ گئی

(ii) جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آ رہے ہیں ان سب پر لَمْ داخل ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گئے

Important

(iii) جمع مذکر غائب اور مخاطب کے صیغوں سے جب نون اعرابی گرا تو اسکی آخری واو جسے واو الجمع کہتے ہیں کے بعد ایک الف کا اضافہ کر دیا گیا ہے جو پڑھا نہیں جاتا

(۱۷) .. جمع مؤنث حاضر اور مخاطب دونوں صیغوں نے کوئی تبدیلی قبول نہیں کی

NOTE 6 دوسرا جازم مضارع حرف لَمَّا ہے بحیثیت جازم استعمال میں ابھی تک نہیں کر سکتے میں خیال رہے کہ لَمَّا کے نحو اور معنی بھی ہیں جو ۲ سے حل نہ پڑھیں

مضارع پر جب لَمَّا داخل ہوتا ہے تو معنوی اور اعرابی دونوں تبدیلیاں لاتا ہے۔ نفی ذہن تو مضارع کو مجزوم کر دیتا ہے دوسرے یہ اس سے ماضی میں ابھی تک نہیں کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے مثلاً

مثال لَمَّا يَفْعَلْ = اس نے ابھی تک نہیں کیا

NOTE-7 دو فعلوں (مضارع) کو جزم دینے والے حروف و اسماء میں سے ہم یہاں صرف ایک حرف اِنْ (اگر) کا ذکر کریں گے باقی کے استعمال آپ سے جا کر

wed 15 ۱۰ صفر

thu 16 ۱۱ صفر fri 17 ۱۲ صفر

پڑھیں گے اگر اِنْ کا استعمال سمجھ لیا تو آپ کے حل کر باقی حروف یا اسماء شرط کا استعمال سمجھ لینا آسان ہو گا

NOTE-8 :- اِنْ (اگر) جازم مضارع بھی ہے اور بلحاظ معنی حرف شرط بھی۔ جس جملہ میں اِنْ آئے وہ جملہ شرطیہ کا پہلا حصہ بھی بیان شرط یا حرف شرط کہلاتا ہے اس کے بعد والا ایک اور جملہ کی ضرورت ہوتی ہے جسے جواب شرط یا جزاء کہتے ہیں مثلاً

مثال اگر تو مجھے مارے گا تو میں تجھے مار دوں گا اس میں پہلا حصہ اگر تو مجھے مارے گا بیان شرط ہے اور دوسرا حصہ تو میں تجھے مار دوں گا جواب شرط ہے یا جزاء ہے

NOTE-9 Important اگر شرط اور جواب شرط دونوں میں دونوں میں فعل مضارع استعمال ہوا ہو تو جو کہ مجزوم ہوتا ہے (آگے چھوٹے ٹال میں [illegible] ہوتے ہیں

F	S	S	M	T	W	T
OCTOBER						
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

October 1986

اور شرط میں إِنْ سے بیان کریں گے تو جملہ
شرطیہ کے مضارع سے پہلے إِنْ لگے گا اور
مضارع مجزوم ہوگا اور جواب شرط والا
فعل مضارع خود بخود مجزوم ہو جائے گا
(یہی صورت تمام حروف شرط اور اسماء شرط میں ہوتی ہے)
اس قاعدہ کی روشنی میں ہم یہ جملہ
اگر تو مجھے مارے گا تو میں تجھے ماروں گا

إِنْ تَضْرِبْنِي أَضْرِبْكَ

NOTE-10 إِنْ فعل ماضی پر داخل ہوتا ہے لیکن یہ
فعل ماضی میں کوئی اعرابی تبدیلی نہیں
لاتا البتہ اس کی وجہ سے معنوی تبدیلی یہ

18 sat ۱۳ صفر

آتی ہے کہ یہ ماضی میں مستقبل کے

19 sun ۱۴ صفر

معنی پیدا ہو جاتے ہیں اس
لیے یہ شرط ماضی پر نہیں بلکہ مستقبل
پر ہوتی ہے

إِنْ قَرَأْتَ فَهِمْتَ
اگر تو پڑھے گا تو سمجھے گا

15.9.96

Important

لَمْ يَفْهَمْ

125

EX. NO. 41. A

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد / معانی	لَمْ يَفْهَمْ — اس ایک مرد نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ تَفْهَمْ — اس عورت نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ تَفْهَمْ — تو ایک مذکر نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ تَفْهَمِي — تو ایک عورت نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ أَفْهَمْ — میں ایک مرد نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ أَفْهَمْ — میں ایک عورت نے بالکل نہیں سمجھا
تثنیہ / معانی	لَمْ يَفْهَمَا — ان دو مردوں نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ تَفْهَمَا — ان دو عورتوں نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ تَفْهَمَا — تم دو مردوں نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ تَفْهَمَا — تم دو عورتوں نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ نَفْهَمْ — ہم دو مردوں نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ نَفْهَمْ — ہم دو عورتوں نے بالکل نہیں سمجھا
جمع / معانی	لَمْ يَفْهَمُوا — ان سب مردوں نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ يَفْهَمْنَ — ان سب عورتوں نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ تَفْهَمُوا — تم سب مردوں نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ تَفْهَمْنَ — تم سب عورتوں نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ نَفْهَمْ — ہم سب مردوں نے بالکل نہیں سمجھا	لَمْ نَفْهَمْ — ہم سب عورتوں نے بالکل نہیں سمجھا

15

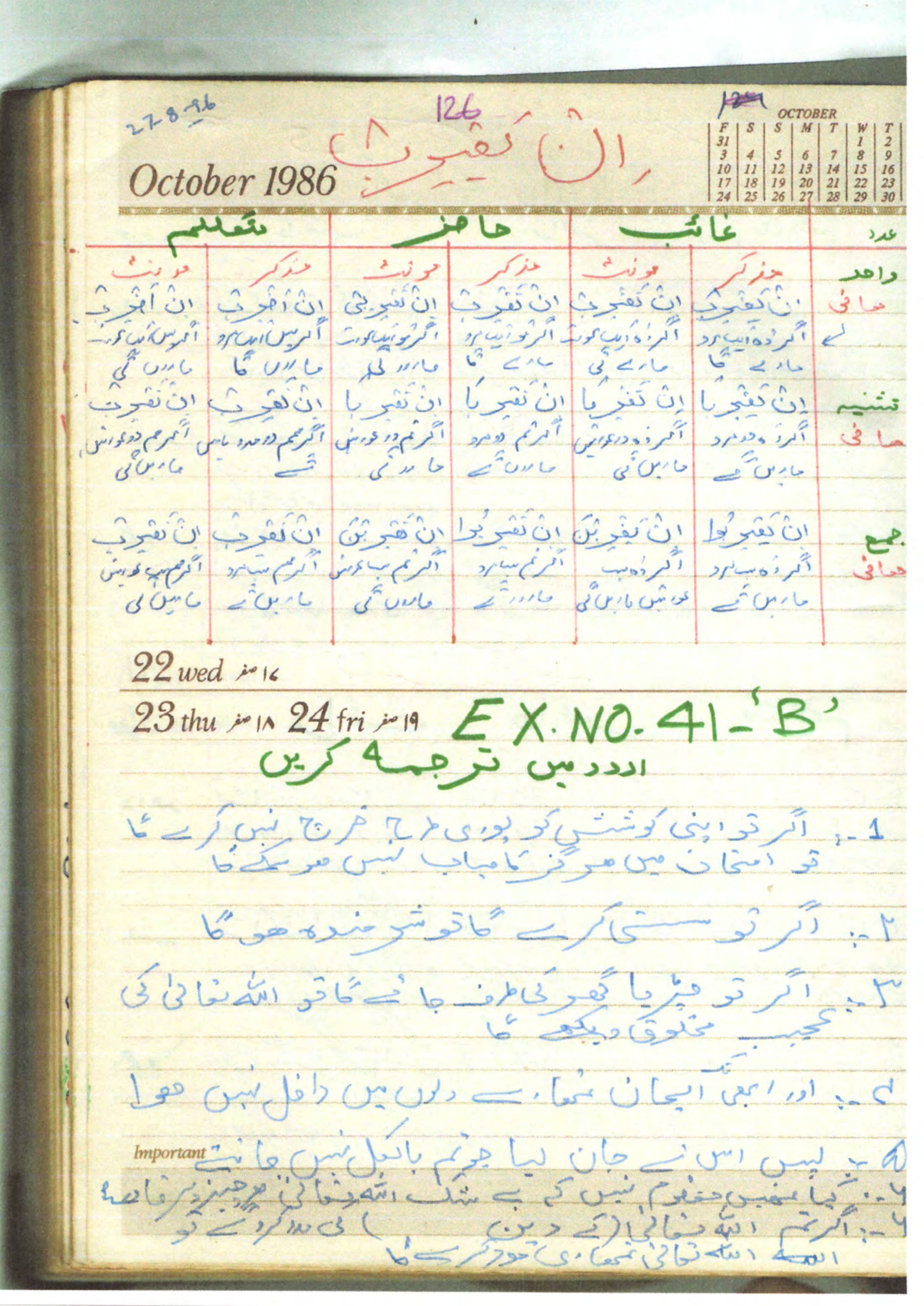
لَمَّا يَكْتُبْ

mon 20 ۱۵ صفر

tue 21 ۱۶ صفر

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد / معانی	لَمَّا يَكْتُبْ — اس ایک مرد نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا تَكْتُبْ — اس ایک عورت نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا تَكْتُبْ — تو ایک مرد نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا تَكْتُبِي — تو ایک عورت نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا أَكْتُبْ — میں ایک مرد نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا أَكْتُبْ — میں ایک عورت نے ابھی تک نہیں لکھی
تثنیہ / معانی	لَمَّا يَكْتُبَا — ان دو مردوں نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا تَكْتُبَا — ان دو عورتوں نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا تَكْتُبَا — تم دو مردوں نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا تَكْتُبَا — تم دو عورتوں نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا نَكْتُبْ — ہم دو مردوں نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا نَكْتُبْ — ہم دو عورتوں نے ابھی تک نہیں لکھا
جمع / معانی	لَمَّا يَكْتُبُوا — ان سب مردوں نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا يَكْتُبْنَ — ان سب عورتوں نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا تَكْتُبُوا — تم سب مردوں نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا تَكْتُبْنَ — تم سب عورتوں نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا نَكْتُبْ — ہم سب مردوں نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا نَكْتُبْ — ہم سب عورتوں نے ابھی تک نہیں لکھا

Important



27-8-96 126

إنْ يَضْرِبْ

October 1986

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد ماضی	إنْ يَضْرِبْ اگر وہ ایک مرد مارے گا	إنْ تَضْرِبْ اگر وہ ایک عورت مارے گی	إنْ تَضْرِبْ اگر تو ایک مرد مارے گا	إنْ تَضْرِبِي اگر تو ایک عورت مارے گی	إنْ أَضْرِبْ اگر میں ایک مرد ماروں گا	إنْ أَضْرِبْ اگر میں ایک عورت ماروں گی
تثنیہ ماضی	إنْ يَضْرِبَا اگر وہ دو مرد ماریں گے	إنْ تَضْرِبَا اگر وہ دو عورتیں ماریں گی	إنْ تَضْرِبَا اگر تم دو مرد مارو گے	إنْ تَضْرِبَا اگر تم دو عورتیں مارو گی	إنْ نَضْرِبْ اگر ہم دو مرد ماریں گے	إنْ نَضْرِبْ اگر ہم دو عورتیں ماریں گی
جمع ماضی	إنْ يَضْرِبُوا اگر وہ سب مرد ماریں گے	إنْ يَضْرِبْنَ اگر وہ سب عورتیں ماریں گی	إنْ تَضْرِبُوا اگر تم سب مرد مارو گے	إنْ تَضْرِبْنَ اگر تم سب عورتیں مارو گی	إنْ نَضْرِبْ اگر ہم سب مرد ماریں گے	إنْ نَضْرِبْ اگر ہم سب عورتیں ماریں گی

22 wed ١٦ صفر

23 thu ١٨ صفر 24 fri ١٩ صفر

EX. NO. 41-'B'

اردو میں ترجمہ کریں

1. اگر تو اپنی کوشش کو پوری طرح خرچ نہیں کرے گا تو امتحان میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکے گا

٢. اگر تو سستی کرے گا تو شرمندہ ہو گا

٣. اگر تو چڑیا گھر کی طرف جائے گا تو اللہ تعالیٰ کی عجیب مخلوق دیکھے گا

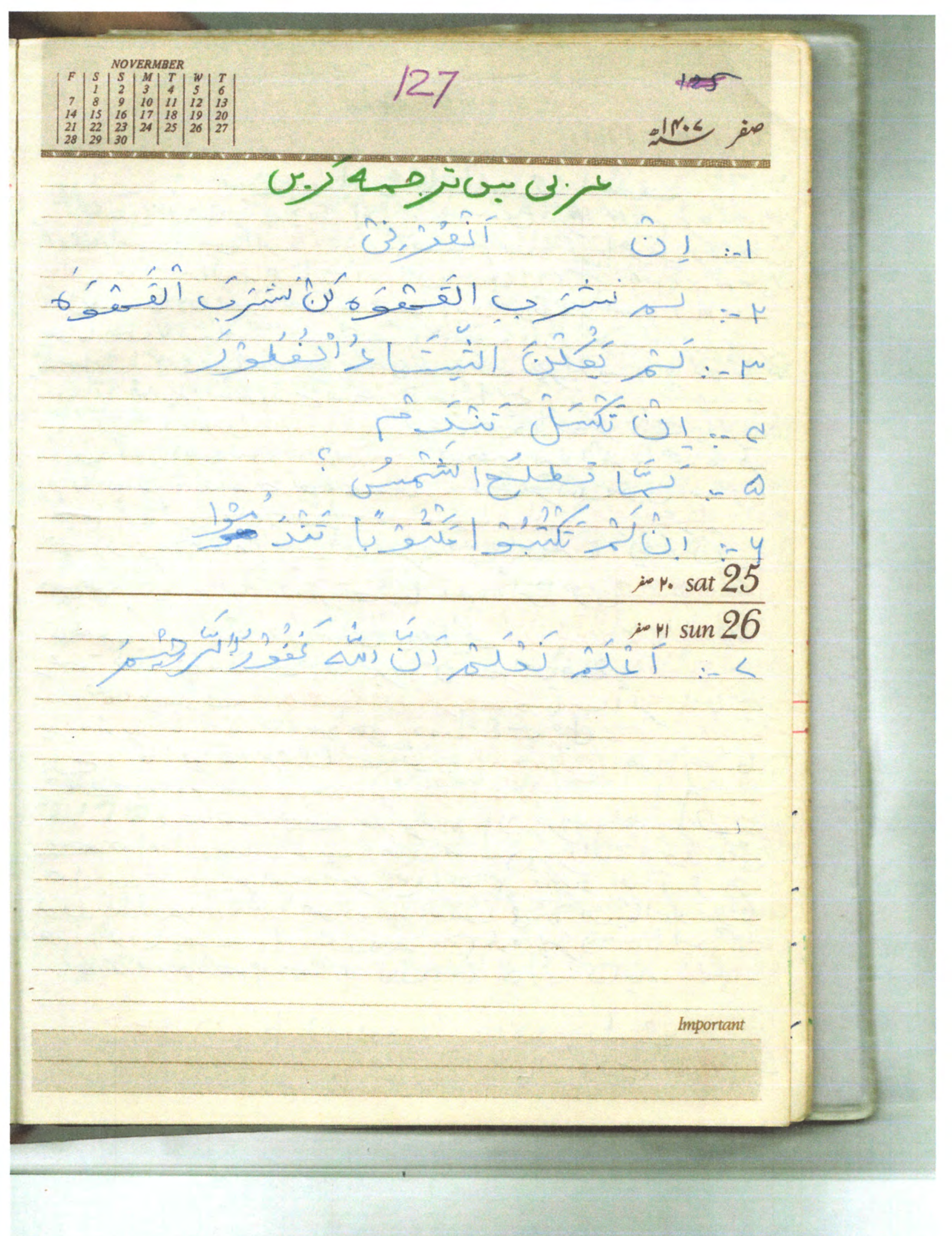
٤. اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا

Important

٥. پس اس نے جان لیا جو تم بالکل نہیں جانتے

٦. کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے

٦. اگر تم اللہ تعالیٰ (کے دین) کی مدد کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے گا



NOVERMBER

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

127

صفر ۱۴۰۷ھ

عربی میں ترجمہ کریں

۱:- إن أنقذني

۲:- لم نشرب القهوة لن أشرب القهوة

۳:- لم يكن الشاي الفطور

۴:- إن تكسل تندم

۵:- لما تطلع الشمس ؟

۶:- إن لم تكتبوا الكتب تندموا

۲۰ صفر sat 25

۲۱ صفر sun 26

۷:- ألم تعلم أن الله غفور الرحيم

Important

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

فعلِ مضارع کا تاکیدی اسلوب

۴۳-۱: اس کتاب کے حصہ اوّل کے سبق نمبر (۱) میں ہم پڑھ آئے ہیں کہ جملہ اسمیہ میں اگر تاکید کا مفہوم پیدا کرنا ہو تو حرفِ إنَّ کا استعمال ہوتا ہے۔ اب اس سبق میں ہم پڑھیں گے کہ کسی فعلِ مضارع میں اگر تاکید کا مفہوم پیدا کرنا ہو تو اس کا طریقہ کیا ہوگا۔ اس بات کو سمجھنے کے لیے ہم مختلف انداز اختیار کریں گے تاکہ بات اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔ پھر یہ بتایا جائے گا کہ عام طور پر استعمال کس طرح ہوتا ہے۔

۴۳:۲ دیکھیں تَفْعَلُ کے معنی ہیں "وہ کرتی ہے یا کرے گی"۔ اب اگر اس میں تاکید کے معنی پیدا کرنا ہوں تو اس کے لام کلمہ کو فتحہ (ـَ) دے کر ایک نون ساکن بڑھا دیں گے ~~نون مشدد ہے نون ثقیلہ کہتے ہیں~~ جسے (نونِ خفیفہ) کہتے ہیں۔ پڑھا جائے گا اس طرح لَتَفْعَلَنْ کے معنی ہو جائیں گے "وہ ضرور کرے گی"۔ اب اگر دوہری

27 mon ۲۲ صفر

28 tue ۲۳ صفر

تاکید کرنی ہو تو نون ساکن کی بجائے نونِ مشدد لگاتے ہیں جسے نونِ ثقیلہ کہتے ہیں۔ پڑھا جائے گا اس طرح تَفْعَلَنَّ کے معنی ہوں گے "وہ ضرور ہی کرے گا"۔ اب اگر اس پر بھی مزید تاکید مقصود ہو تو مضارع سے قبل لامِ تاکید (لَ) کا اضافہ کریں گے تو یہ لَتَفْعَلَنَّ ہو جائے گا۔ اس کے معنی ہوں گے "وہ کر کے دکھائے گا"۔

۴۳:۳ وضاحت کے لیے مذکورہ بالا ترتیب اختیار کی ہے۔ دراصل یہ بات ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ فعلِ مضارع پر جب شروع میں لامِ تاکید اور آخر میں نونِ ثقیلہ لگا ہوا ہو تو یہ اس کی تاکید کا اسلوب ہے ورنہ نونِ خفیفہ اور ثقیلہ عام طور پر لامِ تاکید کے ساتھ ہی استعمال ہوتے ہیں۔ آج کل نونِ ثقیلہ والی

Important لَتَفْعَلَنَّ کا اسلوب زیادہ مستعمل ہے جبکہ نونِ خفیفہ والی لَتَفْعَلَنْ کا استعمال کافی کم ہے۔

۴:۳ ایک اہم بات: نون خفیفہ اور ثقیلہ کے بغیر اگر حرف "لَ" لام تاکید مضارع پر آئے تو اس سے نہ تو مضارع میں اعرابی تبدیلی آتی ہے اور نہ ہی تاکید کا مفہوم پیدا ہو پاتا ہے البتہ مضارع زمانہ حال کے ساتھ مخصوص ہو جاتا ہے

لَيَفْعَلُ کے معنی ہوں گے وہ کر رہا ہے

۵:۳ - ۱۰ لام تاکید اور نون خفیفہ یا ثقیلہ لگنے سے مضارع کے حرف آخر میں جو تبدیلی ہوتی ہے اس کا اصول ہم پیرا گراف ۱۲:۳ میں پڑھ آئے ہیں۔ اب ہم ذیل میں لام تاکید اور نون ثقیلہ سے مضارع کی گردان دے رہے ہیں۔ آپ ہر صیغے میں ہونے والی تبدیلی کو نوٹ کریں۔ اصل وضاحت پہلے کالم میں سادہ مضارع دیا گیا ہے۔ دوسرے کالم میں وہ شکل دی گئی ہے جو منطقی تبدیلی سے بنتی ہے جو ہونی چاہیے تھی۔ تیسرے کالم میں وہ شکل دی گئی ہے جو تبدیلی کی وجہ سے مستعمل ہے

wed 29 ۲۴ صفر

thu 30 ۲۵ صفر fri 31 ۲۶ صفر اور آخری کالم میں ہونے والی تبدیلی کی نشاندہی کی گئی ہے

۱	۲	۳	۴
لَيَفْعَلُ	لَيَفْعَلُ نَّ	لَيَفْعَلَنَّ	لام کلمہ مفتوح ہو گیا
لَيَفْعَلَانِ	لَيَفْعَلَانِ نَّ	لَيَفْعَلَانِّ	نون اعرابی گر گیا اور نون ثقیلہ مکسور ہو گیا
لَيَفْعَلُوْنَ	لَيَفْعَلُوْنَ نَّ	لَيَفْعَلُنَّ	واؤ جمع اور نون اعرابی گر گیا
لَتَفْعَلُ	لَتَفْعَلُ نَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لام کلمہ مفتوح ہو گیا
Important لَتَفْعَلِيْنَ	لَتَفْعَلِيْنَ نَّ	لَتَفْعَلِنَّ	یہاں بھی نون اعرابی گر گیا اور نون ثقیلہ مکسور ہو گیا

NOVERMBER						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

٤	٣	٢	١
یہاں نون نسوہ گرا نہیں اس لیے نون ثقیلہ سے ملانے کے لیے ایک الف کا اضافہ کیا گیا اور نون ثقیلہ کو مکسور کیا	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتَفْعَلْنَ نَّ	تَفْعَلْنَ
لام کلمہ مفتوح ہو گیا	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلُ نَّ	تَفْعَلُ
نون اعرابی گر گیا اور نون ثقیلہ مکسور ہو گیا	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلَانِ نَّ	تَفْعَلَانِ
واو جمع اور نون اعرابی گر گیا	لَتَفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُوْنَ نَّ	تَفْعَلُوْنَ
یہاں ی اور نون اعرابی گر گیا	لَتَفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلِيْنَ نَّ	تَفْعَلِيْنَ
نون اعرابی گر گیا اور نون ثقیلہ مکسور ہو گیا نون نسوہ نہیں گرا اس سے نون ثقیلہ سے ملانے کے لیے ایک الف کا اضافہ کیا گیا اور نون ثقیلہ کو مکسور کیا	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلَانِ نَّ	تَفْعَلَانِ
	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتَفْعَلْنَ نَّ	تَفْعَلْنَ
دونوں میں لام کلمہ	لَاَفْعَلَنَّ	لَاَفْعَلُ نَّ	اَفْعَلُ
مفتوح ہے	لَنَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلُ نَّ	نَفْعَلُ

1 sat ٢٧ صفر

2 sun ٢٨ صفر

Important

۶:۳۷ :- نونِ خفیفہ کی گردان نسبتاً آسان ہے اصلی وجہ یہ ہے کہ
لام تاکید اور نون خفیفہ کے ساتھ تثنیہ کے عام ۲ صیغے استعمال
نہیں ہوتے نیچے ذیل میں ہم اصلی گردان دے رہے ہیں جو صیغے
استعمال نہیں ہوتے ان سے آگے کراس لگا دیا گیا ہے
اس میں بھی کام کی ترتیب وہی ہے جو نون ثقیلہ کی
گردان میں ہے

۱	۲	۳	۴
يَفْعَلُ	لَيَفْعَلُنْ	لَيَفْعَلَنْ	لام کلمہ مفتوح ہو گیا
يَفْعَلَانِ	×	×	
يَفْعَلُوْنَ	لَيَفْعَلُوْنَنْ	لَيَفْعَلُنْ	واؤ جمع اور نون اعرابی گر گیا

۱	۲	۳	۴
تَفْعَلُ	لَتَفْعَلُنْ	لَتَفْعَلَنْ	لام کلمہ مفتوح ہو گیا
تَفْعَلَانِ	×	×	
تَفْعَلْنَ	×	×	
تَفْعَلُ	لَتَفْعَلُنْ	لَتَفْعَلَنْ	لام کلمہ مفتوح ہو گیا
تَفْعَلَانِ	×	×	
تَفْعَلُوْنَ	لَتَفْعَلُوْنَنْ	لَتَفْعَلُنْ	واؤ جمع اور نون اعرابی گر گیا

Important

November 1986

NOVERMBER

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

١	٢	٣	٤
تَفْعِلِيْنَ	لَتَفْعِلِنَّ	لَتَفْعِلِنْ	ی اور نون اعرابی گر گیا
تَفْعَلَانِ	×	×	
تَفْعَلْنَ	×	×	
أَفْعَلُ	لَأَفْعَلَنَّ	لَأَفْعَلَنْ	دونوں میں لام کلمہ مفتوح ہے
نَفْعَلُ	لَنَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنْ	

۲۳:۷ .. ایک بات یہ بھی ذہن نشین کریں کہ کبھی کبھی نون خفیفہ کو تنوین سے بدل دیتے ہیں جیسے لَیَکُوْنَنْ سے لَیَکُوْنًا ہو جائے

5 wed ۲ ربیع الاول

6 thu ۳ ربیع الاول 7 fri ۴ ربیع الاول

لَیَکُوْنًا ۔ وہ ضرور ہو گا

یا لَنَسْفَعَنْ کے بجائے لَنَسْفَعًا ہم ضرور گھسیٹیں گے

Important

131 /33

مندرجہ ذیل افعال سے نون ثقیلہ اور نون خفیفہ کی گردانیں معنی کے ساتھ لکھیں

EX. NO. 42 A

دَخَلَ نون ثقیلہ

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	لَيَدْخُلَنَّ	لَتَدْخُلَنَّ	لَتَدْخُلَنَّ	لَتَدْخُلِنَّ	لَأَدْخُلَنَّ	لَأَدْخُلَنَّ
معانی	ضرور بالضرور داخل ہوگا وہ ایک مرد	وہ ایک عورت ضرور بالضرور داخل ہوگی	تو ایک مرد ضرور بالضرور داخل ہوگا	تو ایک عورت ضرور بالضرور داخل ہوگی	میں ایک مرد ضرور بالضرور داخل ہوں گا	میں ایک عورت ضرور بالضرور داخل ہوں گی
تثنیہ	لَيَدْخُلَانِّ	لَتَدْخُلَانِّ	لَتَدْخُلَانِّ	لَتَدْخُلَانِّ	لَنَدْخُلَنَّ	لَنَدْخُلَنَّ
معانی	وہ دو مرد ضرور بالضرور داخل ہوں گے	وہ دو عورتیں ضرور بالضرور داخل ہوں گی	تم دو مرد ضرور بالضرور داخل ہوگے	تم دو عورتیں ضرور بالضرور داخل ہوگی	ہم دو مرد ضرور بالضرور داخل ہوں گے	ہم دو عورتیں ضرور بالضرور داخل ہوں گی
جمع	لَيَدْخُلُنَّ	لَيَدْخُلْنَانِّ	لَتَدْخُلُنَّ	لَتَدْخُلْنَانِّ	لَنَدْخُلَنَّ	لَنَدْخُلَنَّ
معانی	وہ سب مرد ضرور بالضرور داخل ہوں گے	وہ سب عورتیں ضرور بالضرور داخل ہوں گی	تم سب مرد ضرور بالضرور داخل ہوگے	تم سب عورتیں ضرور بالضرور داخل ہوگی	ہم سب مرد ضرور بالضرور داخل ہوں گے	ہم سب عورتیں ضرور بالضرور داخل ہوں گی

دَخَلَ نونِ خفیفہ

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	لَيَدْخُلَنْ	لَتَدْخُلَنْ	لَتَدْخُلَنْ	لَتَدْخُلِنْ	لَأَدْخُلَنْ	لَأَدْخُلَنْ
معانی	ضرور داخل ہوگا وہ ایک مرد	ضرور داخل ہوگی وہ ایک عورت	ضرور داخل ہوگا تو ایک مرد	ضرور داخل ہوگی تو ایک عورت	ضرور داخل ہوں گا میں ایک مرد	ضرور داخل ہوں گی میں ایک عورت
تثنیہ	~~لَيَدْخُلَنْ~~	×	×	×	لَنَدْخُلَنْ	لَنَدْخُلَنْ
معانی					ضرور داخل ہوں گے ہم دو مرد	ہم دو عورتیں ضرور داخل ہوں گی
جمع	لَيَدْخُلُنْ	×	لَتَدْخُلُنْ	×	لَنَدْخُلَنْ	لَنَدْخُلَنْ
معانی	ضرور داخل ہوں گے وہ سب مرد		ضرور داخل ہوگے تم سب مرد		ضرور داخل ہوں گے ہم سب مرد	ہم سب عورتیں ضرور داخل ہوں گی

Important

November 1986

حَمَل سے نونِ ثقیلہ کی گردان

NOVERMBER						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

عدد	غائب		حاضر		متکلم	
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
واحد	لَيَتَحَمَّلَنَّ	لَتَتَحَمَّلَنَّ	لَتَتَحَمَّلَنَّ	لَتَتَحَمَّلِنَّ	لَأَتَحَمَّلَنَّ	لَأَتَحَمَّلَنَّ
معانی	وہ ایک مرد ضرور بالضرور اٹھائے گا	وہ ایک عورت ضرور بالضرور اٹھائے گی	تو ایک مرد ضرور بالضرور اٹھائے گا	تو ایک عورت ضرور بالضرور اٹھائے گی	میں ایک مرد ضرور بالضرور اٹھاؤں گا	میں ایک عورت ضرور بالضرور اٹھاؤں گی
تثنیہ	لَيَتَحَمَّلَانِّ	لَتَتَحَمَّلَانِّ	لَتَتَحَمَّلَانِّ	لَتَتَحَمَّلَانِّ	لَنَتَحَمَّلَنَّ	لَنَتَحَمَّلَنَّ
معانی	وہ دو مرد ضرور بالضرور اٹھائیں گے	وہ دو عورتیں ضرور بالضرور اٹھائیں گی	تم دو مرد ضرور بالضرور اٹھاؤ گے	تم دو عورتیں ضرور بالضرور اٹھاؤ گی	ہم دو مرد ضرور بالضرور اٹھائیں گے	ہم دو عورتیں ضرور بالضرور اٹھائیں گی
جمع	لَيَتَحَمَّلُنَّ	لَيَتَحَمَّلْنَانِّ	لَتَتَحَمَّلُنَّ	لَتَتَحَمَّلْنَانِّ	لَنَتَحَمَّلَنَّ	لَنَتَحَمَّلَنَّ
معانی	وہ سب مرد ضرور بالضرور اٹھائیں گے	وہ سب عورتیں ضرور بالضرور اٹھائیں گی	تم سب مرد ضرور بالضرور اٹھاؤ گے	تم سب عورتیں ضرور بالضرور اٹھاؤ گی	ہم سب مرد ضرور بالضرور اٹھائیں گے	ہم سب عورتیں ضرور بالضرور اٹھائیں گی

10 mon ٧ ربیع الاول

تحمّل سے نونِ خفیفہ کی گردان

11 tue ٨ ربیع الاول

عدد	غائب		حاضر		متکلم	
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
واحد	لَيَتَحَمَّلَنْ	لَتَتَحَمَّلَنْ	لَتَتَحَمَّلَنْ	لَتَتَحَمَّلِنْ	لَأَتَحَمَّلَنْ	لَأَتَحَمَّلَنْ
معانی	وہ ایک مرد ضرور اٹھائے	وہ ایک عورت ضرور اٹھائے	تو ایک مرد ضرور اٹھائے	تو ایک عورت ضرور اٹھائے گی	میں ایک مرد ضرور اٹھاؤں گا	میں ایک عورت ضرور اٹھاؤں گی
تثنیہ	×	×	×	×	لَنَتَحَمَّلَنْ	لَنَتَحَمَّلَنْ
معانی					ہم دو مرد ضرور اٹھائیں گے	ہم دو عورتیں ضرور اٹھائیں گی
جمع	لَيَتَحَمَّلُنْ	×	لَتَتَحَمَّلُنْ	×	لَنَتَحَمَّلَنْ	لَنَتَحَمَّلَنْ
معانی	وہ سب مرد ضرور اٹھائیں گے		تم سب مرد ضرور اٹھاؤ گے		ہم سب مرد ضرور اٹھائیں	ہم سب مرد دیں ضرور اٹھائیں گے

Important

رَفَعَ سے نون ثقیلہ کی گردان

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد (معانی)	لَيَرْفَعَنَّ وہ ایک مرد ضرور بالضرور بلند کرے گا	لَتَرْفَعَنَّ وہ ایک عورت ضرور بالضرور بلند کرے گی	لَتَرْفَعَنَّ تم ایک مرد ضرور بالضرور بلند کروگے	لَتَرْفَعِنَّ تو ایک عورت ضرور بالضرور بلند کرے گی	لَأَرْفَعَنَّ میں ایک مرد ضرور بالضرور بلند کروں گا	لَأَرْفَعَنَّ میں ایک عورت ضرور بالضرور بلند کروں گی
تثنیہ (معانی)	لَيَرْفَعَانِّ وہ دو مرد ضرور بالضرور بلند کریں گے	لَتَرْفَعَانِّ وہ دو عورتیں ضرور بالضرور بلند کریں گی	لَتَرْفَعَانِّ تم دو مرد ضرور بالضرور بلند کرو گے	لَتَرْفَعَانِّ تم دو عورتیں ضرور بالضرور بلند کرو گی	لَنَرْفَعَنَّ ہم دو مرد ضرور بالضرور بلند کریں گے	لَنَرْفَعَنَّ ہم دو عورتیں ضرور بالضرور بلند کریں گی
جمع (معانی)	لَيَرْفَعُنَّ وہ سب مرد ضرور بالضرور بلند کریں گے	لَيَرْفَعْنَانِّ وہ سب عورتیں ضرور بالضرور بلند کریں گی	لَتَرْفَعُنَّ تم سب مرد ضرور بالضرور بلند کرو گے	لَتَرْفَعْنَانِّ تم سب عورتیں ضرور بالضرور بلند کرو گی	لَنَرْفَعَنَّ ہم سب مرد ضرور بالضرور بلند کریں گے	لَنَرْفَعَنَّ ہم سب عورتیں ضرور بالضرور بلند کریں گی

رَفَعَ سے نون خفیفہ کی گردان

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	لَيَرْفَعَنْ وہ ایک مرد ضرور بلند کرے گا	لَتَرْفَعَنْ وہ ایک عورت ضرور بلند کرے گی	لَتَرْفَعَنْ تو ایک مرد ضرور بلند کرے گا	لَتَرْفَعِنْ تو ایک عورت ضرور بلند کرے گی	لَأَرْفَعَنْ میں ایک مرد ضرور بلند کروں گا	لَأَرْفَعَنْ میں ایک عورت ضرور بلند کروں گی
تثنیہ	×	×	×	×	لَنَرْفَعَنْ ہم دو مرد ضرور بلند کریں گے	لَنَرْفَعَنْ ہم دو عورتیں ضرور بلند کریں گی
جمع	لَيَرْفَعُنْ وہ سب مرد ضرور بلند کریں گے	× وہ سب	لَتَرْفَعُنْ تم سب مرد ضرور بلند کرو گے	×	لَنَرْفَعَنْ ہم سب مرد ضرور بلند کریں گے	لَنَرْفَعَنْ ہم سب عورتیں ضرور بلند کریں گی

Important

NOVERMBER

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

November 1986 EX-NO-42. 'B'

مندرجہ ذیل افعال کا مادہ بتائیں صیغہ بتائیں اور ترجمہ کریں

① لَأَكْتُبَنَّ . نون ثقیلہ اور لام تاکید کے ساتھ

مادہ :- كَتَبَ

صیغہ :- واحد مذکر متکلم

ترجمہ :- میں ایک مرد ضرور بالضرور لکھوں گا

② لَنَذْهَبَنَّ نون ثقیلہ اور لام تاکید کے ساتھ

مادہ - ذَهَبَ

صیغہ . جمع (مذکر و مؤنث) متکلم

ترجمہ ہم ضرور بالضرور جائیں گے

③ لَتَحْضُرَنَّ نون ثقیلہ اور لام تاکید کے ساتھ

مادہ حَضَرَ

15 sat ۱۲ ربیع الاول

صیغہ .. واحد مؤنث غائب / واحد مذکر حاضر

16 sun ۱۳ ربیع الاول

ترجمہ :- وہ ایک عورت ضرور بالضرور حاضر ہوگی ② تو ایک مرد ضرور بالضرور حاضر ہو جائے گا

④ لَيَسْمَعْنَانِّ

مادہ . سَمِعَ

صیغہ . جمع مؤنث غائب نون ثقیلہ لام تاکید

ترجمہ وہ سب عورتیں ضرور بالضرور سنیں گی

⑤ لَيَرْفَعُنَّ .

مادہ :- رَفَعَ

صیغہ -: جمع مذکر غائب نون ثقیلہ لام تاکید کے ساتھ

ترجمہ -: وہ سب مرد ضرور بالضرور بلند کریں گے

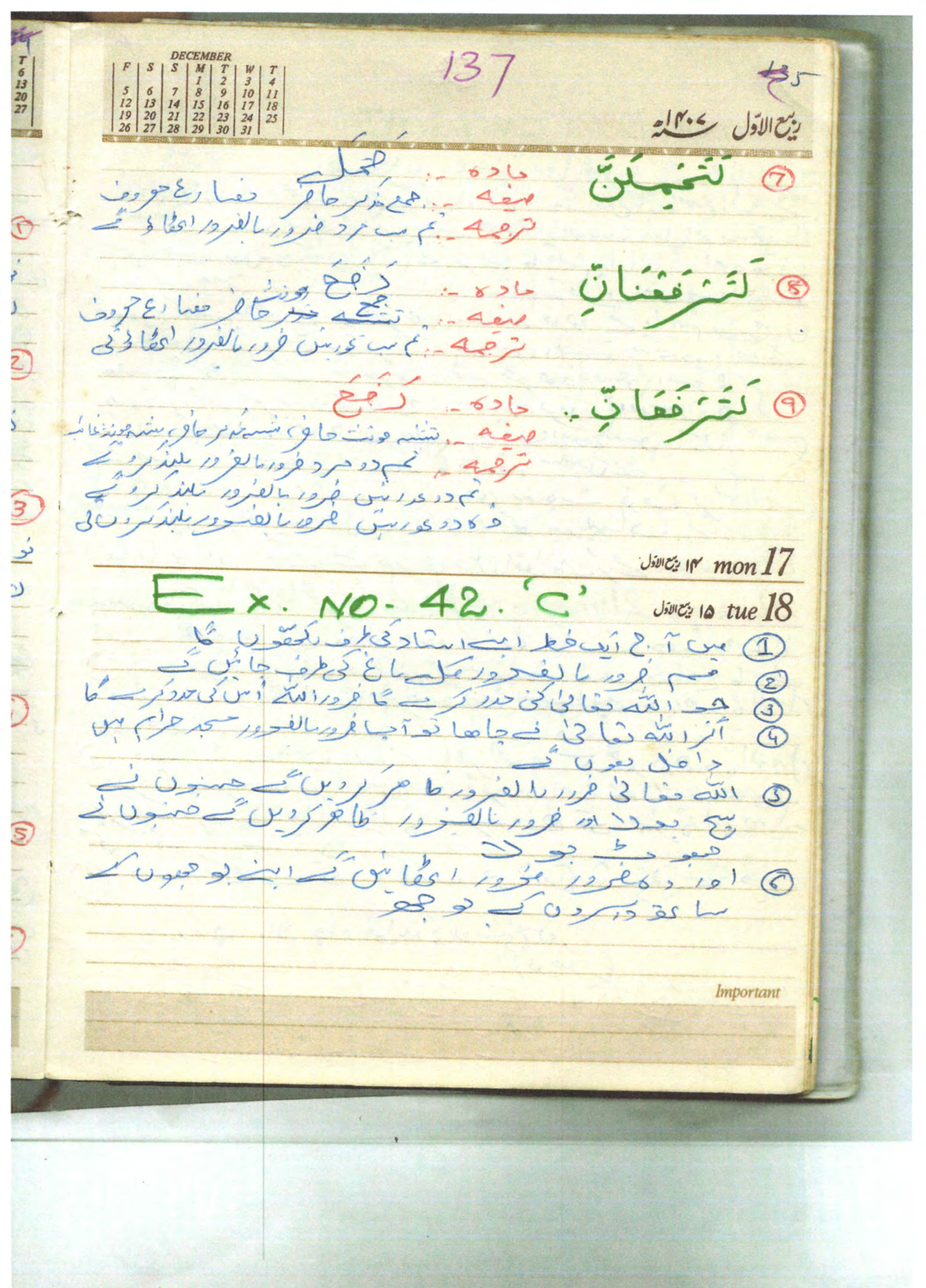
⑥ لَتَحْمِلِنَّ :

مادہ - حَمَلَ

Important

صیغہ - واحد مؤنث حاضر

ترجمہ :- تو ایک عورت ضرور بالضرور اٹھائے گی



DECEMBER

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

ربیع الاول ۱۴۰۷ھ

(7) لَتَحْمِلُنَّ

مادہ :- حمل

صیغہ :- جمع مذکر حاضر مضارع ع حروف

ترجمہ :- تم سب مرد ضرور بالضرور اٹھاؤ گے

(8) لَتَرْفَعُنَّ

مادہ :- رفع

صیغہ :- تثنیہ (جمع مؤنث) حاضر مضارع ع حروف

ترجمہ :- تم سب عورتیں ضرور بالضرور اٹھاؤ گی

(9) لَتَرْفَعَانِّ

مادہ :- رفع

صیغہ :- تثنیہ مؤنث حاضر، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث غائب

ترجمہ :- تم دو مرد ضرور بالضرور بلند کرو گے

تم دو عورتیں ضرور بالضرور بلند کرو گی

وہ دو عورتیں ضرور بالضرور بلند کریں گی

mon 17 ۱۴ ربیع الاول

tue 18 ۱۵ ربیع الاول

Ex. NO- 42. 'C'

1. میں آج ایک خط اپنے استاد کی طرف لکھوں گا
2. ہم ضرور بالضرور کل باغ کی طرف جائیں گے
3. جو اللہ تعالیٰ کی مدد کرے گا ضرور اللہ اس کی مدد کرے گا
4. اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو آپ ضرور بالضرور مسجد حرام میں داخل ہوں گے
5. اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور ظاہر کریں گے جنہوں نے سچ بولا اور ضرور بالضرور ظاہر کریں گے جنہوں نے جھوٹ بولا
6. اور وہ ضرور بالضرور اٹھائیں گے اپنے بوجھوں کے ساتھ دوسروں کے بوجھ

Important

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

CH. NO. 43

فعل امر حاضر

نمبر ۱ اب تک ہم نے فعل ماضی اور فعل مضارع کے استعمال کے سلسلے میں کچھ قواعد سیکھے ہیں اب ہمیں فعل امر سمجھنا ہے۔ جس فعل میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے اسے فعل امر کہتے ہیں مثلاً ہم کہتے ہیں تم یہ کرو اس میں ایسے شخص کیلئے حکم ہے جو حاضر یعنی سامنے موجود ہے یا ہم کہتے ہیں اسے چاہئے کہ وہ یہ کرے اس میں ایسے شخص کیلئے حکم ہے جو غائب ہے یعنی سامنے موجود نہیں اسی طرح ہم نے صیغہ متکلم (مجموعی) کیلئے بھی حکم سیکھا ہے (چلو ہم یہ کریں) اس میں ہم کو متکلم کیلئے ایک طرح سے حکم ہے اب اس سبق میں ہم پہلے صیغہ حاضر سے فعل امر بنانے کا طریقہ سیکھیں گے

نمبر ۲ :- اس ضمن میں پہلی یہ بات نوٹ کر لیں کہ فعل امر ہمیشہ فعل مضارع میں کچھ تبدیلیاں کر کے بنایا جاتا ہے اور اس کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات کرنے ہوں گے

19 wed ۱۶ ربیع الاول

20 thu ۱۷ ربیع الاول 21 fri ۱۸ ربیع الاول

امر حاضر بنانے کا طریقہ

۱ صیغوں کی علامت مضارع ت ہٹا دیں

۲ علامت مضارع ہٹانے کے بعد مضارع کا پہلا حرف ساکن آئے گا پڑھنے کیلئے اس سے پہلے ایک ہمزۃ الوصل لگا دیں

۳ مضارع کے عین کلمہ پر اگر ضمہ ہے تو ہمزۃ الوصل کو بھی ضمہ لگا دیں اور اگر مضارع کے عین کلمہ پر فتحہ یا کسرہ ہے تو ہمزۃ الوصل کو کسرہ دیں

۴ مضارع کے لام کلمہ کو جزم دے دیں

مندرجہ بالا چار قواعد کی روشنی میں

Important

تَنْصُرُ سے فعل اُنْصُرْ (تو مدد کر)

تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا) اور تَفْتَحُ سے

اِفْتَحْ (تو کھول) ہو جائے گا

۳ بجے طاہر مجھے یہ فعل امر حاضر کے بل جیسے (مخاطب یا حاضر)
کی ضمیر دن کی جو میں سے ہوں جیسے اس طرح فعل امر حاضر کی
مکمل گردان اس طرح ہوگی۔ یہ گردان پہلے کی طرح فعل ع ک
سے لکھی گئی ہے جیسے آپ حسب ضرورت کسی بھی فعل کے
ساتھ بدل کر استعمال کر سکتے ہیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِفْعَلْ تو ایک مرد کر	اِفْعَلَا تم دو مرد کرو	اِفْعَلُوْا تم سب مرد کرو
	اِفْعَلِیْ تو ایک عورت کر	اِفْعَلَا تم دو عورتیں کرو	اِفْعَلْنَ تم سب عورتیں کرو

۴ بجے اسد مجھے یہ مذکورہ بالا گردان میں آپ نے نوٹ کر لیا ہوگا
کہ فعل کے نون اعرابی گر گئے ہیں۔ جمع مذکر کے صیغے میں

sat 22 ۱۹ ربیع الاول

sun 23 ۲۰ ربیع الاول

واؤ جمع کے بعد ایک الف کا اضافہ کیا گیا ہے جبکہ
نون النسوہ نے کوئی تبدیلی قبول نہیں کی نفی فعل امر بناتے
وقت صیغہ مضارع کا آخری حصہ بالفعل مجزوم ہو جاتا ہے
یہ بات ذہن میں رکھیے فعل امر مجزوم ہوتا ہے یاد رکھیے آگے چل کر
یہ آپ کو بعض قواعد سمجھنے میں مدد دے
گی

۵ بجے اس بات کو یاد رکھیں کہ فعل امر کا ابتدائی الف
جو کہ ہمزۃ الوصل ہوتا ہے اس لئے ماقبل سے ملا کر
پڑھتے ہیں اس وقت یہ تلفظ میں گر جاتا ہے جبکہ
تحریر میں موجود رہتا ہے

مثال اُنْصُرْ سے وَانْصُرْ
اِضْرِبْ سے وَاضْرِبْ

Important

29-6-96 140 138

November 1986 EX. NO-43 (A)

NOVERMBER						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

مندرجہ ذیل افعال میں سے امر حاضر کی گردان لکھیں اور ہر صیغہ کے معانی بھی لکھیں

عَبَدَ

حاضر

	مذکر	مؤنث
واحد	اُعْبُدْ تو ایک مرد عبادت کر	اُعْبُدِی تو ایک عورت عبادت کر
تثنیہ	اُعْبُدَا تم دو مرد عبادت کرو	اُعْبُدَا تم دو عورتیں عبادت کرو
جمع	اُعْبُدُوْا تم سب مرد عبادت کرو	اُعْبُدْنَ تم سب عورتیں عبادت کرو

جَعَلَ

حاضر

	مذکر	مؤنث
واحد	اِجْعَلْ تو ایک مرد بنا	اِجْعَلِی تو ایک عورت بنا
تثنیہ	اِجْعَلَا تم دو مرد بناؤ	اِجْعَلَا تم دو عورتیں بناؤ
جمع	اِجْعَلُوْا تم سب مرد بناؤ	اِجْعَلْنَ تم سب عورتیں بناؤ

24 mon ۲۱ ربیع الاول

25 tue ۲۲ ربیع الاول

حاضر

	مذکر	مؤنث
واحد	اِشْرَبْ تو ایک مرد پی	اِشْرَبِی تو ایک عورت پی
تثنیہ	اِشْرَبَا تم دو مرد پیو	اِشْرَبَا تم دو عورتیں پیو
جمع	اِشْرَبُوْا تم سب مرد پیو	اِشْرَبْنَ تم سب عورتیں پیو

Important

EX. NO-43 'B'

چند جملے دئیے گئے ہیں خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی وجہ بتائیں اور اردو میں ترجمہ کریں

1. تَعَالَ يَا مَحْمُوْدُ وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ فَاشْرَبْ الْقَهْوَةَ

1. اجْلِسْ یہ فعل امر ہے فعل امر جازم ہوتا ہے اور ساکن ہوتا ہے اس لیے اجْلِسْ کا آخری حرف 'س' ساکن ہے

فَاشْرَبْ فا برائے تفصیل ہے اور اشْرَبْ فعل امر ہے 'با' ساکن ہے لیکن ة کے ساتھ ملانے کی وجہ سے حرکت دیا ہے

NOTE-: نوٹ

اَلسَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ
ساکن حرف کو جب حرکت دی جاتی ہے کسرے کے ساتھ دی جاتی ہے

اَلْقَهْوَةَ منصوب ہے کیونکہ مفعول واقع ہوا ہے اور مفعول منصوبات سے ہے

اے محمود آؤ کرسی پر بیٹھو اور قہوہ پی لو

2. يَا اَحْمَدُ اِقْرَأْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْاٰنِ لِاَسْمَعَ قِرَاءَتَكَ

اِقْرَأْ فعل امر ہے اسلیئے آخر سے ساکن ہے اور فعل امر کا آخر ساکن ہی ہوتا ہے

Important

لِاَشْمَخَ لام کے بعد اَن (مقدر) ہوتا ہے اور وہ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اشمخ اصل میں اشمخ واحد متکلم کا صیغہ مضارع منصوب میں ہے

قِرَاءَتَکَ واحد حاضر مذکر مفعول واقع ہوا ہے اس لئے نصب میں ہے، اَنْتَ ضمیر پوشیدہ ہے

اے احمد قرآن مجید میں سے کچھ پڑھیے تاکہ میں آپکی قرأت سنوں

③ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ

اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تم کو پیدا کیا ہے

29 sat ۲۶ ربیع الاول

30 sun ۲۷ ربیع الاول

④ رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَھْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اِجْعَلْ :- فعل امر ہے اس لئے آخر سے ساکن ہے

وَارْزُقْ :- واؤ عاطفہ ہے اُرْزُقْ فعل ہے اور امر کا آخر ساکن ہوتا ہے

اے رب اس شہر کو امن والا بنا اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق دے

⑤ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِیْ وَارْكَعِیْ مَعَ الرّٰكِعِیْنَ

Important

اُقْنُتِي :- واحد مونث حاضر امر حاضر مجہولا ی معمول بہ
اَنْتِ، ضمیر فاعل راجع ہے متکلم کی طرف ی ضمیر متکلم مفعول بہ

وَاسْجُدِي :- واحد مونث حاضر امر حاضر اَنْتِ ضمیر
فاعل راجع ہے متکلم کی طرف ی ضمیر متکلم مفعول بہ

وَارْكَعِي :- واحد مونث حاضر امر حاضر انت ضمیر فاعل راجع ہے
متکلم کی طرف ی ضمیر متکلم مفعول بہ

اے مریم اپنے پروردگار کی عبادت کر اور سجدہ کر
اور رکوع کر رکوع کرنے والوں کے ساتھ

عربی میں ترجمہ کریں

① يَا فَاطِمَةُ اِجْلِسِي عَلَى هٰذَا الْكُرْسِيِّ وَانْظُرِي
إِلَى هٰذِهِ الْحَدِيقَةِ

mon 1 ۲۸ ربیع الاول

tue 2 ۲۹ ربیع الاول

② اُعْبُدِ اللّٰهَ

③ اُدْخُلُوا الْبَيْتَ وَاجْلِسُوا هُنَاكَ

④ يَا حَامِدُ اُشْكُرِ اللّٰهَ

⑤ اِذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

Important

DECEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

امر غائب و متکلم

45:1 صیغہ غائب اور متکلم کا فعل امر، فعل مضارع سے ہی بنتا ہے اور اسے امر غائب کہتے ہیں گرامر کی اصطلاح میں صیغہ متکلم کے امر کو بھی امر غائب ہی شمار کیا جاتا ہے اس لئے ہم دونوں (امر غائب یا متکلم) کے بنانے کا طریقہ ایک ہی ہے

45:2 گذشتہ اسباق کے پیراگراف ۲:۲۲ میں ہم نے کیسا بتایا کہ لام امر اور لا کے نہیں پڑھنے کی بات ہوئی اب سمجھ لیجئے کہ امر غائب اسی لام امر لِ سے بنتا ہے اس کا اردو ترجمہ چاہیئے کہ سے کیا جاتا ہے اور امر غائب بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے صیغہ غائب اور متکلم کے شروع میں (علامت مضارع پر اس کے بجائے) لام امر لِ لگا دیں اور مضارع کے آخری حصے کو مجزوم کر دیں

3 wed ۳۰ ربیع الاول

4 thu ۱ ربیع الثانی 5 fri ۲ ربیع الثانی

جیسے یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے) سے لِیَنْصُرْ (اسے چاہیئے کہ مدد کرے) اسی طرح امر غائب کی گردان غائب اور متکلم کے صیغوں میں یوں ہوگی

لِیَفْعَلْ	لِیَفْعَلَا	لِیَفْعَلُوْا
اس ایک مرد کو چاہیئے کہ	ان دو مردوں کو چاہیئے کہ	ان سب مردوں کو
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِیَفْعَلْنَ
اس ایک عورت کو چاہیئے کہ	دو عورتوں	سب عورتوں
لِاَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ
مجھے چاہیئے کہ میں	ہم دونوں کو چاہیئے کہ ہم	ہم سب مردوں کو چاہیئے کہ ہم

Important

۳:۱۰۴ ایک تو بتانا تھا کہ لامِ امر لِ کی طرح
لائے ناہی بھی ہوتا ہے جیسے نفی ہوتے ہیں
ناکہ کو یا نہی ل جب لامِ امر کے شروع آتا ہے تو
نفی دیتا ہے چاہیے کہ [illegible] اور یہی ل جب لامِ نہی کے
طور پر آتا ہے تو اسکے بھی ہوتے ہیں ناکہ ان دونوں
کی پہچان میں ہمیں مشغول ہیں ہونا اگرچہ ان کے استعمال
کے متعلق دو قسم کوشش کریں

۳:۱۰۴ لامِ نہی اور لامِ امر کے استعمال کے متعلق
پہلے تو ہمارے علم میں ہے اسکا اعادہ کر لیا جائے تو بہتر ہے
لامِ نہی بیان کو نفی دیتا ہے جبکہ لامِ امر
اسے مجزوم کرتا ہے مثلاً لیتفقہ کے معنی ہیں تاکہ
وہ حدود کرے جبکہ لیتفقہ کے معنی میں اسے چاہیے کہ
حدود کرے۔ جناب نے دیکھا یہ دونوں جملے ل ہی استعمال
ہو رہا ہے ایک جملہ اسکے معنی تاکہ میں [illegible]

[illegible] اس لیے ویسے لامِ نہی نفی نا کہ
دینے والا ہے دوسرے قبیلہ اسکے معنی (چاہیے
کہ) ہیں اس لیے ویسے تو لامِ امر کہلانے والا لامِ
کہتے ہیں

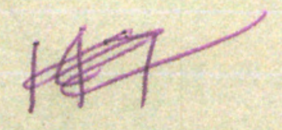
۳:۱۰۵ لامِ نہی اور لامِ امر کا دوسرا اہم فرق یہ ہے کہ
لامِ امر سے پہلے اگر و یا ف آ جائے تو وہ
لامِ امر ساکن ہو جاتا ہے لیکن لامِ نہی ساکن نہیں
ہوتا مثلاً فلیتفقہ، ولیتفقہ (اس کو چاہیے کہ وہ حل
کرے) (اور اسے چاہیے کہ لکھے)
یہ دراصل فلیتفقہ اور ولیتفقہ ہی تھا مگر شروع
میں ف اور و نے آ کر لامِ امر کو ساکن کر دیا
جبکہ ولیتفقہ کے معنی ہوں گے اور تاکہ وہ لکھے
نوٹ کریں کہ یہاں بھی شروع میں و آیا ہے لیکن
لامِ نہی کو ساکن نہیں کیا

Important

لامِ امر اور لامِ نہی کے اس فرق کو اچھی
طرح ذہن نشین کر لیں

144

December 1986



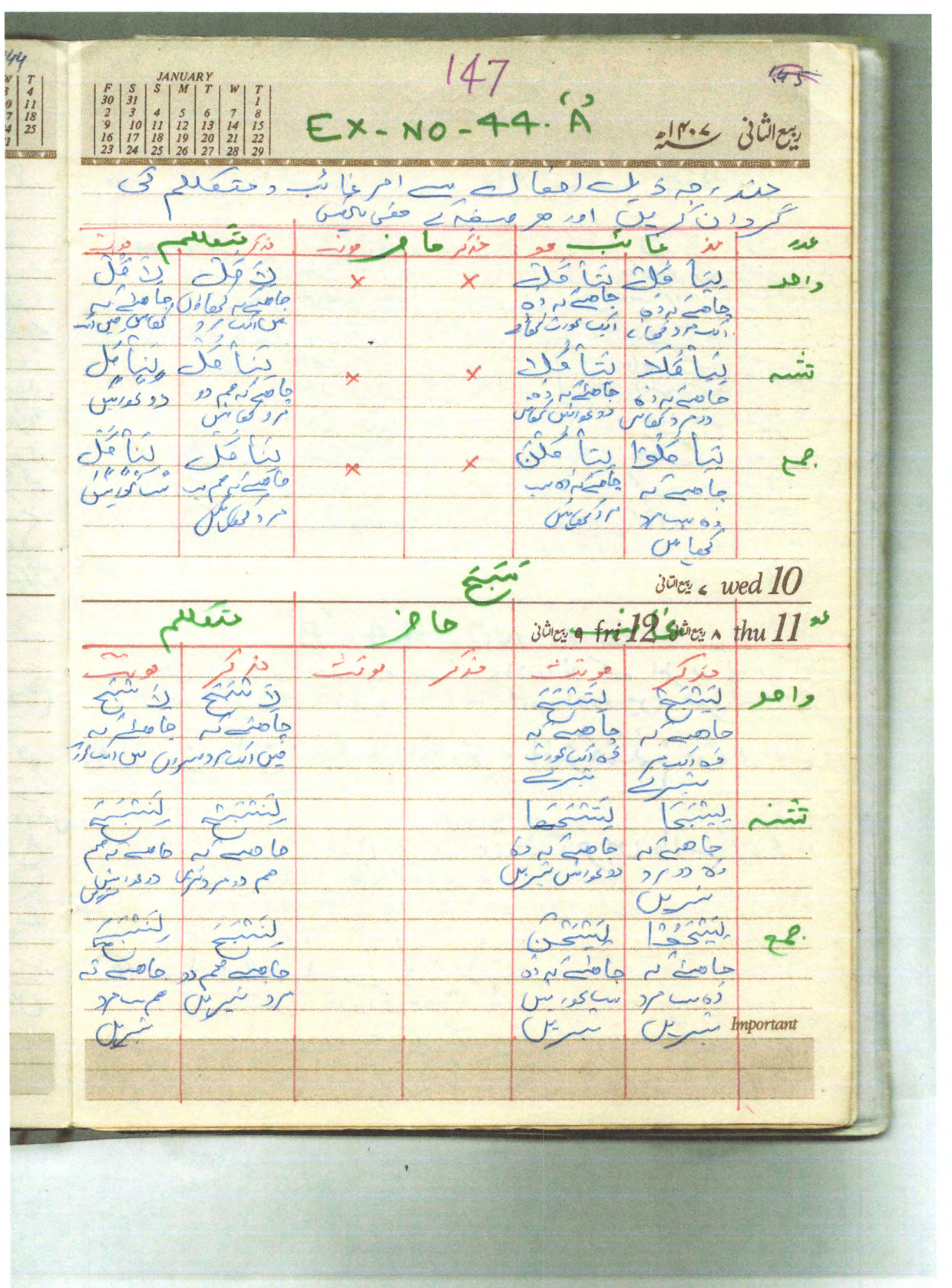
DECEMBER

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

8 mon ۵ ربیع الثانی

9 tue ۶ ربیع الثانی

Important



JANUARY

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

EX-NO-44.A

ربیع الثانی ۱۴۰۷ھ

مندرجہ ذیل افعال سے امر غائب و متکلم کی گردان کریں اور ہر صیغہ کے معنی لکھیں

عدد	غائب مذکر	غائب مونث	حاضر مذکر	حاضر مونث	متکلم مذکر	متکلم مونث
واحد	لِيَأْكُلْ چاہیے کہ وہ ایک مرد کھائے	لِتَأْكُلْ چاہیے کہ وہ ایک عورت کھائے	×	×	لِأَكُلْ چاہیے کہ میں ایک مرد کھاؤں	لِأَكُلْ چاہیے کہ میں ایک عورت کھاؤں
تثنیہ	لِيَأْكُلَا چاہیے کہ وہ دو مرد کھائیں	لِتَأْكُلَا چاہیے کہ وہ دو عورتیں کھائیں	×	×	لِنَأْكُلْ چاہیے کہ ہم دو مرد کھائیں	لِنَأْكُلْ دو عورتیں
جمع	لِيَأْكُلُوا چاہیے کہ وہ سب مرد کھائیں	لِيَأْكُلْنَ چاہیے کہ وہ سب عورتیں کھائیں	×	×	لِنَأْكُلْ چاہیے کہ ہم سب مرد کھائیں	لِنَأْكُلْ سب عورتیں

شَبِعَ

۱۰ ربیع الثانی wed 10

۱۱ ربیع الثانی thu 11 — ۱۲ ربیع الثانی fri 12

عدد	غائب مذکر	غائب مونث	حاضر مذکر	حاضر مونث	متکلم مذکر	متکلم مونث
واحد	لِيَشْبَعْ چاہیے کہ وہ ایک مرد سیر ہو	لِتَشْبَعْ چاہیے کہ وہ ایک عورت سیر ہو			لِأَشْبَعْ چاہیے کہ میں ایک مرد سیر ہوں	لِأَشْبَعْ چاہیے کہ میں ایک عورت سیر ہوں
تثنیہ	لِيَشْبَعَا چاہیے کہ وہ دو مرد سیر ہوں	لِتَشْبَعَا چاہیے کہ وہ دو عورتیں سیر ہوں			لِنَشْبَعْ چاہیے کہ ہم دو مرد سیر ہوں	لِنَشْبَعْ چاہیے کہ ہم دو عورتیں سیر ہوں
جمع	لِيَشْبَعُوا چاہیے کہ وہ سب مرد سیر ہوں	لِيَشْبَعْنَ چاہیے کہ وہ سب عورتیں سیر ہوں			لِنَشْبَعْ چاہیے کہ ہم دو مرد سیر ہوں	لِنَشْبَعْ چاہیے کہ ہم سب مرد سیر ہوں

Important

December 1986

ر ج ع

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد معانی	لِيَرْجِعْ چاہیے کہ وہ ایک مرد واپس آئے	لِتَرْجِعْ چاہیے کہ وہ ایک عورت واپس آئے			لِأَرْجِعْ چاہیے کہ میں ایک مرد واپس آؤں	لِأَرْجِعْ چاہیے کہ میں ایک عورت واپس آؤں
تثنیہ معانی	لِيَرْجِعَا چاہیے کہ وہ دو مرد واپس آئیں	لِتَرْجِعَا چاہیے کہ وہ دو عورتیں واپس آئیں			لِنَرْجِعْ چاہیے کہ ہم دو مرد واپس آئیں	لِنَرْجِعْ چاہیے کہ ہم دو عورتیں واپس آئیں
جمع معانی	لِيَرْجِعُوْا چاہیے کہ وہ سب مرد واپس آئیں	لِيَرْجِعْنَ چاہیے کہ وہ سب عورتیں واپس آئیں			لِنَرْجِعْ چاہیے کہ ہم سب مرد واپس آئیں	لِنَرْجِعْ چاہیے کہ ہم سب عورتیں واپس آئیں

13 sat ١٠ ربیع الثانی

14 sun ١١ ربیع الثانی

EX. NO. 44. "B"

مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی وضاحت کریں اور اسکی وجہ بتائیں اور اردو میں ترجمہ کریں

(1):- اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَآءِ

اِرْحَمُوْا — فعل امر ہے (جمع مذکر حاضر) اس لئے آخر میں واؤ ساکن ہے اور نون اعرابی بھی نہیں ہے

تم اہلِ زمین پر رحم کرو

(2) فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا

فَلْيَضْحَكُوْا — (ابتدائے کلام میں ف) فعل امر جمع مذکر غائب ہے

جزم امر شروع میں آنے کی وجہ سے نون اعرابی گرا دیا گیا ہے

پس چاہیے کہ وہ کم ہنسیں

Important

③ لِيَشْرَحِ الْمُعَلِّمُ الدَّرْسَ لِيَفْهَمَ الطُّلَّابُ

لِيَشْرَحْ :- فعل امر واحد مذکر غائب ہے لام امر آنے کی وجہ سے آخر میں ساکن ہو گیا لام تاکید ہے

لِيَفْهَمْ :- فعل امر واحد مذکر غائب لام امر آنے کی وجہ سے ساکن تھا لیکن آگے طلاب آنے کی وجہ سے فتح میں ہو گیا ہے

استاد نے سبق کی شرح کی تاکہ طالب علم سمجھیں

④ لِنَعْبُدْ رَبَّنَا وَلْنَحْمَدْهُ

لِنَعْبُدْ :- فعل امر جمع متکلم کا صیغہ ہے شروع میں لام امر آنے کی وجہ سے آخر سے ساکن ہو گیا

لِنَحْمَدْ :- فعل امر صیغہ جمع متکلم ہے شروع میں لام امر آنے کی وجہ سے آخر سے ساکن ہو گیا ہے

چاہیے کہ ہم اپنے رب کی عبادت کریں اور

mon 15 ۱۲ ربیع الثانی

tue 16 ۱۳ ربیع الثانی

اپنے رب کی تعریف کریں

⑤ لِنَشْهَدْ أَنَّ اللّٰهَ رَبُّنَا لِنَدْخُلَ الْجَنَّةَ

لِنَشْهَدْ :- فعل امر ہے صیغہ جمع متکلم ہے شروع میں لام امر داخل ہونے کی وجہ سے آخر سے ساکن ہو گیا ہے

لِنَدْخُلَ :- فعل امر ہے صیغہ جمع متکلم شروع میں لام تاکید آنے کی وجہ سے آخر ساکن ہونا تھا لیکن الجنۃ سے ملا دیا

چاہیے کہ ہم اس بات کی گواہی دیں کہ ہمارا رب اللہ ہے تاکہ ہم جنت میں داخل ہو جائیں

Important

December 1986

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

⑤ فَلْيَتَّقُوا الْمُسْلِمِيْنَ لِيَنْجَحُوْا

فَلْيَشْكُرُوْا فعل امر صیغہ جمع مذکر غائب ہے شروع میں لام امر داخل ہے اس وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا

لِيَنْجَحُوْا فعل امر ہے صیغہ جمع مذکر غائب ہے شروع میں لام امر داخل ہے اس وجہ سے نون اعرابی گر گیا

بس چاہیئے کہ وہ مسلمانوں کی مدد کریں تاکہ وہ کامیاب ہو جائیں

⑥ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحًا

17 wed ۱۴ ربیع الثانی

18 thu ۱۵ ربیع الثانی 19 fri ۱۶ ربیع الثانی

فَلْيَعْمَلْ فعل امر ہے صیغہ جمع مذکر غائب شروع میں لام امر داخل ہے اس وجہ سے آخر میں نون اعرابی گر گیا

Important

عربی میں ترجمہ کریں

1. لِيَقْرَأْنَ الْقُرْآنَ
2. لِيَلْعَبْ بَعْدَ الْعَصْرِ
3. فَلْيَجْتَهِدْ لِيَنْجَحْ
4. لِيَضْحَكْ قَلِيْلًا
5. لِيَجْلِسَا الْوَلَدَانِ عَلَى الدَّرَجَةِ

١٧ ربیع الثانی sat 20

١٨ ربیع الثانی sun 21

6. لِيَعْبُدُوْا رَبَّهُ لِيَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ

Important

فعل امر مجہول

۴۵:۱
اب تک ہم نے فعل امر کے جو صیغے سیکھے ہیں وہ فعل امر معروف کے تھے
اب ہم فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ سیکھیں گے لیکن اس سے پہلے اور پچھلوں کی طرح سے
ہم فعل امر مجہول کے بنانے کا طریقہ سیکھیں گے معروف اور مجہول کے مفہوم کو
ذہن نشین کر لیں گے مثلاً ہم کسی سے کہیں کہ محمود کو چاہئے کہ وہ دروازہ کھولے
یہ صیغہ غائب میں امر معروف ہے لیکن اگر ہم یہ کہیں کہ چاہئے کہ دروازہ کھولا جائے
تو یہ صیغہ غائب میں امر مجہول ہے اسی طرح "تم مارو" یہ صیغہ حاضر میں امر
معروف ہے اور چاہئے کہ تم مارے جاؤ یہ صیغہ حاضر میں امر مجہول ہے۔

۴۵:۲
اب ہمیں یہ سیکھنا ہے کہ عربی میں امر مجہول کا مفہوم پیدا کرنے کا کیا
طریقہ ہے۔ اس سلسلہ میں پہلی بات یہ نوٹ کر لیں کہ گذشتہ اسباق
میں امر معروف بنانے کیلئے ہم نے جو بھی تبدیلی کی وہ فعل مضارع معروف میں کی تھی۔ اسی
طرح امر مجہول بنانے کیلئے جو بھی تبدیلی ہو گی وہ مضارع مجہول میں
ہو گی۔ یعنی امر معروف مضارع معروف سے اور امر مجہول

22 mon ۱۹ ربیع الثانی
23 tue ۲۰ ربیع الثانی

مضارع مجہول سے بنتا ہے۔

۴۵:۳
دوسری یہ بات نوٹ کر لیں کہ امر معروف بناتے وقت صیغہ حاضر
کا طریقہ مختلف ہے اور صیغہ غائب و متکلم کا طریقہ مختلف ہے۔ ہم
صیغہ حاضر میں علامت مضارع گرا کر اور ہمزہ الوصل لگا کر
فعل مضارع کو مجزوم کرتے ہیں جبکہ صیغہ غائب و متکلم میں
علامت مضارع کو برقرار رکھتے ہوئے اس سے پہلے لام امر لگا کر
فعل مضارع کو مجزوم کرتے ہیں لیکن امر مجہول بنانے کیلئے
ایسا کوئی فرق نہیں ہوتا ہے اور مضارع مجہول کے تمام
صیغوں سے امر مجہول بنانے کا ایک ہی طریقہ ہے

۴۵:۴
اور وہ طریقہ یہ ہے کہ مضارع مجہول کے ہر صیغہ میں علامت
مضارع سے پہلے لام امر لگا دیتے ہیں اور فعل مضارع
کو مجزوم کر دیتے ہیں۔ مثلاً یُشکَرُ (وہ پہچانا جاتا ہے)
لِیُشکَرْ (چاہئے کہ وہ پہچانا جائے)
دونوں میں مضارع اور امر مجہول کے مفہوم کے فرق کو
سامنے رکھیں تاکہ آپ دونوں کے فرق کو اچھی طرح ذہن
نشین کر لیں
خصوصاً امر حاضر اور امر غائب کے صیغوں کا فرق

Important

امر معروف

لِيَضْرِبْ ۔ اس ایک مرد کو چاہئیے کہ مارے

لِيَضْرِبَا ان دو مردوں کو چاہئیے کہ ماریں

لِيَضْرِبُوا ان سب مردوں کو چاہئیے کہ ماریں

امر مجہول

لِيُضْرَبْ چاہئیے کہ وہ ایک مرد مارا جائے

لِيُضْرَبَا چاہئیے کہ وہ دو مرد مارے جائیں

لِيُضْرَبُوا چاہئیے کہ وہ سب مرد مارے جائیں

مذکر

wed 24 ۲۱ ربیع الثانی

thu 25 ۲۲ ربیع الثانی — fri 26 ۲۳ ربیع الثانی

امر معروف

لِتَضْرِبْ ۔ اس ایک عورت کو چاہئیے کہ مارے

لِتَضْرِبَا ان دو عورتوں کو چاہئیے کہ ماریں

لِيَضْرِبْنَ ان سب عورتوں کو چاہئیے کہ ماریں

امر مجہول

لِتُضْرَبْ چاہئیے کہ وہ ایک عورت ماری جائے

لِتُضْرَبَا چاہئیے کہ وہ دو عورتیں ماری جائیں

لِيُضْرَبْنَ چاہئیے کہ وہ سب عورتیں ماری جائیں

مونث

غائب

۲۰

Important

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

امر معروف

اِضْرِبْ تو ایک مرد مار

اِضْرِبَا تم دو مرد مارو

اِضْرِبُوا تم سب مرد مارو

امر مجہول

لِتُضْرَبْ چاہئے کہ تو ایک مرد مارا جائے

لِتُضْرَبَا چاہئے کہ تم دو مرد مارے جاؤ

لِتُضْرَبُوا چاہئے کہ تم سب مرد مارے جاؤ

مذکر

27 sat ۲۴ ربیع الثانی

امر معروف

28 sun ۲۵ ربیع الثانی

اِضْرِبِی تو ایک عورت مار

اِضْرِبَا تم دو عورتیں مارو

اِضْرِبْنَ تم سب عورتیں مارو

امر مجہول

لِتُضْرَبِی چاہئے کہ تو ایک عورت ماری جائے

لِتُضْرَبَا چاہئے کہ تم دو عورتیں ماری جاؤ

~~لِتُضْرَبَا~~

لِتُضْرَبْنَ چاہئے کہ تم سب عورتیں ماری جاؤ

مونث

Important

JANUARY						
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

155

ربیع الثانی ۱۴۰۷ھ

امر معروف

لِاَضْرِبْ ۔ مجھے چاہئے کہ میں ماروں

لِنَضْرِبْ ہمیں چاہئے کہ ہم ماریں

امر مجہول

لِاُضْرَبْ چاہئے کہ میں مارا جاؤں

لِنُضْرَبْ چاہئے کہ ہم مارے جائیں

متکلم

۲۶ ربیع الثانی mon 29

۲۷ ربیع الثانی tue 30

6-10-96

Important



14-1-96

156

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

2 TUESDAY JANUARY 1996

۱۰ شعبان ۱۴۱۶ھ

EX. NO. 45

رحم امر معروف

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	لِیَرْحَمْ	لِتَرْحَمْ	اِرْحَمْ	اِرْحَمِی	لِاَرْحَمْ	لِاَرْحَمْ
معانی	چاہیئے کہ وہ رحم کرے ایک مرد	چاہیئے کہ وہ رحم کرے ایک عورت	رحم کر تو ایک مرد	رحم کر تو ایک عورت	مجھے چاہیئے کہ میں ایک مرد رحم کروں	مجھے چاہیئے کہ میں ایک عورت رحم کروں
تثنیہ	لِیَرْحَمَا	لِتَرْحَمَا	اِرْحَمَا	اِرْحَمَا	لِنَرْحَمْ	لِنَرْحَمْ
معانی	چاہیئے کہ وہ دو مرد رحم کریں	چاہیئے کہ وہ دو عورتیں رحم کریں	رحم کرو تم دو مرد	رحم کرو تم دو عورتیں	ہم دو مردوں کو رحم کرنا چاہیئے	ہم دو عورتوں کو رحم کرنا چاہیئے
جمع	لِیَرْحَمُوا	لِیَرْحَمْنَ	اِرْحَمُوا	اِرْحَمْنَ	لِنَرْحَمْ	لِنَرْحَمْ
معانی	چاہیئے کہ وہ سب مرد رحم کریں	چاہیئے کہ وہ سب عورتیں رحم کریں	رحم کرو تم سب مرد	رحم کرو تم سب عورتیں	ہم سب مردوں کو رحم کرنا چاہیئے	ہم سب عورتوں کو رحم کرنا چاہیئے

رحم امر مجہول

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	لِیُرْحَمْ	لِتُرْحَمْ	لِتُرْحَمْ	لِتُرْحَمِی	لِاُرْحَمْ	لِاُرْحَمْ
معانی	چاہیئے کہ وہ ایک مرد رحم کیا جائے	چاہیئے کہ وہ ایک عورت رحم کی جائے	چاہیئے کہ تو ایک مرد رحم کیا جائے	چاہیئے کہ تو ایک عورت پر رحم	چاہیئے کہ میں ایک مرد رحم کیا جاؤں	چاہیئے کہ میں ایک عورت رحم
تثنیہ	لِیُرْحَمَا	لِتُرْحَمَا	لِتُرْحَمَا	لِتُرْحَمَا	لِنُرْحَمْ	لِنُرْحَمْ
معانی	چاہیئے کہ وہ دو مرد رحم کیے جائیں	چاہیئے کہ وہ دو عورتیں رحم کی جائیں	چاہیئے کہ تم دو مرد رحم کیے جاؤ	چاہیئے کہ تم دو عورتوں پر رحم کیا	چاہیئے کہ ہم دو مرد رحم کیے جائیں	چاہیئے کہ ہم دو عورتیں رحم کی جائیں
جمع	لِیُرْحَمُوا	لِیُرْحَمْنَ	لِتُرْحَمُوا	لِتُرْحَمْنَ	لِنُرْحَمْ	لِنُرْحَمْ
معانی	چاہیئے کہ وہ سب مرد رحم کیے جائیں	چاہیئے کہ وہ سب عورتیں رحم کی جائیں	چاہیئے کہ تم سب مردوں پر رحم کیا جائے	چاہیئے کہ تم سب عورتوں پر رحم کیا جائے	چاہیئے کہ ہم سب مرد رحم کیے جائیں	چاہیئے کہ ہم سب عورتیں رحم کی جائیں

14-10-96

JANUARY						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

CH-NO-46

فعل نہی

۴۶

اب ہمیں عربی میں فعل نہی بنانے کا طریقہ سمجھنا ہے لیکن اس سے پہلے لفظ نہی
اور اردو میں مستعمل لفظ نہیں کا فرق سمجھ لیں۔ اردو میں لفظ نہیں میں کسی کام
کے نہ ہونے یعنی "negative" کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً حامد نے خط نہیں لکھا اس کے
لئے نفی کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے اور ایسے فعل کو فعل منفی کہتے ہیں
جبکہ نہی میں کسی کام سے منع کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یعنی اس کام سے روکنے
کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً حامد کو چاہئے کہ وہ خط نہ لکھے یا تم خط مت لکھو
اس کے لئے فعل نہی کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے

۴۶:۲ عربی فعل میں نہی کا مفہوم پیدا کرنے کیلئے فعل مضارع سے
قبل "لا" کا اضافہ کرکے اس صیغہ مضارع کو مجزوم کر دیتے ہیں
مثلاً تَكْتُبُ کا مطلب ہے تو لکھتا ہے۔ لَا تَكْتُبْ کے معنی ہوئے
تو مت لکھ۔ اسی طرح يَكْتُبُ کے معنی ہیں وہ لکھتا ہے۔ لَا يَكْتُبْ
کے معنی ہوئے چاہئے کہ وہ مت لکھے

۴۶:۳ ۔: لفظ "لا" کے استعمال کے سلسلے میں ایک اور بات ذہن نشین
کریں۔ فعل مضارع میں نفی کا مفہوم پیدا کرنے کیلئے بھی عام طور پر "لا" کا استعمال
ہوتا ہے جسے لائے نفی کہتے ہیں اور یہ عامل نہیں ہوتا ہے یعنی جب
مضارع پر لائے نفی داخل ہوتا ہے تو مضارع میں کوئی اعرابی تبدیلی
نہیں لاتا صرف اس کے فعل میں نفی کا مفہوم پیدا کرتا ہے مثلاً
تَكْتُبُ تو لکھتا ہے سے لَا تَكْتُبُ تو نہیں لکھتا ہے
اس کے برعکس لائے نہی عامل ہے اور فعل مضارع کو مجزوم کرتا
ہے مثلاً لَا تَكْتُبْ "تو مت لکھ" یا لَا تَكْتُبُوْا (تم لوگ
مت لکھو)

۴۶:۴ ۔: ایک اور بات ذہن نشین رہیں فعل امر
اور فعل نہی دونوں کیلئے نون ثقیلہ اور خفیفہ بھی
استعمال کرتے ہیں مثلاً اِضْرِبْ (تو مار) سے
اِضْرِبَنَّ (تو ضرور مار)
لَا تَضْرِبْ (تو مت مار) سے لَا تَضْرِبَنَّ (تو ہرگز مت مار)



FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

4 THURSDAY JANUARY 1996 — ۱۲ شعبان ۱۴۱۶ھ

EX. NO. 46 A

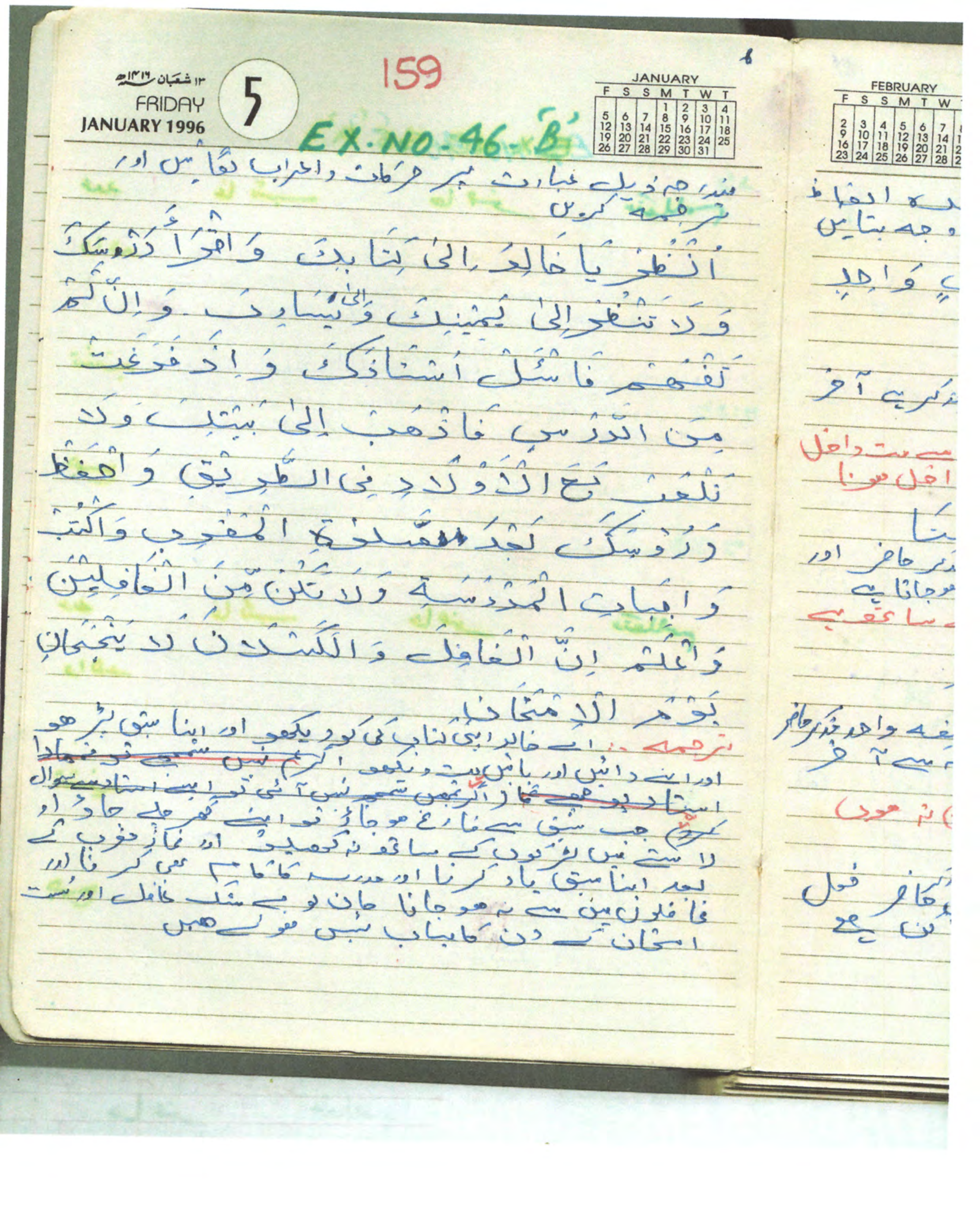
فعل کتب سے نہی امر معروف مجہول کی گردان

کتب سے فعل نہی معروف کی گردان (معروف)

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	لَا يَكْتُبْ	لَا تَكْتُبْ	لَا تَكْتُبْ	لَا تَكْتُبِيْ	لَا أَكْتُبْ	لَا أَكْتُبْ
معانی	مت لکھے وہ ایک مرد	مت لکھے وہ ایک عورت	مت لکھ تو ایک مرد	مت لکھ تو ایک عورت	مت لکھوں میں ایک مرد	مت لکھوں میں ایک عورت
تثنیہ	لَا يَكْتُبَا	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبَا	لَا نَكْتُبْ	لَا نَكْتُبْ
معانی	مت لکھیں وہ دو مرد	مت لکھیں وہ دو عورتیں	مت لکھو تم دو مرد	مت لکھو تم دو عورتیں	مت لکھیں ہم دو مرد	مت لکھیں ہم دو عورتیں
جمع	لَا يَكْتُبُوْا	لَا يَكْتُبْنَ	لَا تَكْتُبُوْا	لَا تَكْتُبْنَ	لَا نَكْتُبْ	لَا نَكْتُبْ
معانی	مت لکھیں وہ سب مرد	مت لکھیں وہ سب عورتیں	مت لکھو تم سب مرد	مت لکھو تم سب عورتیں	مت لکھیں ہم سب مرد	مت لکھیں ہم سب عورتیں

کتب سے فعل نہی مجہول کی گردان

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	لَا يُكْتَبْ	لَا تُكْتَبْ	لَا تُكْتَبْ	لَا تُكْتَبِيْ	لَا أُكْتَبْ	لَا أُكْتَبْ
معانی	مت لکھا جائے وہ ایک مرد	مت لکھی جائے وہ ایک عورت	مت لکھا جائے تو ایک مرد	مت لکھی جائے تو ایک عورت	مت لکھا جاؤں میں ایک مرد	مت لکھی جاؤں میں ایک عورت
تثنیہ	لَا يُكْتَبَا	لَا تُكْتَبَا	لَا تُكْتَبَا	لَا تُكْتَبَا	لَا نُكْتَبْ	لَا نُكْتَبْ
معانی	مت لکھے جائیں وہ دو مرد	مت لکھی جائیں وہ دو عورتیں	مت لکھے جائیں تم دو مرد	مت لکھی جائیں تم دو عورتیں	مت لکھے جائیں ہم دو مرد	مت لکھی جائیں ہم دو عورتیں
جمع	لَا يُكْتَبُوْا	لَا يُكْتَبْنَ	لَا تُكْتَبُوْا	لَا تُكْتَبْنَ	لَا نُكْتَبْ	لَا نُكْتَبْ
معانی	مت لکھے جائیں وہ سب مرد	مت لکھی جائیں وہ سب عورتیں	مت لکھے جائیں تم سب مرد	مت لکھی جائیں تم سب عورتیں	مت لکھے جائیں ہم سب مرد	مت لکھی جائیں ہم سب عورتیں



EX.NO-46-B

مندرجہ ذیل عبارت پر حرکات و اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں

اُنْظُرْ يَا خَالِدُ اِلٰى كِتَابِكَ وَاقْرَأْ دَرْسَكَ وَلَا تَنْظُرْ اِلٰى يَمِيْنِكَ وَ(اِلٰى) يَسَارِكَ. وَاِنْ لَمْ تَفْهَمْ فَاسْأَلْ اُسْتَاذَكَ وَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ الدَّرْسِ فَاذْهَبْ اِلٰى بَيْتِكَ وَلَا تَلْعَبْ مَعَ الْاَوْلَادِ فِي الطَّرِيْقِ وَاحْفَظْ دُرُوْسَكَ لِغَدٍ الصَّفْحَةَ الْمَفْتُوْحَةَ وَالْكُتُبَ وَالْاَبْيَاتِ الْمُقَدَّسَةَ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ وَاعْلَمْ اِنَّ الْغَافِلَ وَالْكَسْلَانَ لَا يَنْجَحَانِ يَوْمَ الْاِمْتِحَانِ

ترجمہ: اے خالد اپنی کتاب کی طرف دیکھو اور اپنا سبق پڑھو اور اپنے دائیں اور بائیں مت دیکھو اگر تم نہیں سمجھے تو تم ~~اپنا ادا~~ ~~استاد سے پوچھو~~ اگر تمہیں سمجھ نہیں آئی تو اپنے استاد سے سوال کرو جب سبق سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے گھر چلے جاؤ اور راستے میں لڑکوں کے ساتھ نہ کھیلو اور نماز مغرب کے بعد اپنا سبق یاد کرنا اور مدرسہ کا کام بھی کرنا اور غافلوں میں سے نہ ہو جانا جان لو بے شک غافل اور سست امتحان کے دن کامیاب نہیں ہوتے ہیں

Ex. No. 46 - ج

مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی وضاحت کریں اور اسکی وجہ بتائیں

1 :- يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ
وَادْخُلُوا اَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ

اُدْخُلُوْا فعل امر ہے صیغہ جمع حاضر کر ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا گیا ہے

اے میرے بیٹو ایک دروازے سے مت داخل ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا

(2) لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

لَا تَحْزَنْ :- فعل نہی ہے صیغہ واحد مذکر حاضر اور لائے نہی کی وجہ سے فعل آخر میں ساکن ہوجاتا ہے

آپ مت گھبرائیے اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے

(3) :- لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ

لَا يَحْزُنْكَ فعل مضارع ہے صیغہ واحد مذکر حاضر شروع میں لائے نہی داخل ہے اس وجہ سے آخر میں ساکن ہے

آپ ان کی باتوں سے غمگین نہ ہوں

(4) :- اِذْهَبْ بِكِتَابِي

اِذْهَبْ فعل امر ہے صیغہ فعل مذکر حاضر فعل امر ہونے کی وجہ سے آخر میں ساکن ہے

میری کتاب لے کر جائیے

١٥ شعبان ١٤١٦ھ
SUNDAY **7**
JANUARY 1996

JANUARY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

(8)

(5) وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ

تَقْرَبُوا فعل نہی ہے اس وجہ سے آخر سے ساکن ہونے کی وجہ سے نون اعرابی کو گرادیا ہے
صیغہ جمع مذکر حاضر

اور تم بے حیائی کے قریب بھی مت جاؤ

(6) لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ

لَا تَحْسَبَنَّ شروع میں لا کے نہی ہے اور آخر میں نون ثقیلہ ہے صیغہ واحد مذکر حاضر

اے محبوب اللہ تعالیٰ کو ہرگز مت غافل گمان کرو ان چیزوں کے بارے میں جو ظالم لوگ کر رہے ہیں

(7) يَا اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ

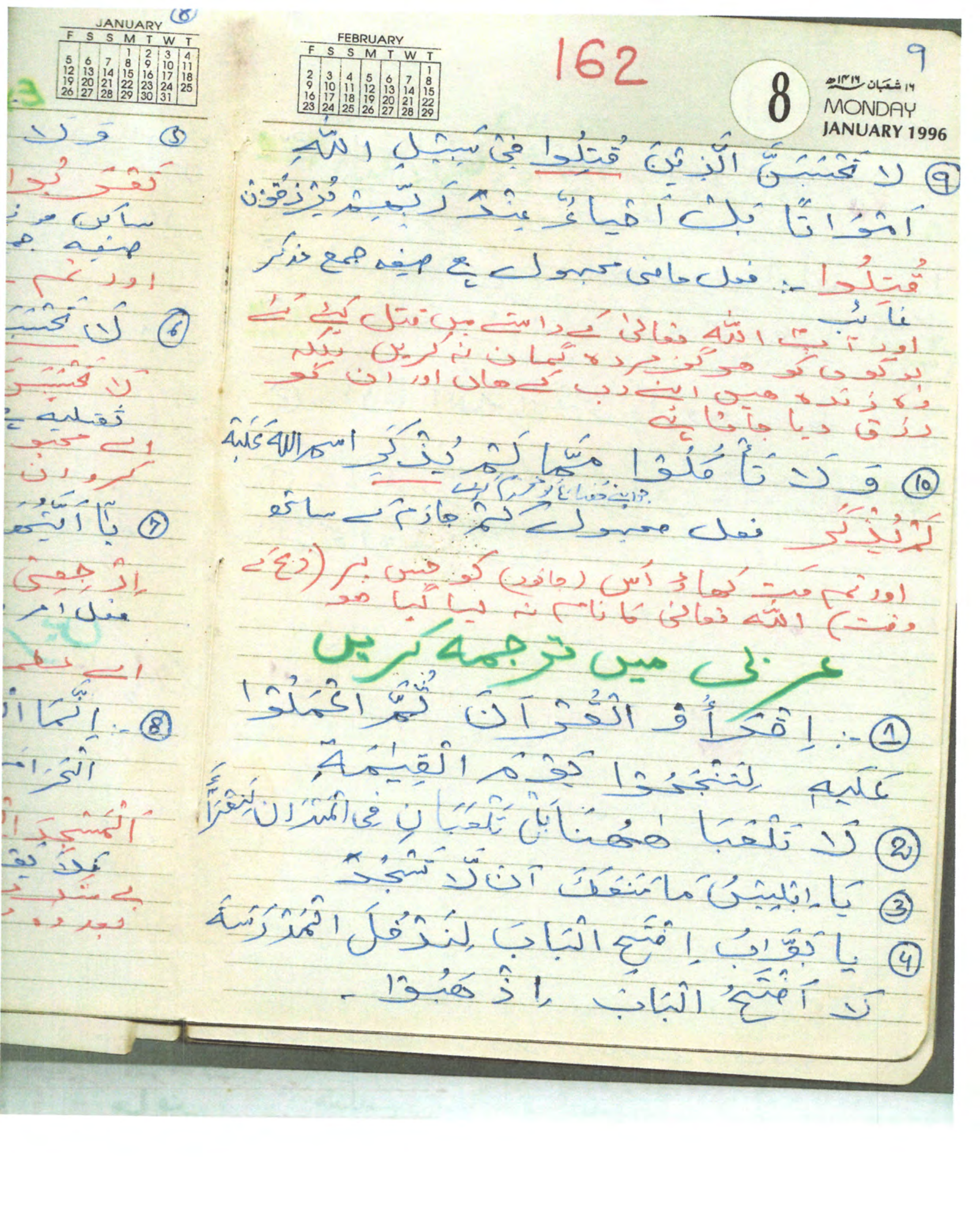
ارْجِعِىْ :- فعل امر ہے صیغہ واحد مؤنث حاضر
فعل امر معروف کی وجہ سے نون اعرابی گرادیا گیا ہے

اے مطمئن جان اپنے رب کی طرف لوٹ جا

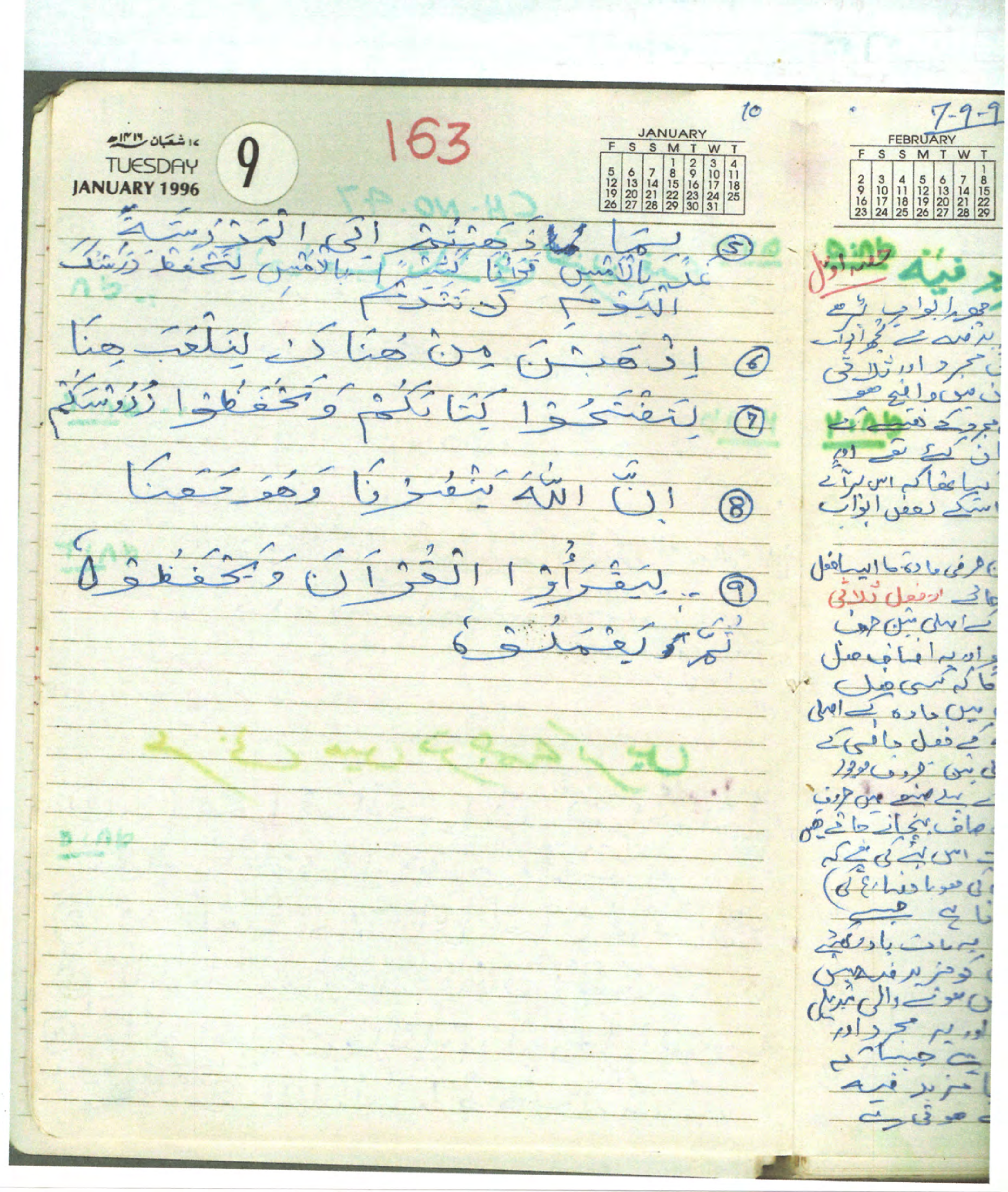
(8) :- اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا

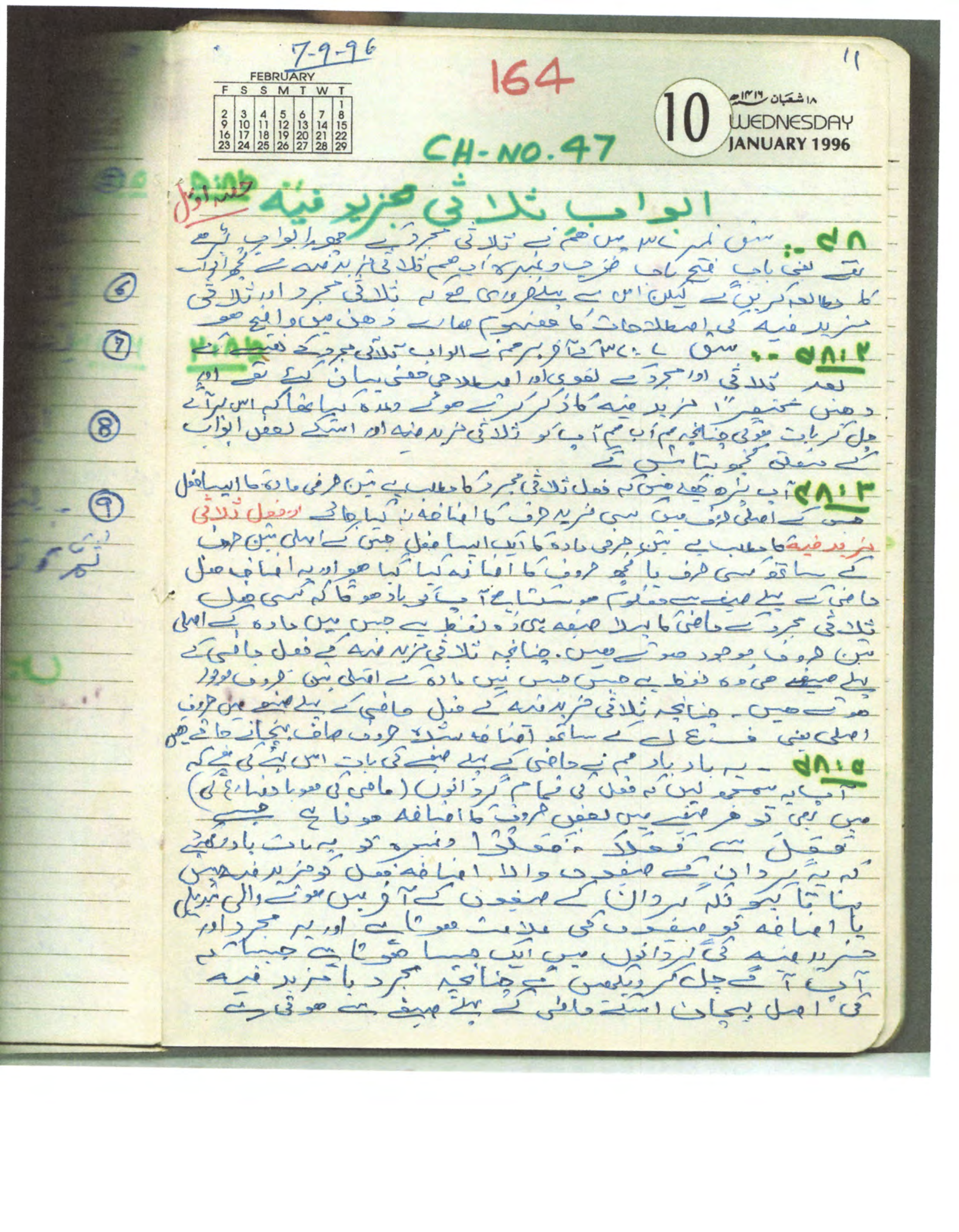
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ :- موصوف صفت ملکر مفعول ہے
فَلَا يَقْرَبُوا فعل کیسا ہے

بے شک مشرکین ناپاک ہیں اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب بھی نہ پھٹکیں



JANUARY
FEBRUARY
162
8
MONDAY
JANUARY 1996
لا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله امواتا بل احياء عند ربهم يرزقون
قتلوا: فعل ماضی مجہول ہے صیغہ جمع مذکر غائب
اور آپ اللہ تعالی کے راستے میں قتل کیے گئے لوگوں کو ہرگز مردہ گمان نہ کریں بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے ہاں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے
ولا تأكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه
لم یذکر فعل مجہول لم جازم کے ساتھ
اور تم مت کھاؤ اس (جانور) کو جس پر (ذبح کے وقت) اللہ تعالی کا نام نہ لیا گیا ہو
عربی میں ترجمہ کریں
اقرأ القرآن ثم اعملوا عليه لتنجوا يوم القيمة
لا تلعبا ههنا بل تلعبان في المدرسة
يا ابليس ما منعك ان لا تسجد
يا بواب افتح الباب لندخل المدرسة
لا افتح الباب اذهبوا


١٧ شعبان ١٤١٦ھ
TUESDAY
JANUARY 1996
9
163
JANUARY
FEBRUARY



CH-NO. 47

حصہ اول

ابواب ثلاثی مزید فیہ

۴۸: سبق نمبر ۳۱ میں ہم نے ثلاثی مجرد کے چھ ابواب پڑھے تھے یعنی باب فتح، باب ضرب وغیرہ۔ اب ہم ثلاثی مزید فیہ کے کچھ ابواب کا مطالعہ کریں گے لیکن اس سے پہلے ضروری ہے کہ ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ کی اصطلاحات کا مفہوم ہمارے ذہن میں واضح ہو۔

۴۸:۲ سبق نمبر ۳۱ کے آغاز میں ہم نے ابواب ثلاثی مجرد کے نقشے کے بعد ثلاثی اور مجرد کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کئے تھے اور ذہن نشین "مزید فیہ" کا ذکر کرتے ہوئے وعدہ کیا تھا کہ اس پر آگے چل کر بات ہوگی۔ چنانچہ ہم اب آپ کو ثلاثی مزید فیہ اور اس کے بعض ابواب کے متعلق کچھ بتاتے ہیں۔

۴۸:۳ آپ پڑھ چکے ہیں کہ فعل ثلاثی مجرد کا مطلب ہے تین حرفی مادہ کا ایسا فعل جس کے اصلی حروف میں کسی مزید حرف کا اضافہ نہ کیا جائے۔ اور فعل ثلاثی مزید فیہ کا مطلب ہے تین حرفی مادہ کا ایک ایسا فعل جس کے اصلی تین حروف کے ساتھ کسی حرف یا کچھ حروف کا اضافہ کیا گیا ہو اور یہ اضافہ فعل ماضی کے پہلے صیغے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ کسی فعل ثلاثی مجرد کے ماضی کا پہلا صیغہ ہی وہ لفظ ہے جس میں مادہ کے اصلی تین حروف موجود ہوتے ہیں۔ چنانچہ ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے پہلے صیغے ہی وہ لفظ ہے جس میں مادہ کے اصلی تین حروف موجود ہوتے ہیں۔ چنانچہ ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں حروف اصلی یعنی ف ع ل کے ساتھ اضافہ شدہ حروف صاف پہچانے جاتے ہیں۔

۴۸:۴ یہ بات بار بار ہم نے ماضی کے پہلے صیغے کی بات اس لئے کی ہے کہ آپ یہ سمجھ لیں کہ فعل کی تمام گردانوں (ماضی کی ہو یا مضارع کی) میں بھی تو ہر صیغے میں بعض حروف کا اضافہ ہوتا ہے جیسے تَفْعَلُ سے تَفْعَلُوْا وغیرہ تو یہ بات یاد رکھئے کہ یہ گردان کے صیغوں والا اضافہ فعل کو مزید فیہ نہیں بناتا بلکہ گردان کے صیغوں کے آخر میں ہونے والی تبدیلی یا اضافہ تو صیغوں کی علامت ہوتا ہے اور یہ مجرد اور مزید فیہ کی گردانوں میں ایک جیسا ہوتا ہے جیسا کہ آپ آگے چل کر دیکھیں گے۔ چنانچہ مجرد یا مزید فیہ کی اصل پہچان اس کے ماضی کے پہلے صیغے سے ہوتی ہے۔

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

CH-NO-47

۱۰. ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں زائد
حروف کا اضافہ کبھی ایک حرف کا ہوتا ہے کبھی دو حرف کا
اور کبھی تین حرف کا ان تبدیلیوں سے ثلاثی مزید فیہ
کے بہت سے نئے ابواب بنتے ہیں لیکن زیادہ استعمال
ہونے والے ابواب صرف ۸ ہیں اس لئے ہم اپنے
موجودہ اسباق کو انہی آٹھ ابواب تک محدود رکھیں گے
۔ ذیل میں ہم ان آٹھ ابواب کے فعل
ماضی کے پہلے صیغے کا وزن لکھتے ہیں۔ اصلی حروف
کو ف ع ل سے ظاہر کرتے ہیں اور ف ع ل میں سے
مزید کیلئے ایک عمومی لکیر (— — —) استعمال کریں
تاکہ آپ کو زائد حروف کا فوراً پتہ چل جائے۔ یہاں
یہ بات بھی نوٹ کرلیں کہ یہ اوزان ہم زائد حروف کی
تعداد کے مطابق ترتیب دے کر لکھیں گے۔ یعنی پہلے
ایک حرف کے اضافے والے ماضی، پھر دو حرف کے
اضافے والے ماضی اور پھر تین حرف کے اضافے والے
ماضی

1. أَفْعَلَ — ءَ ـْ ـَ ـَ
2. فَعَّلَ — ـَ ـّ ـَ ـَ
3. فَاعَلَ — ـَ ا ـَ ـَ
4. تَفَعَّلَ — تَ ـَ ـّ ـَ ـَ
5. تَفَاعَلَ — تَ ـَ ا ـَ ـَ
6. اِفْتَعَلَ — اِ ـْ تَ ـَ ـَ
7. اِنْفَعَلَ — اِن ـَ ـَ ـَ
8. اِسْتَفْعَلَ — اِس تَ ـْ ـَ ـَ

امید ہے کہ مذکورہ بالا اوزان میں آپ نے نوٹ کر لیا ہوگا کہ پہلے فعل یعنی
أَفْعَلَ میں صرف ایک ہمزہ مفتوحہ کا شروع میں اضافہ کیا گیا ہے اس
وزن پر آنے والے ہونے کے چند الفاظ مندرجہ ذیل ہیں

(i) أَكْرَمَ (مادہ ک ر م) اس نے عزت افزائی کی
(ii) أَحْسَنَ (مادہ ح س ن) اس نے بھلائی کی حسن سلوک کیا

اسی طرح فَعَّلَ کے وزن میں نوٹ کریں کہ اس میں مادہ ہی کے ایک حرف
یعنی ع کلمہ کو دو دفعہ شامل کیا گیا ہے اس طرح ع کلمہ کا ایک اضافی حرف
ہے

(i) عَلَّمَ (مادہ ع ل م سے) اس نے پڑھایا۔ تعلیم دی
(ii) قَبَّلَ (مادہ ق ب ل سے) اس نے چوم لیا۔ بوسہ لیا

فَاعَلَ کے وزن میں ف کلمہ کے بعد ایک الف کا اضافہ ہے مثلاً

(i) قَابَلَ (مادہ ق ب ل سے) اس نے مقابلہ کیا
شَاهَدَ (مادہ ش ھ د سے) اس نے مشاہدہ کیا

تَفَعَّلَ کے وزن کے شروع میں ت کا اضافہ ہے اور ع کلمہ میں اس
کا ایک اضافی ہے فَعَّلَ کی طرح مثلاً

(i) تَعَلَّمَ (مادہ ع ل م سے) اس نے سیکھا
(ii) تَقَبَّلَ (مادہ ق ب ل سے) اس نے قبول کیا

تَفَاعَلَ کے وزن میں ت کا اضافہ ہے اور پھر ف کلمہ کے بعد
الف کا اضافہ ہے مثلاً

(i) تَعَاوَنَ (مادہ ع و ن سے) اس نے تعاون کیا
(ii) تَفَاخَرَ (مادہ ف خ ر سے) اس نے دوسرے پر فخر کیا

اِفْتَعَلَ کے وزن میں ایک ہمزہ کا اضافہ ہے اور ف کلمہ
کے بعد ایک "ت" کا اضافہ ہے مثلاً

(i) اِمْتَحَنَ (مادہ م ح ن سے) اس نے امتحان لیا۔ آزمایا
(ii) اِعْتَمَدَ (مادہ ع م د سے) اس نے اعتماد کیا

اِنْفَعَلَ کے وزن میں شروع میں ہی ان کا اضافہ کیا گیا ہے مثلاً

(i) اِنْقَلَبَ (مادہ ق ل ب سے) وہ پلٹ گیا یا بدل گیا

---

1. اَفْعَ
2. فَعَّ
3. فَاعَلَ
4. تَفَعَّلَ
5. تَفَاعَلَ
6. اِفْتَعَلَ
7. اِنْفَعَلَ
8. اِسْتَفْعَلَ

14

۲۱ شعبان ۱۴۱۶ھ

SATURDAY **13**

JANUARY 1996

167

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

(iii) اِنْكَشَفَ (مادہ ک ش ف سے) وہ کھل گیا ظاہر ہو گیا

اِسْتَفْعَلَ میں شروع میں دو حرف اِسْت میں حروف زائدہ آتے ہیں مثلاً

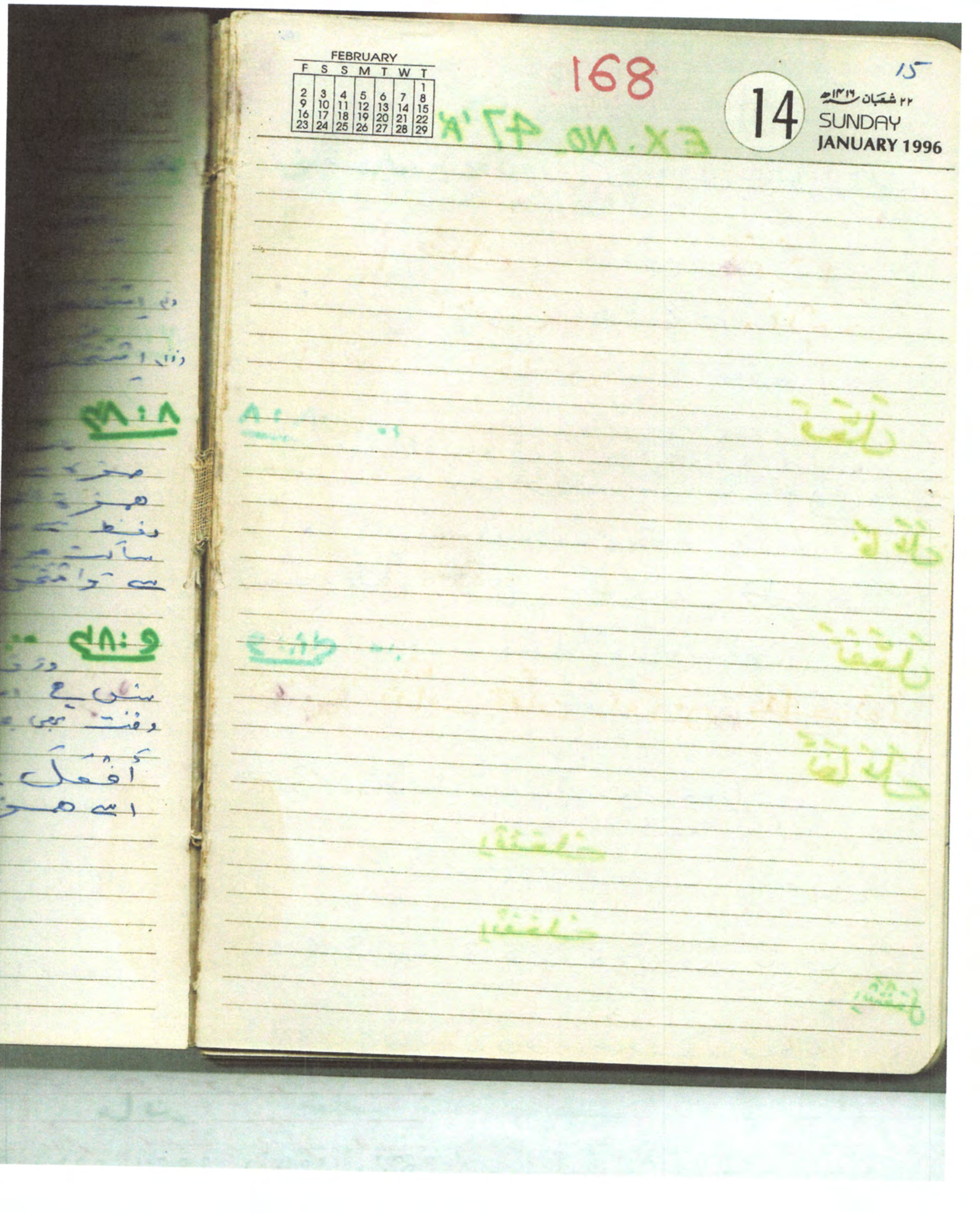
(iv) اِسْتَغْفَرَ۔ (مادہ غ ف ر سے) اس نے مغفرت مانگی

(v) اِسْتَحْكَمَ (مادہ ح ک م سے) اس نے مضبوط کیا پکا کیا

۸:۸۰ مذکورہ بالا اوزان کے سلسلے میں ایک اہم بات یہ نوٹ کر لیں کہ ان میں سے ہر وزن ہمزہ سے شروع ہوتا ہے اسے ہمزۃ الوصل کہتے ہیں اس لئے پچھلے کسی لفظ سے ملا کر پڑھتے وقت یہ تلفظ میں ساقط ہو جاتا ہے مثلاً اِفْتَعَلَ یا اِمْتَحَنَ سے وَامْتَحَنَ

۸:۹۰ اب یہ بھی نوٹ کر لیں کہ اَفْعَلَ کے وزن میں جو ہمزہ ہے وہ ہمزۃ الوصل نہیں ہے اس لئے وہ پچھلے سے ملا کر پڑھتے وقت بھی بدستور قائم رہتا ہے مثلاً اَفْعَلَ سے وَاَفْعَلَ یا اَحْسَنَ سے وَاَحْسَنَ

اسے ہمزۃ القطع کہتے ہیں


168
15
FEBRUARY
14
SUNDAY
JANUARY 1996
EX. NO. 47'A'

16

169

۲۳ شعبان ۱۴۱۶ھ
MONDAY 15
JANUARY 1996

JANUARY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

EX. NO. 47 'A'

مندرجہ ذیل مادوں کو قوسین میں دیئے گئے اوزان کے مطابق ڈھالیں

۱۔ أَفْعَلَ ۔ ک ر م أَكْرَمَ
خ ر ج ۔ أَخْرَجَ ۔ ب ع د ۔ أَبْعَدَ
أَشْرَقَ ۔ أَجْلَسَ

فَعَّلَ
ر غ ب ۔ ع ذ ب ۔ ق ر ب ۔ ک ذ ب ۔ ص د ق
رَغَّبَ ۔ عَذَّبَ ۔ قَرَّبَ ۔ كَذَّبَ ۔ صَدَّقَ

فَاعَلَ
ط ل ب ۔ ق ت ل ۔ ق ب ل ۔ ش ر ک ۔ خ ل ف
طَالَبَ ۔ قَاتَلَ ۔ قَابَلَ ۔ شَارَكَ ۔ خَالَفَ

تَفَعَّلَ
ق ر ب ۔ ذ ک ر ۔ ف ک ر ۔ ق د س ۔ ک ل م
تَقَرَّبَ ۔ تَذَكَّرَ ۔ تَفَكَّرَ ۔ تَقَدَّسَ ۔ تَكَلَّمَ

تَفَاعَلَ
ف خ ر ۔ ع ق ب ۔ ق ب ل ۔ ک ث ر ۔ ب ع د
تَفَاخَرَ ۔ تَعَاقَبَ ۔ تَقَابَلَ ۔ تَكَاثَرَ ۔ تَبَاعَدَ

اِفْتَعَلَ
ن ش ر ۔ ع ر ف ۔ م ح ن ۔ ک س ب ۔ ع د ل
اِنْتَشَرَ ۔ اِعْتَرَفَ ۔ اِمْتَحَنَ ۔ اِكْتَسَبَ ۔ اِعْتَدَلَ

اِنْفَعَلَ
ش ر ح ۔ ق ل ب ۔ ق ط ع ۔ ک ش ف ۔ ح ر ف
اِنْشَرَحَ ۔ اِنْقَلَبَ ۔ اِنْقَطَعَ ۔ اِنْكَشَفَ ۔ اِنْحَرَفَ

اِسْتَفْعَلَ
اِسْتَخْرَجَ ۔ اِسْتَخْبَرَ ۔ اِسْتَحْقَرَ ۔ اِسْتَبْدَلَ ۔ اِسْتَبْعَدَ
خ ر ج ۔ خ ب ر ۔ ح ق ر ۔ ب د ل ۔ ب ع د

47

Ex. 44. B'

الفاظ	مادہ	معنی	الفاظ	مادہ، معنی
اِجْتَهَدَ	جَهَدَ	اس نے کوشش کی	اِكْتَسَبَ	كَسَبَ اس نے کمایا
أَصْلَحَ	صَلَحَ	اس نے درست کیا		
نَزَلَ	نَزَلَ	اس نے آترا	اِنْهَدَمَ	هَدَمَ وہ گر گیا
خَاصَمَ	خَصَمَ	اس نے جھگڑا کیا		
دَافَعَ	دَفَعَ	اس نے مدافعت کی		
اِسْتَخْرَجَ	خَرَجَ	اس نے نکالا		
أَرْشَدَ	رَشَدَ	اس نے راہ دکھائی		
اِسْتَنْفَرَ	نَفَرَ	اس نے مدد چاہی		
بَاعَدَ	بَعُدَ	وہ دور ہو گیا		
اِسْتَحْسَنَ	حَسُنَ	اس نے اچھا سمجھا		
بَلَّغَ	بَلَغَ	اس نے پہنچا دیا		
أَنْزَلَ	نَزَلَ	اس نے اتارا		
تَعَجَّبَ	عَجِبَ	اس نے تعجب کیا		
اِجْتَنَبَ	جَنَبَ	اس نے پرہیز کیا		
اِنْكَشَفَ	كَشَفَ	وہ کھل گیا		

۲۵ شعبان ۱۴۱۶ھ
WEDNESDAY 17
JANUARY 1996

171

CH. NO. 48

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ (حصہ دوم)

وقفہ

آپ نے فعل مجرد میں پڑھا تھا کہ ماضی اگر فَعَلَ کے وزن پر ہو تو اسکے مضارع کے پہلے صیغے کی تین ممکن صورتیں ہوسکتی ہیں یعنی یَفعَلُ، یَفعِلُ اور یَفعُلُ اور اگر ماضی فَعِلَ کے وزن پر ہو تو مضارع کی دو صورتیں ممکن ہوتی ہیں یعنی یَفعَلُ اور یَفعِلُ۔ لیکن افعال مزید فیہ کے ضمن میں یہ بات بہت اہم ہے اور اسے یاد رکھیں کہ مزید فیہ کے ماضی کے جو اوزان آپ نے گزشتہ سبق میں پڑھے ہیں ان میں سے ہر ایک کا مضارع کا پہلا صیغہ ایک ہی مقررہ وزن پر آئے گا جو ہم ابھی آگے چل کر آپ کو بتائیں گے

وقفہ ۱

دوسری قابل توجہ بات یہ ہے کہ ثلاثی مجرد میں فعل سے مصدر بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے یعنی کوئی مقررہ وزن نہیں ہے۔ یہ سب اہل زبان سے سن کر یا ڈکشنری میں دیکھ کر ان کا مصدر معلوم کیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس مزید فیہ کے ہر صیغہ ماضی اور مضارع کے مقرر کردہ وزن کی طرح اسکے مصدر کا بھی ایک مقررہ وزن ہوتا ہے اور مصدر کا یہ وزن ہی دراصل باب کا نام ہوتا ہے

وقفہ ۲

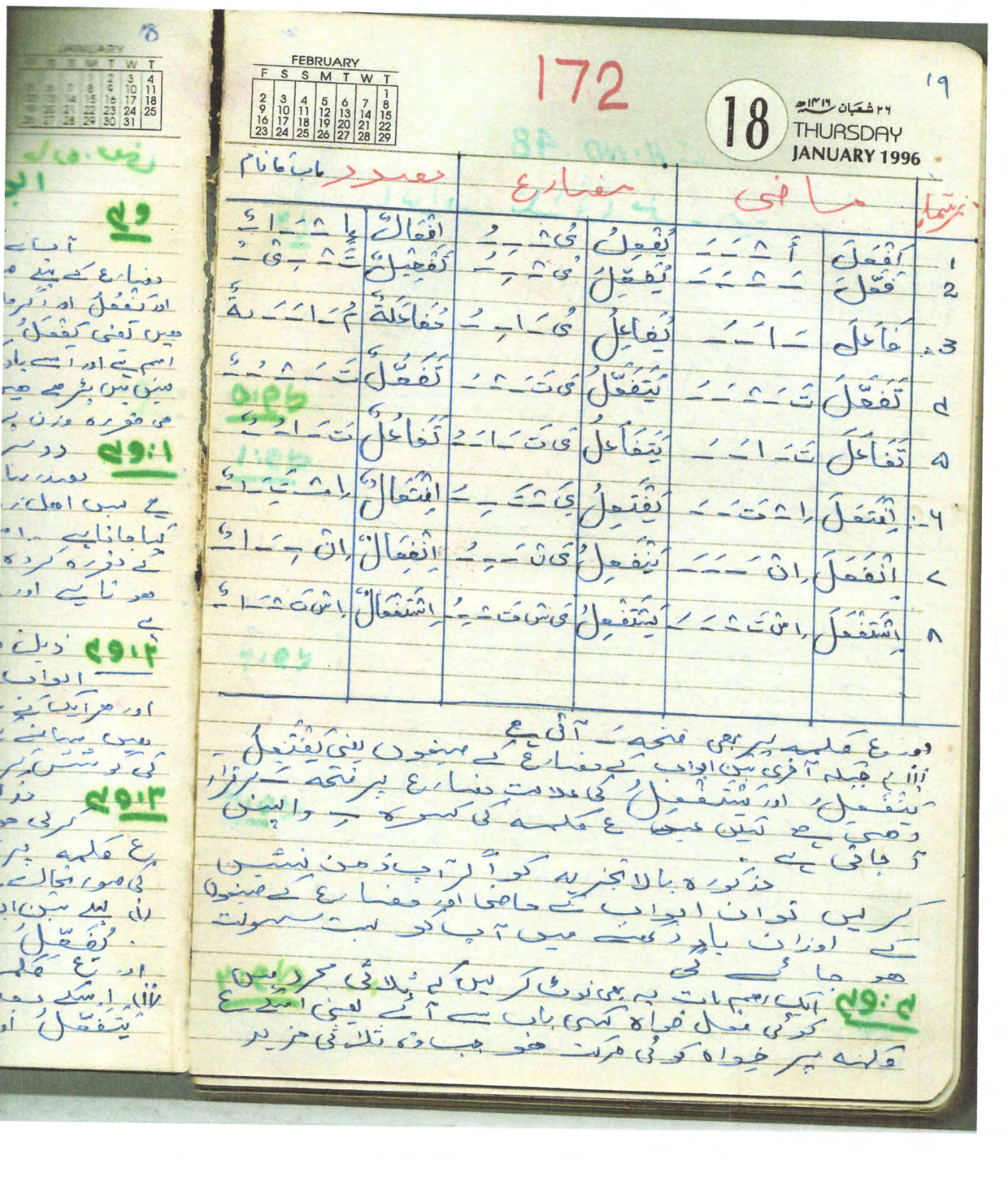
ذیل میں ہم پچھلے سبق میں پڑھے ہوئے مزید فیہ کے آٹھ ابواب کے ماضی کا اسی ترتیب سے وزن لکھ رہے ہیں اور ہر ایک کے ساتھ اسکے مضارع اور مصدر کا وزن دے رہے ہیں۔ سامنے کے صفحے پر اسے ذرا توجہ سے پڑھیں اور سمجھنے کی کوشش کریں

وقفہ ۳

نوٹ کر لیں کہ جدول میں اب جو آپ نے بات نوٹ کرنی ہے وہ یہ کہ آٹھوں ابواب کے ماضی کے صیغوں میں ع کلمہ پر فتحہ (ـَ) آتی ہے جبکہ مضارع کے صیغوں کی صورتحال یہ ہے

(i) پہلے تین ابواب کے مضارع کے صیغوں یعنی یُفعِلُ، یُفَعِّلُ اور یُفَاعِلُ کی علامتِ مضارع پر ضمہ اور ع کلمہ پر کسرہ (ـِ) آتی ہے

(ii) اسکے بعد کے دو ابواب کے مضارع کے صیغوں یعنی یَتَفَعَّلُ اور یَتَفَاعَلُ کی علامتِ مضارع پر بھی ۔ اور



نمبر شمار	ماضی		مضارع		مصدر	باب کا نام
۱	أَفْعَلَ	أ ـْ ـَ ـَ	يُفْعِلُ	يُ ـْ ـِ ـُ	إِفْعَالٌ	اِ ـْ ـَ ا ـٌ
2	فَعَّلَ	ـَ ـّ ـَ	يُفَعِّلُ	يُ ـَ ـّ ـِ ـُ	تَفْعِيلٌ	تَ ـْ ـِ ي ـٌ
۳	فَاعَلَ	ـَ ا ـَ ـَ	يُفَاعِلُ	يُ ـَ ا ـِ ـُ	مُفَاعَلَةٌ	مُ ـَ ا ـَ ـَ ـةٌ
۴	تَفَعَّلَ	تَ ـَ ـّ ـَ	يَتَفَعَّلُ	يَ تَ ـَ ـّ ـُ	تَفَعُّلٌ	تَ ـَ ـّ ـُ ـٌ
۵	تَفَاعَلَ	تَ ـَ ا ـَ ـَ	يَتَفَاعَلُ	يَ تَ ـَ ا ـَ ـُ	تَفَاعُلٌ	تَ ـَ ا ـُ ـٌ
۶	اِفْتَعَلَ	اِ ـْ تَ ـَ ـَ	يَفْتَعِلُ	يَ ـْ تَ ـِ ـُ	اِفْتِعَالٌ	اِ ـْ تِ ـَ ا ـٌ
۷	اِنْفَعَلَ	اِنْ ـَ ـَ ـَ	يَنْفَعِلُ	يَنْ ـَ ـِ ـُ	اِنْفِعَالٌ	اِنْ ـِ ـَ ا ـٌ
۸	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَ ـْ ـَ ـَ	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَ ـْ ـِ ـُ	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِ ـْ ـَ ا ـٌ

ع کلمہ پر بھی فتحہ آتی ہے۔
(iii) جبکہ آخری تین ابواب کے مضارع کے صیغوں یعنی يَفْتَعِلُ
يَنْفَعِلُ اور يَسْتَفْعِلُ کی علامت مضارع پر فتحہ ہے اور
وہی ہے جو تین حرف ع کلمہ کی کسرہ ہے واپس
آ جاتی ہے۔
مذکورہ بالا تجزیہ کو اگر آپ ذہن نشین
کر لیں تو ان ابواب کے ماضی اور مضارع کے صیغوں
کے اوزان یاد رکھنے میں آپ کو بہت سہولت
ہو جائے گی
نوٹ ۲: ایک اہم بات یہ بھی نوٹ کر لیں کہ ثلاثی مزید فیہ میں
کوئی فعل خواہ کسی باب سے آئے یعنی اس کے ع
کلمہ پر خواہ کوئی حرکت ہو جب وہ ثلاثی مزید

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

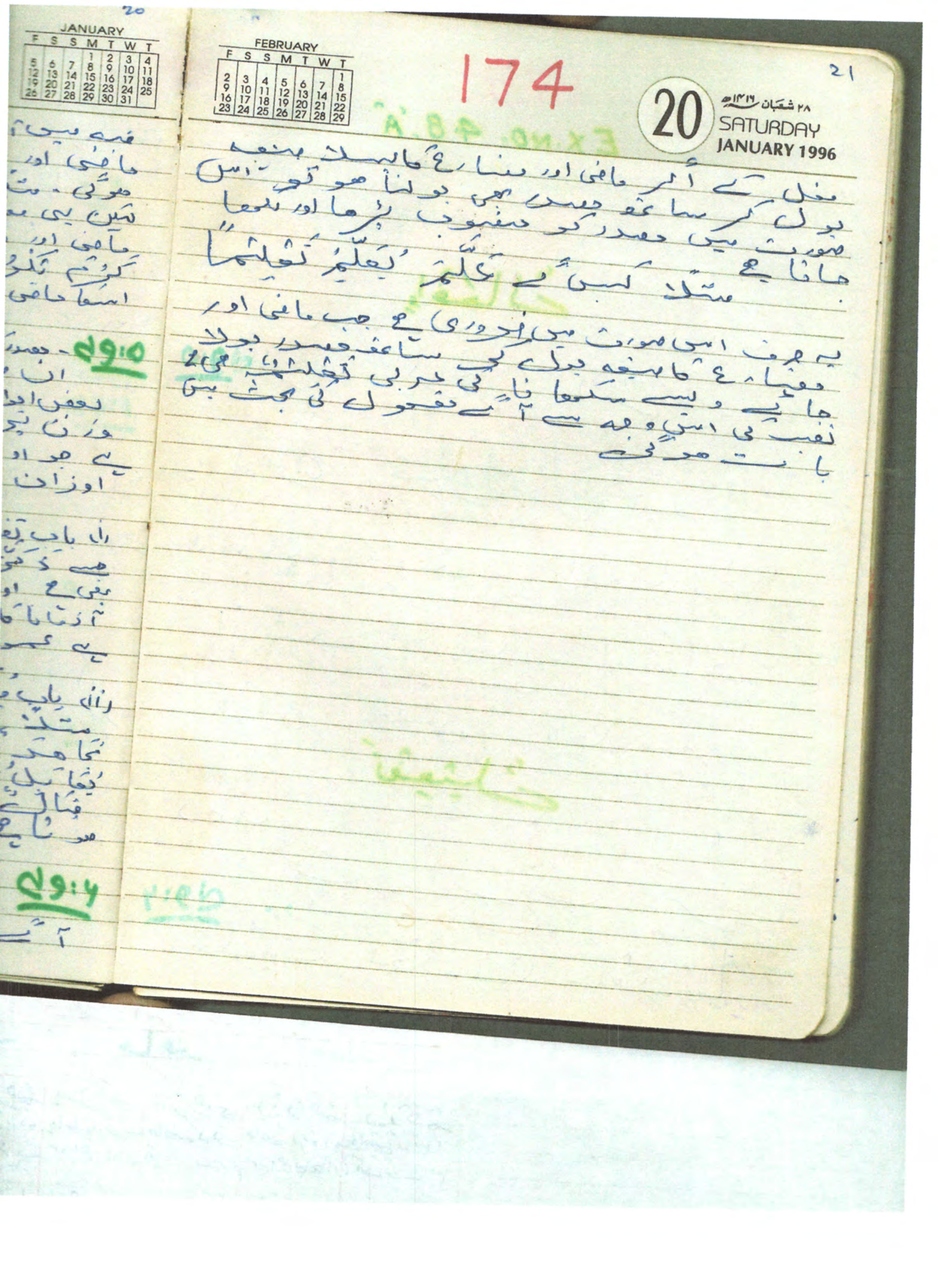
فیه میں آنے کا تو اسکے ع کلمہ کی حرکت متعلق باب کے
ماضی اور مضارع کے صیغوں کے وزن کے مطابق
ہوگی۔ مثلاً ثلاثی مجرد میں سَمِعَ یَسْمَعُ آتا ہے
لیکن یہی فعل جب باب اِفتعال میں آئے گا تو اسکا
ماضی اور مضارع اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ بنے گا اسی طرح
کَرُمَ یَکْرُمُ جب باب اِفعال میں آئے گا تو
اسکا ماضی اور مضارع أَکْرَمَ یُکْرِمُ بنے گا

فائدہ ۵ - مصدر کے جو اوزان بطور باب کا نام دیئے گئے ہیں
ان میں یہ بھی اضافہ کر لیجئے کہ ان میں سے
بعض ابواب کا مصدر دو طرح سے یعنی ایک دوسرے
وزن پر بھی آتا ہے تاہم باب کا نام یہی رہتا
ہے جو اوپر ہو چکے میں لکھا گیا ہے۔ مصدروں کے متبادل
اوزان یہ ہیں

(۱) باب تَفَعُّل کا مصدر تَفْعِلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے
جیسے ذَکَّرَ - تَذَکَّرَ (یاد دلانا) سے مصدر تَذْکِرَةٌ
بھی ہے اور تَذَکُّر بھی ہے۔ مگر جَرَّبَ یُجَرِّبُ
آزمانا کا مصدر تَجْرِیْبٌ بہت کم استعمال ہوتا
ہے عموماً تَجْرِبَةٌ استعمال ہوتا ہے

(۲) باب مُفَاعَلَةٌ بعض دفعہ فِعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے
مثلاً جَاهَدَ یُجَاهِدُ (مسابقت کرنا) کا مصدر
مُجَاهَدَةٌ بھی ہے اور جِهَادٌ بھی ہے مگر قَابَلَ
یُقَابِلُ (آمنے سامنے ہونا) مقابلہ کرنا) کا مصدر
قِبَالٌ استعمال نہیں ہوتا بلکہ مُقَابَلَةٌ استعمال
ہوتا ہے

فائدہ ۶ .. ایک اور بات ابھی سے ذہن میں رکھ
لیجئے کہ اگرچہ اسکے استعمال کا موقع
آگے چل کر آئے گا اور وہ یہ ہے کہ مزید فیہ



174

21

20 SATURDAY JANUARY 1996

٢٨ شعبان ١٤١٦ھ

فعل کے اگر ماضی اور مضارع کا صیغہ بول کر ساتھ مصدر بھی بولنا ہو تو اس صورت میں مصدر کو منصوب پڑھا اور لکھا جاتا ہے مثلاً کسی نے عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيمًا بولا۔

یہ صرف اسی صورت میں ضروری ہے جب ماضی اور مضارع کا صیغہ بول کر ساتھ مصدر بولا جائے ویسے سمجھانا ہے کہ عربی تعلیمًا ہی کے نصب کی اسی وجہ سے آگے مفعول کی بحث میں بات ہوگی

22

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

175

EX.NO. 48 "A"

مندرجہ ذیل مادوں کو سینوں میں دیئے گئے باب میں ڈھالیں یعنی ہر ایک مادہ سے دیئے گئے باب سے ماضی اور مضارع کا بعد صیغہ لکھیں اور اسکا مصدر بحالت نصب لکھیں

إِفْعَالٌ

ک ر م - خ ر ج - ب ع د - ر ش د - ج ل س

أَكْرَمَ - يُكْرِمُ - إِكْرَامًا

خ ر ج

أَخْرَجَ يُخْرِجُ - إِخْرَاجًا

ب ع د

أَبْعَدَ - يُبْعِدُ - إِبْعَادًا

ر ش د

أَرْشَدَ يُرْشِدُ - إِرْشَادًا

ج ل س

أَجْلَسَ يُجْلِسُ - إِجْلَاسًا

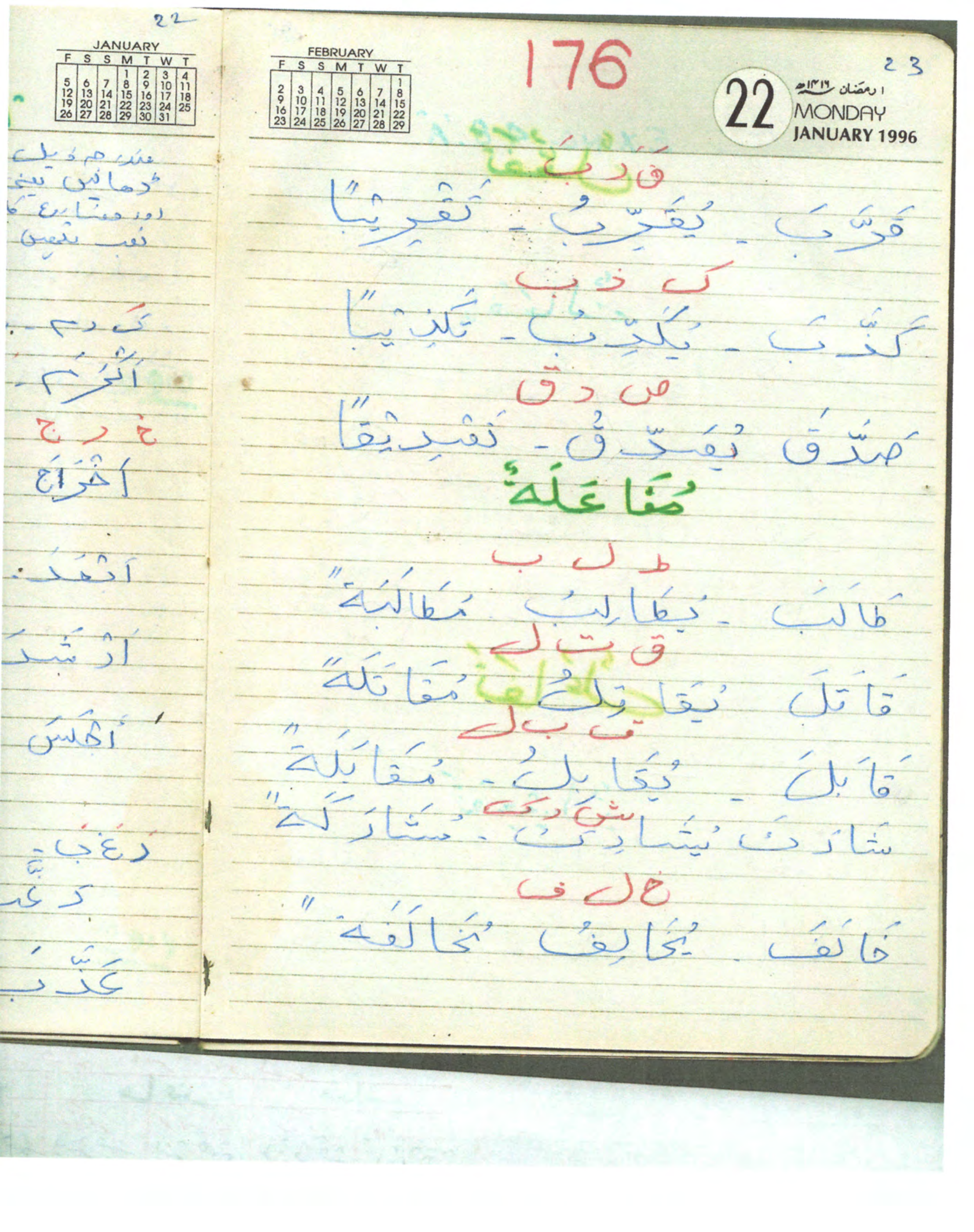
تَفْعِيلٌ

ر غ ب -

رَغَّبَ - يُرَغِّبُ - تَرْغِيبًا

ع ذ ب

عَذَّبَ يُعَذِّبُ - تَعْذِيبًا



176

23

22 MONDAY
JANUARY 1996

ق ر ب

قرّب ـ يقرّب ـ تقريبًا

ك ذ ب

كذّب ـ يكذّب ـ تكذيبًا

ص د ق

صدّق يصدّق ـ تصديقًا

مفاعلة

ط ل ب

طالب ـ يطالب ـ مطالبة

ق ت ل

قاتل يقاتل مقاتلة

ق ب ل

قابل ـ يقابل ـ مقابلة

ش ر ك

شارك يشارك ـ مشاركة

خ ل ف

خالف ـ يخالف مخالفة

JANUARY						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

177

تَفَعُّل

ق ر ب

تَقَرَّبَ - يَتَقَرَّبُ - تَقَرُّبًا

ذ ك ر

تَذَكَّرَ - يَتَذَكَّرُ - تَذَكُّرًا

ف ك ر

تَفَكَّرَ - يَتَفَكَّرُ - تَفَكُّرًا

ق د س

تَقَدَّسَ - يَتَقَدَّسُ - تَقَدُّسًا

ك ل م

تَكَلَّمَ - يَتَكَلَّمُ - تَكَلُّمًا

تَفَاعُل

ف خ ر

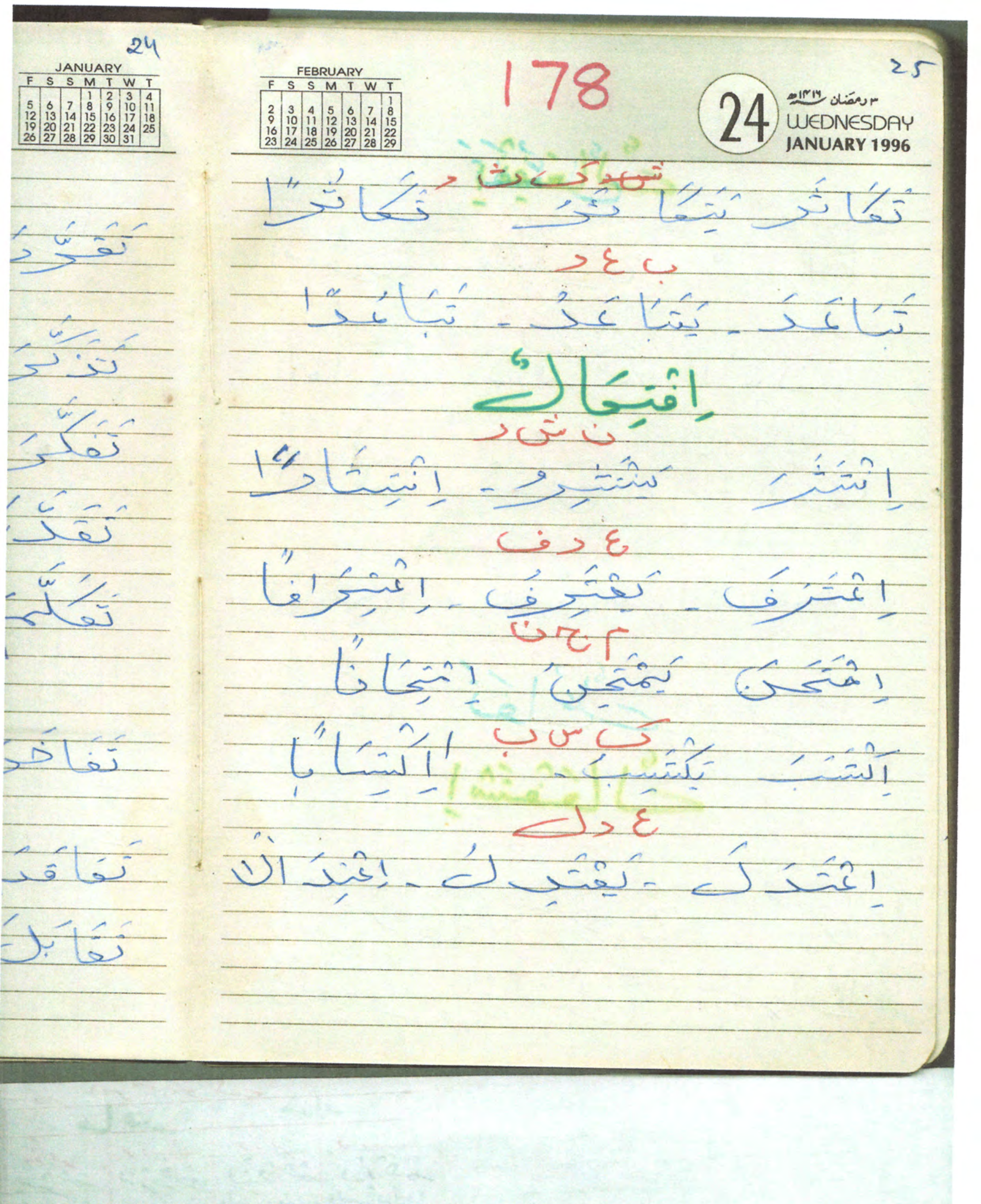
تَفَاخَرَ - يَتَفَاخَرُ - تَفَاخُرًا

ع ق ب

تَعَاقَبَ - يَتَعَاقَبُ - تَعَاقُبًا

ق ب ل

تَقَابَلَ - يَتَقَابَلُ - تَقَابُلًا



JANUARY
FEBRUARY
178
24 WEDNESDAY
JANUARY 1996
تَعَاثَرَ يَتَعَاثَرُ تَعَاثُرًا
ب ع د
تَبَاعَدَ ـ يَتَبَاعَدُ ـ تَبَاعُدًا
اِفْتِعَالٌ
ن ش ر
اِنْتَشَرَ يَنْتَشِرُ ـ اِنْتِشَارًا
ع ر ف
اِعْتَرَفَ ـ يَعْتَرِفُ ـ اِعْتِرَافًا
م ح ن
اِمْتَحَنَ يَمْتَحِنُ اِمْتِحَانًا
ك س ب
اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ اِكْتِسَابًا
ع د ل
اِعْتَدَلَ ـ يَعْتَدِلُ ـ اِعْتِدَالًا

٣ رمضان ١٤١٦هـ
THURSDAY
JANUARY 1996
25

179

اِنْفِعَالٌ

ش ر ح
اِنْشَرَحَ - يَنْشَرِحُ - اِنْشِرَاحًا

ق ل ب
اِنْقَلَبَ - يَنْقَلِبُ - اِنْقِلَابًا

ق ط ع
اِنْقَطَعَ - يَنْقَطِعُ - اِنْقِطَاعًا

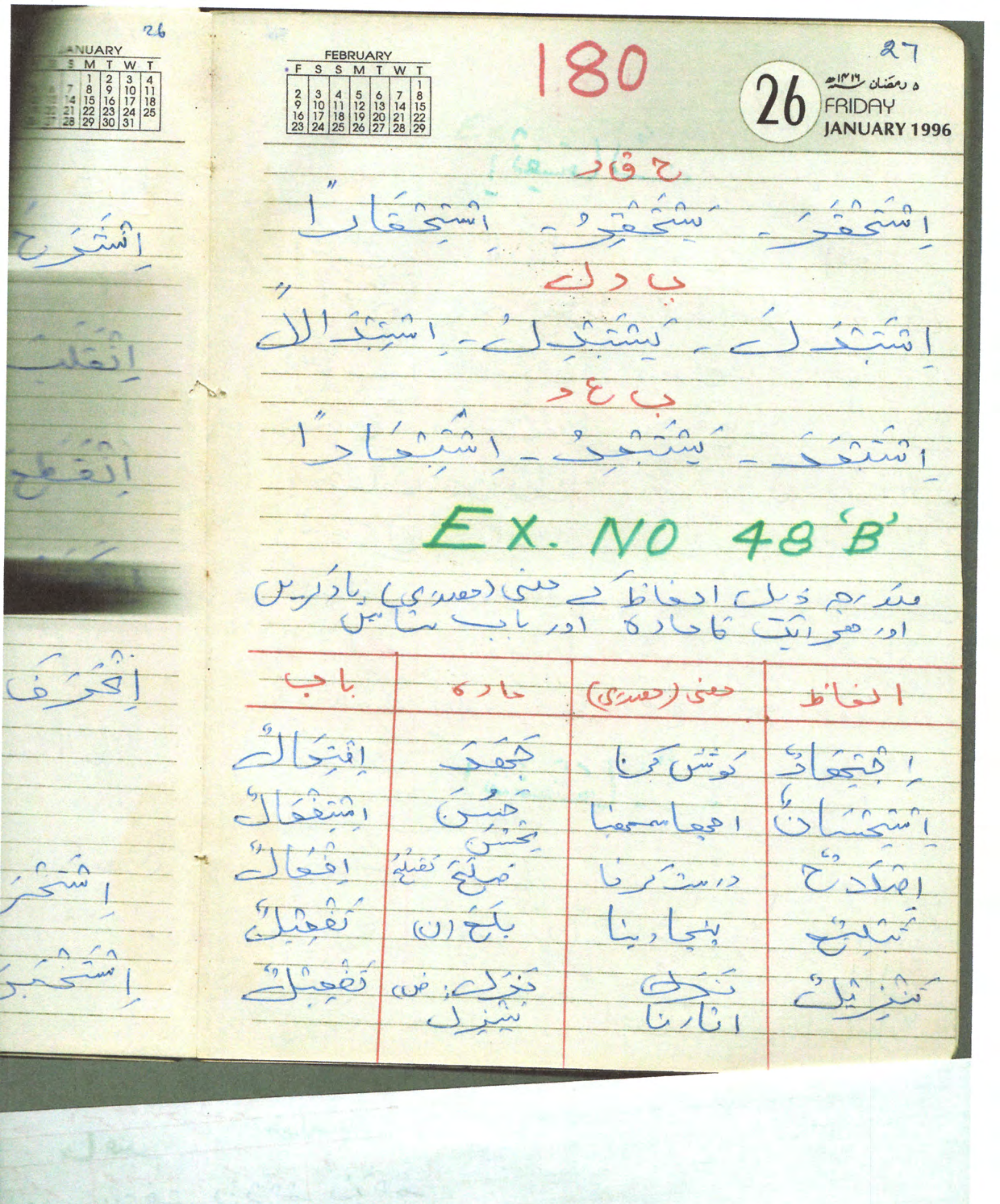
ك ش ف
اِنْكَشَفَ - يَنْكَشِفُ - اِنْكِشَافًا

ح ر ف
اِنْحَرَفَ - يَنْحَرِفُ - اِنْحِرَافًا

اِشْتِفْعَالٌ

خ ر ج
اِسْتَخْرَجَ - يَسْتَخْرِجُ - اِسْتِخْرَاجًا

خ ب ر
اِسْتَخْبَرَ - يَسْتَخْبِرُ - اِسْتِخْبَارًا



26

JANUARY

S	M	T	W	T
	1	2	3	4
7	8	9	10	11
14	15	16	17	18
21	22	23	24	25
28	29	30	31	

اِسْتَشْرَحَ

اِنْقَلَبَ

اِنْقَطَعَ

اِنْحَرَفَ

اِسْتَحْ...

اِسْتَخْبَ...

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

180

27

26 FRIDAY JANUARY 1996

٥ رمضان ١٤١٦ھ

ح ق ر

اِسْتَحْقَرَ - يَسْتَحْقِرُ - اِسْتِحْقَارًا

ب د ل

اِسْتَبْدَلَ - يَسْتَبْدِلُ - اِسْتِبْدَالًا

ب ع د

اِسْتَبْعَدَ - يَسْتَبْعِدُ - اِسْتِبْعَادًا

EX. NO 48 'B'

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی (مصدری) یاد کریں اور ہر ایک کا مادہ اور باب بتائیں

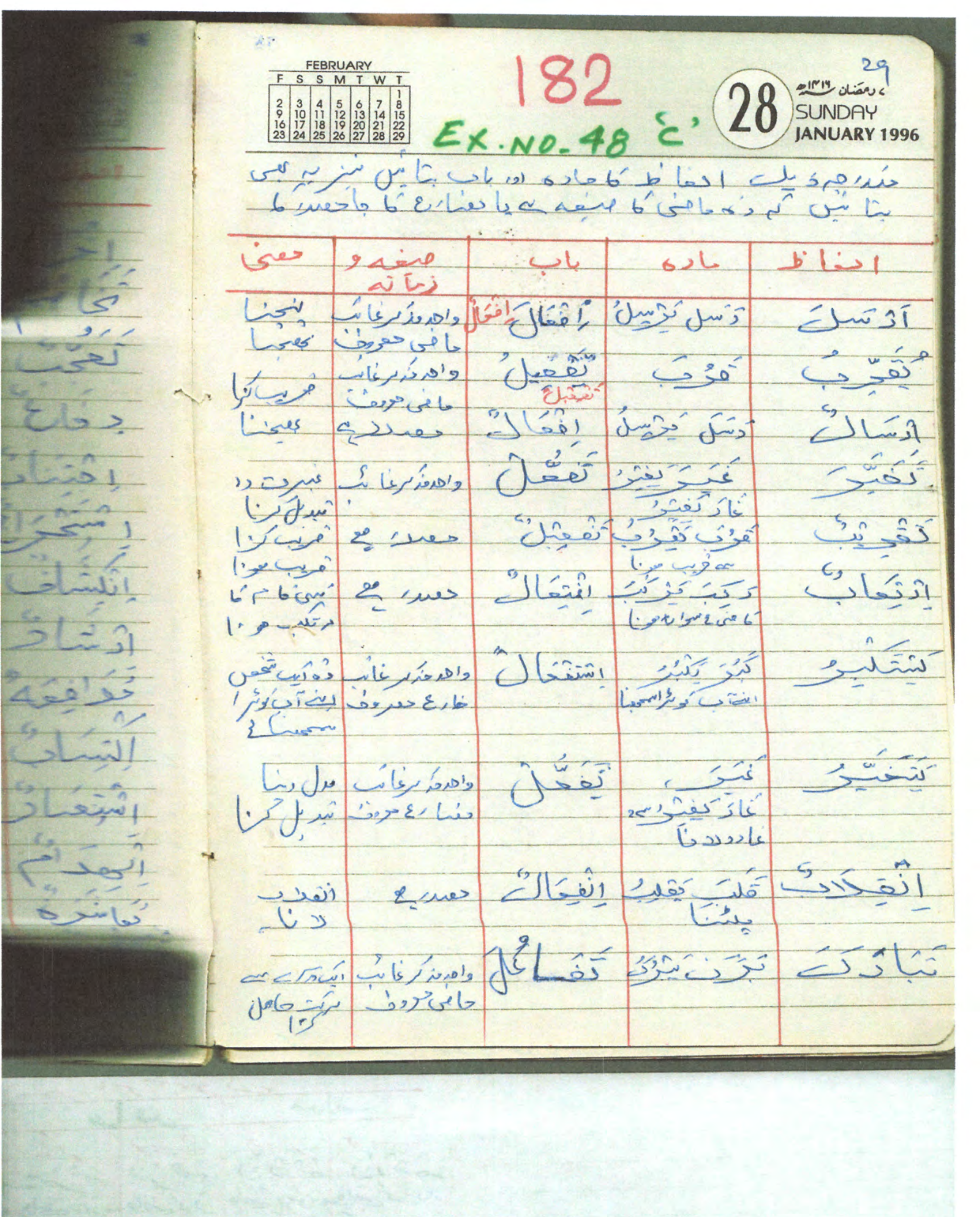
الفاظ	معنی (مصدری)	مادہ	باب
اِجْتِهَادٌ	کوشش کرنا	جَهَدَ	اِفْتِعَالٌ
اِسْتِحْسَانٌ	اچھا سمجھنا	حَسُنَ يَحْسُنُ	اِسْتِفْعَالٌ
اِصْلَاحٌ	درست کرنا	صَلَحَ صَلُحَ	اِفْعَالٌ
تَبْلِيغٌ	پہنچا دینا	بَلَغَ (ن)	تَفْعِيلٌ
تَنْزِيلٌ	نَزَلَ اتارنا	نَزَلَ (ض) يَنْزِلُ	تَفْعِيلٌ

٦ رمضان ١٤١٦ھ
SATURDAY 27
JANUARY 1996

181

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

الفاظ	معنی (اردو)	مادہ	باب
إنزال	اتارنا	نزل	إفعال
تخاصم	باہم جھگڑنا	خصم (ض)	تفاعل
تعجّب	تعجب کرنا	عجب یعجب	تفعّل
دِفاع	مدافعت کرنا	دفع یدفع	فِعال
اجتناب	پرہیز کرنا	جنب یجنب ض	افتعال
استخراج	نکالنا	خرج (ن)	استفعال
انکشاف	کھلنا	کشف یکشف	انفعال
ارشاد	راہ دکھانا	رشد یرشد	إفعال
مدافعة	مدافعت کرنا	دفع یدفع	مفاعلة
اکتساب	کمانا	کسب یکسب	افتعال
استغفار	مغفرت چاہنا	غفر یغفر	استفعال
انہدام	گرنا	ہدم یہدم	انفعال
معاشرة	باہم زندگی بسر کرنا	عشر یعشر	مفاعلة
تعاقب	ایک دوسرے کے پیچھے جانا	عقب یعقب	تفاعل
تباعد	ایک دوسرے سے دور ہونا	بعد یبعد	تفاعل



182

Ex. No. 48

28 SUNDAY JANUARY 1996 — ٢٩ رمضان ١٤١٦ھ

مندرجہ ذیل الفاظ کا مادہ اور باب بتائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ وہ ماضی کا صیغہ ہے یا مضارع کا یا مصدر کا

الفاظ	مادہ	باب	صیغہ و زمانہ	معنی
أَرْسَلَ	رَسَلَ يَرْسِلُ	إِفْعَال	واحد مذکر غائب ماضی معروف	پہنچایا بھیجا
قَرَّبَ	قرب	تفعیل	واحد مذکر غائب ماضی معروف	قریب کرنا
إِرْسَالٌ	رَسَلَ يَرْسِلُ	إِفْعَال	مصدر ہے	بھیجنا
تَغَيَّرَ	غَيَرَ يَغْيِرُ، غار يغير	تَفَعُّل	واحد مذکر غائب	صورت بدل، تبدیل کرنا
تَقْرِيبٌ	قَرُبَ يَقْرُبُ، قریب ہونا	تَفْعِيل	مصدر ہے	قریب کرنا، قریب ہونا
اِرْتِكَابٌ	رَكِبَ يَرْكَبُ، کا معنی ہے سوار ہونا	اِفْتِعَال	مصدر ہے	کسی کام کا مرتکب ہونا
يَسْتَكْبِرُ	كَبُرَ يَكْبُرُ، اپنے آپ کو بڑا سمجھنا	اِسْتِفْعَال	واحد مذکر غائب مضارع معروف	وہ ایک شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے
يَتَغَيَّرُ	غَيَرَ، غار يغير سے [illegible]	تَفَعُّل	واحد مذکر غائب مضارع معروف	بدل دینا، تبدیل کرنا
اِنْقِلَابٌ	قَلَبَ يَقْلِبُ، پلٹنا	اِنْفِعَال	مصدر ہے	انقلاب لانا
تَبَارَكَ	بَرَكَ يَبْرُكُ	تَفَاعُل	واحد مذکر غائب ماضی معروف	ایک دوسرے سے برکت حاصل کرنا

الفاظ	مادہ	باب و وزن	صیغہ و زمانہ	معنی
تَبَسَّمَ	بَسَمَ یَبْسِمُ مسکرانا	تَفَعَّلَ	واحد مذکر غائب ماضی معروف	وہ ہنسا
تَعَجَّلَ	عَجِلَ یَعْجَلُ جلدی کرنا	تَفْعِیْلٌ	واحد مذکر غائب ماضی معروف	اس [illegible]
اِسْتِصْوَابٌ	مادہ صَوَبَ صواب لغت درست پانا	صاحب اِسْتِفْعَالٌ	مصدر ہے	درستگی طلب کرنا
اِنْحِرَافٌ	حَرَفَ حَرَفَ یَحْرِفُ بدل دینا	اِنْفِعَالٌ	مصدر ہے	پھر جانا
اِسْتَقْبَلَ	قَبِلَ یَقْبَلُ قبول کرنا	اِسْتِفْعَالٌ استقبال اس ایک آدمی کے سامنے کی طرف [illegible]	واحد مذکر غائب ماضی معروف	قبول کرنا اس ایک آدمی نے سامنے کی طرف [illegible]
یَشْتَرِکُ	شَرِکَ یَشْرَکُ	اِفْتِعَالٌ	واحد مذکر غائب مضارع معروف	کسی کام میں شریک ہونا
یُقْبِلُ	قَبِلَ یَقْبَلُ دوبارہ قبل یقبل صورت لاحق ہونا	اِفْعَالٌ	واحد مذکر غائب مضارع معروف	[illegible] کرنا [illegible] پیدا کرنا
یُخَرِّبُ	خَرَبَ یَخْرُبُ جدا ہونا خَرِبَ یَخْرَبُ اجاڑ ہونا	تَفْعِیْلٌ	واحد مذکر غائب مضارع معروف	خراب کرنا

FEBRUARY						
F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

CH-NO-49-

ابواب ثلاثی مزید فیہ (حصہ سوم)

سبق: اب جبکہ آپ مزید فیہ کے کچھ ابواب کے فعل ماضی اور فعل مضارع کا پہلا صیغہ بنانا سیکھ گئے ہیں تو اب ضروری ہے کہ ہر باب کے ماضی اور مضارع کی مکمل گردان بھی سیکھ لیں۔ سردست ہم ان ابواب سے فعل معروف کی گردان پر توجہ دیں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دو سبقوں میں تمام افعال کی صرف معروف صورت ہی کی بات کی گئی ہے۔ آگے چل کر ان شاء اللہ ہم فعل مجہول (مزید فیہ) کی بات الگ سبق میں کریں گے۔

سبق ۱: مزید فیہ افعال کی گردان اصولی طور پر فعل مجرد کی گردان کی طرح ہی ہوتی ہے البتہ جس طرح فعل مجرد میں گردان کے اندر عین کلمہ کی حرکت کو برقرار رکھنے کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے اسی طرح مزید فیہ کی گردانوں میں بھی زائد حروف کی حرکات اور عین کلمہ کی حرکت کو پوری گردان میں برقرار رکھنا پڑتا ہے۔

سبق ۲: اب ہم ذیل میں نمونے کے طور پر باب افعال کے فعل ماضی اور مضارع کی مکمل گردان لکھ رہے ہیں۔ اسی مثال کو سامنے رکھتے ہوئے آپ بقیہ ابواب کے فعل ماضی اور مضارع کی مکمل گردانیں خود لکھ سکتے ہیں۔ نہ صرف یہ کہ انہیں لکھیں بلکہ انہیں با آواز بلند بار بار دہرا دہرا کر اچھی طرح یاد بھی کر لیں۔ اگر آپ یہ محنت کر لیں گے تو آئندہ قرآن میں استعمال ہونے والے مختلف ابواب افعال کے صحیح باب اور صیغہ کی شناخت اور ان کے صحیح ترجمے میں آپ کو کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

سبق ۳: اگر آپ نے باب افعال کے علاوہ بقیہ ابواب کی مکمل گردانیں لکھ کر یاد کر لی ہیں تو ان کے متعلق مندرجہ ذیل باتیں اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ آگے چل کر ان سے آپ کو بہت مدد ملے گی۔

(۱) خیال رہے کہ باب افعال کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کے ماضی کے ہر صیغے کی ابتدا ہمزہ مفتوحہ (أ) سے ہوتی ہے باقی کسی باب میں یہ چیز نہیں ہے اور یہ علامت ہم آپ کو

الفاظ

تَبَسُّم

تَجَمُّل

اِسْتِصْواب

اِنْحِراف

اِشْتِغال

تَشارُک

تَقَبُّل

تَجَرُّب

۱۰ رمضان ۱۴۱۶ھ
WEDNESDAY
JANUARY 1996
31

185

32

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

باب إفعال - ماضی کی گردان

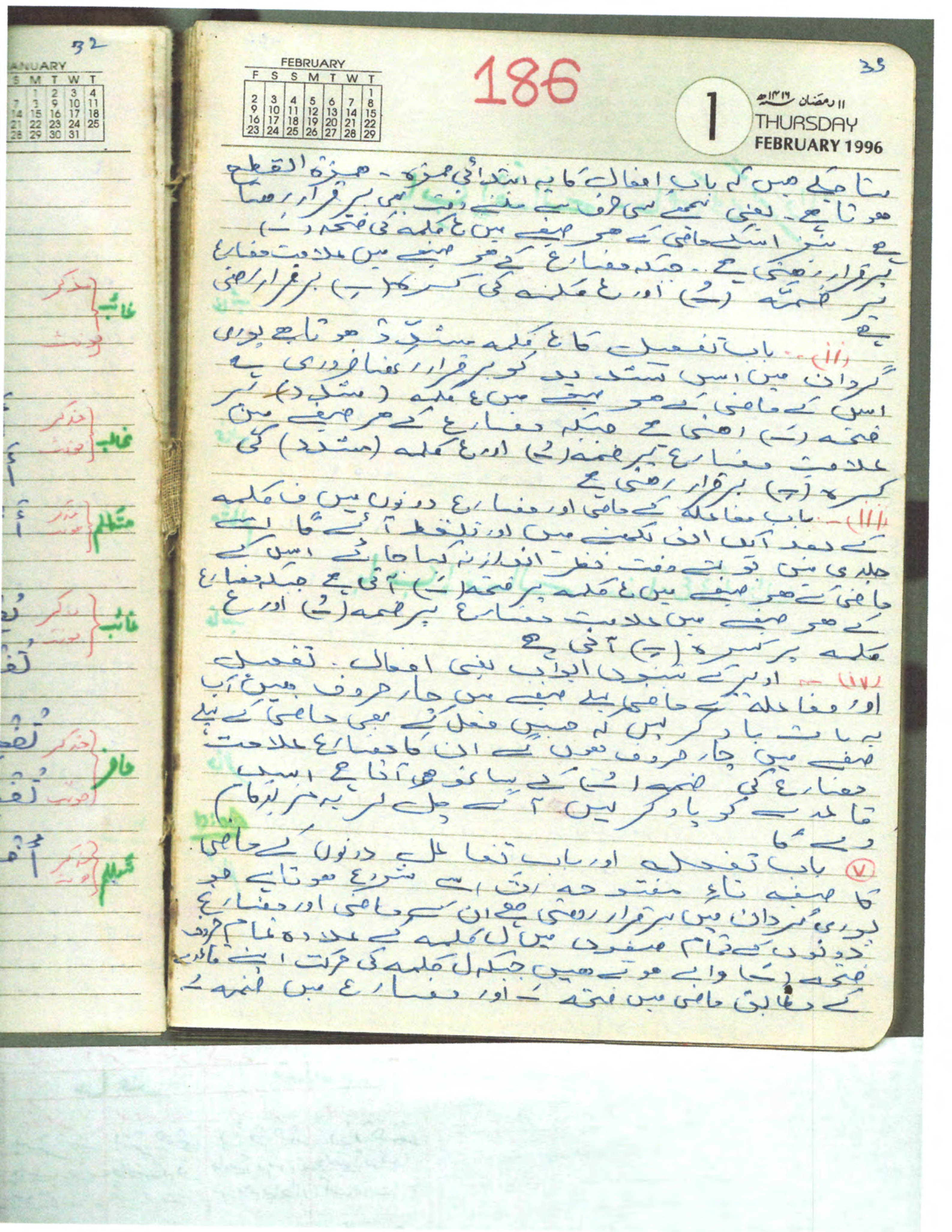
		واحد	تثنیه	جمع
غائب	مذکر	أَفْعَلَ	أَفْعَلَا	أَفْعَلُوا
	مؤنث	أَفْعَلَتْ	أَفْعَلَتَا	أَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	أَفْعَلْتَ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	أَفْعَلْتِ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر / مؤنث	أَفْعَلْتُ	أَفْعَلْنَا	أَفْعَلْنَا

باب إفعال - مضارع کی گردان

		واحد	تثنیه	جمع
غائب	مذکر	يُفْعِلُ	يُفْعِلَانِ	يُفْعِلُونَ
	مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	يُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُونَ
	مؤنث	تُفْعِلِينَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ
متکلم	مذکر / مؤنث	أُفْعِلُ	نُفْعِلُ	نُفْعِلُ

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29



مثالوں میں کہ باب افعال کا یہ ابتدائی ہمزہ - ہمزۃ القطع
ہوتا ہے۔ یعنی سمجھنے میں حرف سے ملتے وقت بھی برقرار رہتا
ہے۔ نیز اسکے ماضی کے ہر صیغے میں ع کلمہ کی فتحہ (ــَـ)
برقرار رہتی ہے۔ جبکہ مضارع کے ہر صیغے میں علامت مضارع
پر ضمہ (ــُـ) اور ع کلمہ کی کسرہ (ــِـ) برقرار رہتی
ہے

(ii) باب تفعیل کا ع کلمہ مشدّد ہوتا ہے پوری
گردان میں اسی تشدید کو برقرار رکھنا ضروری ہے
اس کے ماضی کے ہر صیغے میں ع کلمہ (مشدد) پر
فتحہ (ــَـ) رہتی ہے جبکہ مضارع کے ہر صیغے میں
علامت مضارع پر ضمہ (ــُـ) اور ع کلمہ (مشدد) کی
کسرہ (ــِـ) برقرار رہتی ہے

(iii) باب مفاعلہ کے ماضی اور مضارع دونوں میں ف کلمہ
کے بعد ایک الف لکھنے میں اور تلفظ آنے کا اسے
جلدی میں بولتے وقت نظر انداز نہ کیا جائے اس کے
ماضی کے ہر صیغے میں ع کلمہ پر فتحہ (ــَـ) آتی ہے جبکہ مضارع
کے ہر صیغے میں علامت مضارع پر ضمہ (ــُـ) اور ع
کلمہ پر کسرہ (ــِـ) آتی ہے

(iv) اوپر کے تینوں ابواب یعنی افعال۔ تفعیل
اور مفاعلہ کے ماضی کے پہلے صیغے میں چار حروف ہیں۔ اب
یہ بات یاد کر لیں کہ جس فعل کے بھی ماضی کے پہلے
صیغے میں چار حروف ہوں گے ان کا مضارع علامت
مضارع کی ضمہ (ــُـ) کے ساتھ ہی آتا ہے۔ اس
قاعدے کو یاد کر لیں۔ آگے چل کر یہ مزید کام
دے گا

(v) باب تفعّل اور باب تفاعل دونوں کے ماضی
کا صیغہ تاءِ مفتوحہ (تَ) سے شروع ہوتا ہے جو
پوری گردان میں برقرار رہتی ہے ان کے ماضی اور مضارع
دونوں کے تمام صیغوں میں ل کلمہ کے علاوہ تمام حروف
فتحہ (ــَـ) والے ہوتے ہیں جبکہ ل کلمہ کی حرکت اپنے قاعدے
کے مطابق ماضی میں فتحہ اور مضارع میں ضمہ کے

ہوتی ہے اس کے بعد وہ یہ بھی نوٹ کریں کہ
فعل مجرد کی طرح ان دونوں ابواب میں بھی
علامت مضارع مفتوحہ (َ) ہوتی ہے لیکن فعل
مجرد کے بر خلاف ان دونوں ابواب کا
ف کلمہ ساکن (ْ) نہیں ہوتا بلکہ مفتوح
ہوتا ہے

vi) بقیہ تین ابواب یعنی افتعال - انفعال
اور استفعال کے ماضی کے تمام صیغوں
کی ابتدا ہمزہ مکسورہ سے ہوتی ہے جو کہ
ہمزۃ الوصل ہوتا ہے ان کے ماضی کے صیغوں
میں ع کلمہ مفتوح (َ) رہتا ہے جبکہ مضارع
کے تمام صیغوں علامت مضارع مفتوح (َ)
اور ع کلمہ مکسور (ِ) رہتا ہے

vii) باب افتعال اور انفعال کے ماضی - مضارع
اور مصدر ملتے جلتے ہوتے ہیں اور بعض دفعہ دونوں
ہی "ان" سے شروع ہوتے ہیں۔ ایسا اس
وقت ہوتا ہے جب باب افتعال میں 'ف' کلمہ
"ن" ہوتا ہے مثلاً انتظام انتظار انتشار
وغیرہ باب افتعال کے مصدر ہیں جبکہ
انحراف انکشاف۔ انہدام وغیرہ
باب انفعال کے مصدر ہیں ان میں
پہچان کا عام قاعدہ یہ ہے کہ اگر "ان"
کے بعد "ت" کے علاوہ کوئی دوسرا حرف
ہو تو وہ باب انفعال ہوگا

ابواب ثلاثی مزید فیہ کے سلسلے میں ایک بات یہ بھی ذہن
نشین کر لیں کہ کوئی سہ حرفی مادہ ثلاثی سے جب مزید
فیہ میں منتقل ہوتا ہے تو اس کے مفہوم میں کچھ تبدیلی پیدا ہوتی
ہے۔ یہ تبدیلی کیا ہوتی ہے اور کیسے ہوتی ہے اس کی تفصیل ان
شاءاللہ ہم آگے چل کر خصوصیات ابواب میں پڑھیں گے
فی الحال اس سبق میں ہم چند مادوں سے مجرد اور مزید فیہ میں آنے والے
افعال کے معنی دے رہے ہیں تاکہ آپ ان کے مفاہیم میں
ہونے والی تبدیلیوں سے روشناس ہو سکیں

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

ھوتی ہے
فعل مجرد
علامت
مجرد کے
ف کلمہ
ھوتا ہے
VI نفعہ
اور استفعا
کی ابتدا ھ
ھمزۃ الو
میں ع کلمہ
کے تمام
اور ع کلمہ
(VII) باب افت
اور مصدر
ھی اث
وقت ھوتا ہے
"ن" ھوتا ہے
وغیرہ باب
انحراف
باب انفعا
پہچان کا
کے بعد
ھو تو وہ باب
الواو ثلاثی
بنیں
فیہ میں
ہے۔ یہ تبدیلی
انشاءاللہ
فی الحال اس
افعال کے
ھونے والی

188

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

3

۱۳ رمضان ۱۴۱۶ھ
SATURDAY
FEBRUARY 1996

EX. NO. 49 'A'

ثلاثی مجرد: افعال	معنی	ثلاثی مزید فیہ: افعال	معنی
خَرَجَ	باہر نکلنا	أَخْرَجَ	باہر نکالنا
رَشَدَ	ہدایت پانا	أَرْشَدَ	ہدایت دینا
قَرُبَ	قریب ہونا	قَرَّبَ، قَارَبَ، تَقَرَّبَ	قریب کرنا، ایک دوسرے کے قریب ہونا، قریب تلاش کرنا
كَذَبَ	جھوٹ بولنا	كَذَّبَ	جھٹلانا
عَلِمَ	جاننا	عَلَّمَ، تَعَلَّمَ	سکھانا، سیکھنا
فَتَحَ	کھولنا	تَفَتَّحَ	کھلنا
كَسَبَ	کمانا	اِكْسَبَ، اِكْتَسَبَ، تَكَسَّبَ	مال یا علم حاصل کرنا، اہتمام سے کمانا، کمانے کی کوشش کرنا
نَصَرَ	مدد کرنا	نَاصَرَ	ایک دوسرے کی مدد کرنا
		اِسْتَنْصَرَ	مدد طلب کرنا
صَرَفَ	پھیرنا - واپس کرنا	اِنْصَرَفَ	پھرنا
غَسَلَ	دھونا۔ پانی سے میل کچیل دور کرنا	اِغْتَسَلَ	نہانا

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

افعال
خَرَجَ
رَشَدَ
ضَحِكَ
كَذَبَ
عَلِمَ
فَتَحَ
كَسَبَ
نَصَرَ
صَرَفَ
غَسَلَ

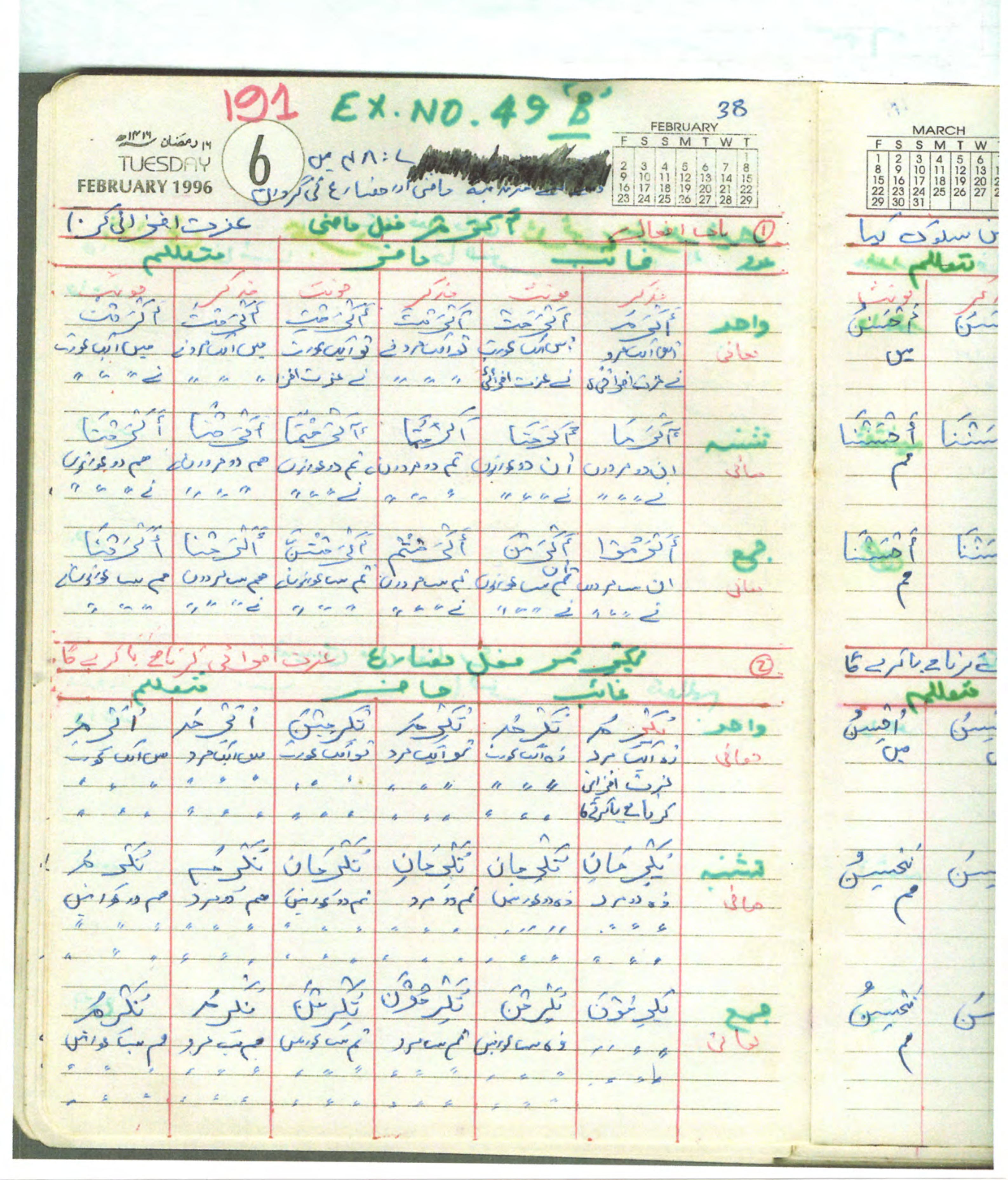
MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

190

5 — ۱۵ رمضان ۱۴۱۶ھ — MONDAY — FEBRUARY 1996

ثلاثی: افعال	معنی	ثلاثی مزید فیہ: افعال	معنی
ضَرَبَ	مارنا	ضَارَبَ	
خَبَرَ	حقیقت حال سے واقف ہونا	أَخْبَرَ	حقیقت سے آگاہ کرنا خبر دینا
نَفَقَ	فروخ ہونا	أَنْفَقَ	فروخ کرنا
فَخَرَ	فخر کرنا	تَفَاخَرَ	ایک دوسرے پر فخر کرنا
بَشَرَ	کاٹنا	إِسْتَحْسَنَ	اچھا سمجھنا
بَتَرَ	کٹ جانا		



191 EX. NO. 49 'B'

۱۹ رمضان ۱۴۱۶ھ
TUESDAY 6
FEBRUARY 1996

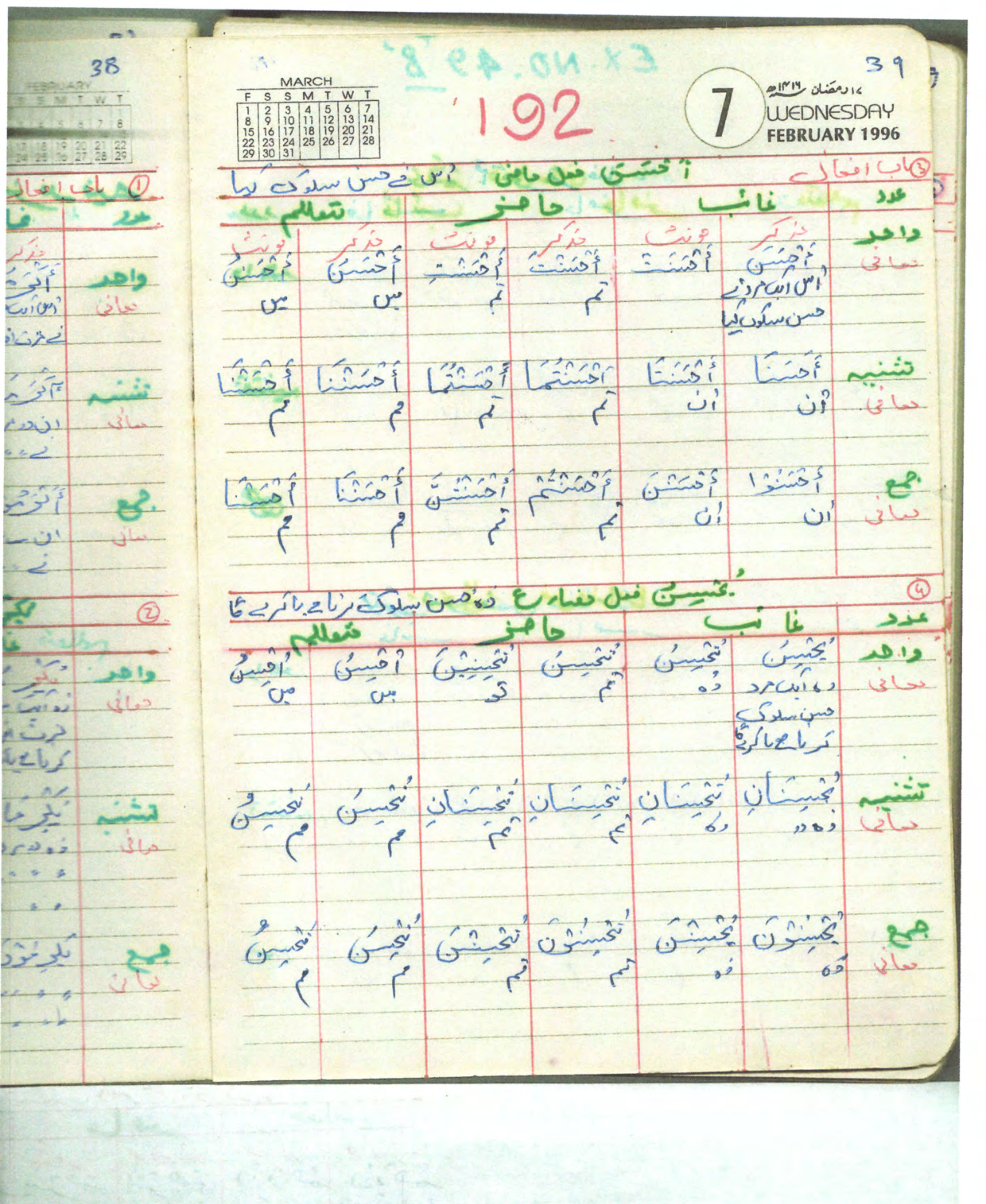
38

① باب افعال — أَكْرَمَ فعل ماضی — عزت افزائی کی

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	أَكْرَمَ — اس ایک مرد نے عزت افزائی کی	أَكْرَمَتْ — اس ایک عورت نے عزت افزائی کی	أَكْرَمْتَ — تو ایک مرد نے	أَكْرَمْتِ — تو ایک عورت نے	أَكْرَمْتُ — میں ایک مرد نے	أَكْرَمْتُ — میں ایک عورت نے
تثنیہ	أَكْرَمَا — ان دو مردوں نے	أَكْرَمَتَا — ان دو عورتوں نے	أَكْرَمْتُمَا — تم دو مردوں نے	أَكْرَمْتُمَا — تم دو عورتوں نے	أَكْرَمْنَا — ہم دو مردوں نے	أَكْرَمْنَا — ہم دو عورتوں نے
جمع	أَكْرَمُوا — ان سب مردوں نے	أَكْرَمْنَ — ان سب عورتوں نے	أَكْرَمْتُمْ — تم سب مردوں نے	أَكْرَمْتُنَّ — تم سب عورتوں نے	أَكْرَمْنَا — ہم سب مردوں نے	أَكْرَمْنَا — ہم سب عورتوں نے

② يُكْرِمُ فعل مضارع — عزت افزائی کرتا ہے یا کرے گا

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	يُكْرِمُ — وہ ایک مرد عزت افزائی کرتا ہے یا کرے گا	تُكْرِمُ — وہ ایک عورت	تُكْرِمُ — تو ایک مرد	تُكْرِمِيْنَ — تو ایک عورت	أُكْرِمُ — میں ایک مرد	أُكْرِمُ — میں ایک عورت
تثنیہ	يُكْرِمَانِ — وہ دو مرد	تُكْرِمَانِ — وہ دو عورتیں	تُكْرِمَانِ — تم دو مرد	تُكْرِمَانِ — تم دو عورتیں	نُكْرِمُ — ہم دو مرد	نُكْرِمُ — ہم دو عورتیں
جمع	يُكْرِمُوْنَ — وہ سب مرد	يُكْرِمْنَ — وہ سب عورتیں	تُكْرِمُوْنَ — تم سب مرد	تُكْرِمْنَ — تم سب عورتیں	نُكْرِمُ — ہم سب مرد	نُكْرِمُ — ہم سب عورتیں



MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

192

7 ۱۷ رمضان ۱۴۱۶ھ
WEDNESDAY
FEBRUARY 1996

③ باب افعال — أَحْسَنَ فعل ماضی — اس نے حسن سلوک کیا

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد معانی	أَحْسَنَ اس ایک مرد نے حسن سلوک کیا	أَحْسَنَتْ	أَحْسَنْتَ تم	أَحْسَنْتِ تم	أَحْسَنْتُ میں	أَحْسَنْتُ میں
تثنیہ معانی	أَحْسَنَا ان	أَحْسَنَتَا ان	أَحْسَنْتُمَا تم	أَحْسَنْتُمَا تم	أَحْسَنَّا ہم	أَحْسَنَّا ہم
جمع معانی	أَحْسَنُوْا ان	أَحْسَنَّ ان	أَحْسَنْتُمْ تم	أَحْسَنْتُنَّ تم	أَحْسَنَّا ہم	أَحْسَنَّا ہم

④ يُحْسِنُ فعل مضارع — وہ حسن سلوک کرتا ہے یا کرے گا

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد معانی	يُحْسِنُ وہ ایک مرد حسن سلوک کرتا ہے یا کرے گا	تُحْسِنُ وہ	تُحْسِنُ تم	تُحْسِنِيْنَ تو	أُحْسِنُ میں	أُحْسِنُ میں
تثنیہ معانی	يُحْسِنَانِ وہ دو	تُحْسِنَانِ وہ	تُحْسِنَانِ تم	تُحْسِنَانِ تم	نُحْسِنُ ہم	نُحْسِنُ ہم
جمع معانی	يُحْسِنُوْنَ وہ	يُحْسِنَّ وہ	تُحْسِنُوْنَ تم	تُحْسِنَّ تم	نُحْسِنُ ہم	نُحْسِنُ ہم

۱۸ رمضان ۱۴۱۶ھ
THURSDAY
FEBRUARY 1996

8

193

40

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

⑤ باب تفعیل — عَلَّمَ — فعل ماضی — اُس ایک مرد نے پڑھایا

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد (معانی)	عَلَّمَ اس ایک مرد نے اس ایک کو پڑھایا	عَلَّمَتْ	عَلَّمْتَ تو	عَلَّمْتِ تو	عَلَّمْتُ میں	عَلَّمْتُ میں
تثنیہ (معانی)	عَلَّمَا اُن دو	عَلَّمَتَا انہا دو	عَلَّمْتُمَا تم	عَلَّمْتُمَا تم	عَلَّمْنَا ہم	عَلَّمْنَا ہم
جمع (معانی)	عَلَّمُوا اُن سب	عَلَّمْنَ انہم سب	عَلَّمْتُمْ تم	عَلَّمْتُنَّ تم	عَلَّمْنَا ہم	عَلَّمْنَا ہم

⑥ يُعَلِّمُ — فعل مضارع — وہ ایک مرد پڑھاتا ہے یا پڑھائے گا

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد (معانی)	يُعَلِّمُ وہ ایک مرد پڑھاتا ہے یا پڑھائے گا	تُعَلِّمُ وہ ایک عورت	تُعَلِّمُ تو	تُعَلِّمِيْنَ تو	أُعَلِّمُ میں	أُعَلِّمُ میں
تثنیہ (معانی)	يُعَلِّمَانِ وہ	تُعَلِّمَانِ وہ	تُعَلِّمَانِ تم	تُعَلِّمَانِ تم	نُعَلِّمُ ہم	نُعَلِّمُ ہم
جمع (معانی)	يُعَلِّمُوْنَ وہ	يُعَلِّمْنَ وہ	تُعَلِّمُوْنَ تم	تُعَلِّمْنَ تم	نُعَلِّمُ ہم	نُعَلِّمُ ہم

MARCH

F	S	S
1	2	3
8	9	10
15	16	17
22	23	24
29	30	31

...چوم لیا — متکلم

متکلم مؤنث	متکلم مذکر
قَبَّلْتُ میں	...لْتُ
قَبَّلْنَا ہم	...لْنَا
قَبَّلْنَا ہم	...لْنَا

...چوم بیٹا ہے یا چومے گا — متکلم

متکلم مؤنث	متکلم مذکر
أُقَبِّلُ میں	...بِّلُ
نُقَبِّلُ ہم	...بِّلُ
نُقَبِّلُ ہم	...بِّلُ



FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

⑤ باب تفعیل

عدد	غائب مذکر
واحد معانی	عَلَّمَ اس ایک مرد نے پڑھایا
تثنیہ معانی	عَلَّمَا اُن دو
جمع معانی	عَلَّمُوْا اُن سب

⑥

عدد	غائب
واحد معانی	يُعَلِّمُ وہ ایک مرد پڑھاتا ہے یا پڑھائے
تثنیہ معانی	يُعَلِّمَانِ وہ
جمع معانی	يُعَلِّمُوْنَ وہ

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

194

9 ١٩ رمضان ١٤١٦ھ FRIDAY FEBRUARY 1996

⑦ باب تفعیل

قَبَّلَ ماضی اس ایک مرد نے چوم لیا

متکلم مونث	متکلم مذکر	حاضر مونث	حاضر مذکر	غائب مونث	غائب مذکر	عدد
قَبَّلْتُ میں	قَبَّلْتُ میں	قَبَّلْتِ تو	قَبَّلْتَ تو	قَبَّلَتْ اُس ایک	قَبَّلَ اس ایک مرد نے چوم لیا	واحد معانی
قَبَّلْنَا ہم	قَبَّلْنَا ہم	قَبَّلْتُمَا تم	قَبَّلْتُمَا تم	قَبَّلَتَا اُن	قَبَّلَا اُن	تثنیہ معانی
قَبَّلْنَا ہم	قَبَّلْنَا ہم	قَبَّلْتُنَّ تم	قَبَّلْتُمْ تم	قَبَّلْنَ اُن	قَبَّلُوْا اُن	جمع معانی

⑧ يُقَبِّلُ مضارع وہ ایک مرد چوم رہا ہے یا چومے گا

متکلم	متکلم	حاضر	حاضر	غائب	غائب	عدد
اُقَبِّلُ میں	اُقَبِّلُ میں	تُقَبِّلِيْنَ تو	تُقَبِّلُ تو	تُقَبِّلُ وہ	يُقَبِّلُ وہ ایک مرد چوم رہا ہے یا چومے گا	واحد معانی
نُقَبِّلُ ہم	نُقَبِّلُ ہم	تُقَبِّلَانِ تم	تُقَبِّلَانِ تم	تُقَبِّلَانِ وہ	يُقَبِّلَانِ وہ	تثنیہ معانی
نُقَبِّلُ ہم	نُقَبِّلُ ہم	تُقَبِّلْنَ تم	تُقَبِّلُوْنَ تم	يُقَبِّلْنَ وہ	يُقَبِّلُوْنَ وہ	جمع معانی

۲۰ رمضان ۱۴۱۶ھ
SATURDAY **10**
FEBRUARY 1996

195

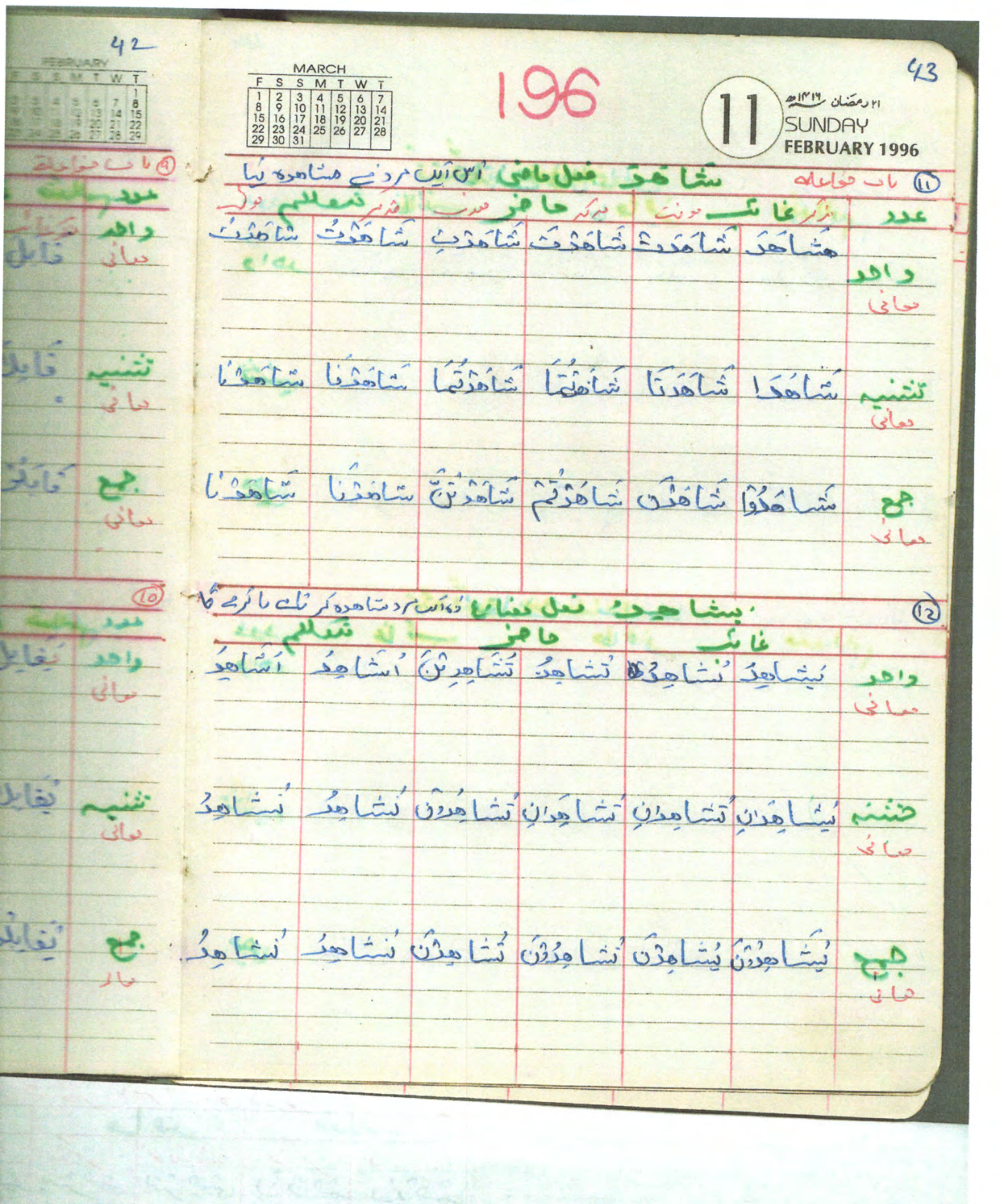
FEBRUARY						
F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

⑭ باب مفاعلة — قابَلَ فعل ماضی — اس ایک مرد نے مقابلہ کیا

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد معانی	قابَلَ	قابَلَتْ	قابَلْتَ	قابَلْتِ	قابَلْتُ	قابَلْتُ
تثنیہ معانی	قابَلا	قابَلَتا	قابَلْتُما	قابَلْتُما	قابَلْنا	قابَلْنا
جمع معانی	قابَلُوْا	قابَلْنَ	قابَلْتُمْ	قابَلْتُنَّ	قابَلْنا	قابَلْنا

⑮ يُقابِلُ فعل مضارع — وہ ایک مرد مقابلہ کرتا ہے یا کرے گا

عدد	غائب		حاضر		متکلم	
واحد معانی	يُقابِلُ	تُقابِلُ	تُقابِلُ	تُقابِلِيْنَ	اُقابِلُ	اُقابِلُ
تثنیہ معانی	يُقابِلانِ	تُقابِلانِ	تُقابِلانِ	تُقابِلانِ	نُقابِلُ	نُقابِلُ
جمع معانی	يُقابِلُوْنَ	يُقابِلْنَ	تُقابِلُوْنَ	تُقابِلْنَ	نُقابِلُ	نُقابِلُ


42
FEBRUARY
MARCH
F S S M T W T
1 2 3 4 5 6 7
8 9 10 11 12 13 14
15 16 17 18 19 20 21
22 23 24 25 26 27 28
29 30 31
196
43
11
SUNDAY
FEBRUARY 1996
عدد
واحد
تثنیه
جمع

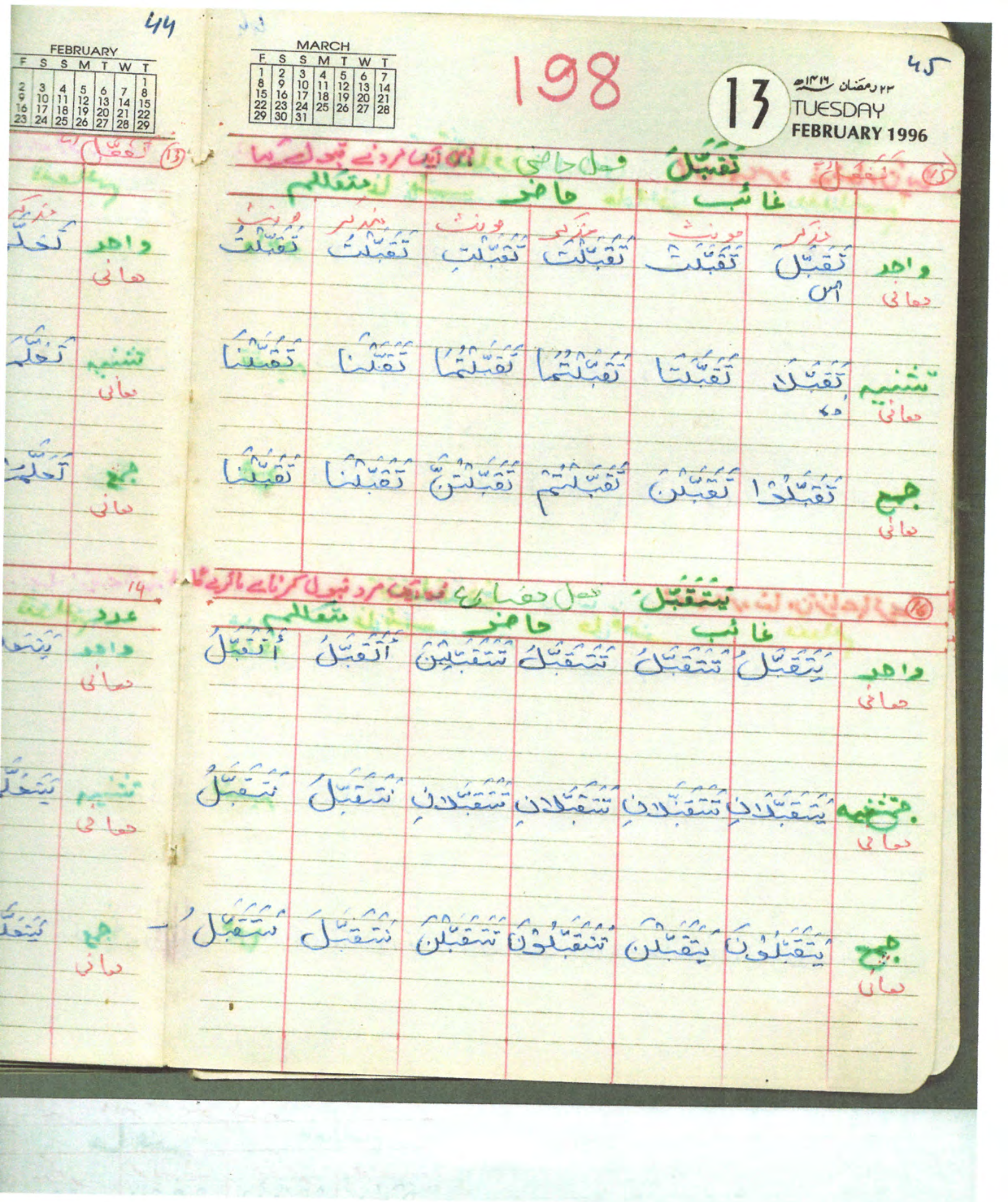
FEBRUARY						
F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

(13) تَفَعُّل — تَعَلَّمَ فعل ماضی (اس ایک مرد نے سیکھا)

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد معانی	تَعَلَّمَ	تَعَلَّمَتْ	تَعَلَّمْتَ	تَعَلَّمْتِ	تَعَلَّمْتُ	تَعَلَّمْتُ
تثنیه معانی	تَعَلَّمَا	تَعَلَّمَتَا	تَعَلَّمْتُمَا	تَعَلَّمْتُمَا	تَعَلَّمْنَا	تَعَلَّمْنَا
جمع معانی	تَعَلَّمُوْا	تَعَلَّمْنَ	تَعَلَّمْتُمْ	تَعَلَّمْتُنَّ	تَعَلَّمْنَا	تَعَلَّمْنَا

(14) يَتَعَلَّمُ فعل مضارع کہ وہ ایک مرد سیکھتا ہے یا سیکھے گا

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد معانی	يَتَعَلَّمُ	تَتَعَلَّمُ	تَتَعَلَّمُ	تَتَعَلَّمِيْنَ	اَتَعَلَّمُ	اَتَعَلَّمُ
تثنیه معانی	يَتَعَلَّمَانِ	تَتَعَلَّمَانِ	تَتَعَلَّمَانِ	تَتَعَلَّمَانِ	نَتَعَلَّمُ	نَتَعَلَّمُ
جمع معانی	يَتَعَلَّمُوْنَ	يَتَعَلَّمْنَ	تَتَعَلَّمُوْنَ	تَتَعَلَّمْنَ	نَتَعَلَّمُ	نَتَعَلَّمُ



198

13 TUESDAY FEBRUARY 1996 — ٢٣ رمضان ١٤١٦ھ

تَقَبَّلَ — فعل ماضی

اس ایک مرد نے قبول کیا

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد (معانی)	تَقَبَّلَ	تَقَبَّلَتْ	تَقَبَّلْتَ	تَقَبَّلْتِ	تَقَبَّلْتُ	تَقَبَّلْتُ
تثنیہ (معانی)	تَقَبَّلَا	تَقَبَّلَتَا	تَقَبَّلْتُمَا	تَقَبَّلْتُمَا	تَقَبَّلْنَا	تَقَبَّلْنَا
جمع (معانی)	تَقَبَّلُوْا	تَقَبَّلْنَ	تَقَبَّلْتُمْ	تَقَبَّلْتُنَّ	تَقَبَّلْنَا	تَقَبَّلْنَا

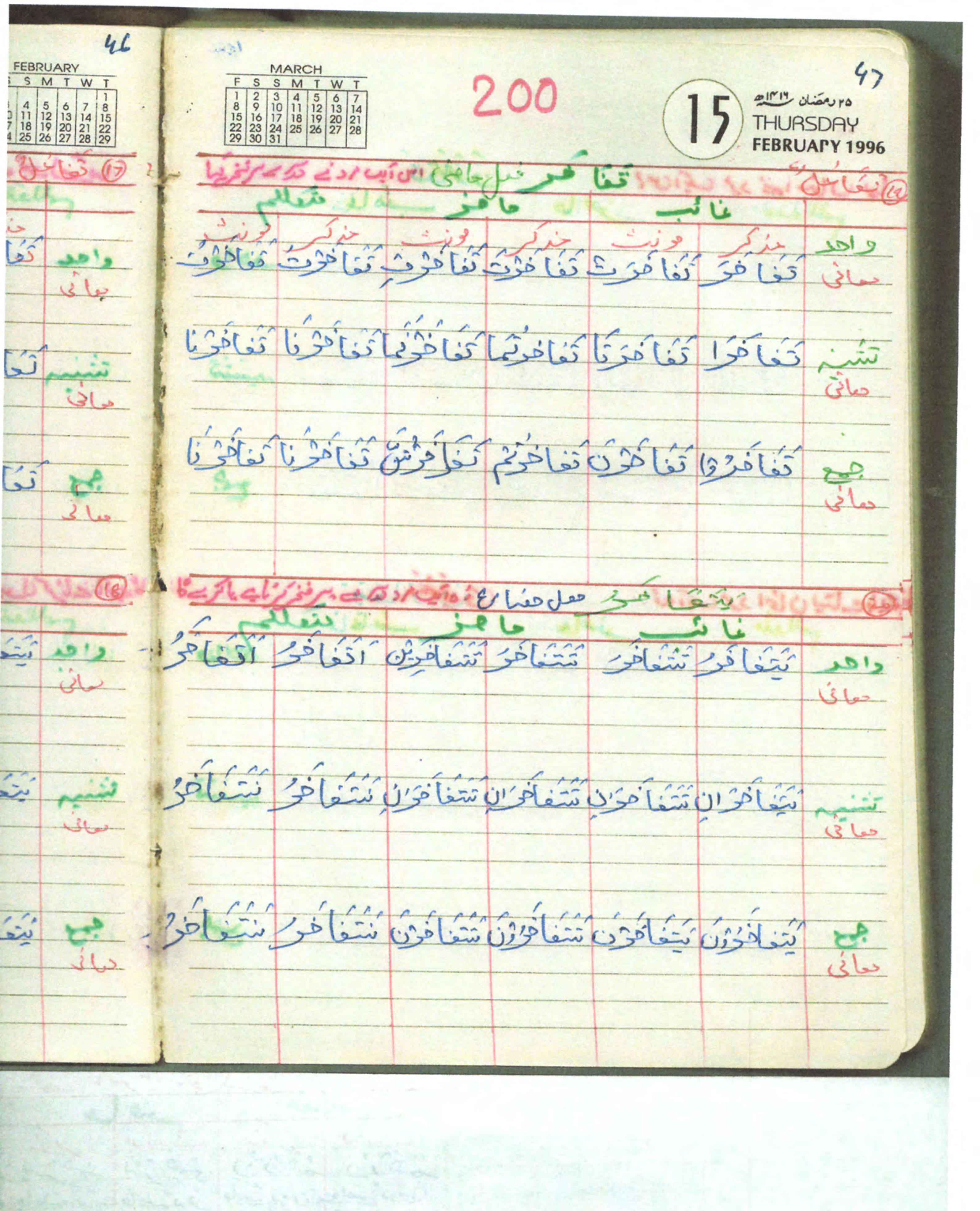
يَتَقَبَّلُ — فعل مضارع

وہ ایک مرد قبول کرتا ہے یا کرے گا

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد (معانی)	يَتَقَبَّلُ	تَتَقَبَّلُ	تَتَقَبَّلُ	تَتَقَبَّلِيْنَ	أَتَقَبَّلُ	أَتَقَبَّلُ
تثنیہ (معانی)	يَتَقَبَّلَانِ	تَتَقَبَّلَانِ	تَتَقَبَّلَانِ	تَتَقَبَّلَانِ	نَتَقَبَّلُ	نَتَقَبَّلُ
جمع (معانی)	يَتَقَبَّلُوْنَ	يَتَقَبَّلْنَ	تَتَقَبَّلُوْنَ	تَتَقَبَّلْنَ	نَتَقَبَّلُ	نَتَقَبَّلُ



46
WEDNESDAY
14
FEBRUARY 1996
199
FEBRUARY
MARCH



FEBRUARY — MARCH

200

15 THURSDAY FEBRUARY 1996 — ۲۵ رمضان ۱۴۱۶ھ

تَفَاخَرَ فعل ماضی اس کا اردو معنی ہے: ایک دوسرے پر فخر کیا

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم
واحد	تَفَاخَرَ	تَفَاخَرَتْ	تَفَاخَرْتَ	تَفَاخَرْتِ	تَفَاخَرْتُ
تثنیہ	تَفَاخَرَا	تَفَاخَرَتَا	تَفَاخَرْتُمَا	تَفَاخَرْتُمَا	تَفَاخَرْنَا
جمع	تَفَاخَرُوْا	تَفَاخَرْنَ	تَفَاخَرْتُمْ	تَفَاخَرْتُنَّ	تَفَاخَرْنَا

يَتَفَاخَرُ فعل مضارع: اس کا اردو معنی ہے: فخر کرتا ہے یا کرے گا

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم
واحد	يَتَفَاخَرُ	تَتَفَاخَرُ	تَتَفَاخَرُ	تَتَفَاخَرِيْنَ	أَتَفَاخَرُ
تثنیہ	يَتَفَاخَرَانِ	تَتَفَاخَرَانِ	تَتَفَاخَرَانِ	تَتَفَاخَرَانِ	نَتَفَاخَرُ
جمع	يَتَفَاخَرُوْنَ	يَتَفَاخَرْنَ	تَتَفَاخَرُوْنَ	تَتَفَاخَرْنَ	نَتَفَاخَرُ

٢٦ رمضان ١٤١٦ھ
FRIDAY
FEBRUARY 1996

16

201

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

(21) اِمْتَحَنَ فعل ماضی اس ایک مرد نے امتحان لیا

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد ماضی	اِمْتَحَنَ	اِمْتَحَنَتْ	اِمْتَحَنْتَ	اِمْتَحَنْتِ	اِمْتَحَنْتُ	اِمْتَحَنَّا
تثنیہ ماضی	اِمْتَحَنَا	اِمْتَحَنَتَا	اِمْتَحَنْتُمَا	اِمْتَحَنْتُمَا	اِمْتَحَنَّا	اِمْتَحَنَّا
جمع ماضی	اِمْتَحَنُوْا	اِمْتَحَنَّ	اِمْتَحَنْتُمْ	اِمْتَحَنْتُنَّ	اِمْتَحَنَّا	اِمْتَحَنَّا

(22) یَمْتَحِنُ فعل مضارع وہ ایک مرد امتحان لیتا ہے یا لے گا

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد حالی	یَمْتَحِنُ وہ ایک مرد امتحان لیتا ہے یا لے گا	تَمْتَحِنُ	تَمْتَحِنُ	تَمْتَحِنِیْنَ	اَمْتَحِنُ	اَمْتَحِنُ
تثنیہ حالی	یَمْتَحِنَانِ	تَمْتَحِنَانِ	تَمْتَحِنَانِ	تَمْتَحِنَانِ	نَمْتَحِنُ	نَمْتَحِنُ
جمع حالی	یَمْتَحِنُوْنَ	یَمْتَحِنَّ	تَمْتَحِنُوْنَ	تَمْتَحِنَّ	نَمْتَحِنُ	نَمْتَحِنُ


48
FEBRUARY
MARCH
202
49
17
SATURDAY
FEBRUARY 1996
غائب
حاضر
واحد
تثنیہ
جمع

28 رمضان ۱۴۱۶ھ
SUNDAY
FEBRUARY 1996
18

اِنْفِعَال

203

50

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

FEBRUARY

(25) اِنْفِعَال — اِنْقَلَبَ فعل ماضی — وہ ایک مرد پلٹ گیا یا بدل گیا

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد (معانی)	اِنْقَلَبَ	اِنْقَلَبَتْ	اِنْقَلَبْتَ	اِنْقَلَبْتِ	اِنْقَلَبْتُ	اِنْقَلَبْتُ
تثنیہ (معانی)	اِنْقَلَبَا	اِنْقَلَبَتَا	اِنْقَلَبْتُمَا	اِنْقَلَبْتُمَا	اِنْقَلَبْنَا	اِنْقَلَبْنَا
جمع (معانی)	اِنْقَلَبُوا	اِنْقَلَبْنَ	اِنْقَلَبْتُمْ	اِنْقَلَبْتُنَّ	اِنْقَلَبْنَا	اِنْقَلَبْنَا

(26) يَنْقَلِبُ فعل مضارع — وہ ایک مرد پلٹ جاتا ہے یا پلٹ جائے گا

	غائب		حاضر		متکلم	
واحد (معانی)	يَنْقَلِبُ	تَنْقَلِبُ	تَنْقَلِبُ	تَنْقَلِبِيْنَ	اَنْقَلِبُ	اَنْقَلِبُ
تثنیہ (معانی)	يَنْقَلِبَانِ	تَنْقَلِبَانِ	تَنْقَلِبَانِ	تَنْقَلِبَانِ	نَنْقَلِبُ	نَنْقَلِبُ
جمع (معانی)	يَنْقَلِبُوْنَ	يَنْقَلِبْنَ	تَنْقَلِبُوْنَ	تَنْقَلِبْنَ	نَنْقَلِبُ	نَنْقَلِبُ

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

ہو گیا

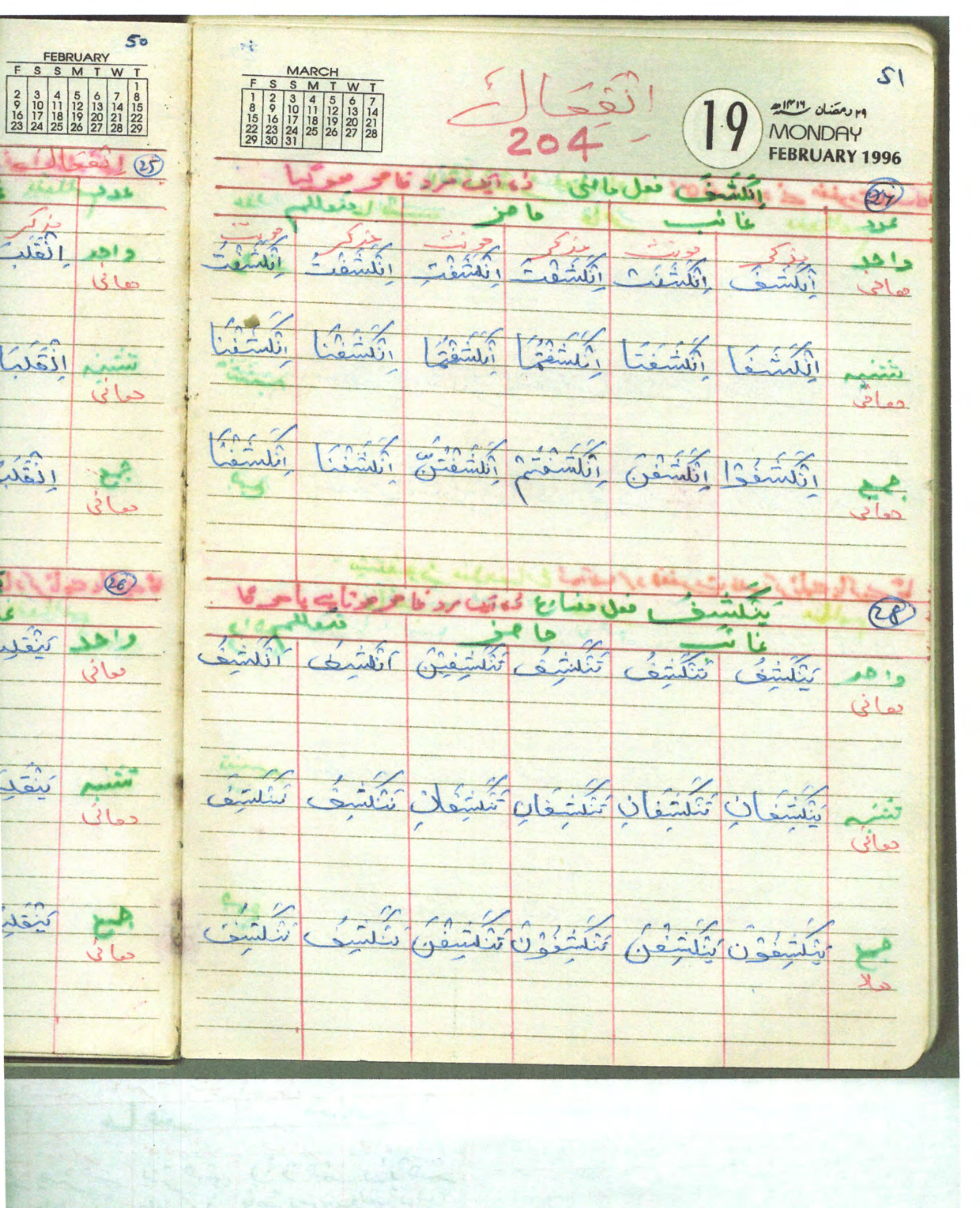
متکلم

مذکر	مؤنث
اِنْسَلَفْتُ	اِنْسَلَفْتُ
اِنْسَلَفْنَا	اِنْسَلَفْنَا
اِنْسَلَفْنَا	اِنْسَلَفْنَا

ہو جاتا ہے یا ہو گا

متکلم

اَنْسَلِفُ	اَنْسَلِفُ
نَنْسَلِفُ	نَنْسَلِفُ
نَنْسَلِفُ	نَنْسَلِفُ



FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

انفعال
204

19 MONDAY FEBRUARY 1996
۲۹ رمضان ۱۴۱۶ھ

(27) اِنْكَشَفَ فعل ماضی

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد (معانی)	اِنْكَشَفَ	اِنْكَشَفَتْ	اِنْكَشَفْتَ	اِنْكَشَفْتِ	اِنْكَشَفْتُ	اِنْكَشَفْتُ
تثنیہ (معانی)	اِنْكَشَفَا	اِنْكَشَفَتَا	اِنْكَشَفْتُمَا	اِنْكَشَفْتُمَا	اِنْكَشَفْنَا	اِنْكَشَفْنَا
جمع (معانی)	اِنْكَشَفُوْا	اِنْكَشَفْنَ	اِنْكَشَفْتُمْ	اِنْكَشَفْتُنَّ	اِنْكَشَفْنَا	اِنْكَشَفْنَا

(28) يَنْكَشِفُ فعل مضارع

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد (معانی)	يَنْكَشِفُ	تَنْكَشِفُ	تَنْكَشِفُ	تَنْكَشِفِيْنَ	اَنْكَشِفُ	اَنْكَشِفُ
تثنیہ (معانی)	يَنْكَشِفَانِ	تَنْكَشِفَانِ	تَنْكَشِفَانِ	تَنْكَشِفَانِ	نَنْكَشِفُ	نَنْكَشِفُ
جمع (معانی)	يَنْكَشِفُوْنَ	يَنْكَشِفْنَ	تَنْكَشِفُوْنَ	تَنْكَشِفْنَ	نَنْكَشِفُ	نَنْكَشِفُ

۳۰ رمضان ۱۴۱۶ھ
TUESDAY **20**
FEBRUARY 1996

FEBRUARY						
F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

205
اِسْتَفْعَل
باب اِسْتِفْعَال

اِسْتَغْفَرَ فعل ماضی — اس ایک مرد نے مغفرت طلب کی

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد ماضی	اِسْتَغْفَرَ	اِسْتَغْفَرَتْ	اِسْتَغْفَرْتَ	اِسْتَغْفَرْتِ	اِسْتَغْفَرْتُ	اِسْتَغْفَرْتُ
تثنیہ ماضی	اِسْتَغْفَرَا	اِسْتَغْفَرَتَا	اِسْتَغْفَرْتُمَا	اِسْتَغْفَرْتُمَا	اِسْتَغْفَرْنَا	اِسْتَغْفَرْنَا
جمع ماضی	اِسْتَغْفَرُوْا	اِسْتَغْفَرْنَ	اِسْتَغْفَرْتُمْ	اِسْتَغْفَرْتُنَّ	اِسْتَغْفَرْنَا	اِسْتَغْفَرْنَا

يَسْتَغْفِرُ فعل مضارع — وہ ایک مرد مغفرت طلب کرتا ہے یا کرے گا

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد مضارع	يَسْتَغْفِرُ	تَسْتَغْفِرُ	تَسْتَغْفِرُ	تَسْتَغْفِرِيْنَ	اَسْتَغْفِرُ	اَسْتَغْفِرُ
تثنیہ مضارع	يَسْتَغْفِرَانِ	تَسْتَغْفِرَانِ	تَسْتَغْفِرَانِ	تَسْتَغْفِرَانِ	نَسْتَغْفِرُ	نَسْتَغْفِرُ
جمع مضارع	يَسْتَغْفِرُوْنَ	يَسْتَغْفِرْنَ	تَسْتَغْفِرُوْنَ	تَسْتَغْفِرْنَ	نَسْتَغْفِرُ	نَسْتَغْفِرُ

MARCH						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

...ر نے مضبوط کیا
متکلم — مؤنث | مذکر
اِسْتَحْکَمْتُ | ...حْکَمْتُ
اِسْتَحْکَمْنَا | ...حْکَمْنَا
اِسْتَحْکَمْنَا | ...حْکَمْنَا

...رتا ہے یا کرے گا
متکلم
اَسْتَحْکِمُ | ...حْکِمُ
نَسْتَحْکِمُ | ...حْکِمُ
نَسْتَحْکِمُ | ...حْکِمُ

206

21 WEDNESDAY FEBRUARY 1996 — ۱ شوال ۱۴۱۶ھ

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

اِسْتَحْكَمَ فعل ماضی اس ایک مرد نے مضبوط کیا

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد (معانی)	اِسْتَحْكَمَ	اِسْتَحْكَمَتْ	اِسْتَحْكَمْتَ	اِسْتَحْكَمْتِ	اِسْتَحْكَمْتُ	اِسْتَحْكَمْتُ
تثنیہ (معانی)	اِسْتَحْكَمَا	اِسْتَحْكَمَتَا	اِسْتَحْكَمْتُمَا	اِسْتَحْكَمْتُمَا	اِسْتَحْكَمْنَا	اِسْتَحْكَمْنَا
جمع (معانی)	اِسْتَحْكَمُوْا	اِسْتَحْكَمْنَ	اِسْتَحْكَمْتُمْ	اِسْتَحْكَمْتُنَّ	اِسْتَحْكَمْنَا	اِسْتَحْكَمْنَا

يَسْتَحْكِمُ فعل مضارع وہ ایک مرد مضبوط کرتا ہے یا کرے گا

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد (معانی)	يَسْتَحْكِمُ	تَسْتَحْكِمُ	تَسْتَحْكِمُ	تَسْتَحْكِمِيْنَ	اَسْتَحْكِمُ	اَسْتَحْكِمُ
تثنیہ (معانی)	يَسْتَحْكِمَانِ	تَسْتَحْكِمَانِ	تَسْتَحْكِمَانِ	تَسْتَحْكِمَانِ	نَسْتَحْكِمُ	نَسْتَحْكِمُ
جمع (معانی)	يَسْتَحْكِمُوْنَ	يَسْتَحْكِمْنَ	تَسْتَحْكِمُوْنَ	تَسْتَحْكِمْنَ	نَسْتَحْكِمُ	نَسْتَحْكِمُ

۲ شوال ۱۴۱۶ھ
THURSDAY 22
FEBRUARY 1996

FEBRUARY						
F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

54

صفحہ نمبر 60 اور 81 کا تمام بیان پڑھانا ہے

Ex-No-51 B

207

اس کے ہر ایک صیغہ کے شروع میں ... معانی ... جاتے ہیں

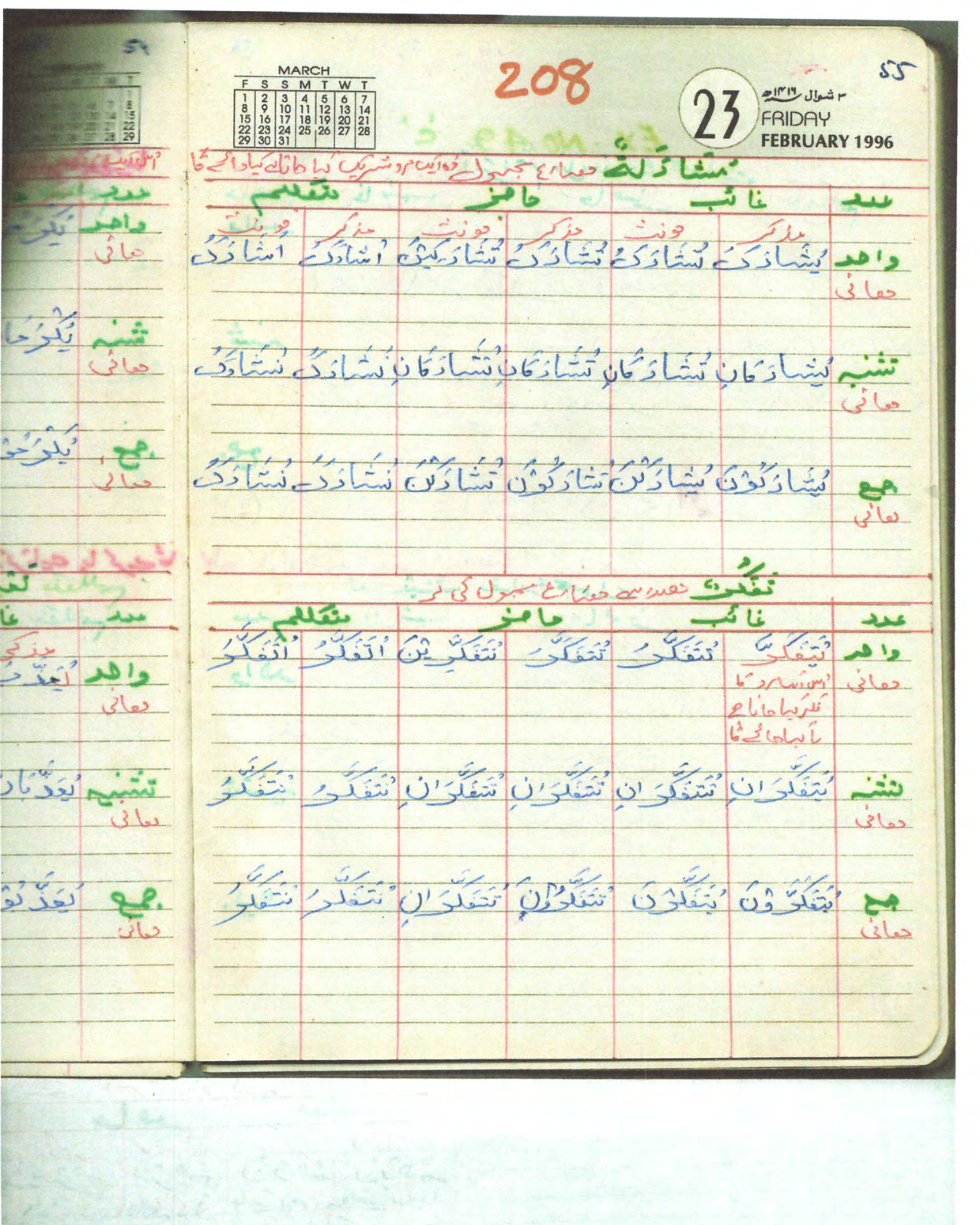
اکرام مثل مضارع مجہول

صیغہ	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم	متکلم
واحد (معانی)	يُكْرَمُ	تُكْرَمُ	تُكْرَمُ	تُكْرَمِيْنَ	أُكْرَمُ	أُكْرَمُ
تثنیہ (معانی)	يُكْرَمَانِ	تُكْرَمَانِ	تُكْرَمَانِ	تُكْرَمَانِ	نُكْرَمُ	نُكْرَمُ
جمع (معانی)	يُكْرَمُوْنَ	يُكْرَمْنَ	تُكْرَمُوْنَ	تُكْرَمْنَ	نُكْرَمُ	نُكْرَمُ

اس ایک مرد کو تکلیف دی جاتی ہے یا دی جاتی ہے

تعذیب مضارع مجہول

صیغہ	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد (معانی)	يُعَذَّبُ	تُعَذَّبُ	تُعَذَّبُ	تُعَذَّبِيْنَ	أُعَذَّبُ	أُعَذَّبُ
تثنیہ (معانی)	يُعَذَّبَانِ	تُعَذَّبَانِ	تُعَذَّبَانِ	تُعَذَّبَانِ	نُعَذَّبُ	نُعَذَّبُ
جمع (معانی)	يُعَذَّبُوْنَ	يُعَذَّبْنَ	تُعَذَّبُوْنَ	تُعَذَّبْنَ	نُعَذَّبُ	نُعَذَّبُ



MARCH
F S S M T W T
1 2 3 4 5 6 7
8 9 10 11 12 13 14
15 16 17 18 19 20 21
22 23 24 25 26 27 28
29 30 31
208
23
٣ شوال ١٤١٦ھ
FRIDAY
FEBRUARY 1996
55
مُشَارَكَة — مضارع مجہول
عدد | غائب | حاضر | متکلم
مذکر | مؤنث | مذکر | مؤنث | مذکر | مؤنث
واحد: يُشَارَكُ تُشَارَكُ تُشَارَكُ تُشَارَكِيْنَ أُشَارَكُ أُشَارَكُ
معانی
تثنیہ: يُشَارَكَانِ تُشَارَكَانِ تُشَارَكَانِ تُشَارَكَانِ نُشَارَكُ نُشَارَكُ
معانی
جمع: يُشَارَكُوْنَ يُشَارَكْنَ تُشَارَكُوْنَ تُشَارَكْنَ نُشَارَكُ نُشَارَكُ
معانی
تَفَكُّر — مصدر سے مضارع مجہول کی گردان
عدد | غائب | حاضر | متکلم
واحد: يُتَفَكَّرُ تُتَفَكَّرُ تُتَفَكَّرُ تُتَفَكَّرِيْنَ أُتَفَكَّرُ أُتَفَكَّرُ
معانی
تثنیہ: يُتَفَكَّرَانِ تُتَفَكَّرَانِ تُتَفَكَّرَانِ تُتَفَكَّرَانِ نُتَفَكَّرُ نُتَفَكَّرُ
معانی
جمع: يُتَفَكَّرُوْنَ يُتَفَكَّرْنَ تُتَفَكَّرُوْنَ تُتَفَكَّرْنَ نُتَفَكَّرُ نُتَفَكَّرُ
معانی

٣ شوال ١٤١٦ھ
SATURDAY **24**
FEBRUARY 1996

209

56

EX. NO. 49.

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

عربی سے اردو میں ترجمہ کریں خط کشیدہ
الفاظ کا مادہ۔ باب اور صیغہ بتائیں

1: اِغْتَسَلَ خَالِدٌ أَمْسِ

مادہ ۔ غسل ۔ پانی سے میل کچیل دور کرنا ۔ دھونا
باب ۔ افتعال
صیغہ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف

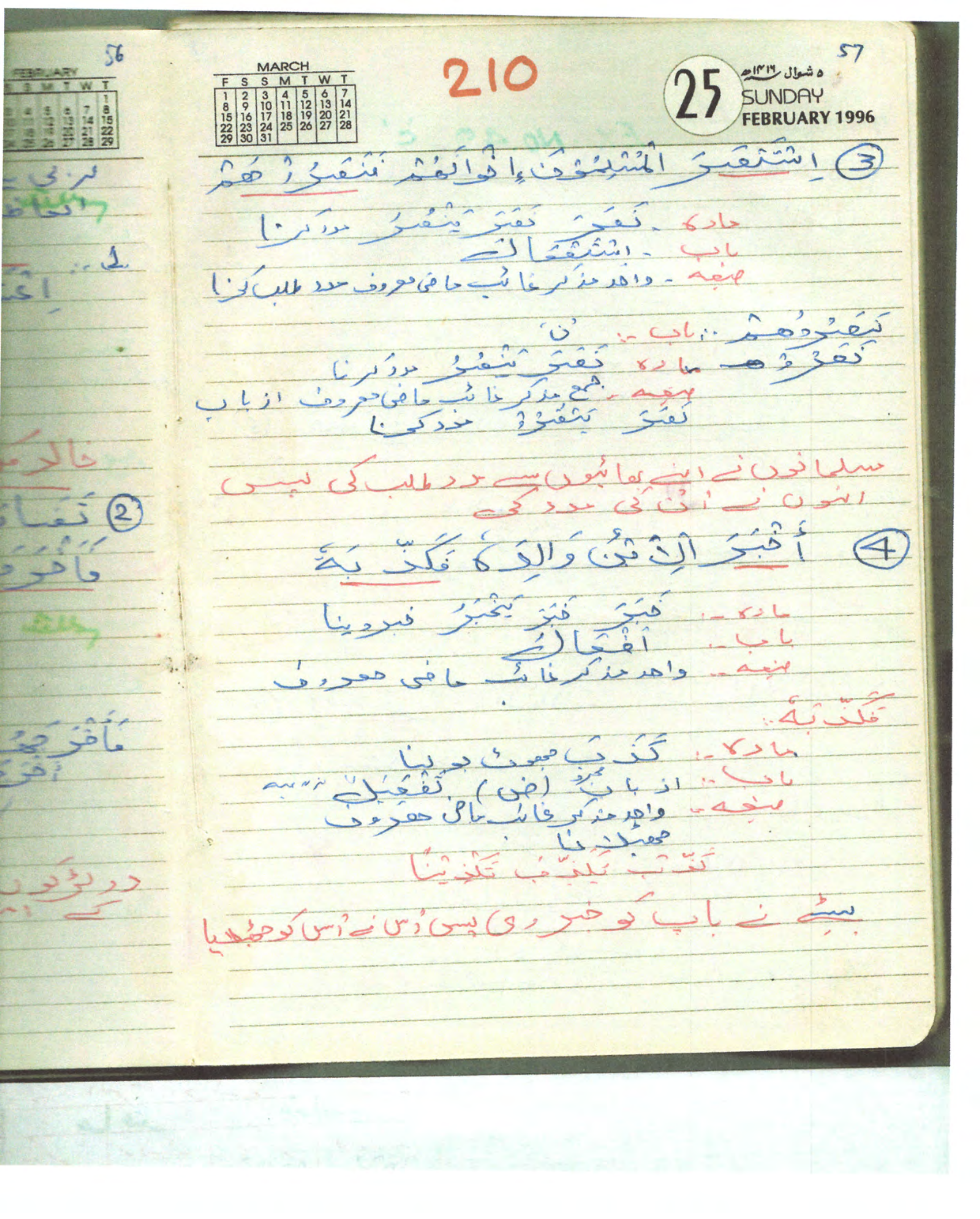
خالد کل نہایا تھا

② تَضَارَبَ الْوَلَدَانِ فِي الْمَدْرَسَةِ
فَأَخْرَجَهُمْ أَمِيرُهَا مِنْهَا

مادہ ۔ ضرب ۔ مارنا
باب ۔ تفاعل
صیغہ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف
ایک دوسرے کو مارنا

فَأَخْرَجَهُمْ
أَخْرَجَ
مادہ ۔ خرج خروج نکلنا
باب ۔ افعال
صیغہ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نکالنا

دو لڑکوں نے مدرسہ میں آپس میں لڑائی کی پس ان
کے امیر نے ان کو مدرسہ سے نکال دیا



③ اِسْتَنْصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ إِخْوَانَهُمْ فَنَصَرُوْهُمْ

مادہ ۔ نَصَرَ نَصْرًا يَنْصُرُ مدد کرنا

باب ۔ اِسْتِفْعَال

صیغہ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف مدد طلب کرنا

نَصَرُوْهُمْ :: باب :- ن

مادہ ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ مدد کرنا

صیغہ ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف از باب نَصَرَ يَنْصُرُ مدد کرنا

مسلمانوں نے اپنے بھائیوں سے مدد طلب کی پس انہوں نے ان کی مدد کی

④ أَخْبَرَ الْاِبْنُ وَالِدَهٗ فَكَذَّبَهٗ

مادہ ۔ خَبَرَ خَبَرَ يَخْبُرُ خبر دینا

باب ۔ اِفْعَال

صیغہ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف

فَكَذَّبَهٗ ::

مادہ :- كَذَبَ جھوٹ بولنا

باب :- از باب (ض) تَفْعِيْل

صیغہ :- واحد مذکر غائب ماضی معروف جھٹلانا

كَذَّبَ يُكَذِّبُ تَكْذِيْبًا

بیٹے نے باپ کو خبر دی پس اس نے اس کو جھٹلایا

⑤ هَدَمْنَا الْجِدَارَ بِالْأَقْدَامِ فَانْهَدَمَ

هَدَمَ يَهْدِمُ گرانا (ض)

مادہ

باب: انفعال

صیغہ: واحد مذکر غائب ماضی معروف

گر گیا اس ایک شخص نے

ہم نے دیوار کو ٹھوکروں سے مارا بس وہ گر گئی

⑥ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

مادہ: عَلِمَ باب عَلِمَ يَعْلَمُ

باب: تَفَعُّل

صیغہ: واحد مذکر غائب ماضی معروف جاننا

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے

⑦ اِسْتَرْشَدَ الطُّلَّابُ مِنَ الْأُسْتَاذِ فَأَرْشَدَهُمْ

مادہ: رَشَدَ يَرْشُدُ (ن) رہنمائی کرنا

باب: اِسْتِفْعَال

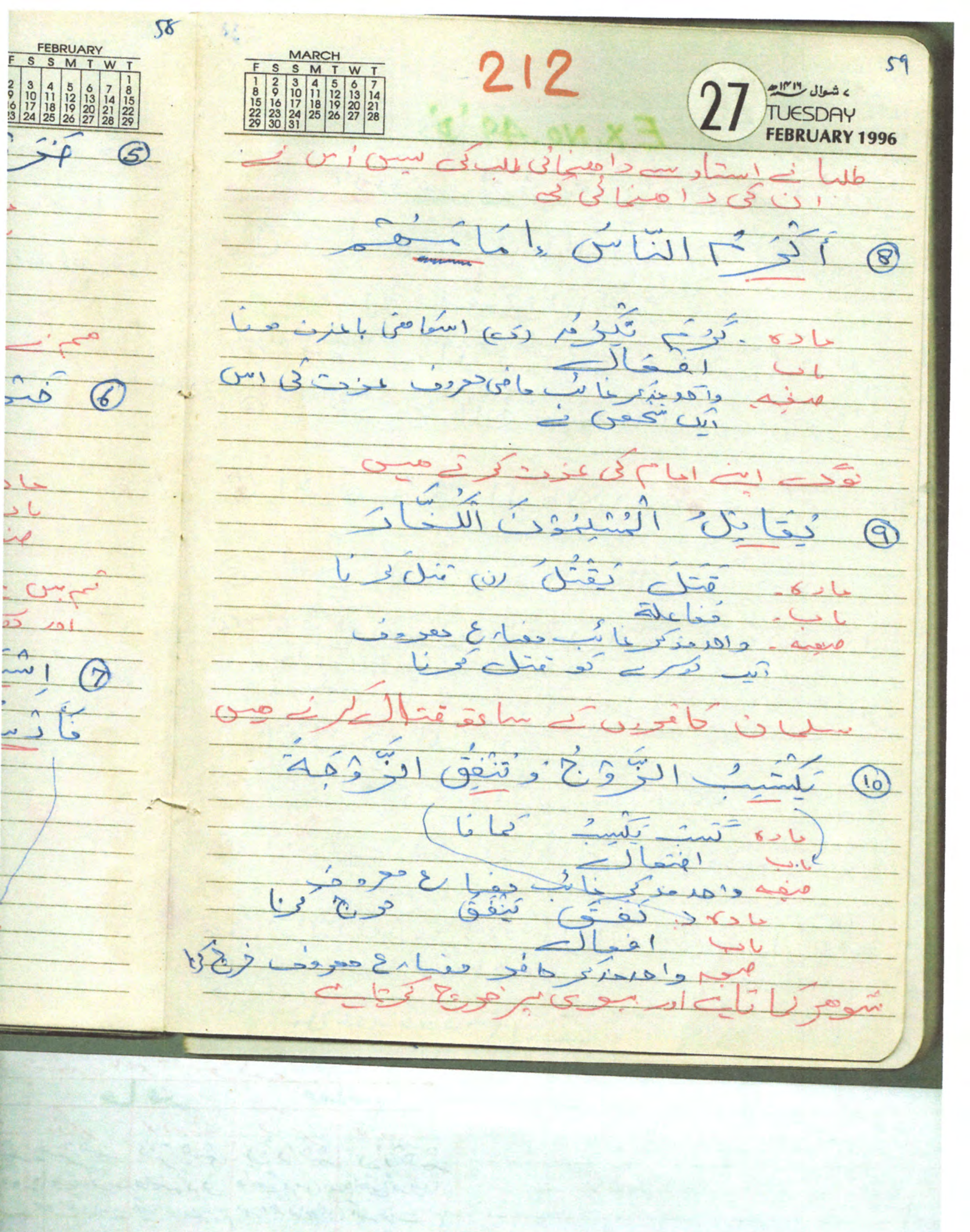
صیغہ: واحد مذکر غائب ماضی معروف

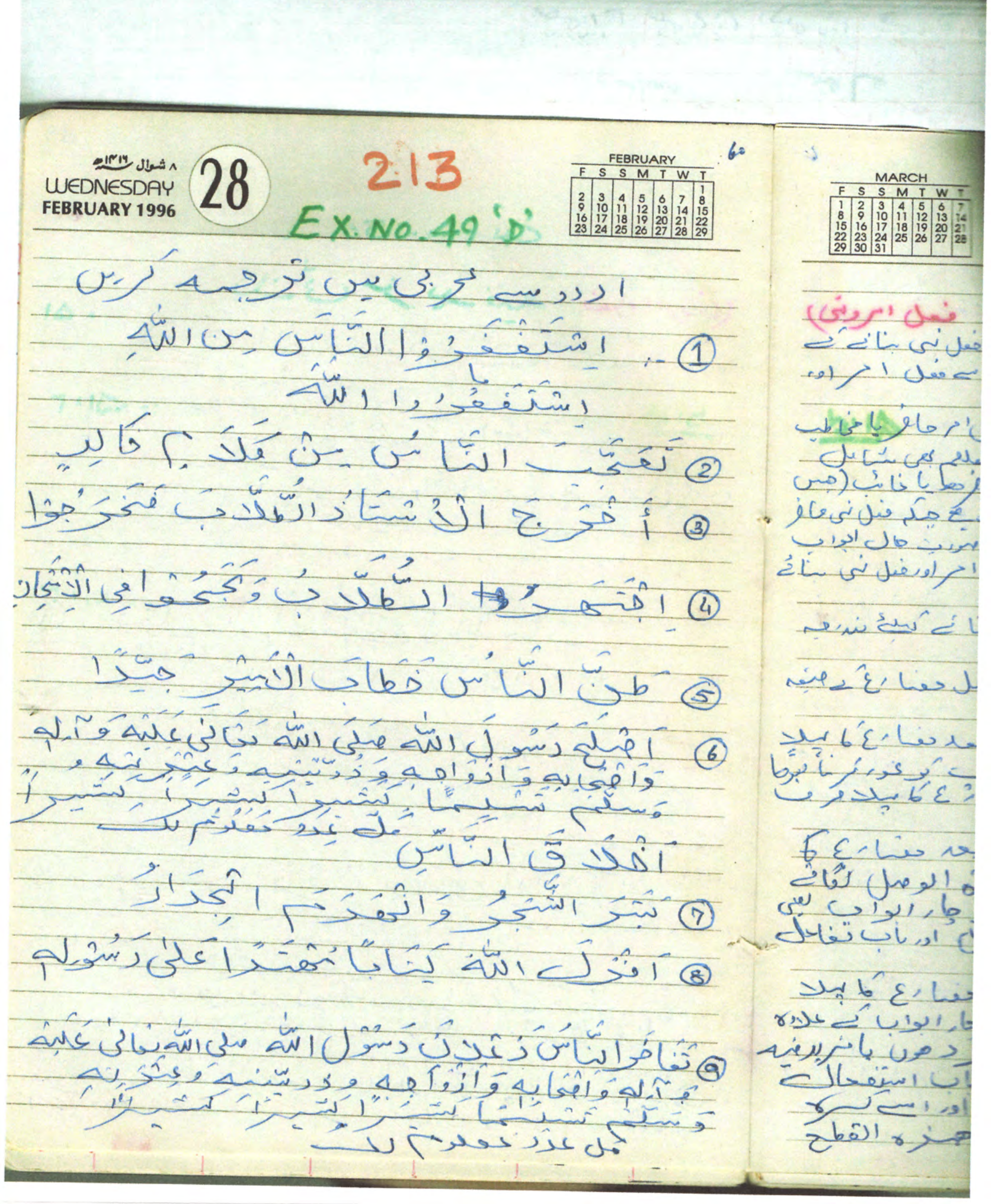
ہدایت پایا

مادہ: رَشَدَ

باب: افعال

صیغہ: جمع مذکر غائب ہدایت دیا


58
FEBRUARY
MARCH
212
59
27
TUESDAY
FEBRUARY 1996
⑧ أكرم الناس إمامهم
لوگ اپنے امام کی عزت کرتے ہیں
⑨ يقاتل المسلمون الكفار
مسلمان کافروں کے ساتھ قتال کرتے ہیں
⑩ يكتسب الزوج وتنفق الزوجة
شوہر کماتا ہے اور بیوی اس پر خرچ کرتی ہے



۸ شوال ۱۴۱۶ھ
WEDNESDAY
FEBRUARY 1996
28
213
EX. NO. 49 'D'
FEBRUARY
MARCH
اردو سے عربی میں ترجمہ کریں

ثلاثی مزید فیہ (فعل امرونہی)

۵۱ :- اس سے پہلے آپ فعل ثلاثی مجرد سے فعل امر اور فعل نہی بنانے کے قاعدے پڑھ چکے ہیں۔ اب آپ ابواب مزید فیہ سے فعل امر اور فعل نہی بنانے کے قاعدے سیکھیں گے

۵۱:۲ :- ثلاثی مجرد میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ فعل امر حاضر یا مخاطب بنانے کا طریقہ مختلف ہے فعل غائب جس میں متکلم بھی شامل ہے معروف کا صیغہ بنانے کا طریقہ مختلف ہے جبکہ فعل نہی حاضر یا غائب (جس میں متکلم بھی شامل ہوتا ہے) بنانے کا طریقہ مختلف ہے جبکہ فعل نہی حاضر معروف یا غائب سب ایک ہی طریقے سے بنتا ہے یہی صورت حال ابواب مزید فیہ میں بھی اسلئے فعل مضارع سے فعل امر اور فعل نہی بنائے جائیں گے

۵۱:۳ :- ابواب مزید فیہ سے فعل امر حاضر بنانے کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات کرنے ہوں گے جو یہ ہیں

(i) :- ثلاثی مجرد ہی کی طرح مزید فیہ کے فعل مضارع کے صیغہ حاضر کی علامت مضارع (ت) ہٹا دیں

(ii) ثلاثی مجرد میں علامت مضارع ہٹانے کے بعد مضارع کا پہلا حرف ساکن آتا تھا لیکن مزید فیہ میں آپ کو غور کرنا ہوگا کہ علامت مضارع ہٹانے کے بعد مضارع کا پہلا حرف ساکن ہے یا متحرک

(iii) :- علامت مضارع ہٹانے کے بعد مضارع کا پہلا حرف اگر متحرک ہے تو ہمزۃ الوصل لگانے کی ضرورت نہیں یہ صورت حال آپ کو چار ابواب یعنی باب تفعیل۔ باب مفاعلہ۔ باب تفعل اور باب تفاعل میں ملے گی

(iv) :- علامت مضارع ہٹانے کے بعد مضارع کا پہلا حرف اگر ساکن ہے (اور ایسا مذکورہ چار ابواب کے علاوہ باقی تمام ابواب میں ہوگا خواہ وہ مجرد ہوں یا مزید فیہ) تو باب افتعال۔ باب انفعال اور باب استفعال میں ہمزۃ الوصل لگایا جائے گا اور اسے کسرہ (ـِ) دی جائے گی جبکہ باب افعال میں ہمزۃ القطع

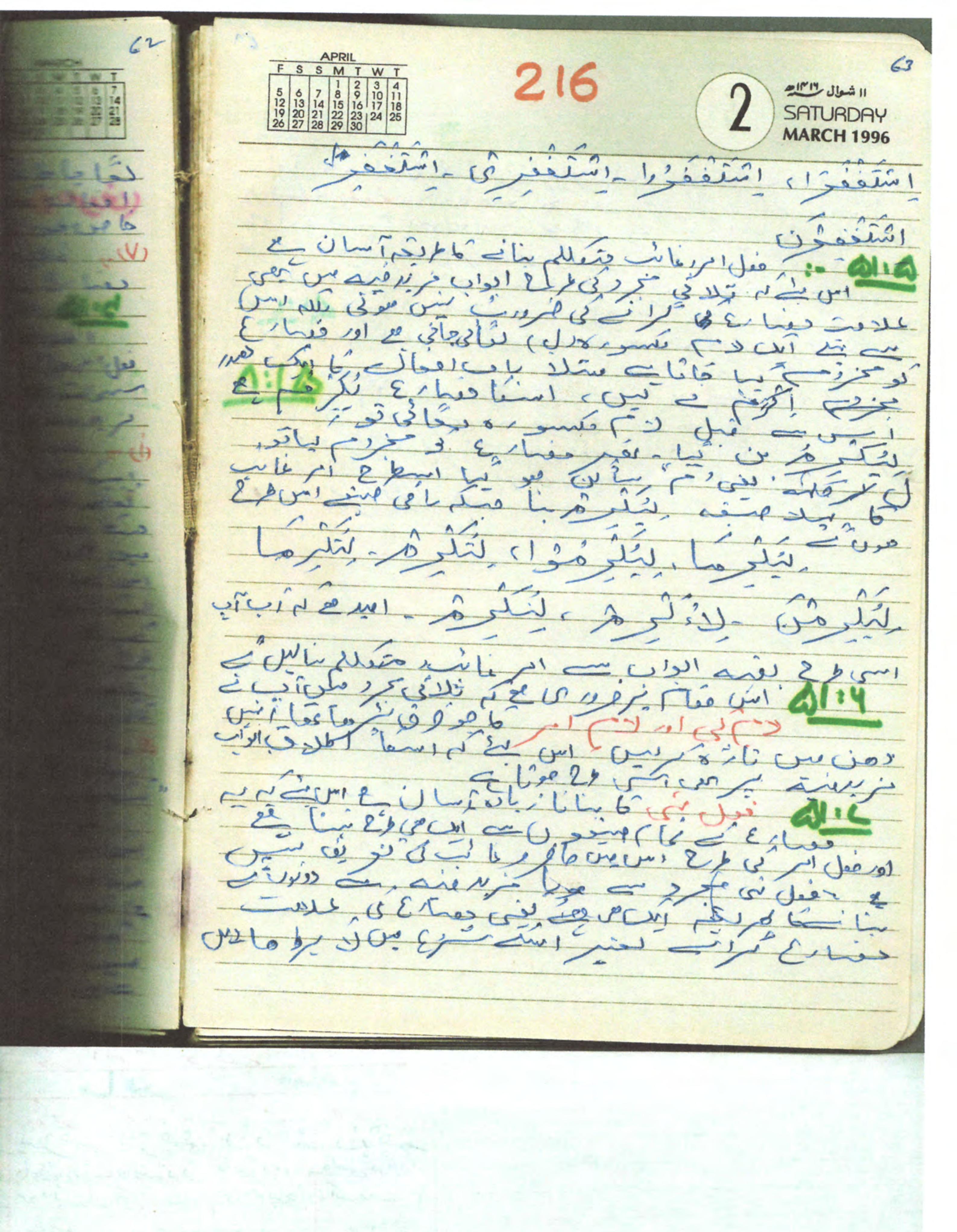
MARCH						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

لگا دیا جائے گا اور اسے فتحہ (َ) دی جائے گی۔ باب
افعال کے فعل امر حاضر کی یہ دونوں خصوصیات
خاص طور پر نوٹ کر لیجیے

(۷) ثلاثی مجرد ہی کی طرح ابواب مزید فیہ میں بھی
مضارع کے لام کلمہ مجزوم کر دیئے جاتے ہیں۔
ہمیں امید ہے کہ مذکورہ بالا طریقہ کار کا
اطلاق کرتے ہوئے مزید فیہ کے ابواب سے
فعل امر حاضر اب آپ خود بنا سکتے ہیں لیکن آپ کی
سہولت کیلئے ہم دو مثالیں دے رہے ہیں جن سے
مزید وضاحت ہو جائے گی

(ا) باب تفعیل کا ایک مصدر تَعْلِیْم نوٹ کیجیے۔
اسکا فعل مضارع یُعَلِّمُ ہے اور اسکا مخاطب کا صیغہ
تُعَلِّمُ ہے۔ اسکی علامت مضارع گرانے کے بعد عَلِّمُ بچا
جسکا پہلا حرف متحرک ہے۔ اس لئے اسکے شروع
میں ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں ہے اس کے بعد
اس کے لام کلمہ کو مجزوم کر دیا جاتا ہے تو
اسکا آخری حرف "م" ساکن ہو جائے گا۔ اسطرح آپ
کے پاس فعل امر کا پہلا صیغہ عَلِّمْ ہو گا۔ اسی
طرح تثنیہ کا صیغہ عَلِّمَا جمع مذکر کا صیغہ
عَلِّمُوْا۔ واحد مونث "عَلِّمِیْ" اور جمع مونث
عَلِّمْنَ ہے

(ii) باب استفعال کا ایک مصدر اِسْتِغْفَار ہے
اسکا مضارع یَسْتَغْفِرُ اور مخاطب کا صیغہ
"تَسْتَغْفِرُ" ہے۔ اسکی علامت مضارع ہٹائی تو
سْتَغْفِرُ بچا چونکہ اسکا پہلا حرف ساکن ہے اس لئے
اسکے شروع میں ایک ہمزہ لگایا جائے گا جو کہ ہمزۃ الوصل
ہوگا اور اسے کسرہ (ِ) دی جائے گی (کیونکہ یہ باب افعال نہیں
ہے) اب بن گیا اِسْتَغْفِرُ پھر مضارع کو مجزوم
کیا تو "ل" کلمہ (ر) ساکن ہو گئی اس طرح فعل امر کا پہلا
صیغہ اِسْتَغْفِرْ بن گیا اور گردان کے باقی صیغے
بنے ہیں



APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

اِسْتَغْفَرَا، اِسْتَغْفَرُوْا ۔ اِسْتَغْفِرِیْ ۔ اِسْتَغْفِرْ

اِسْتَغْفَرْنَ

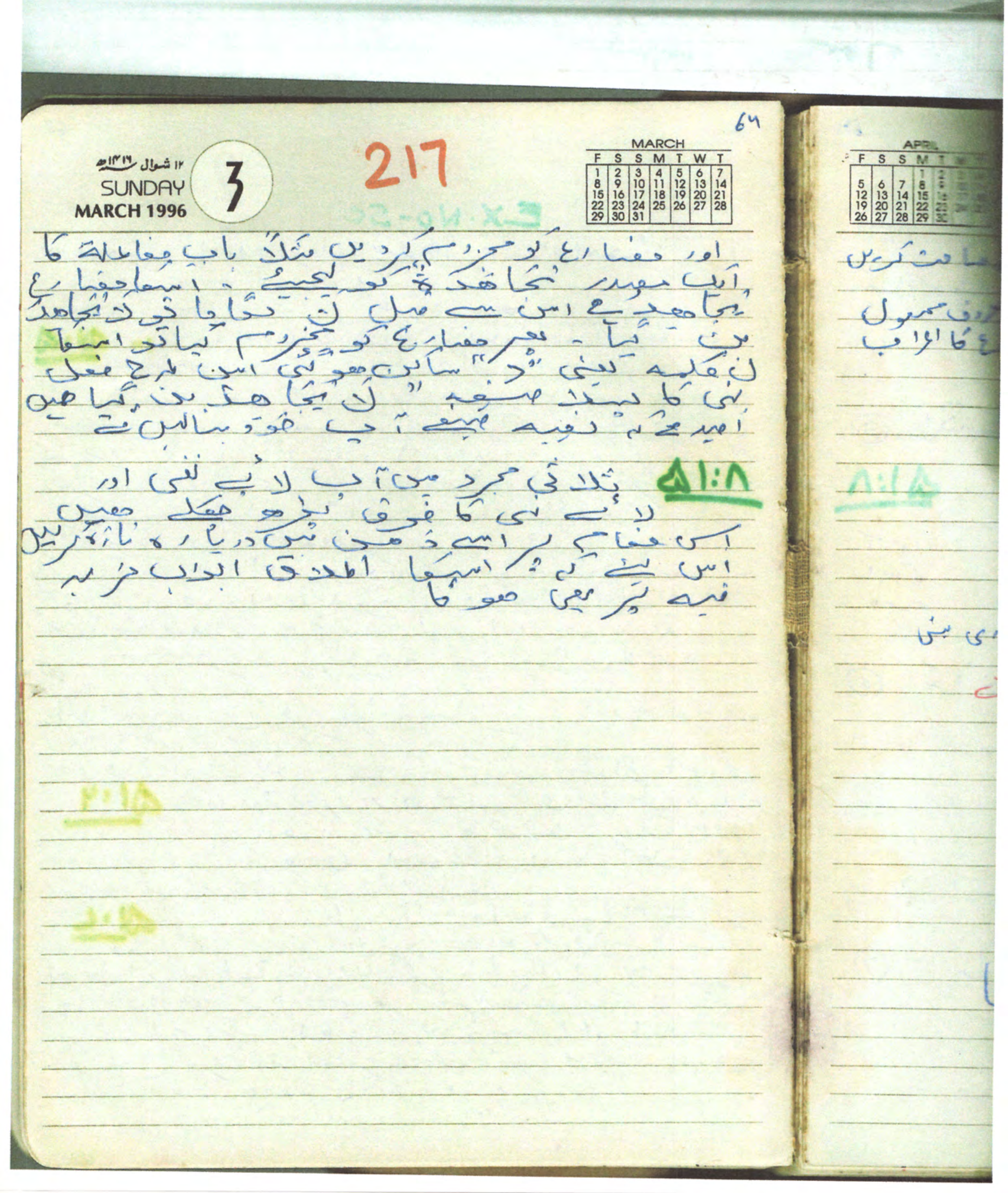
فائدہ:۵ — فعل امر غائب متکلم بنانے کا طریقہ آسان ہے اس لئے کہ ثلاثی مجرد کی طرح ابواب مزید فیہ میں بھی علامت مضارع ہٹانے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ اس سے پہلے ایک لام مکسورہ (لِ) لگائی جاتی ہے اور مضارع کو مجزوم کیا جاتا ہے مثلاً باب افعال کا ایک صیغہ مجزوم اُکْرِمُ ہے،

فائدہ:۸ — یں، اسی طرح مضارع نُکْرِمُ ہے اس سے قبل لام مکسورہ لگائی تو لِنُکْرِمْ بن گیا۔ پھر مضارع کو مجزوم کیا تو لِیُکْرِمْ یعنی تم بنا لیں گے ہو گیا اسی طرح امر غائب کا پہلا صیغہ لِیُکْرِمْ بنا متکلم کا ہی صیغے اس طرح ہوں گے لِیُکْرِمَا، لِیُکْرِمُوْا، لِتُکْرِمْ، لِتُکْرِمَا

لِیُکْرِمْنَ ۔ لِاُکْرِمْ ، لِنُکْرِمْ ۔ امید ہے کہ اب آپ اسی طرح بقیہ ابواب سے امر غائب متکلم بنا لیں گے

فائدہ:۶ — اس مقام پر ضروری ہے کہ ثلاثی مجرد میں آپ نے جو حروف نہی کا قاعدہ پڑھا تھا انہیں ذہن میں تازہ کر لیں اس لئے کہ اسی کا اطلاق ابواب مزید فیہ پر بھی ہوتا ہے (لام نہی اور لام امر)

فائدہ:۷ — فعل نہی کا بنانا زیادہ آسان ہے اس لئے کہ یہ مضارع کے تمام صیغوں سے اسی طرح بنتا ہے اور فعل امر کی طرح اس میں حاضر و غائب کی تفریق نہیں ہے فعل نہی مجرد سے ہو یا مزید فیہ سے دونوں کو بنانے کا طریقہ ایک ہی ہے یعنی مضارع کی علامت حذف کرائے بغیر اس کے شروع میں لا بڑھا دیں



١٢ شوال ١٤١٦ھ
SUNDAY
MARCH 1996

3

217

F	S	S	M	T	W	T
MARCH						
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

اور مضارع کو مجزوم کریں مثلاً باب مفاعلة کا
ایک مصدر تجاهد ہے تو لیجیے ۔ اسکا مضارع
یجاهد ہے اس سے پہلے لَم لگایا تو لم یجاهد
بن گیا ۔ پھر مضارع کو مجزوم کیا تو اسکا
لام کلمہ یعنی "د" ساکن ہو گئی اس طرح فعل
نہی کا صیغہ "لا تجاهد" بن گیا ہے
امید ہے کہ نہی کے صیغے آپ خود بنا لیں گے

٨:١٥

ثلاثی مجرد میں آپ لا لگی اور
لا سے نہی کا فرق پڑھ چکے ہیں
اس مقام پر اسے ذہن نشین کر لیا ہو تو آگے بڑھیں
اس لیے کہ آگے اسکا اطلاق ابواب مزید
فیہ پر بھی ہو گا

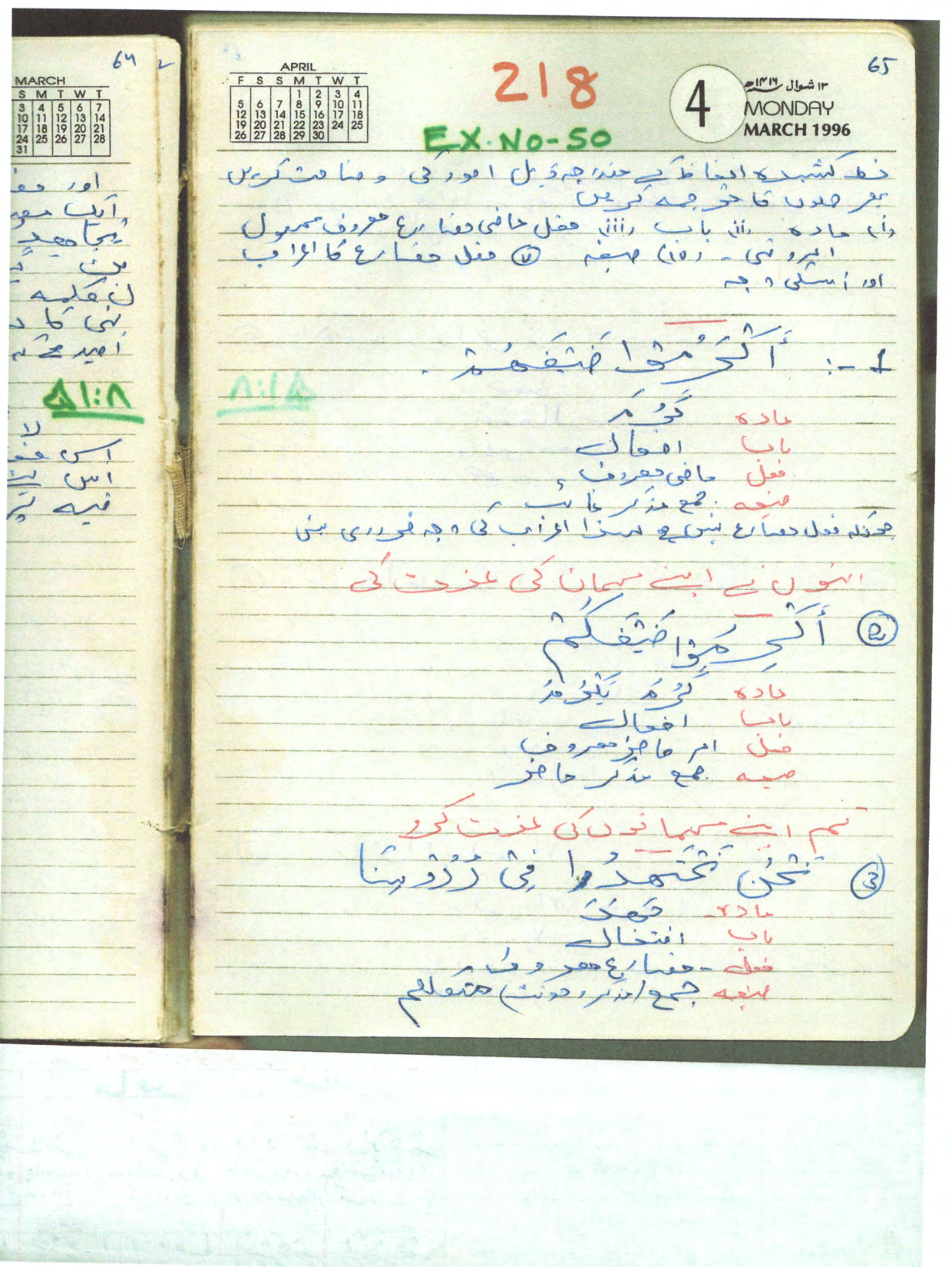
APRIL

F	S	S	M
			1
5	6	7	8
12	13	14	15
19	20	21	22
26	27	28	29

...اعت کریں
...حرف معمول
...ع کا اعراب

٨:١٥

...ی بنی



APRIL

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

218

EX-NO-50

4 MONDAY MARCH 1996

١٣ شوال ١٤١٦ھ

خط کشیدہ الفاظ کے حسبِ ذیل امور کی وضاحت کریں پھر جملوں کا ترجمہ کریں

(۱) مادہ (۲) باب (۳) فعل ماضی مضارع معروف مجہول امر و نہی۔ (۴) صیغہ (۵) فعل مضارع کا اعراب اور اس کی وجہ

1 :- أَكْرَمُوا ضَيْفَهُمْ.

مادہ: کَرُمَ

باب: افعال

فعل: ماضی معروف

صیغہ: جمع مذکر غائب

چونکہ فعل مضارع نہیں ہے لہذا اعراب کی وجہ ضروری نہیں

انہوں نے اپنے مہمان کی عزت کی

(۲) أَكْرِمُوا ضَيْفَكُمْ

مادہ: کَرُمَ يَكْرُمُ

باب: افعال

فعل: امر حاضر معروف

صیغہ: جمع مذکر حاضر

تم اپنے مہمانوں کی عزت کرو

(۳) نَحْنُ نَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِنَا

مادہ: جَهَدَ

باب: افتعال

فعل: مضارع معروف

صیغہ: جمع (مذکر و مؤنث) متکلم

١٤ شوال ١٤١٦ھ
TUESDAY 5
MARCH 1996

219

EX-NO-50

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

اعراب کی وجہ:۔ آخر میں اعراب رفع ہے اس لئے کہ جب فعل مضارع عوامل ناصب اور جازم سے خالی ہو تو مرفوع ہوتا ہے

ہم اپنے اسباق کے اندر کوشش کرتے ہیں

(5) اِجْتَهَدُوا فِي دُرُوسِهِم

مادہ:۔ جَهَدَ
باب:۔ افتعال
فعل:۔ ماضی معروف
صیغہ:۔ جمع مذکر غائب

ان سب مردوں نے اپنے اسباق کے اندر کوشش کی

(6) مَاذَا عَلَّمَ الْأُسْتَاذُ فِي الْمَدْرَسَةِ

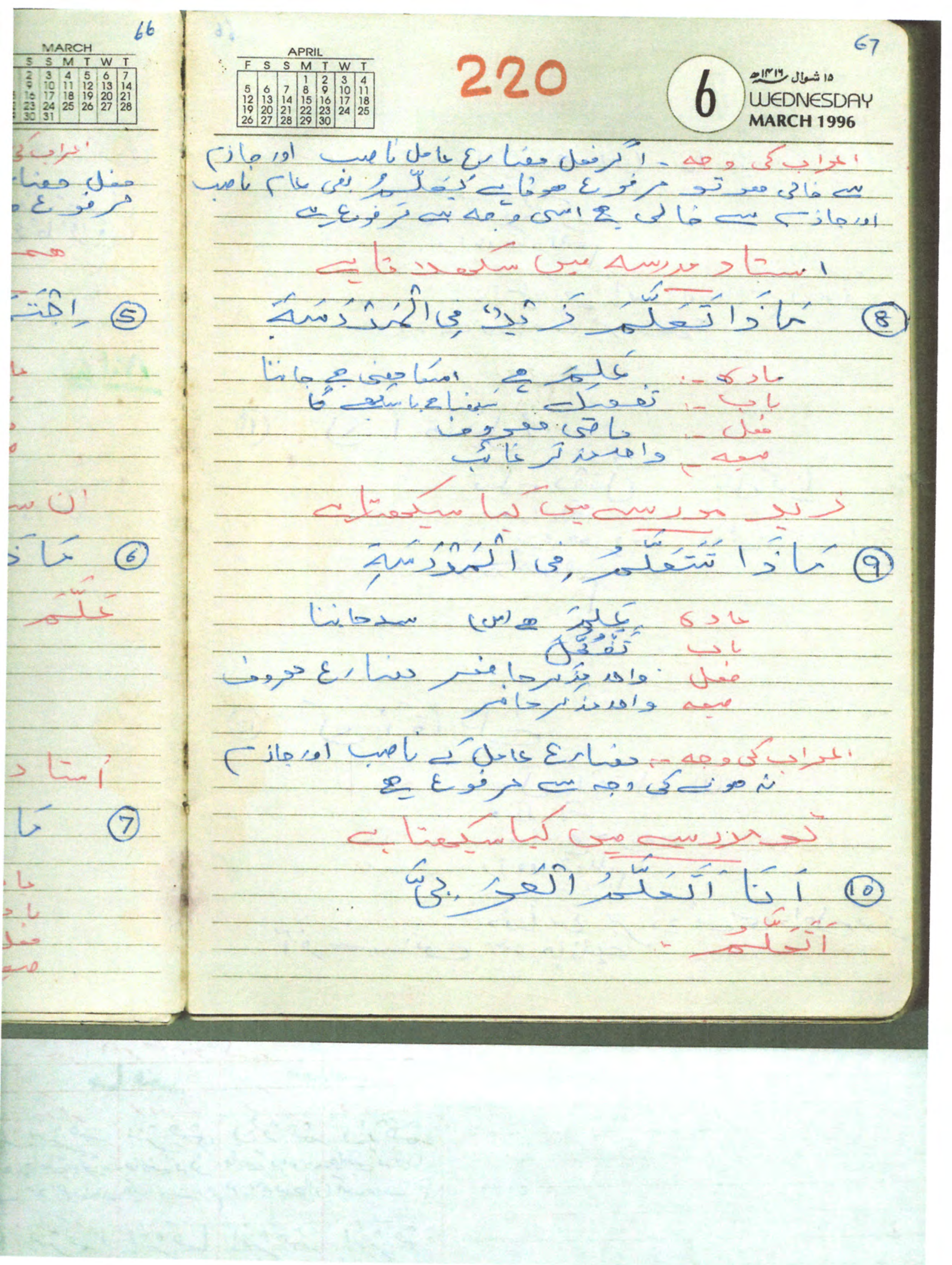
عَلَّمَ:۔

مادہ عَلِمَ جاننا
باب تَفْعِيْلٌ
فعل ماضی معروف ، سکھلایا
صیغہ واحد مذکر غائب

استاد نے مدرسہ میں کیا پڑھایا

(7) مَاذَا يُعَلِّمُ الْأُسْتَاذُ فِي الْمَدْرَسَةِ

مادہ عَلِمَ (س) جس کے معنی ہے جاننا
باب تفعیل
فعل مضارع معروف سکھانا [illegible]
صیغہ واحد مذکر غائب



اعراب کی وجہ ۔ اگر فعل مضارع عامل ناصب اور جازم سے خالی ہو تو مرفوع ہوتا ہے یَعْلَمُ بھی عامل ناصب اور جازم سے خالی ہے اسی وجہ سے مرفوع ہے

استاد مدرسہ میں سکھاتا ہے

(8) مَاذَا تُعَلِّمُ زَيْدٌ فِي الْمَدْرَسَةِ

مادہ: عَلِمَ ہے اس کا معنی ہے جاننا
باب: تفعیل سکھانا یا سیکھنے کا
فعل: ماضی معروف
صیغہ: واحد مذکر غائب

زید مدرسے میں کیا سیکھتا ہے

(9) مَاذَا تَتَعَلَّمُ فِي الْمَدْرَسَةِ

مادہ: عَلِمَ ہے (س) سیکھنا
باب: تَفَعُّل
فعل: واحد مذکر حاضر مضارع معروف
صیغہ: واحد مذکر حاضر

اعراب کی وجہ: مضارع عامل کے ناصب اور جازم نہ ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے

تو مدرسے میں کیا سیکھتا ہے

(10) أَنَا أَتَعَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ

أَتَعَلَّمُ

68

۱۶ شوال ۱۴۱۶ھ
THURSDAY
MARCH 1996

7

221

MARCH						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

مادہ عَلِمَ سے (س) جاننا
باب - تَفَعُّلَ
فعل مضارع معروف
صیغہ واحد متکلم

اعراب کی وجہ - حاصل کرنے ناصب اور جازم نہ ہونے کی وجہ سے مضارع مرفوع ہے

میں عربی سیکھتا ہوں

(11) لَا أُقَاتِلُ

مادہ :- قتل یَقْتُلُ قتل کرنا
باب :- مفاعلۃ
فعل :- مضارع معروف لائے نفی کے ساتھ
صیغہ :- واحد متکلم

اعراب کی وجہ

میں قتل نہیں کرتا

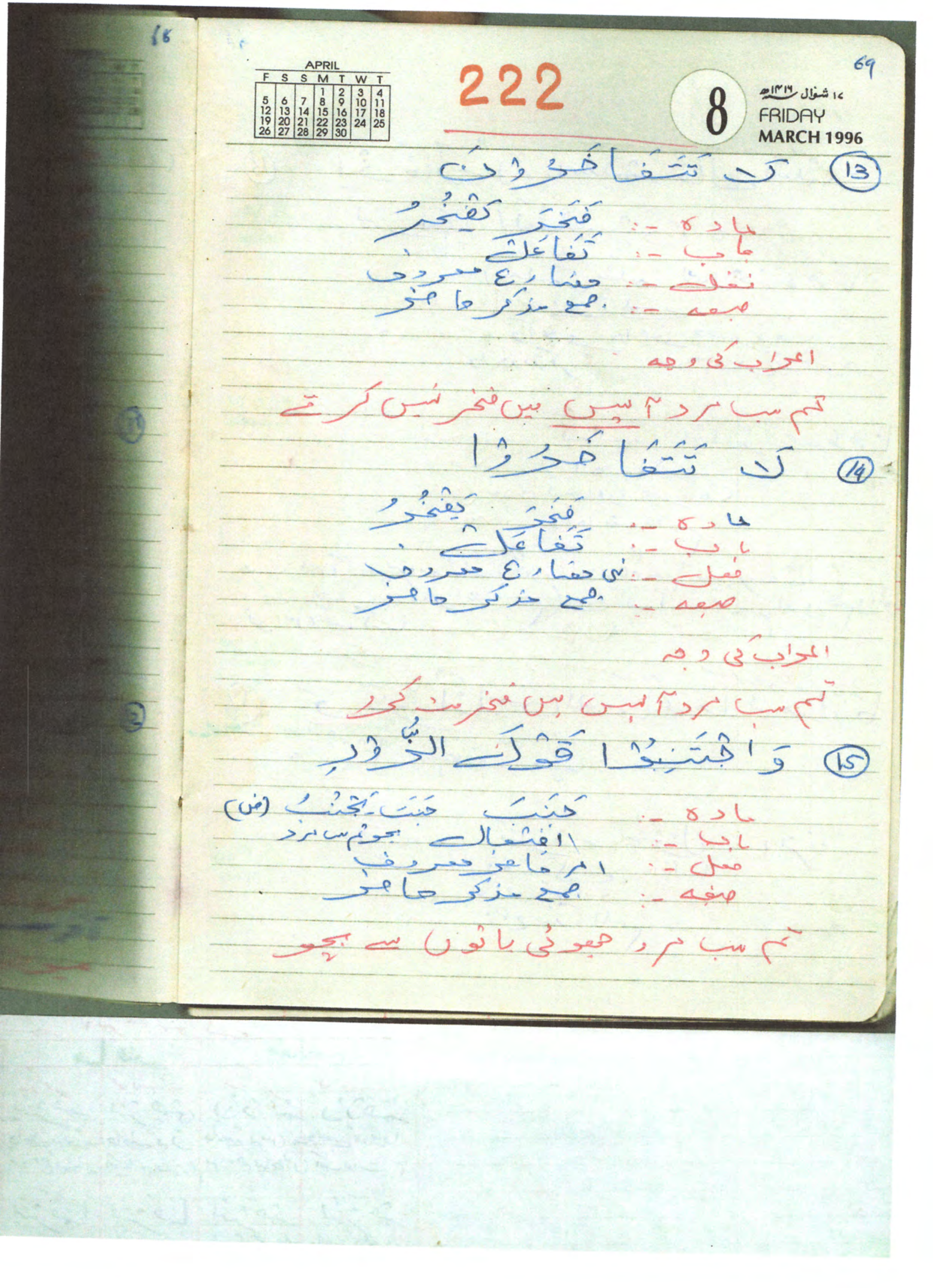
(12) لَا أُقَاتِلْ

مادہ :- قتل یَقْتُلُ (ن)
باب :- مفاعلۃ
فعل :- مضارع معروف لائے نہی کے ساتھ
صیغہ :- واحد متکلم

اعراب کی وجہ :- مضارع پر لائے نہی داخل ہو تو آخر سے ساکن ہو جاتا ہے

میں (آئندہ) قتل نہ کروں

APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		



APRIL

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

8 ١٧ شوال ١٤١٦ھ FRIDAY MARCH 1996

(13) لَا تَتَفَاخَرُوْنَ

مادہ :- فَخَرَ يَفْخَرُ

باب :- تَفَاعُلْ

فعل :- مضارع معروف

صیغہ :- جمع مذکر حاضر

اعراب کی وجہ

تم سب مرد آپس میں فخر نہیں کرتے

(14) لَا تَتَفَاخَرُوْا

مادہ :- فَخَرَ يَفْخَرُ

باب :- تَفَاعُلْ

فعل :- نہی مضارع معروف

صیغہ :- جمع مذکر حاضر

اعراب کی وجہ

تم سب مرد آپس میں فخر مت کرو

(15) وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ

مادہ :- جَنَبَ جَنَبَ يَجْنُبُ (ض)

باب :- اِفْتِعَال بچو تم سب مرد

فعل :- امر حاضر معروف

صیغہ :- جمع مذکر حاضر

تم سب مرد جھوٹی باتوں سے بچو

70

۱۸ شوال ۱۴۱۶ھ
SATURDAY
MARCH 1996

9

223

MARCH						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

(16) اِذْ قَالَ لَهٗ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

مادہ :- (سَلِمَ) یَسْلَمُ (س) محفوظ ہونا
باب :- افعال
فعل :- واحد حاضر امر معروف
صیغہ :- واحد مذکر — اسلام لاؤ، اطاعت کرو

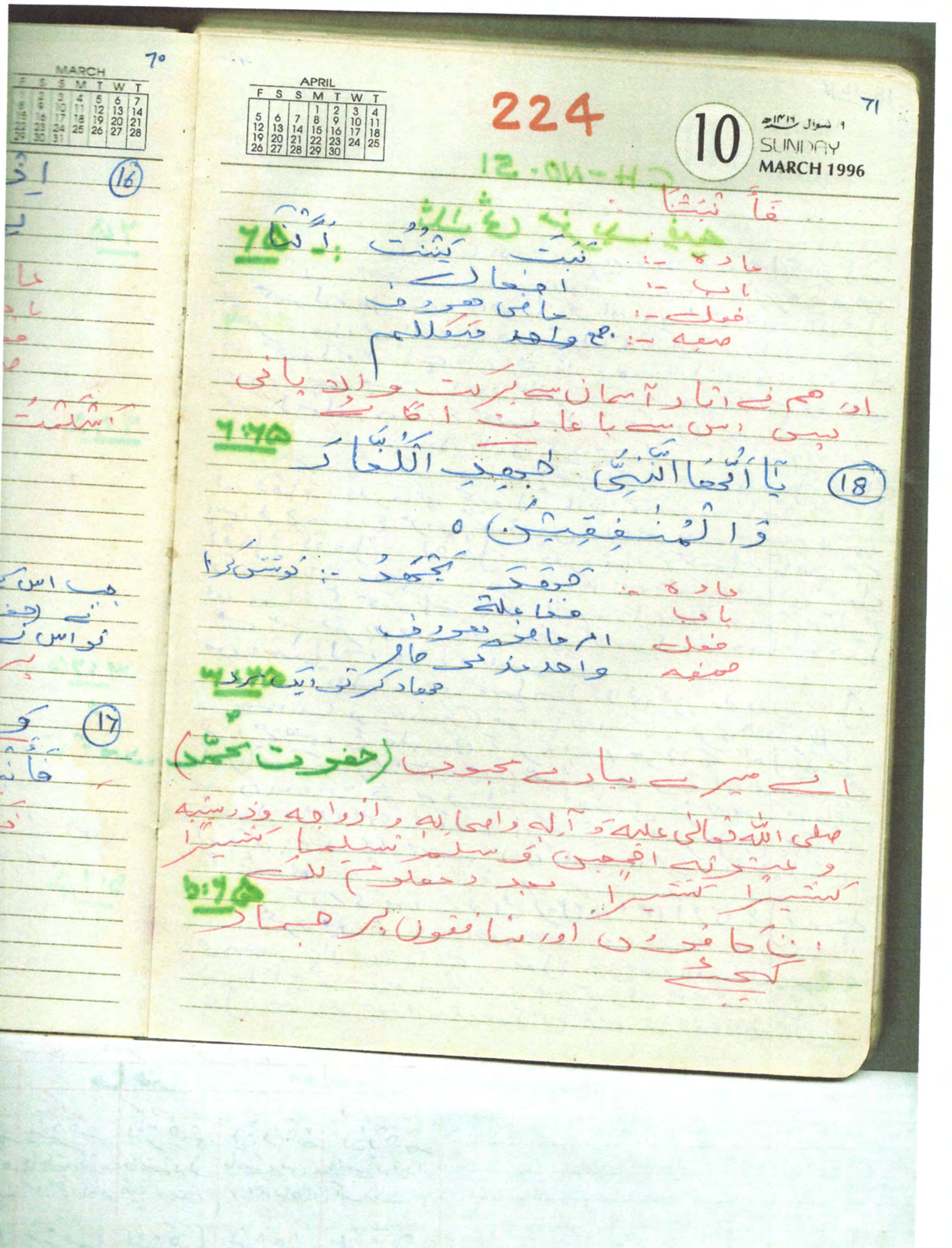
اَسْلَمْتُ :-
مادہ :- سَلِمَ یَسْلَمُ محفوظ ہونا
باب :- افعال
فعل :- ماضی معروف
صیغہ :- واحد متکلم

جب اس کے پروردگار (حضرت ابراھیمؑ کے پروردگار) نے (حضرت ابراھیمؑ) سے کہا تم اسلام لاؤ تو اس نے کہا میں ایمان لایا جہانوں کے پروردگار پر

(17) وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ

نَزَّلْنَا :-
مادہ :- نَزَلَ یَنْزِلُ اترنا
باب :- تفعیل اتارنا
فعل :- ماضی معروف
صیغہ :- جمع متکلم

[right page, partially visible:]
ت ۔ لَّنَا 7.5
... پانی
6.75 ... عار
... :- کوشش کرنا
... تو ایک ... 7.25
... حضرت محمدؐ
... روایہ وذریتہ
... لیما شیئًا
5.75 ... لا
... مبارک



70

MARCH

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

224

71

10 SUNDAY MARCH 1996

۹ شوال ۱۴۱۶ھ

فَأَنْبَتْنَا

مادہ :- نبت

باب :- افعال

فعل :- ماضی معروف

صیغہ :- جمع واحد متکلم

اور ہم نے اتارا آسمان سے برکت والا پانی پھر اس سے باغات اگائے

(18) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ ۝

جَاهِدْ :- کوشش کرنا

مادہ :- جہد

باب :- مفاعلہ

فعل :- امر حاضر معروف

صیغہ :- واحد مذکر حاضر

جہاد کرنا

اے میرے پیارے محبوب (حضرت محمد)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ و ازواجہ و ذریتہ و اہل بیتہ اجمعین و سلم تسلیما کثیرا کثیرا کثیرا کثیرا بعدد کل معلوم لک

کافروں اور منافقوں پر جہاد کیجئے

18-12-96

۲۰ شوال ۱۴۱۶ھ

MONDAY 11 MARCH 1996

225

72

CH-NO-51

MARCH						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

فعل مجہول

ثلاثی مزید فیہ

۵۲ :- اب آپ ابواب مزید فیہ سے فعل مجہول کے صیغے بنانے سیکھیں گے۔ یہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ مجہول فعل ماضی بھی ہوتا ہے اور مضارع بھی۔ بلکہ فعل امر، فعل نہی اور فعل جو لام تاکید، نون ثقیلہ سے بھی مجہول ہوتا ہے لیکن ہم نے ذرا بعد مضارع مجہول سے ہی بنتے ہیں۔ اس لیے اس سبق میں ہم صرف ماضی مجہول اور مضارع مجہول کی بات کریں گے۔

۵۲:۲ آپ نے فعل ثلاثی مجرد میں پڑھا تھا کہ وہاں ماضی معروف کے تین وزن ہو سکتے ہیں یعنی فَعَلَ، فَعِلَ اور فَعُلَ۔ مگر ماضی مجہول کا ایک ہی وزن ہوتا ہے یعنی فُعِلَ۔ اسی طرح مضارع معروف کے تین وزن ہو سکتے ہیں یعنی یَفْعَلُ، یَفْعِلُ، یَفْعُلُ۔ مگر مضارع مجہول کا ایک ہی وزن ہوتا ہے یعنی یُفْعَلُ۔ اس سے ہمیں ماضی مجہول اور مضارع مجہول کا ایک اہم بنیادی قاعدہ معلوم ہوتا ہے جس کو ہم مزید فیہ کے ماضی مجہول اور مضارع مجہول میں استعمال ہوتا دیکھیں گے۔

۵۲:۳ دیکھیے ماضی مجہول (ثلاثی مجرد) کے وزن فُعِلَ سے ایک تو یہ معلوم ہو گیا کہ اسکا آخری حصہ عِلَ ہوتا ہے یعنی ع کلمہ کی کسرہ (ـِ) ہوتی ہے اور ل کلمہ تو (ماضی کے پہلے صیغے میں) ہمیشہ مفتوح ہی رہتا ہے۔ بس ایک بات تو یہ نوٹ کر لیجیے کہ مزید فیہ کے ماضی مجہول میں بھی ع کلمہ کی ہمیشہ کسرہ (ـِ) ہی آئے گی جبکہ اسکے پہلے صیغے میں ل کلمہ کی ہمیشہ فتحہ (ـَ) آئے گی۔

۵۲:۴ دوسری یہ بات نوٹ کریں کہ اس آخری عِلَ سے پہلے مجرد میں تو ایک ہی حرف یعنی ف کلمہ ہوتا ہے جو مضموم (ـُ) آتا ہے فُعِلَ میں ف۔ اب اس سے قاعدہ یہ نکلتا ہے کہ مزید فیہ کے ماضی مجہول میں بھی آخری عِلَ سے پہلے جتنے بھی حروف آئیں گے خواہ وہ اصلی ہوں یا

APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

مثلاً (فَ عَلیہ) یا زائد ہوں ان سب کی حرکات بھی ضمہ میں بدل دی جائیں گی البتہ اس باب میں دو شد بلیسوں کا خیال رکھا جائے گا

(۱) ایک تو یہ کہ جہاں جہاں حرکت کی جگہ علامت سکون ہو گی اسے برقرار رکھا جائے گا یعنی اسکو ضمہ (ـُ) سے نہیں بدلا جائے گا

(۲) دوسرے یہ کہ جہاں ضمہ (ـُ) لگانے کے بعد آگے الف ہو جیسے (باب مفاعلہ اور تفاعل کے صیغوں میں آئے گا) تو آپ جو کہ فا کو پڑھا نہیں جا سکتا لہذا یہاں الف کو اپنی ماقبل حرکت (ـُ) کے موافق حرف یعنی "و" میں بدل دیں گے اور یوں "فا" کی بجائے "فو" پڑھا اور لکھا جائے گا

۵۲:۵ اب دیکھئے مذکورہ بالا قواعد کے مطابق

أَفْعَلَ سے ماضی مجہول کا وزن ہو گا أُفْعِلَ جیسے أَكْرَمَ سے أُكْرِمَ

فَعَّلَ سے 〃 〃 〃 〃 فُعِّلَ 〃 عَلَّمَ سے عُلِّمَ

فَاعَلَ سے 〃 〃 〃 〃 فُوْعِلَ 〃 قَاتَلَ سے قُوتِلَ

تَفَعَّلَ سے 〃 〃 〃 〃 تُفُعِّلَ 〃 تَقَبَّلَ سے تُقُبِّلَ

تَفَاعَلَ سے 〃 〃 〃 〃 تُفُوْعِلَ 〃 تَعَاقَبَ سے تُعُوْقِبَ

اِفْتَعَلَ سے 〃 〃 〃 〃 اُفْتُعِلَ 〃 اِمْتَحَنَ سے اُمْتُحِنَ

اِنْفَعَلَ سے 〃 〃 〃 〃 اُنْفُعِلَ یہ استعمال نہیں ہوتا ہے

اِسْتَفْعَلَ سے 〃 〃 〃 〃 اُسْتُفْعِلَ جیسے اِسْتَحْكَمَ سے اُسْتُحْكِمَ

نوٹ:- باب مفاعلہ اور باب تفاعل میں نوٹ کریں کہ ماضی مجہول بنانے کیلئے ان دونوں کے صیغہ ماضی میں الف سے قبل ضمہ (ـُ) آگئی تھی اس لئے الف "و" میں تبدیل ہو گیا

MARCH						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

نوٹ نمبر ۲ باب انفعال کے بارے میں یہ ذہن نشین کر لیں کہ مجرد کے باب کَرُمَ کی طرح اس سے بھی فعل ہمیشہ لازم آتا ہے اس لیے باب انفعال سے فعل مجہول استعمال نہیں ہوتا البتہ ایک خاص ضرورت کے تحت باب انفعال کے مضارع مجہول سے بعض الفاظ بنتے ہیں جن کا ذکر آگے چل کر اسماء مشتقہ کے باب میں آئے گا

۵۳:۶ .. مضارع مجہول بنانے کا طریقہ آپ نے پڑھا کہ مجرد میں مضارع مجہول کا ایک ہی وزن ہوتا ہے یعنی یُفْعَلُ اس سے ہمیں مزید فیہ کے مضارع مجہول بنانے کا بنیادی قاعدہ مل جاتا ہے اور وہ تین باتیں ہیں

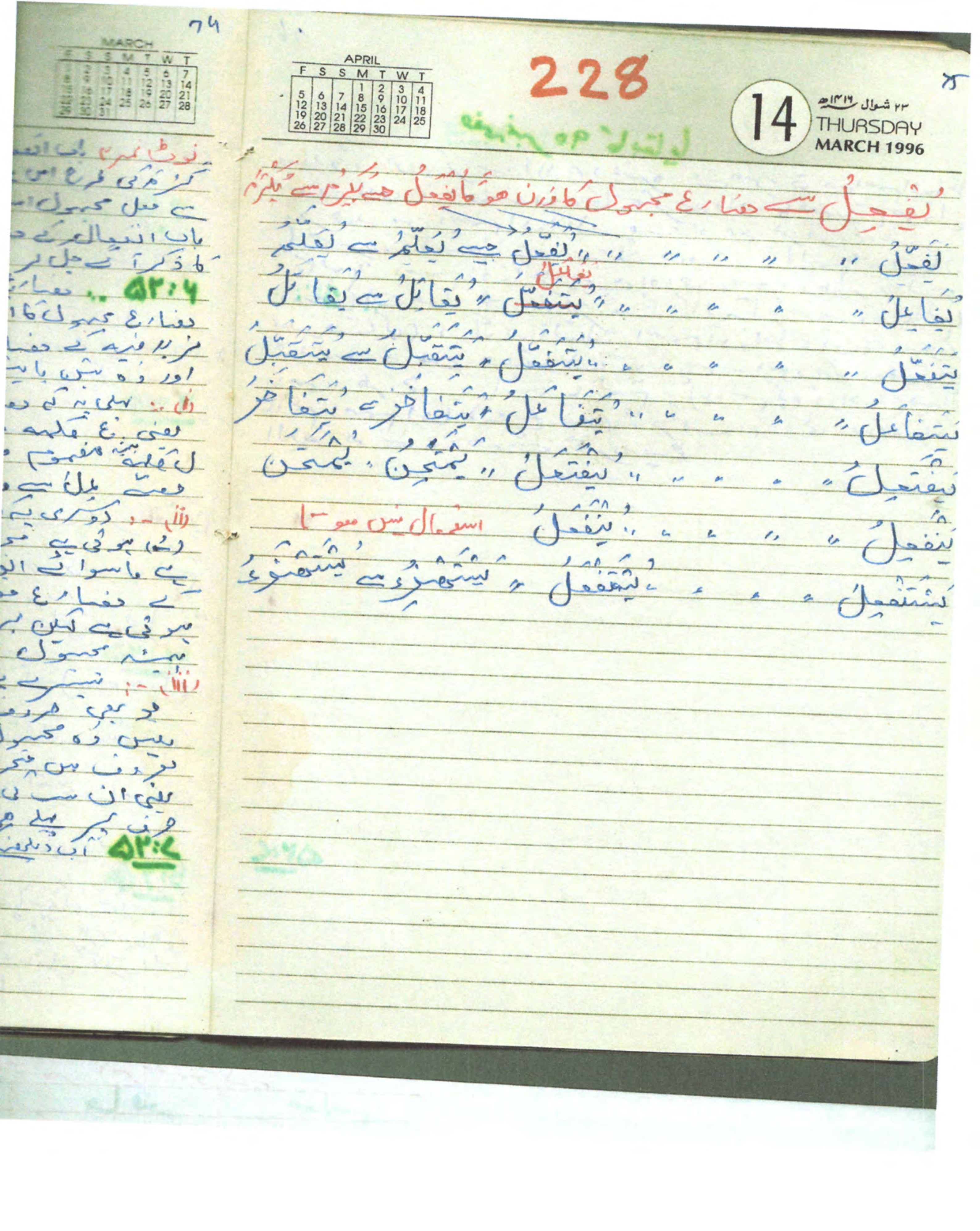
(i) :- پہلی یہ کہ مضارع مجہول کا آخری حصہ ہمیشہ "عَلُ" ہی رہتا ہے یعنی ع کلمہ مفتوح آتا ہے اور مضارع کے پہلے حصے میں ل کلمہ ہمیشہ مضموم ہوتا ہے (اس کا باقی مجہول کے آخری حصے [سبق ۵:۲] سے مقابلہ کیجئے اور فرق یاد رکھیے

(ii) :- دوسری یہ کہ مضارع مجہول کی علامت مضارع ہمیشہ مضموم (ـُ) ہوتی ہے مجرد اور مزید فیہ معروف میں یہ ہمیشہ مفتوح ہوتی ہے ماسوائے ابواب اِفعال، تفعیل، مُفاعلة کے۔ جن کے مضارع معروف میں بھی علامت مضارع مضموم (ـُ) ہوتی ہے لیکن بہرحال مضارع مجہول میں علامت مضارع ہمیشہ مضموم ہوتی

(iii) :- تیسرے یہ کہ علامت مضارع اور آخری حصہ (عَلُ) کے درمیان جو بھی حروف آئیں گے ان میں سے جو حروف میں ساکن ہیں وہ مجہول میں بھی ساکن رہیں گے اور جو حروف میں متحرک ہیں (وہ مضارع معروف میں متحرک رہیں گے) یعنی ان سب کی حرکت فتحہ (ـَ) میں بدل جائے گی اگر کسی حرف پر پہلے ہی فتحہ (ـَ) ہو تو وہ برقرار رہے گی

۵۳:۷ اب دیکھئے کہ مزید کے قواعد کے مطابق

[illegible] فعل میں یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ
یُعَلِّمُ سے یُعَلَّمُ
یُقَاتِلُ سے یُقَاتَلُ
یَتَقَبَّلُ سے یُتَقَبَّلُ
یَتَفَاخَرُ سے یُتَفَاخَرُ
[illegible]ـجِنُ : یُمْتَحَنُ
[illegible] میں ہوتا
[illegible]ـرِئُ سے یُسْتَقْرَءُ

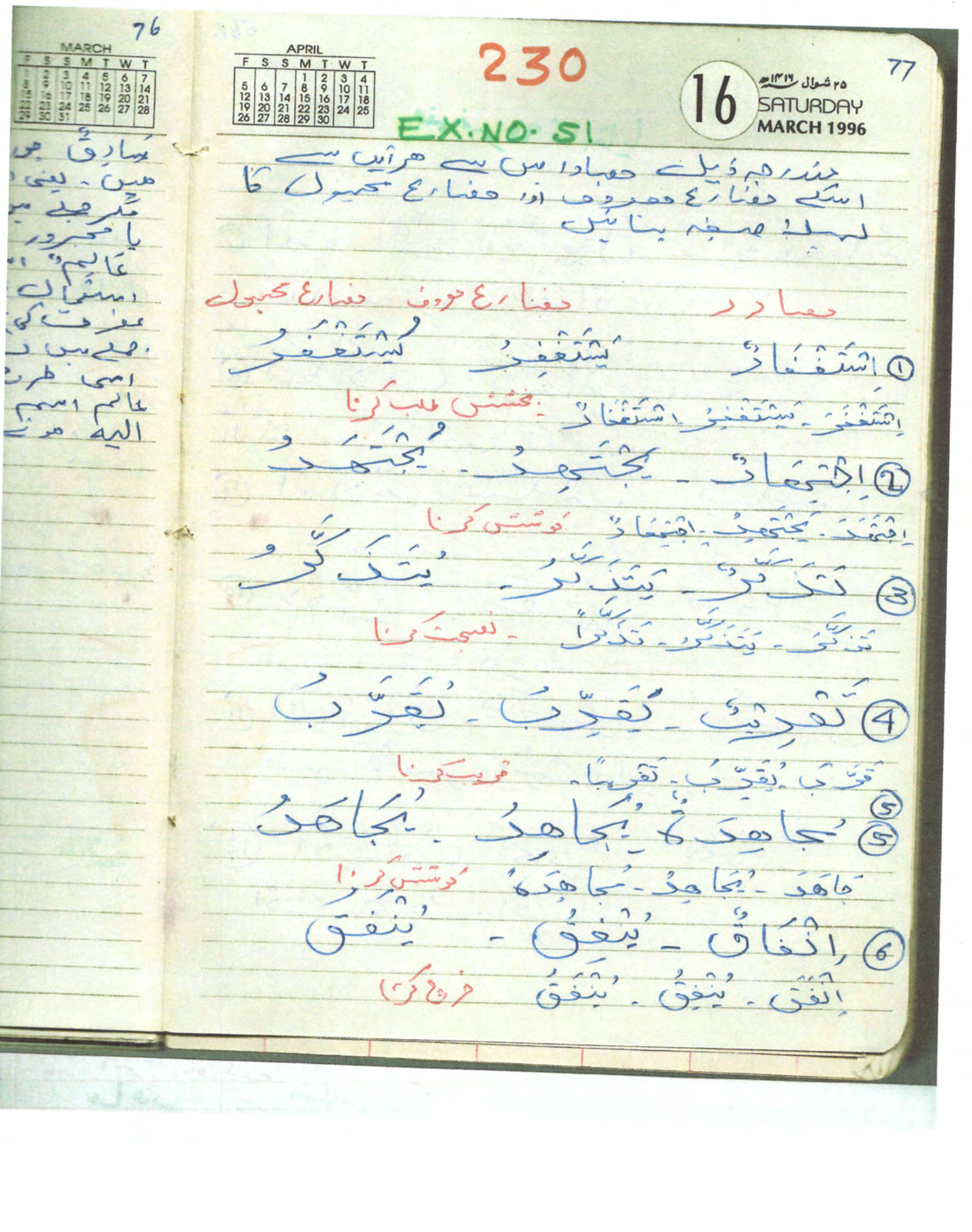

MARCH
APRIL
228
14
٢٣ شوال ١٤١٦ھ
THURSDAY
MARCH 1996

۲۴ شوال ۱۴۱۶ھ
FRIDAY 15
MARCH 1996

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

صفحہ نمبر ۹۵ کا بقایا

سارِقٌ (چوری کرنے والا) وغیرہ کہتے ہیں تو یہ اسم الفاعل
ہیں۔ یعنی ان میں متعلقہ کام کرنے والا کا مفہوم ہوتا ہے
مگر جملے میں اسم الفاعل حسبِ موقع مرفوع، منصوب
یا مجرور آسکتا ہے مثلاً ذَهَبَ عَالِمٌ۔ یہاں
عَالِمٌ اسم الفاعل ہے اور جملے میں بطور فاعل کے
استعمال ہوا ہے۔ اَکرمتُ عَالِمًا (میں نے ایک عالم کی
عزت کی) یہاں عالمًا اسم الفاعل تو ہے لیکن
جملے میں بطور مفعول آیا ہے۔ اس لیے منصوب ہے
اسی طرح کتابُ عالمٍ (عالم کی کتاب) یہاں
عالم اسم الفاعل ہے لیکن ترکیب اضافی میں مضاف
الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے



76 — 77

230

16 SATURDAY MARCH 1996 — ٢٥ شوال ١٤١٦ھ

EX. NO. 51

مندرجہ ذیل مصادر میں سے ہر ایک سے اس کے مضارع معروف اور مضارع مجہول کا پہلا صیغہ بنائیں

مصادر	مضارع معروف	مضارع مجہول
① اِسْتِغْفَارٌ	يَسْتَغْفِرُ	يُسْتَغْفَرُ
② اِجْتِهَادٌ	يَجْتَهِدُ	يُجْتَهَدُ
③ تَذَكُّرٌ	يَتَذَكَّرُ	يُتَذَكَّرُ
④ تَقْرِيبٌ	يُقَرِّبُ	يُقَرَّبُ
⑤ مُجَاهَدَةٌ	يُجَاهِدُ	يُجَاهَدُ
⑥ اِنْفَاقٌ	يُنْفِقُ	يُنْفَقُ

اِسْتَغْفَرَ - يَسْتَغْفِرُ - اِسْتِغْفَارٌ : بخشش طلب کرنا

اِجْتَهَدَ - يَجْتَهِدُ - اِجْتِهَادٌ : کوشش کرنا

تَذَكَّرَ - يَتَذَكَّرُ - تَذَكُّرًا : نصیحت کرنا

قَرَّبَ - يُقَرِّبُ - تَقْرِيبًا : قریب کرنا

جَاهَدَ - يُجَاهِدُ - مُجَاهَدَةً : کوشش کرنا

اَنْفَقَ - يُنْفِقُ - يُنْفَقُ : خرچ کرنا

78

٢٦ شوال ١٤١٦ھ
SUNDAY 17
MARCH 1996

231

E.X.NO. 13

MARCH						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

مصادر۔ مضارع معروف۔ مضارع مجہول

(7) اِغْتِعَالٌ۔ یَغْتَعِلُ۔ یُغْتَعَلُ

اِغْتَعَلَ۔ یَغْتَعِلُ۔ اِغْتِعَالٌ

(8) تَعَاذُبٌ۔ یَتَعَاذَبُ۔ یُتَعَاذَبُ

تَعَاذَبَ۔ یَتَعَاذَبُ۔ تَعَاذُبًا ایک دوسرے کو جھٹلانا

(9) اِشْلَامٌ۔ یَشْلِمُ۔ یُشْلَمُ

اَشْلَمَ۔ یَشْلِمُ۔ اِشْلَامًا مسلمان ہونا

(10) تَقَرُّبٌ۔ یَتَقَرَّبُ۔ یُتَقَرَّبُ

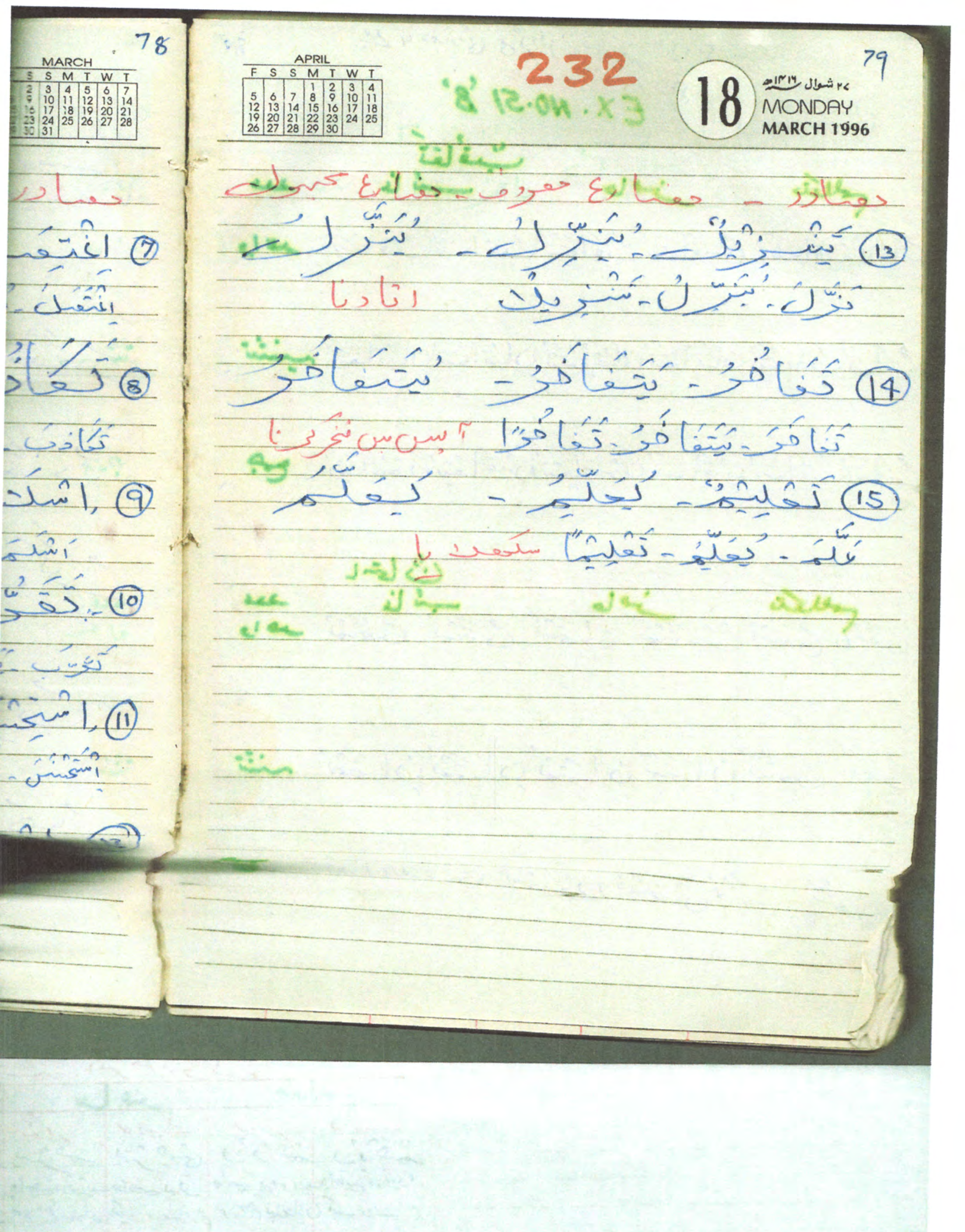
تَقَرَّبَ۔ یَتَقَرَّبُ۔ تَقَرُّبًا قریب ہونا

(11) اِسْتِحْسَانٌ۔ یَسْتَحْسِنُ۔ یُسْتَحْسَنُ

اِسْتَحْسَنَ۔ یَسْتَحْسِنُ۔ اِسْتِحْسَانًا اچھا سمجھنا

(12) اِجْتِنَابٌ۔ یَجْتَنِبُ۔ یُجْتَنَبُ

اِجْتَنَبَ۔ یَجْتَنِبُ۔ اِجْتِنَابًا پرہیز کرنا



78
MARCH
APRIL
232
79
18
MONDAY
MARCH 1996

۲۸ شوال ۱۴۱۶ھ
TUESDAY
MARCH 1996

19

پہلے 4 حصار کی گردان صفحہ نمبر 54، 55
بہر ملاحظہ

233

EX. NO. 51 'B'

			MARCH			
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

تَعَاقُبْ

اس ایک مرد کا تعاقب کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد معانی	يُتَعَاقَبُ	تُتَعَاقَبُ	تُتَعَاقَبُ	تُتَعَاقَبِيْنَ	أُتَعَاقَبُ	أُتَعَاقَبُ
تثنیہ معانی	يُتَعَاقَبَانِ	تُتَعَاقَبَانِ	تُتَعَاقَبَانِ	تُتَعَاقَبَانِ	نُتَعَاقَبُ	نُتَعَاقَبُ
جمع معانی	يُتَعَاقَبُوْنَ	يُتَعَاقَبْنَ	تُتَعَاقَبُوْنَ	تُتَعَاقَبْنَ	نُتَعَاقَبُ	نُتَعَاقَبُ

اِمْتِحَانٌ

فعل مضارع مجہول — اس ایک مرد کا امتحان لیا جاتا ہے یا لیا جائے گا

عدد	غائب		حاضر		متکلم	
واحد معانی	يُمْتَحَنُ	تُمْتَحَنُ	تُمْتَحَنُ	تُمْتَحَنِيْنَ	أُمْتَحَنُ	أُمْتَحَنُ
تثنیہ معانی	يُمْتَحَنَانِ	تُمْتَحَنَانِ	تُمْتَحَنَانِ	تُمْتَحَنَانِ	نُمْتَحَنُ	نُمْتَحَنُ
جمع معانی	يُمْتَحَنُوْنَ	يُمْتَحَنَّ	تُمْتَحَنُوْنَ	تُمْتَحَنَّ	نُمْتَحَنُ	نُمْتَحَنُ

APRIL

F	S	S	M	T	W
			1	2	3
5	6	7	8	9	10
12	13	14	15	16	17
19	20	21	22	23	24
26	27	28	29	30	

...یا کیا جائے گا

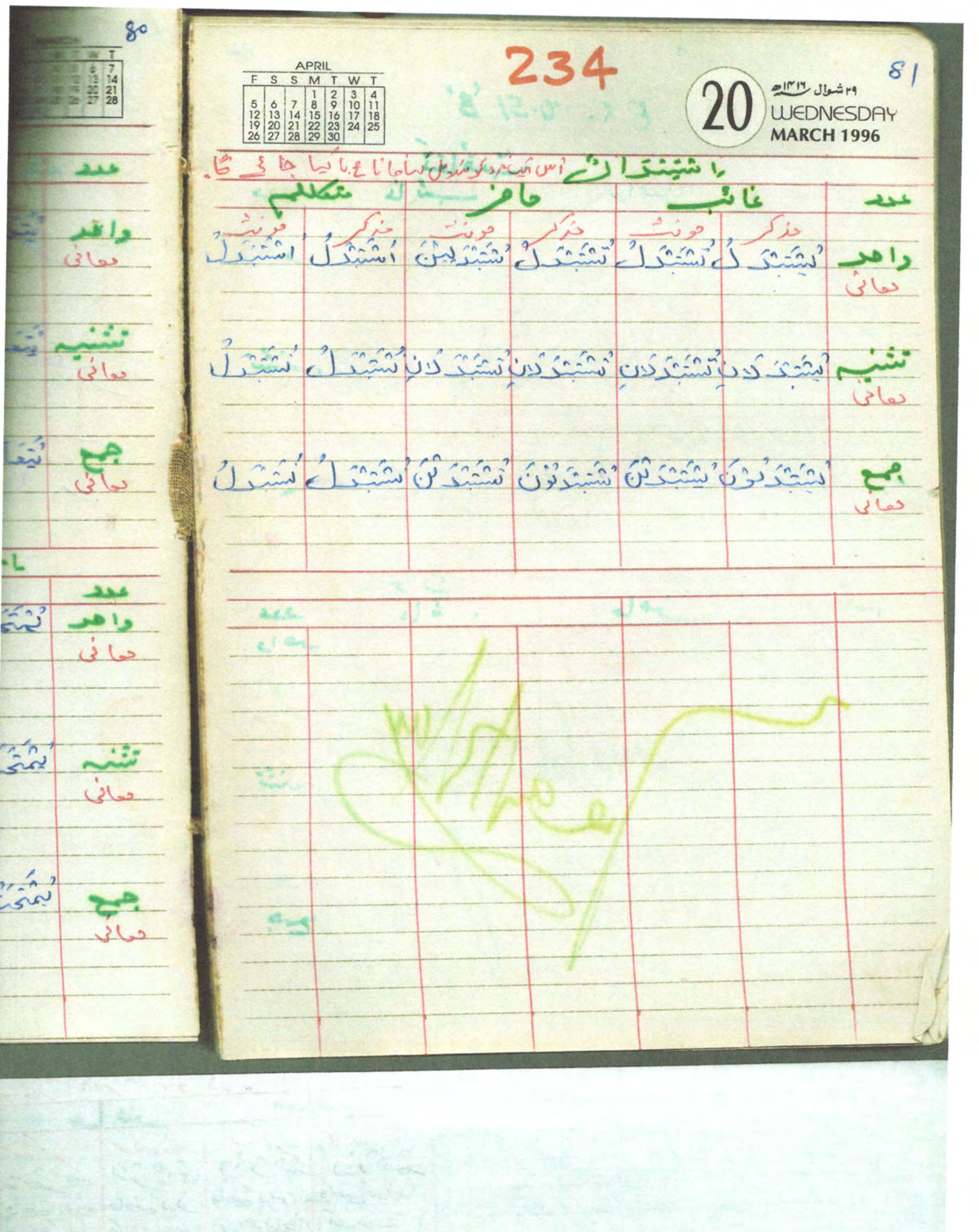
متکلم

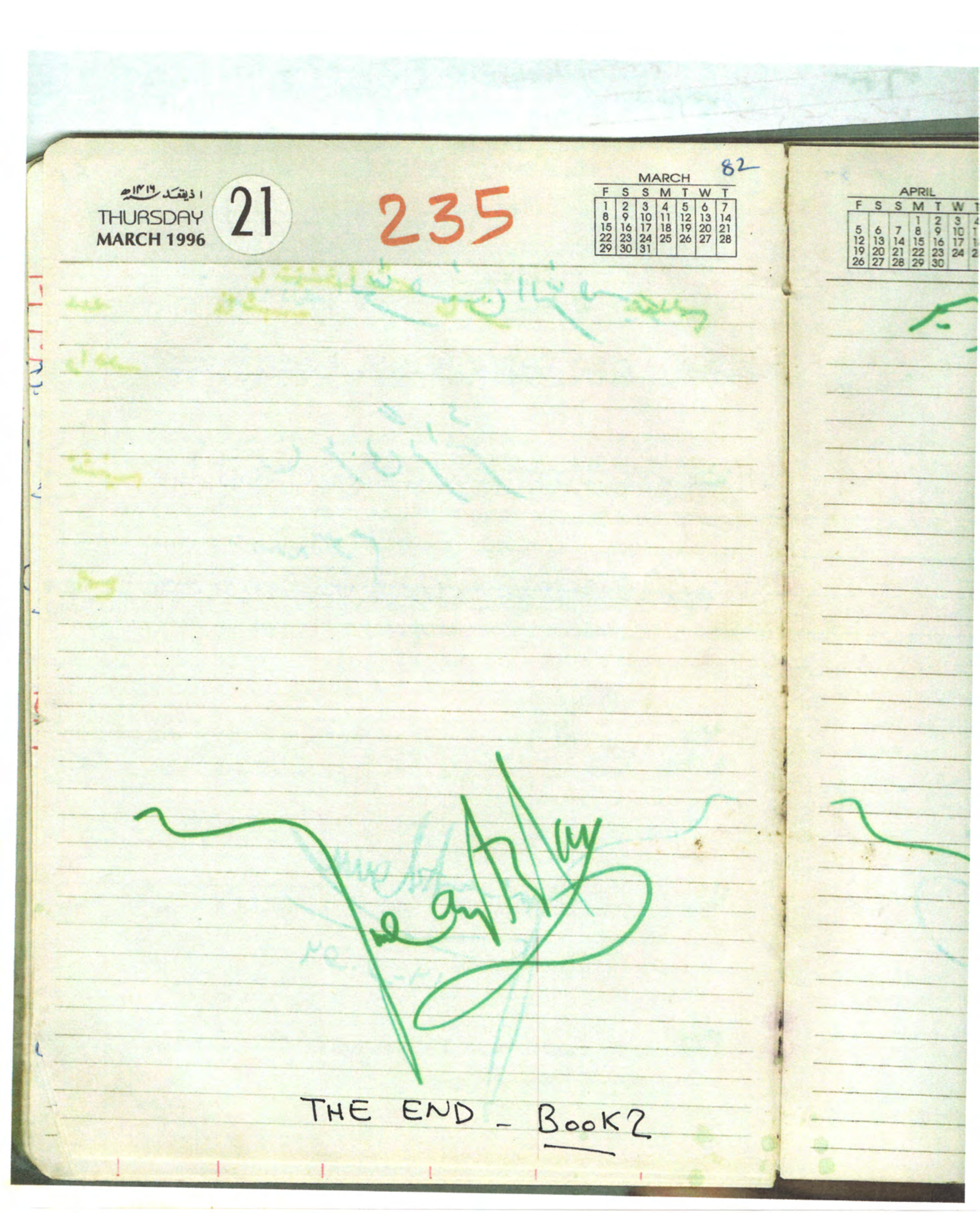
مؤنث

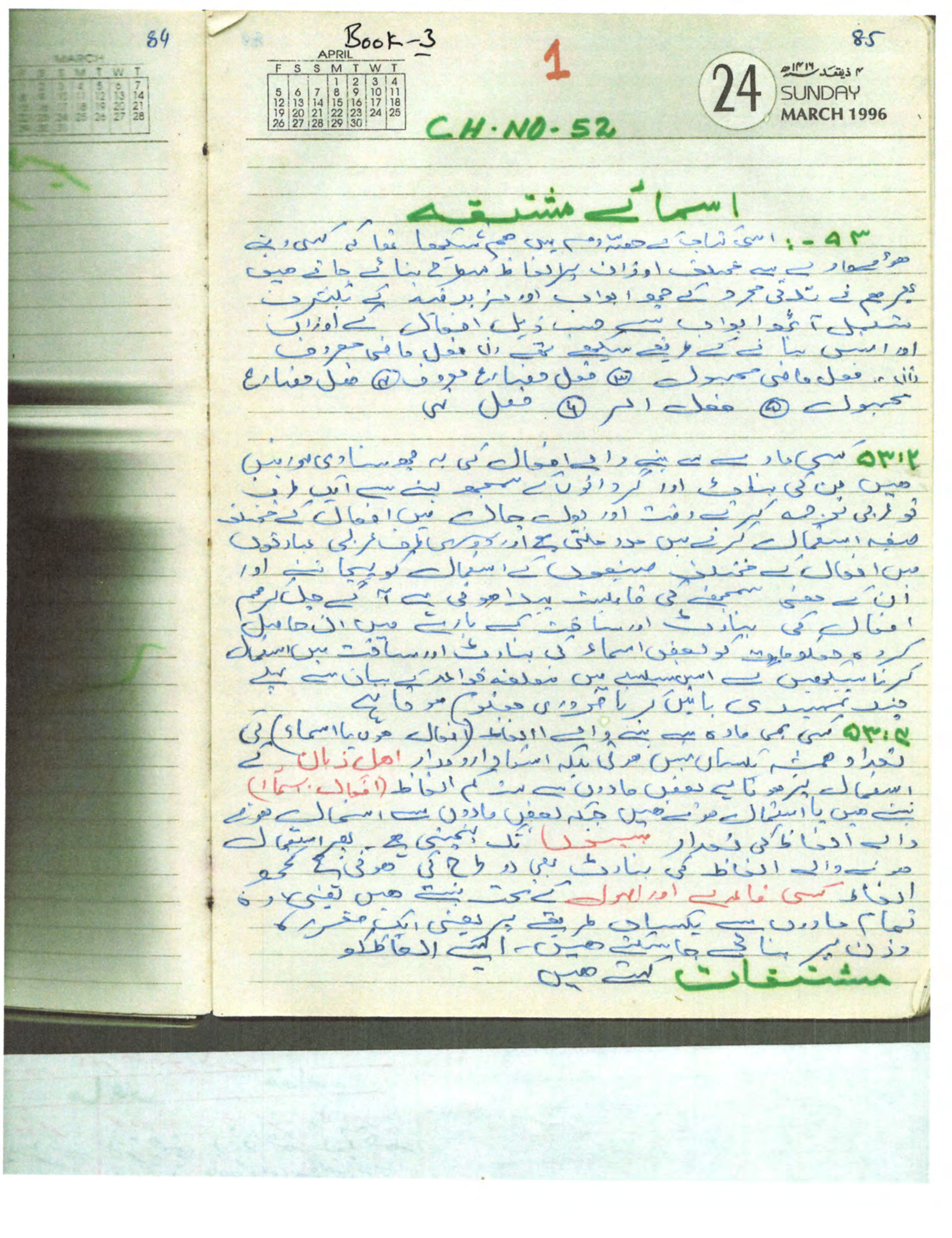
...دَلُ اُشْتَبَدَلُ

...لُ نُشْتَبَدَلُ

...لُ نُشْتَبَدَلُ


80
234
81
APRIL
20
۲۹ شوال ۱۴۱۶ھ
WEDNESDAY
MARCH 1996
عدد
غائب
حاضر
متکلم
مذکر
مونث
واحد
معانی
تثنیہ
جمع


THURSDAY
MARCH 1996
21
235
82
MARCH
APRIL
THE END - BOOK 2



Book-3

1

24 SUNDAY MARCH 1996 — ۴ ذیقعد ۱۴۱۶ھ

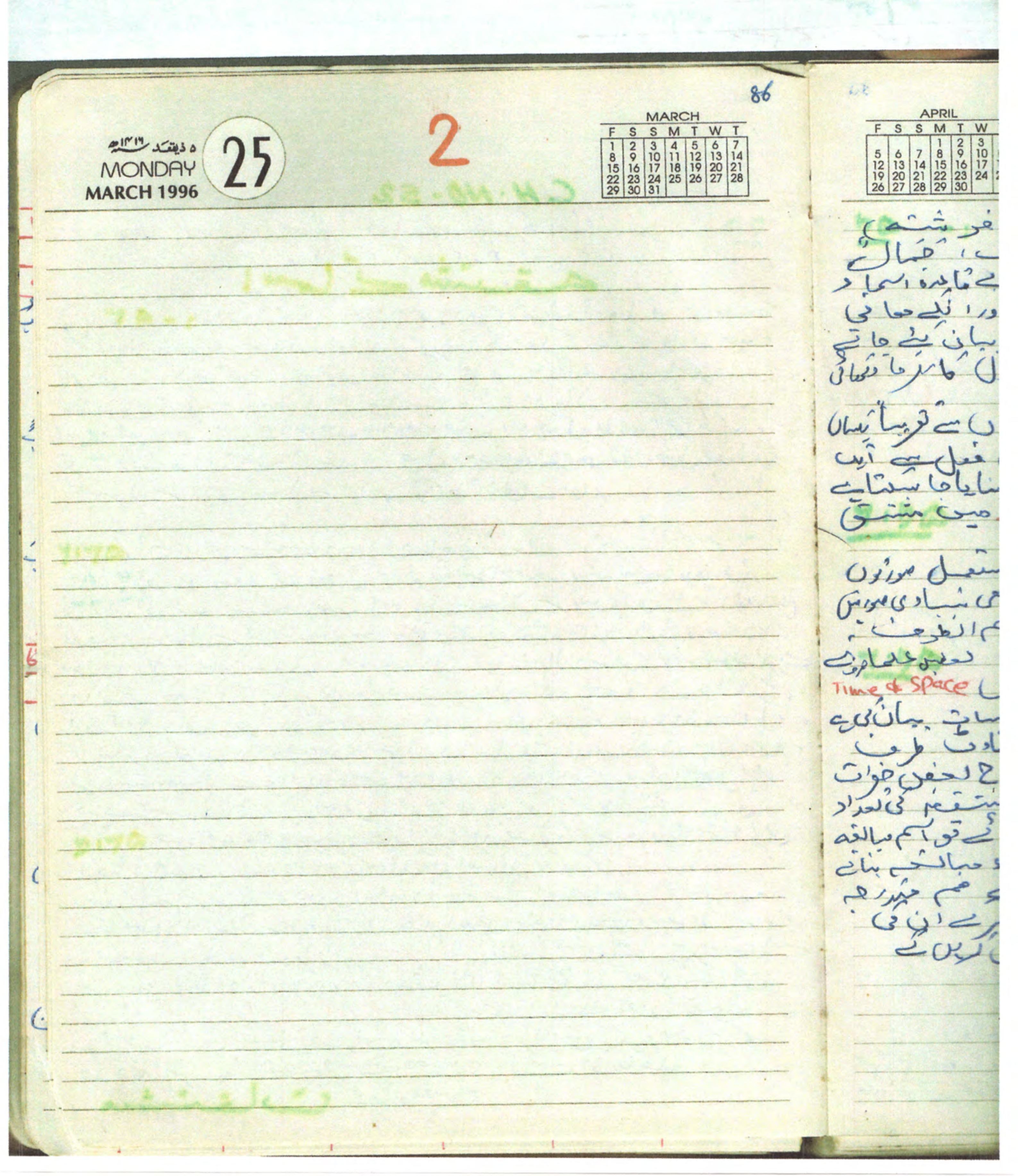
CH-NO-52

اسمائے مشتقہ

۵۳:۱ اسی کتاب کے حصہ دوم میں ہم نے سیکھا تھا کہ کسی ایک مادہ سے مختلف اوزان پر الفاظ کس طرح بنائے جاتے ہیں۔ ہم نے ثلاثی مجرد کے چھ ابواب اور مزید فیہ کے ثلاثی مزید فیہ کے آٹھ ابواب سے حسب ذیل افعال کے اوزان اور ان کو بنانے کے طریقے سیکھے تھے (i) فعل ماضی معروف (ii) فعل ماضی مجہول (iii) فعل مضارع معروف (iv) فعل مضارع مجہول (v) فعل امر (vi) فعل نہی

۵۳:۲ کسی مادہ سے بننے والے افعال کی یہ جو گردانیں ہم نے سیکھی ہیں ان کی بناوٹ اور گردانوں کے سمجھ لینے سے ایک طرف تو عربی کی ترجمہ کرتے وقت اور بول چال میں افعال کے مختلف صیغے استعمال کرنے میں مدد ملتی ہے اور دوسری طرف عربی عبارتوں میں افعال کے مختلف صیغوں کے استعمال کو پہچاننے اور ان کے معنی سمجھنے کی قابلیت پیدا ہوتی ہے۔ آگے چل کر ہم افعال ہی کی بناوٹ اور ساخت کے بارے میں ان حاصل کردہ معلومات کو بعض اسماء کی بناوٹ اور ساخت میں استعمال کرنا سیکھیں گے۔ اس سلسلے میں متعلقہ قواعد کے بیان سے پہلے چند تمہیدی باتیں کر لینا ضروری معلوم ہوتا ہے

۵۳:۳ کسی بھی مادہ سے بننے والے الفاظ (افعال ہوں یا اسماء) کی تعداد ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی بلکہ استعمال اور مدار اہل زبان کے استعمال پر ہوتا ہے۔ بعض مادوں سے بہت کم الفاظ (افعال، اسماء) بنتے ہیں یا استعمال ہوتے ہیں جبکہ بعض مادوں سے استعمال ہونے والے الفاظ کی تعداد سینکڑوں تک پہنچتی ہے۔ پھر استعمال ہونے والے الفاظ کی بناوٹ بھی دو طرح کی ہوتی ہے۔ کچھ الفاظ کسی قاعدے اور اصول کے تحت بنتے ہیں یعنی وہ تمام مادوں سے یکساں طریقے پر یعنی ایک مقررہ وزن پر بنائے جاتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو **مشتقات** کہتے ہیں


86
٥ ذیقعد ١٤١٦ھ
MONDAY
25
MARCH 1996
2
MARCH
APRIL
Time & Space

قاعدہ اور اصول کے تحت نہیں آتے مثلاً ملائک (فرشتہ) ملک) بادشاہ، رجل، مرد، رجال ٹانگ، جمال (خوبصورتی) جمل، اونٹ، دینار وغیرہ ایسے تمام بے قاعدہ اسماء کا تعلق تو ہر حال کسی نہ کسی مادے سے ہی ہوتا ہے اور ان کے معانی ڈکشنریوں میں متعلقہ مادے کے تحت ہی بیان کیے جاتے ہیں۔ لیکن ان کی بناوٹ میں کوئی یکساں اصول کارفرما دکھائی نہیں دیتا۔

۵۳:۷ تاہم کچھ اسماء ایسے بھی ہیں جو تمام مادوں سے قریباً یکساں طریقے سے بنائے جاتے ہیں۔ یعنی کسی ایک عام فعل سے ایک خاص مفہوم دینے والا اسم اسی طریقے سے پر بنایا جا سکتا ہے اس قسم کے اسماء کو اسماء مشتقہ کہتے ہیں مشتق کا مطلب ہے پھٹ کر نکلنے والا۔

۵۳:۸ جس طرح افعال کی بنیادی و بکثرت مستعمل صورتوں کی تعداد چھ ہے اسی طرح اسماء مشتقہ کی بھی بنیادی صورتیں چھ ہی ہیں ① اسم فاعل ② اسم مفعول ③ اسم الظرف ④ اسم الصفۃ ⑤ اسم التفضیل ⑥ اسم آلہ۔ بعض علماء صرف اسم ظرف کے دو حصے ظرف زمان اور ظرف مکان Time & Space کو الگ الگ کرکے اسماء مشتقہ کی تعداد سات بیان کرتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ بلحاظ معنی فرق کے باوجود بناوٹ ظرف زمان و ظرف مکان ایک ہی شئی ہیں۔ اسی طرح بعض حضرات اسم المبالغہ کو بھی شامل کرکے اسماء مشتقہ کی تعداد آٹھ (۸) کر لیتے ہیں۔ لیکن غور سے دیکھا جائے تو اسم مبالغہ بھی اسم صفت کی ہی ایک قسم ہے نیز اسماء مبالغہ بنانے کا کوئی ایک قاعدہ بھی مقرر نہیں ہے اس لئے ہم مندرجہ بالا چھ اقسام کو اسماء مشتقہ شمار کرکے ان کی بناوٹ اور ساخت کے قواعد یعنی اوزان بیان کریں گے

MARCH

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

4

اسم الفاعل

۴۲ :- لفظ فاعل کے معنی ہیں "کرنے والا" پس اسم الفاعل کا مفہوم ہوا "کسی کام کو کرنے والے کا مفہوم دینے والا اسم" اردو میں اسم الفاعل کی پہچان یا اسے بنانے کا طریقہ کار یہ ہے کہ اردو کے مصدر کے بعد لفظ "والا" بڑھا دیتے ہیں جیسے لکھنا سے لکھنے والا، پڑھنے سے پڑھنے والا۔ انگریزی میں عموماً VERB کی بنیادی شکل form کے آگے er بڑھا دیتے ہیں اسم الفاعل کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے مثلاً Read سے Reader اور teach سے teacher۔ عربی زبان میں فعل ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ الگ ہے اور ثلاثی مزید فیہ سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ الگ ہے۔

۴۳:۵ ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل بنانے کیلئے فعل ماضی کے پہلے صیغے سے مادہ معلوم کریں اور پھر اسے "فاعل" کے وزن پر ڈھال لیں یہ اسم الفاعل ہو گا جیسے ضَرَبَ سے ضَارِبٌ (مارنے والا) طَلَبَ سے طَالِبٌ، غَفَرَ سے غَافِرٌ (بخشنے والا)

۴۴:۵ اسم الفاعل کی نحوی گردان عام اسماء کی طرح ہی ہو گی

	جر	نصب	رفع	
واحد	فَاعِلٍ	فَاعِلًا	فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)	مذکر
تثنیہ	فَاعِلَيْنِ	فَاعِلَيْنِ	فَاعِلَانِ (کرنے والے دو مرد)	مذکر
جمع	فَاعِلِيْنَ	فَاعِلِيْنَ	فَاعِلُوْنَ (کرنے والے سب مرد)	مذکر
واحد	فَاعِلَةٍ	فَاعِلَةً	فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)	مؤنث
تثنیہ	فَاعِلَتَيْنِ	فَاعِلَتَيْنِ	فَاعِلَتَانِ (کرنے والی دو عورتیں)	مؤنث
جمع	فَاعِلَاتٍ	فَاعِلَاتٍ	فَاعِلَاتٌ (کرنے والی سب عورتیں)	مؤنث

عموماً اسم الفاعل کی جمع مذکر سالم ہی استعمال ہوتی ہے۔ تاہم بعض اوقات کچھ اسم الفاعل بھی ہوتے ہیں جن کی جمع سالم کے ساتھ جمع مکسر بھی استعمال ہوتی ہے کافِر

۵:۲ مصدر ... میں اسم ... اردو کے ... لکھنے والا ... کی بجائے VERB ... اسم الفاعل کا مفہوم ... teach سے teacher ... اسم الفاعل ... اسم الفاعل ...

۵:۳ ثلاثی ... کے وزن پر ہونے والے ... ضَرَبَ سے ضا ... سے فاعل فرد ...

فاعِل	واحد
فاعِلان	مذکر تثنیہ
فاعِلون	جمع
فاعِلة	واحد
فاعِلتان	مؤنث تثنیہ
فاعِلات	جمع

ہم اسم الفاعل کی جمع ... بھی ہوتے ہیں جن ...

سے کافرون اور کفّار اور کفَرۃ یا طالب سے طالبون اور
طلّاب اور طلبۃ وغیرہ یعنی اسم الفاعل کی جمع مکسر
غیر منصرف بھی ہوتی ہے مثلاً جاھل سے جاھلون اور
جُھلاء یا عالم سے عالمون یا علماء وغیرہ

۵:۴ یہ بات نوٹ کر لیں کہ ثلاثی مجرد کے سوا تمام
ابواب سے اسم الفاعل مذکورہ بالا قاعدہ یعنی
فاعل کے وزن پر بنتا ہے مگر باب کرُمَ سے اسم الفاعل
مذکورہ قاعدے کے مطابق نہیں بنتا۔ باب کرُمَ سے اسم
الفاعل بنانے کا طریقہ مختلف ہے جس کا ذکر آگے چل کر
اسم الصفۃ کے سبق میں بیان ہوگا

۵:۵ صاف ظاہر ہے کہ فاعل کے وزن پر اسم الفاعل
مذکورہ قاعدے کے مطابق نہیں بنتا۔ باب کرُمَ سے اسم
الفاعل بنانے کا طریقہ مختلف ہے (صرف ثلاثی مجرد فعل سے
ہی بن سکتا ہے۔ کیونکہ اسکے فعل ماضی کا پہلا صیغہ
مادہ کے تین حروف پر ہی مشتمل ہوتا ہے۔ فعل مزید فیہ
کے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں ہی ف ع ل کے ساتھ کچھ
حروف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جس سے مزید فیہ سے اسم الفاعل
کسی مخصوص وزن پر نہیں بنایا جا سکتا

۵:۶ ابواب مزید فیہ سے اسم الفاعل بنانے کیلئے ماضی کے
بجائے فعل مضارع کے پہلے صیغے سے کام لیا جاتا ہے
اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ

۱۔ علامت مضارع (ی) ہٹا کر اسکی جگہ م مضموم (مُ) لگا دیں
۲۔ اگر عین کلمہ پر فتحہ (ــَـ) ہے (جو باب تفعّل اور تفاعل میں ہوتی) تو اسے کسرہ ــِـ میں بدل دیں
۳۔ لام کلمہ پر تنوین ضمہ (ــٌـ) لگا دیں جو مختلف اعرابی حالتوں میں تبدیل ہوتی رہے گی

۵:۷ مزید فیہ سے بننے والے اسم الفاعل کا وزن اور
ایک ایک مثال درج ذیل ہے
یُفَعِّلُ سے اسم الفاعل "مُفَعِّلٌ" ہوگا جیسے مُکَرِّمٌ اکرام
کرنے والا

يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	مُعَلِّمٌ	(علم دینے والا)
يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُجَاهِدٌ	جہاد کرنے والا
يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَكِّرٌ	فکر کرنے والا
يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَخَاصِمٌ	جھگڑا کرنے والا
يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	مُمْتَحِنٌ	امتحان لینے والا
يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنْحَرِفٌ	انحراف کرنے والا
يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَغْفِرٌ	مغفرت کرنے والا

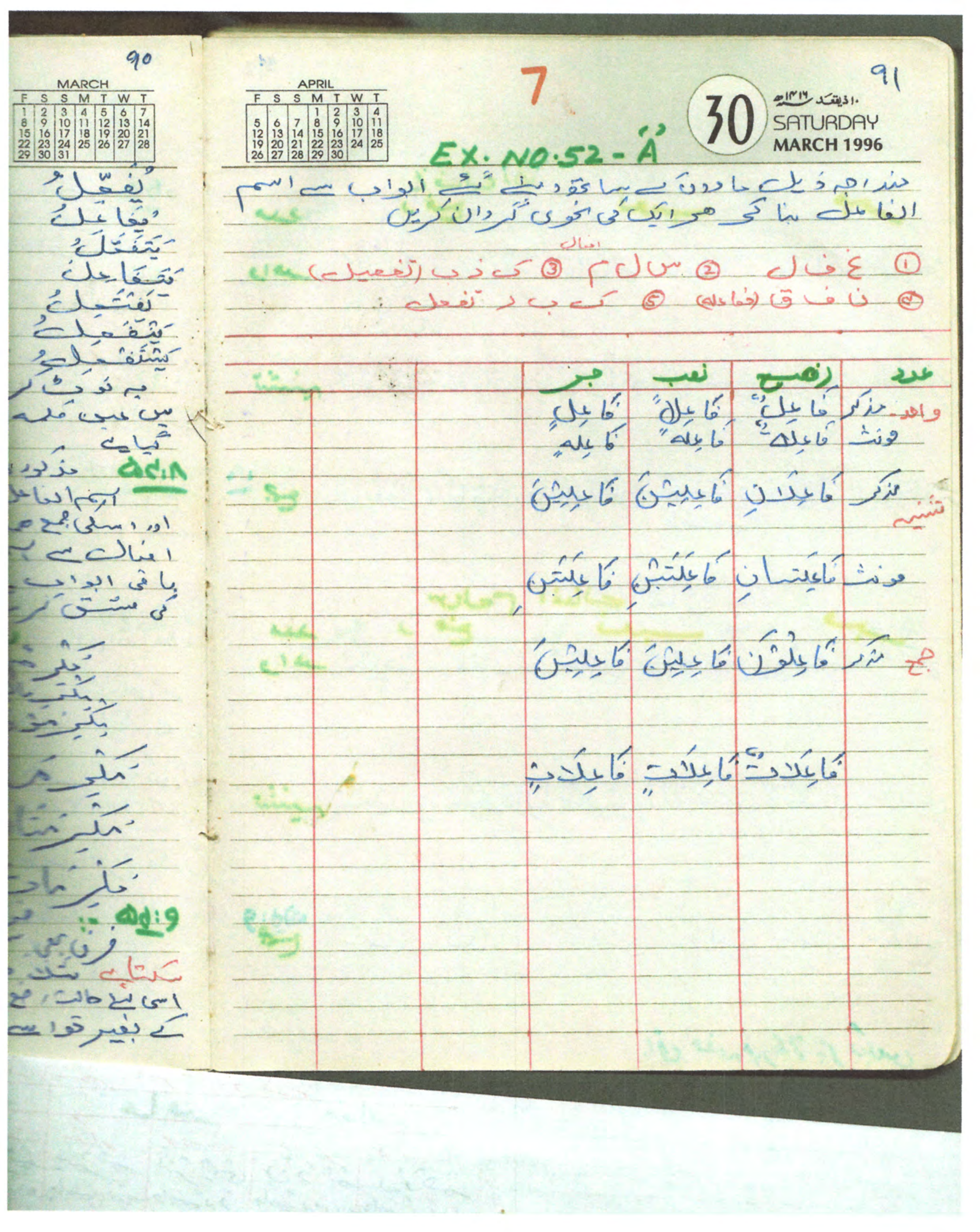
یہ نوٹ کریں کہ يَتَفَعَّلُ اور يَتَفَاعَلُ مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہے جو اسم الفاعل بناتے وقت مکسور ہو گیا ہے

مذکورہ قاعدے کے مطابق مزید فیہ سے بننے والے اسم الفاعل کی نحوی گردان بھی معمول کے مطابق ہوتی ہے اور اس کی جمع ہمیشہ جمع سالم ہی آتی ہے۔ ذیل میں ہم باب افعال سے اسم الفاعل کی نحوی گردان بطور نمونہ لکھ رہے ہیں باقی ابواب سے آپ اسی طرح اسم الفاعل کی نحوی گردان کی مشق کر سکتے ہیں

رفع	نصب	جر
مُكْرِمٌ	مُكْرِمًا	مُكْرِمٍ
مُكْرِمَانِ	مُكْرِمَيْنِ	مُكْرِمَيْنِ
مُكْرِمُوْنَ	مُكْرِمِيْنَ	مُكْرِمِيْنَ
مُكْرِمَةٌ	مُكْرِمَةً	مُكْرِمَةٍ
مُكْرِمَتَانِ	مُكْرِمَتَيْنِ	مُكْرِمَتَيْنِ
مُكْرَمَاتٌ	مُكْرَمَاتٍ	مُكْرَمَاتٍ

وضاحت: ضروری ہے کہ آپ اسم الفاعل اور فاعل کا فرق بھی سمجھ لیں۔ فاعل ہمیشہ جملہ فعلیہ میں معلوم ہو سکتا ہے مثلاً دَخَلَ الرَّجُلُ ، اَلشَّيْخُ یہاں الرَّجُلُ فاعل ہے اسی لیے حالت رفع میں ہے۔ اگر آپ الرَّجُلُ علاحدہ یعنی جملے کے بغیر لکھا ہے تو فاعل نہیں کہہ سکتے، جبکہ اسم طَالِبٌ، عَالِمٌ

باقی صفحہ نمبر 76 پر دیکھیں



90

يُفَعِّلُ
يُفَاعِلُ
يَتَفَعَّلُ
يَتَفَاعَلُ
يَفْتَعِلُ
يَنْفَعِلُ
يَسْتَفْعِلُ

91

7

30 SATURDAY MARCH 1996 — ١٠ ذیقعد ١٤١٦ھ

EX. NO: 52 - A

مندرجہ ذیل مادوں سے بتائے گئے ابواب سے اسم الفاعل بنا کر ہر ایک کی نحوی گردان کریں

① غ ف ل ② س ل م (افعال) ③ ک ذ ب (تفعیل) ④ ن ا ف ق (مفاعلہ) ⑤ ک ب ر تفعّل

عدد		رفع	نصب	جر
واحد	مذکر	غَافِلٌ	غَافِلًا	غَافِلٍ
	مؤنث	غَافِلَةٌ	غَافِلَةً	غَافِلَةٍ
تثنیہ	مذکر	غَافِلَانِ	غَافِلَيْنِ	غَافِلَيْنِ
	مؤنث	غَافِلَتَانِ	غَافِلَتَيْنِ	غَافِلَتَيْنِ
جمع	مذکر	غَافِلُوْنَ	غَافِلِيْنَ	غَافِلِيْنَ
	مؤنث	غَافِلَاتٌ	غَافِلَاتٍ	غَافِلَاتٍ

MARCH						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

غ ف ل (ن) غافل یعنی غفلت والا ایک مرد

صیغہ	رفع مذکر	رفع مؤنث	نصب مذکر	نصب مؤنث	جر مذکر	جر مؤنث
واحد / معانی	غَافِلٌ غافل یعنی والا اسم	غَافِلَةٌ	غَافِلًا	غَافِلَةً	غَافِلٍ	غَافِلَةٍ
تثنیہ / معانی	غَافِلَانِ	غَافِلَتَانِ	غَافِلَيْنِ	غَافِلَتَيْنِ	غَافِلَيْنِ	غَافِلَتَيْنِ
جمع / معانی	غَافِلُوْنَ	غَافِلَاتٌ	غَافِلِيْنَ	~~غَافِلَتَيْنَ~~ غَافِلَاتٍ	غَافِلِيْنَ	غَافِلَاتٍ

س ل م افعال

صیغہ	رفع		نصب		جر	
واحد / معانی	مُسْلِمٌ	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمَةً	مُسْلِمٍ	مُسْلِمَةٍ
تثنیہ / معانی	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
جمع / معانی	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمَاتٍ

APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

والا ایک مرد

جر

مذکر مؤنث

مُكَذِّبٍ مُكَذِّبَةٍ

مُكَذِّبَيْنِ مُكَذِّبَتَيْنِ

مُكَذِّبِيْنَ مُكَذِّبَاتٍ

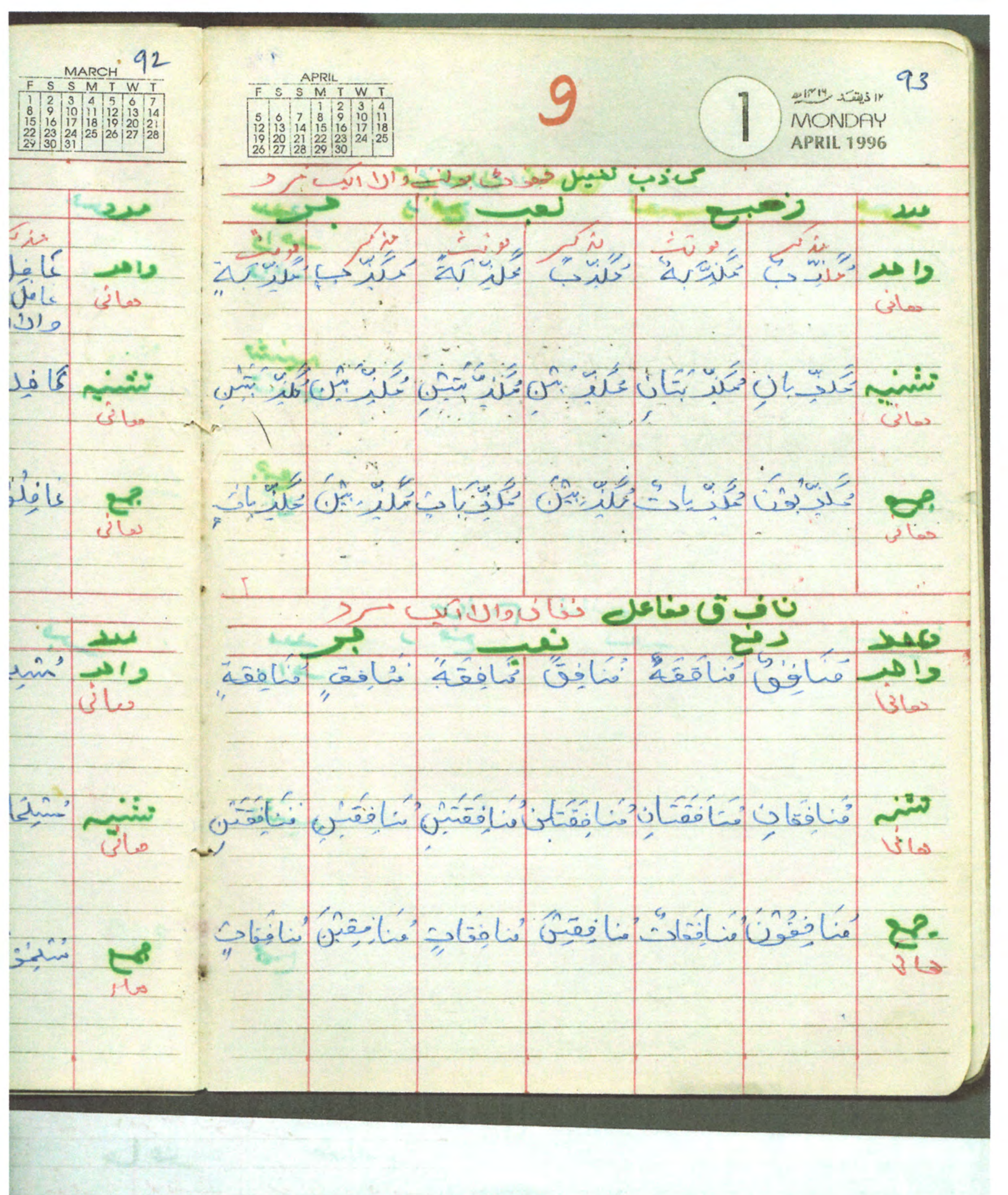
مرد

جر

مُنَافِقٍ مُنَافِقَةٍ

مُنَافِقَيْنِ مُنَافِقَتَيْنِ

مُنَافِقِيْنَ مُنَافِقَاتٍ



9

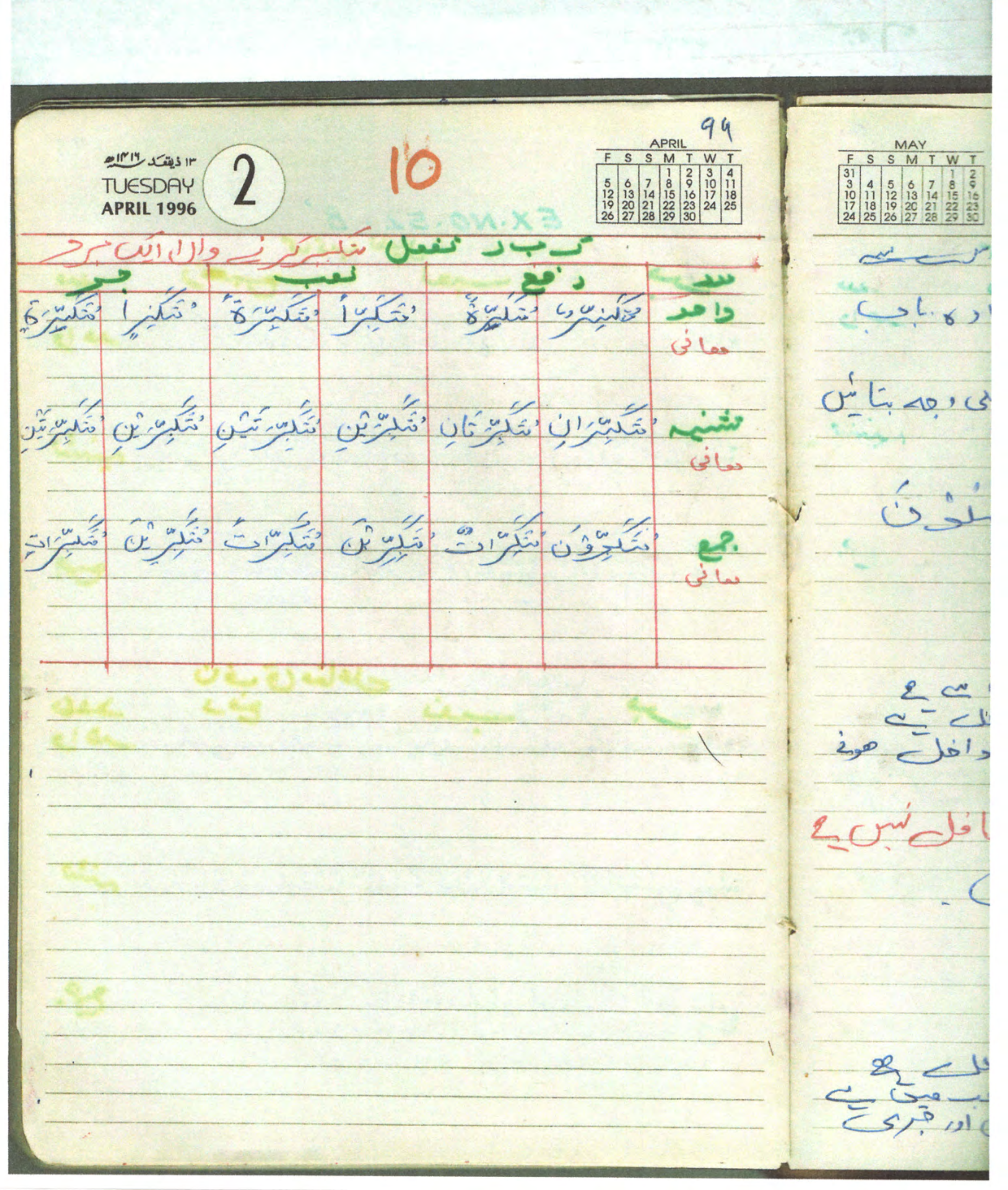
۱۲ ذیقعدہ ۱۴۱۶ھ — 1 MONDAY APRIL 1996

کذب تفعیل جھوٹ بولنے والا ایک مرد

جر		نصب		رفع		عدد
مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	
مُكَذِّبَةٍ	مُكَذِّبٍ	مُكَذِّبَةً	مُكَذِّبًا	مُكَذِّبَةٌ	مُكَذِّبٌ	واحد (معانی)
مُكَذِّبَتَيْنِ	مُكَذِّبَيْنِ	مُكَذِّبَتَيْنِ	مُكَذِّبَيْنِ	مُكَذِّبَتَانِ	مُكَذِّبَانِ	تثنیہ (معانی)
مُكَذِّبَاتٍ	مُكَذِّبِيْنَ	مُكَذِّبَاتٍ	مُكَذِّبِيْنَ	مُكَذِّبَاتٌ	مُكَذِّبُوْنَ	جمع (معانی)

ن ف ق مفاعل نفاق والا ایک مرد

جر		نصب		رفع		عدد
مُنَافِقَةٍ	مُنَافِقٍ	مُنَافِقَةً	مُنَافِقًا	مُنَافِقَةٌ	مُنَافِقٌ	واحد (معانی)
مُنَافِقَتَيْنِ	مُنَافِقَيْنِ	مُنَافِقَتَيْنِ	مُنَافِقَيْنِ	مُنَافِقَتَانِ	مُنَافِقَانِ	تثنیہ (معانی)
مُنَافِقَاتٍ	مُنَافِقِيْنَ	مُنَافِقَاتٍ	مُنَافِقِيْنَ	مُنَافِقَاتٌ	مُنَافِقُوْنَ	جمع (معانی)



١٣ ذیقعد ١٤١٦ھ
TUESDAY **2**
APRIL 1996

10

99

APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

ت ب ر تفعل متکبر کرنے والا ایک مرد

	رفع		نصب		جر	
واحد (معانی)	مُتَكَبِّرٌ	مُتَكَبِّرَةٌ	مُتَكَبِّرًا	مُتَكَبِّرَةً	مُتَكَبِّرٍ	مُتَكَبِّرَةٍ
تثنیہ (معانی)	مُتَكَبِّرَانِ	مُتَكَبِّرَتَانِ	مُتَكَبِّرَيْنِ	مُتَكَبِّرَتَيْنِ	مُتَكَبِّرَيْنِ	مُتَكَبِّرَتَيْنِ
جمع (معانی)	مُتَكَبِّرُوْنَ	مُتَكَبِّرَاتٌ	مُتَكَبِّرِيْنَ	مُتَكَبِّرَاتٍ	مُتَكَبِّرِيْنَ	مُتَكَبِّرَاتٍ

99

APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

واحد
معانی

تثنیہ
معانی

جمع
معانی

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

11

3 — ۱۴ ذیقعد ۱۴۱۶ھ — WEDNESDAY APRIL 1996

96 95

EX.NO.52.B

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں سے

(i) اسم الفاعل شناخت کر کے اس کا مادہ، باب اور صیغہ (عدد و جنس) بتائیں

(ii) اسم الفاعل کی اعرابی حالت اور اسکی وجہ بتائیں

(iii) مکمل عبارت کا ترجمہ لکھیں

(1) وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

بِغَافِلٍ میں غَافِلٍ اسم فاعل ہے

مادہ: غَفَلَ

باب: غَفَلَ یَغْفُلُ (ن) سے ہے

صیغہ: واحد مذکر اسم الفاعل ہے

اعرابی حالت کی وجہ: با حرف جر داخل ہونے کی وجہ سے مجرور ہے

اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے

(2) وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ.

صَادِقِيْنَ اسم فاعل ہے

مادہ: صَدَقَ

باب: صَدَقَ یَصْدُقُ (ن)

صیغہ: جمع مذکر اسم فاعل ہے

اعراب کی وجہ: صٰدقین حالتِ نصب میں ہے اس وجہ سے جمع کا اعراب حالتِ نصبی اور جری

۱۵ ذیقعد ۱۴۱۶ھ
THURSDAY 4
APRIL 1996

12

96

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

میں یا ساکن مکسور اور نون مفتوح ہے۔ اور اس
مقام میں ضمیر واقع ہوا ہے فعل ناقص
کیلئے اس وجہ سے نہ فعل ناقص کا ضمیر منصوب ہوا ہے

اور اگلے ہم سچ بولنے والے ہوتے

③ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا
أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ

مُسْلِمَيْنِ :۔ اسم فاعل ہے
مادہ :۔ سَلِمَ يَسْلَمُ (سمع)
باب :۔ سَلَّمَ تَسْلِيمُ
صیغہ :۔ تثنیہ مذکر اسم فاعل ہے
اعراب کی وجہ :۔ حالت نصبی میں ہے کیونکہ تثنیہ
کا اعراب حالت نصبی میں یا ما قبل مفتوح اور نون
مکسور ہے اور مفعول واقع ہوا ہے اور اِجْعَلْ
فعل امر کیلئے مُسْلِمَةً مادہ سَلِمَ از باب سَلِمَ
يَسْلَمُ ہے

مُسْلِمَةً
باب سَلِمَ يَسْلَمُ
مادہ سَلِمَ
صیغہ واحد مونث اسم فاعل ہے
اعراب کی وجہ :۔ حالت نصب میں ہے اور
مفعول واقع ہوا ہے اِجْعَلْ فعل امر کیلئے

- اے ہمارے رب ہم کو مسلمان رکھنا اور ہماری
اولاد میں سے ایک مسلمان امت اٹھانا

(4) فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُم
مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ

مُنْكِرَةٌ : اسم فاعل ہے

مادہ : نَكِرَ يَنْكَرُ (س)

باب

صیغہ واحد مونث اسم فاعل ہے

اعراب کی وجہ : حالت رفعی میں ہے اس لئے یہ
خبر واقع ہو رہا ہے قُلُوْبُهُمْ مبتدا کیلئے
اور خبر مرفوعات میں سے ہے

مُسْتَكْبِرُوْنَ : اسم فاعل ہے

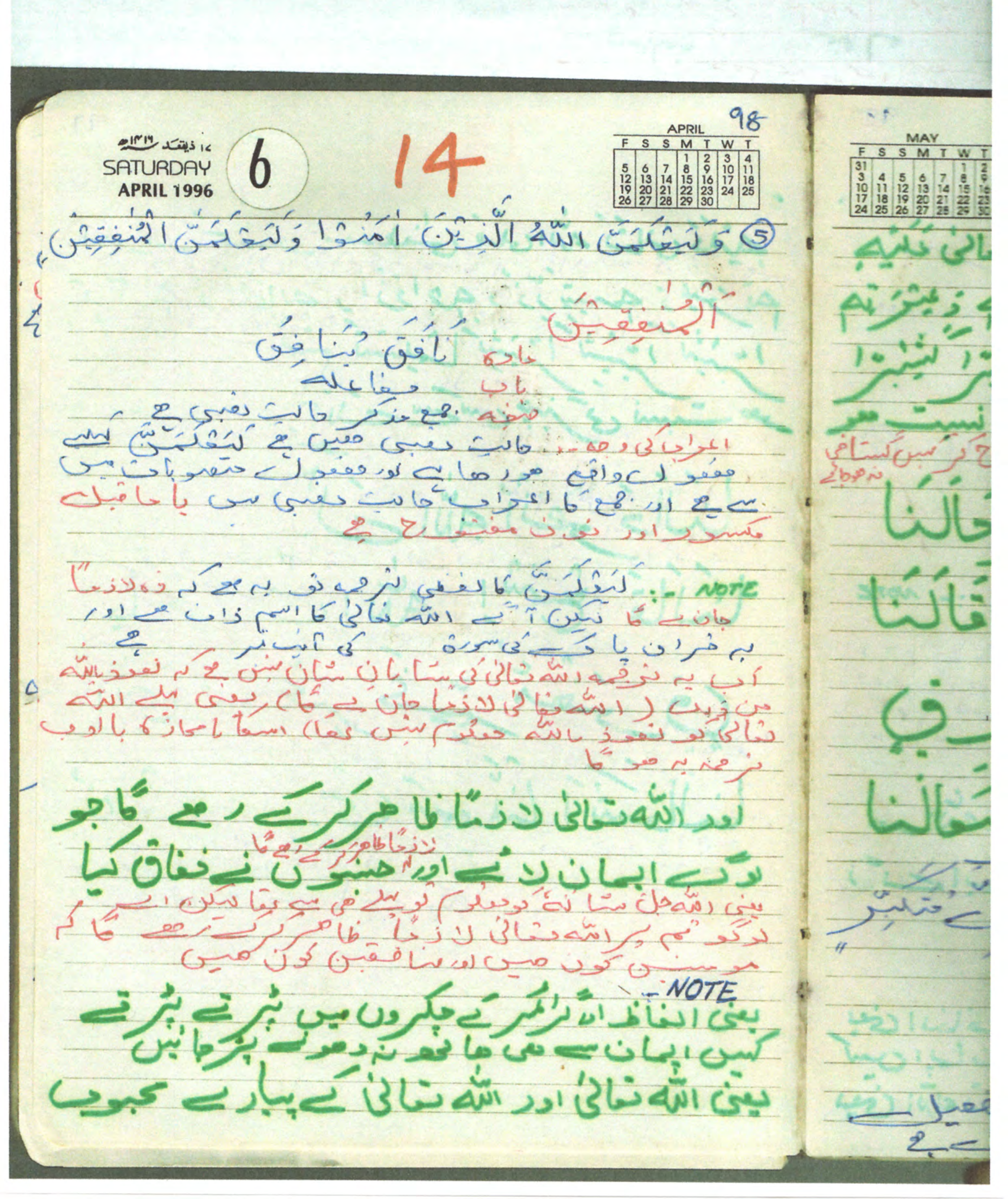
مادہ : اِسْتَكْبَرَ

باب : اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ ـ اِسْتِفْعَال سے

صیغہ : جمع مذکر اسم فاعل ہے

اعراب کی وجہ : حالت رفعی میں ہے ۔ واؤ ما قبل
مضموم اور نون مفتوح ہے ۔ یہ خبر واقع
ہو رہی ہے هُمْ ضمیر کیلئے جو کہ مبتدا ہے خبر
مرفوعات میں سے ہے

پس وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے قیامت
کے دن ان کے دل انکار کرنے والے ہیں
اور اسی حالت میں کہ وہ تکبر کرنے والے ہیں



١٧ ذیقعد ١٤١٦ھ
SATURDAY
APRIL 1996

6

14

98

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

⑤ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اَلْمُنٰفِقِيْنَ

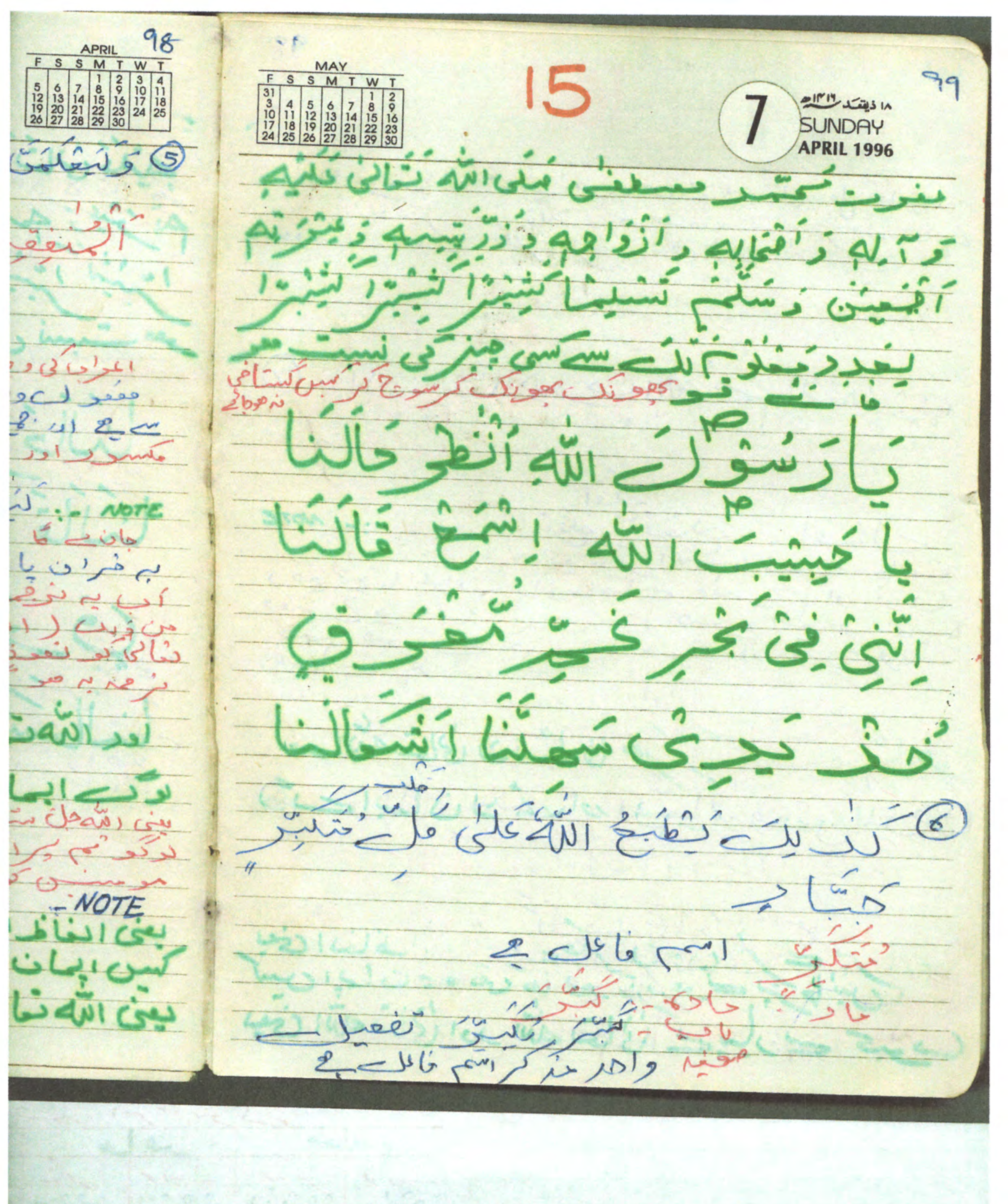
مادہ: نافق ینافق
باب: مفاعلہ
صیغہ: جمع مذکر حالتِ نصبی ہے

اعراب کی وجہ: حالتِ نصبی میں ہے لَیَعْلَمَنَّ ایسے مفعول واقع ہو رہا ہے اور مفعول ہے منصوبات میں سے ہے اور جمع کا اعراب حالتِ نصبی میں یا ماقبل مکسور اور نون مفتوح ہے

NOTE: لَیَعْلَمَنَّ کا لفظی ترجمہ تو یہ ہے کہ وہ ضرور جان لے گا لیکن آئے اللہ تعالیٰ کا اسم ذات ہے اور یہ قرآن پاک کی سورۃ کی آیت ہے
اب یہ ترجمہ اللہ تعالیٰ کی شایانِ شان نہیں ہے کہ نعوذ باللہ من ذلک (اللہ تعالیٰ ضرور جان لے گا) یعنی پہلے اللہ تعالیٰ کو نعوذ باللہ معلوم نہیں تھا) اسلئے بامحاورہ باادب ترجمہ یہ ہو گا

اور اللہ تعالیٰ ضرور ظاہر کر کے رہے گا جو لوگ ایمان لائے اور [ضرور ظاہر کر کے رہے گا] جنہوں نے نفاق کیا
یعنی اللہ جل شانہٗ کو معلوم تو پہلے ہی سے تھا لیکن اب لوگوں پر اللہ تعالیٰ ضرور ظاہر کر کے رہے گا کہ مومنین کون ہیں اور منافقین کون ہیں

NOTE: یعنی الفاظ اللہ کریم کے چکروں میں پڑتے پڑتے کہیں ایمان سے ہی ہاتھ نہ دھونے پڑ جائیں
یعنی اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب



98
99
15
7
۱۸ ذیقعد ۱۴۱۶ھ
SUNDAY
APRIL 1996
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ واصحابہ وازواجہ وذریتہ وعترتہ
اجمعین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا کثیرا
یا رسول اللہ انظر حالنا
یا حبیب اللہ اسمع قالنا
اننی فی بحر غم مغرق
خذ یدی سہل لنا اشکالنا
کذلک یطبع اللہ علی کل قلب متکبر
جبار
اسم فاعل ہے
NOTE
NOTE

٩٠٠

١٩ ذيقعد ١٤١٦ھ
MONDAY
APRIL 1996

8

16

APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

اعراب کی وجہ حالت جری میں ہے کیونکہ مل قلب متکبر قلب موصوف متکبر صفت ہے موصوف صفت مکر مجرور علی حرف جار ہے

اسی طرح اللہ تعالیٰ ہر متکبر کے دل پر مہر لگا دیتا ہے

⑦ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

مُفْلِحُوْن

مادہ اَفْلَحَ
باب اَفْلَحَ يُفْلِحُ افعال
صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ہے۔ حالت رفع جمع کا اعراب واؤ ما قبل مضموم اور نون مفتوح ہے اَلْمُفْلِحُوْن یہ ضمیر و اقع ہو رہی ہے هُمْ خبر کیلئے جو مبتداء ہے اور خبر مرفوعات میں سے ہے

خبردار بے شک یقیناً اللہ تعالیٰ کا گروہ ہی کامیاب ہوگا

⑧ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ

كَاذِبُوْن

مادہ كَذَبَ، يَكْذِبُ سمع
باب از باب كَذَبَ يَكْذِبُ
صیغہ - جمع مذکر

اعراب کی وجہ جمع مذکر اسم فاعل حالت رفع میں ہے

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

اور نون مفتوح
میں للذین وف
بہ بالفعل ہے

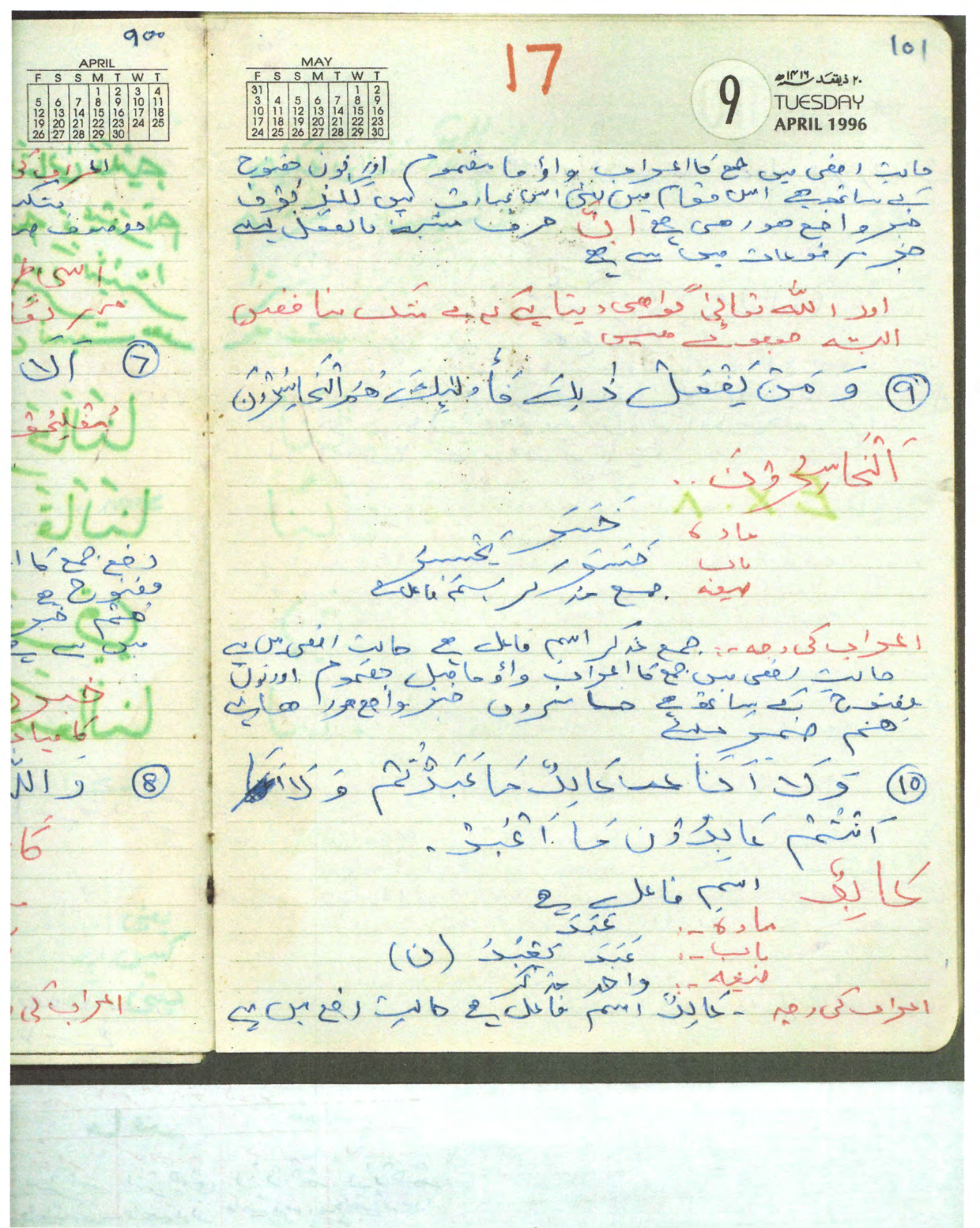
شک منافقین

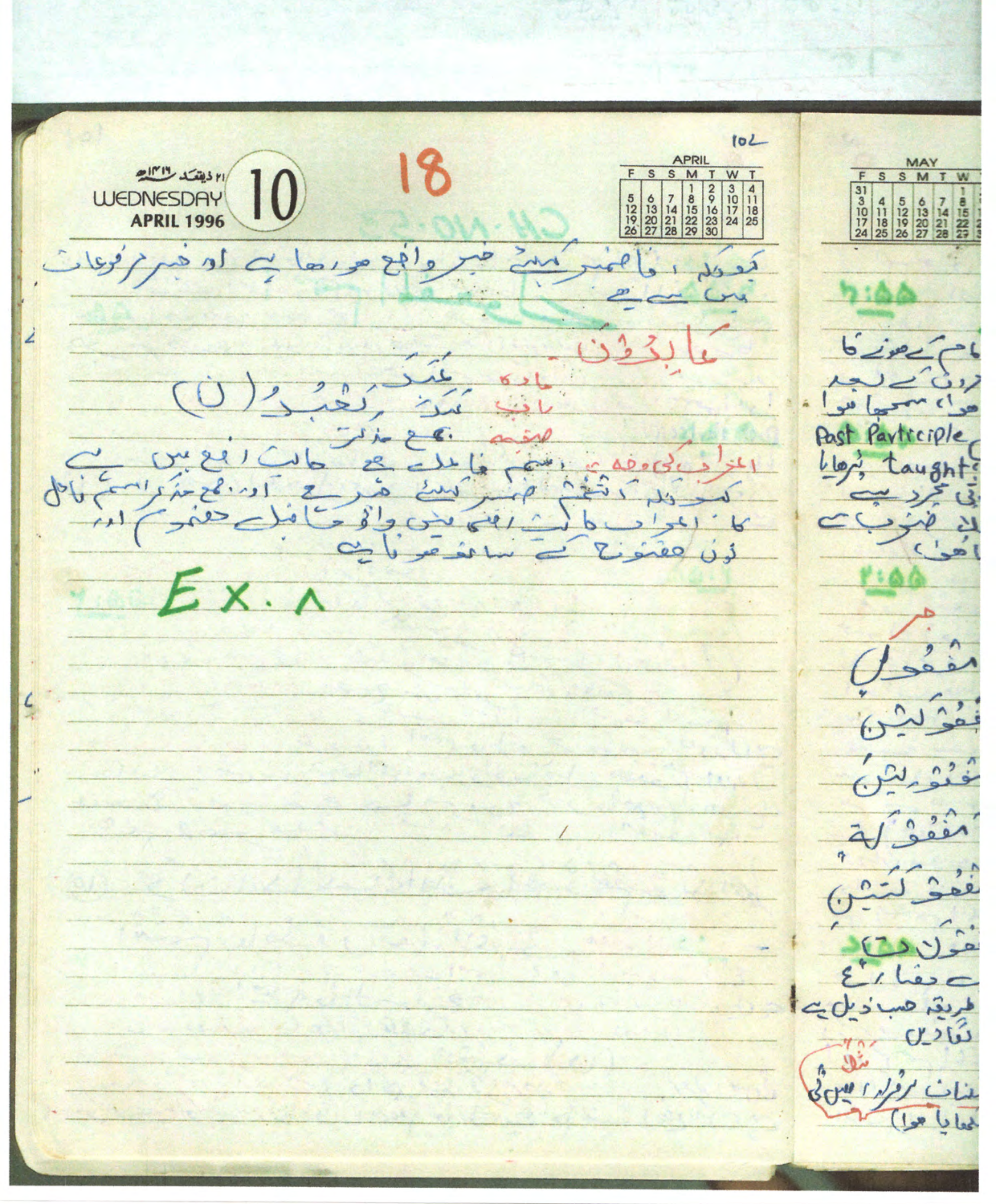
ہُمُ الْخٰسِرُوْنَ

حالت النفی میں ہے
مضموم اور نون
واقع ہو رہا ہے

ثم وَ كذا

ت رفع میں ہے


900
APRIL
MAY
17
101
9
۲۰ ذیقعد ۱۴۱۶ھ
TUESDAY
APRIL 1996
حالتِ رفعی میں جمع کا اعراب ہوا، واؤ ما مضموم اور نون مفتوح
کے ساتھ ہے اس مقام میں یہی اس عبارت میں للذین
ضمیر واحد حاضر ہی ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یہ
حرف مشبہات میں سے ہے
اور اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے بے شک منافقین
البتہ جھوٹے ہیں
(9) وَ مَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ
اَلْخٰسِرُوْنَ
مادہ خسر
باب خَسِرَ يَخْسَرُ
صیغہ جمع مذکر اسم فاعل
اعراب کی وجہ: جمع مذکر اسم فاعل ہے حالت رفعی میں ہے
(10) وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ
عَابِدٌ
اسم فاعل ہے
مادہ عبد
باب عَبَدَ يَعْبُدُ (ن)
صیغہ واحد مذکر
اعراب کی وجہ: عَابِدٌ اسم فاعل ہے حالت رفع میں ہے



۱۰۲

۲۱ ذیقعد ۱۴۱۶ھ

WEDNESDAY 10

APRIL 1996

18

APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

کیونکہ اِیّا ضمیر ہے جو خبر واقع ہو رہا ہے اور خبر مرفوعات میں سے ہے

نَعْبُدُ

مادہ: عَبَدَ

باب: نَصَرَ، یَنْصُرُ (ن)

صیغہ: جمع متکلم

اعراب کی وجہ: یہ فعل مضارع ہے حالت رفع میں ہے
کیونکہ اس میں ضمیر ہے اور جمع متکلم کا اعراب حالت رفعی میں واؤ عامل معدوم اور نون مفتوحہ کے ساتھ ہوتا ہے

Ex. ۸

MAY

Past Participle

taught

پڑھایا

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

CH·NO·53

اسم المفعول

۵۵:۱

۵۵ :- اسم المفعول ایسے اسم کو کہتے ہیں جس پر کسی کام کے ہونے کا مفہوم ہو۔ اردو میں اسم المفعول عموماً ماضی مطلق کے بعد لفظ "ہوا" کا اضافہ کرکے بنا لیتے ہیں مثلاً کھڑا ہوا، سمجھا ہوا، مارا ہوا وغیرہ۔ انگریزی میں Verb کی تیسری شکل Past Participle اسم المفعول کا کام دیتا ہے مثلاً Done کیا ہوا، taught پڑھایا ہوا، written لکھا ہوا وغیرہ۔ عربی میں فعل ثلاثی مجرد سے اسم المفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے مثلاً ضرب سے مَضْرُوْبٌ مارا ہوا، قتل سے مَقْتُوْلٌ قتل کیا ہوا، کتب سے مَكْتُوْبٌ لکھا ہوا وغیرہ۔

۵۵:۲

۵۵:۲ اسم المفعول کی گردان مندرجہ ذیل ہے

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلاً	مَفْعُوْلٍ
	تثنیہ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلَيْنِ	مَفْعُوْلَيْنِ
	جمع	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلِيْنَ	مَفْعُوْلِيْنَ
مؤنث	واحد	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَةً	مَفْعُوْلَةٍ
	تثنیہ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَتَيْنِ	مَفْعُوْلَتَيْنِ
	جمع	مَفْعُوْلَاتٌ	مَفْعُوْلَاتٍ	مَفْعُوْلَاتٍ

۵۵:۳ :- ابواب مزید فیہ سے اسم المفعول مضارع مجہول کے پہلے صیغے سے بناتے ہیں، جس کا طریقہ حسب ذیل ہے

(i) :- علامت مضارع (ی) ہٹا دیں اور اس کی جگہ م مضموم لگا دیں

(ii) لام کلمہ پر تنوین رفع (ـٌ) لگا دیں

(iii) مضارع مجہول کے پہلے صیغے کی باقی تمام حرکات و سکنات برقرار رہیں گی

مثلاً: یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ عزت دیا ہوا۔ یُعَلَّمُ سے مُعَلَّمٌ (سکھایا ہوا)

يُمْتَحَنُ سے مُمْتَحَنٌ جس کا امتحان لیا گیا وغیرہ

55:4 ابواب مزید فیہ سے اسم المفعول بنانے کا آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ پہلے اس سے اسم الفاعل بنا لیں جس کا طریقہ آپ گزشتہ سبق میں سیکھ چکے ہیں اب اس کے عین کلمہ کی کسرہ (ــِـ) کو فتح (ــَـ) سے بدل دیں مثلاً مُکْرِمٌ سے مُکْرَمٌ، مُعَلِّمٌ سے مُعَلَّمٌ، مُمْتَحِنٌ سے مُمْتَحَنٌ وغیرہ

55:5 اسم المفعول کی گردان اسم الفاعل کی طرح ہوگی اور فرق صرف عین کلمہ کی حرکت کا ہوگا۔ یہ بھی نوٹ کر لیں کہ ابواب ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کے اسم المفعول کی جمع مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے بالعموم جمع سالم ہی استعمال ہوتی ہے

55:6 یہ بات بھی ذہن نشین کر لیں کہ اسم المفعول صرف متعدی افعال سے بنتا ہے۔ فعل لازم سے نہ فعل مجہول (ماضی یا مضارع) بنتا ہے اور نہ ہی اسم المفعول۔ ثلاثی مجرد کا باب کَرُمَ اور مزید فیہ کا باب انفعال ایسے ابواب ہیں کہ ان سے ہمیشہ فعل لازم ہی استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے ان دونوں ابواب سے اسم المفعول کا صیغہ نہیں بنتا۔ ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کے باقی ابواب سے فعل لازم اور فعل متعدی دونوں طرح کے افعال استعمال ہوتے ہیں۔ جس کی پہچان ان کے معانی سے ہو سکتی ہے (حصہ "۲" میں لازم اور متعدی کی بحث ۲۵:۱ تا ۲۵:۳ دوبارہ ملاحظہ فرمالیں) اس لئے ان ابواب سے استعمال ہونے والے لازم افعال سے بھی نہ تو فعل مجہول بنے گا اور نہ ہی اسم المفعول۔

55:7 خیال رہے کہ عربی میں بعض افعال ایسے بھی ہوتے ہیں جو لازم اور متعدی دونوں معانی کیلئے استعمال ہوتے ہیں مثلاً رَفَعَ (ف) اس کے معنی بلند ہونا بھی ہیں اور بلند کرنا بھی۔ دوسرے معنی یعنی بلند کرنا کے لحاظ سے اسم الفاعل رَافِعٌ (بلند کرنے والا) اور اسم المفعول مَرْفُوعٌ بلند کیا ہوا، دونوں استعمال ہوں گے لیکن پہلے معنی یعنی بلند ہونا کے لحاظ سے صرف اسم الفاعل رَافِعٌ (بلند ہونے والا) استعمال ہو سکتا ہے اسم المفعول

MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

21

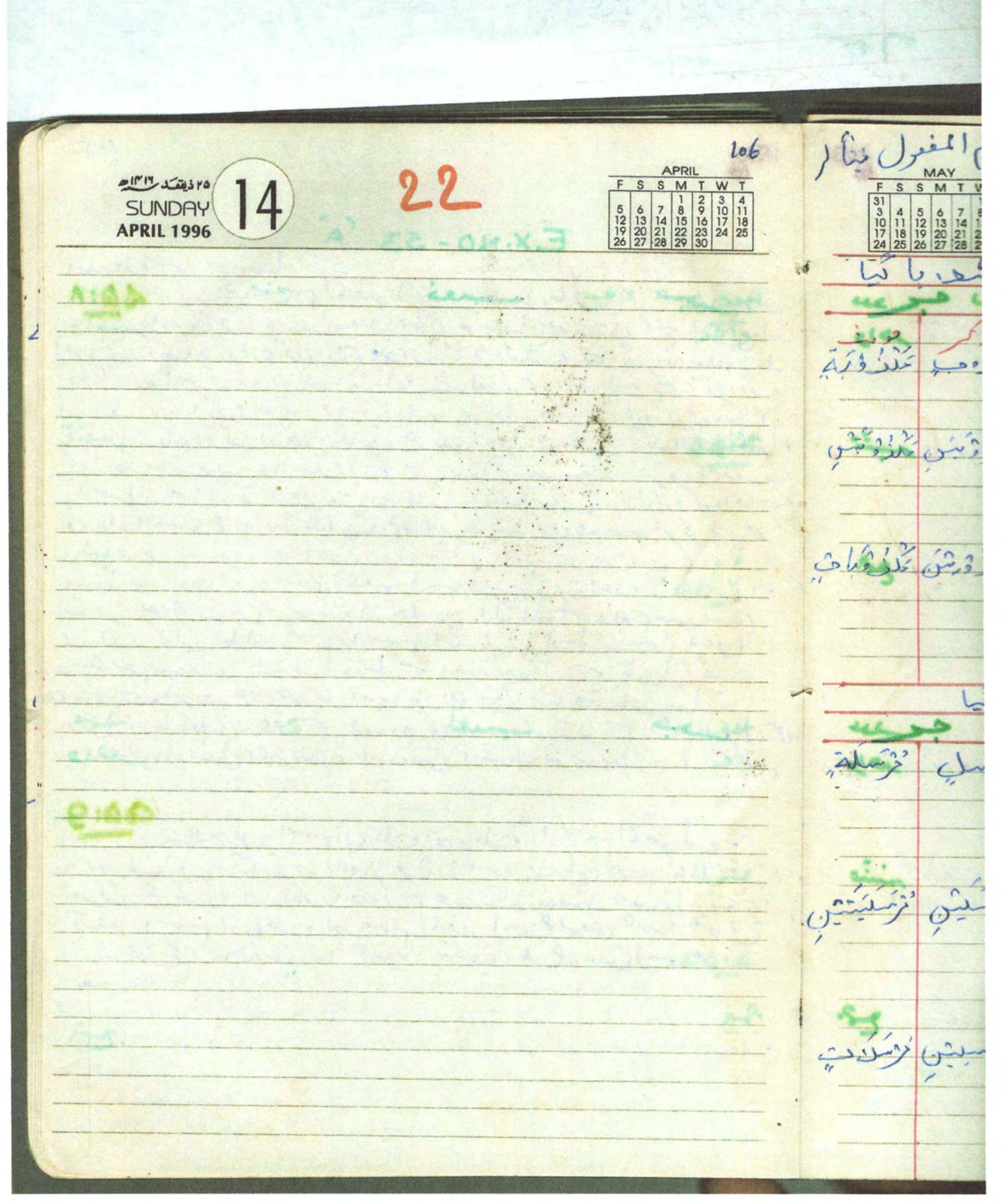
13 ۲۴ ذیقعد ۱۴۱۶ھ SATURDAY APRIL 1996

استعمال نہیں ہو سکتا

۵۵:۸ یہاں اسم المفعول اور مفعول کا فرق بھی سمجھ لیجیے
مفعول صرف جملہ فعلیہ میں ہی لازم ہو سکتا ہے مثلاً فتح الرجل بابا
(مرد نے ایک دروازہ کھولا) میں بابا مفعول ہے۔ اگر اس لفظ
باب لکھا ہو تو وہ نہ تو فاعل تھے اور نہ ہی مفعول ہے۔ اگر اس
لفظ باب لکھا ہو تو وہ نہ فاعل ہے تو نہ مفعول اور نہ ہی مبتدا
یا خبر۔ لیکن اگر لفظ مفتوح لکھا ہوا ہے تو یہ ایک اسم المفعول
ہے۔ جو کسی جملے میں استعمال ہونے کی وجہ سے مرفوع منصوب
یا مجرور ہو سکتا ہے مثلاً اَلْبَابُ مَفْتُوحٌ (دروازہ کھلا ہوا ہے)
یہاں مفتوح دراصل البابُ کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے
اسی طرح لَيْسَ الْبَابُ مَفْتُوحًا یا لَيْسَ الْبَابُ بِمَفْتُوحٍ
اس کے علاوہ اسم المفعول کبھی کبھی فاعل یا مفعول
ہو کر بھی آ سکتا ہے مثلاً جلس المظلوم (مظلوم بیٹھ گیا)
یہاں المظلوم اسم المفعول ہے لیکن
جملے میں بطور فاعل استعمال ہوا ہے
اس لیے مرفوع ہے۔ اسی طرح نصرت مظلوما
(میں نے ایک مظلوم کی مدد کی) یہاں مظلوماً اسم المفعول بھی
ہے لیکن دراصل جملے میں بطور مفعول استعمال ہونے کی وجہ سے
منصوب ہے

۵۵:۹

الغرض: اسم الفاعل اور فاعل اور اسم المفعول
اور مفعول کا فرق اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے فاعل ہمیشہ
مرفوع ہوتا ہے اور مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے
جبکہ اسم الفاعل اور اسم المفعول جملے میں حسب موقع
مرفوع، منصوب، مجرور تینوں طرح استعمال ہو سکتے
ہیں



106

۲۵ ذیقعد ۱۴۱۶ھ

SUNDAY

APRIL 1996

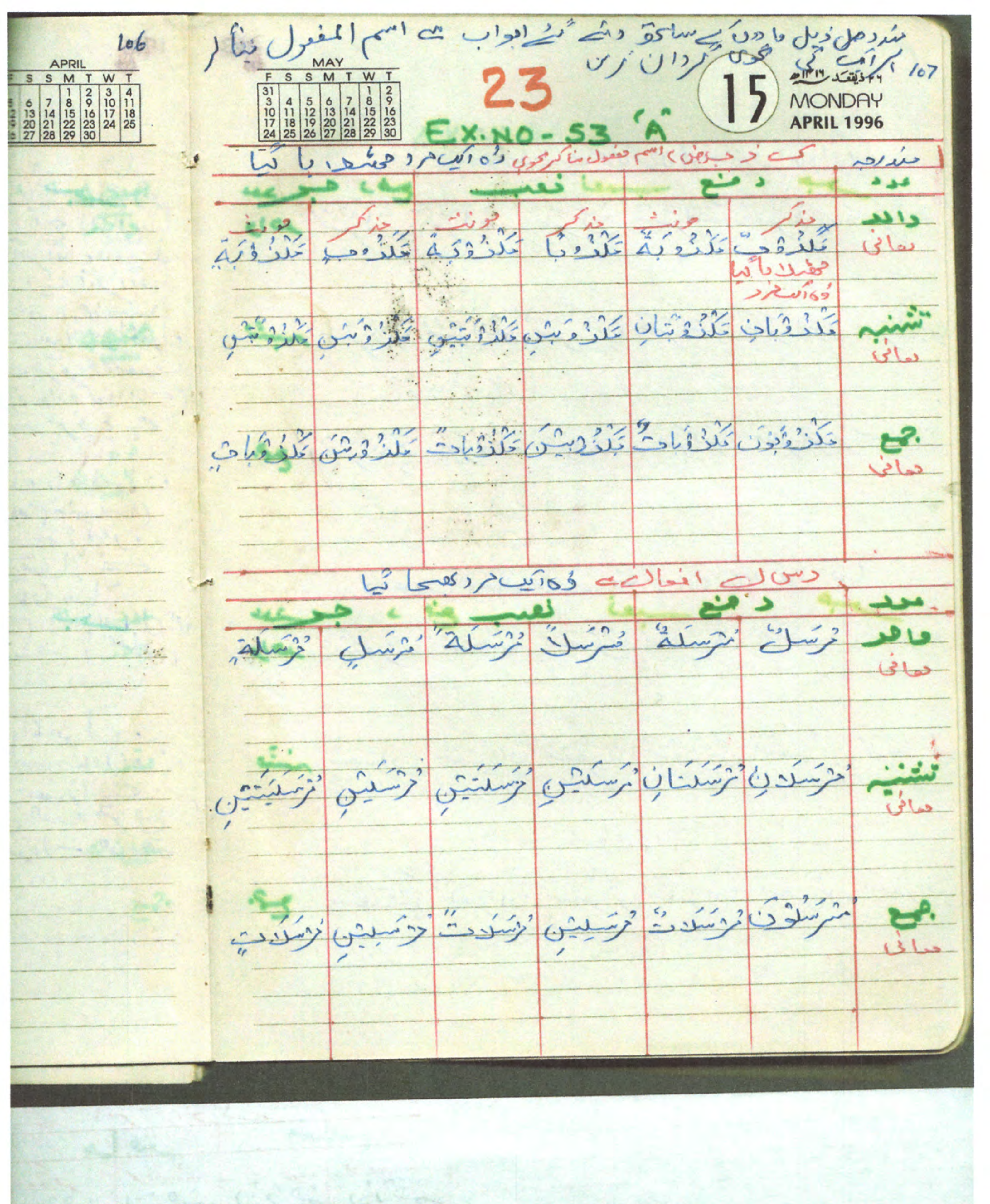
14

22

APRIL

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

MAY



APRIL / MAY

23

15 MONDAY APRIL 1996

۲۶ ذیقعد ۱۴۱۶ھ

مندرجہ ذیل مادوں کے ساتھ دئے گئے ابواب سے اسم المفعول بنا کر ان کی گردان کریں

EX. NO - 53 'A'

مندرجہ کذب (ض) اسم مفعول مذکر مکذوب وہ ایک مرد جھٹلایا گیا

عدد	رفع مذکر	رفع مؤنث	نصب مذکر	نصب مؤنث	جر مذکر	جر مؤنث
واحد معانی	مَكْذُوبٌ (جھٹلایا گیا وہ ایک مرد)	مَكْذُوبَةٌ	مَكْذُوبًا	مَكْذُوبَةً	مَكْذُوبٍ	مَكْذُوبَةٍ
تثنیہ معانی	مَكْذُوبَانِ	مَكْذُوبَتَانِ	مَكْذُوبَيْنِ	مَكْذُوبَتَيْنِ	مَكْذُوبَيْنِ	مَكْذُوبَتَيْنِ
جمع معانی	مَكْذُوبُونَ	مَكْذُوبَاتٌ	مَكْذُوبِينَ	مَكْذُوبَاتٍ	مَكْذُوبِينَ	مَكْذُوبَاتٍ

رسل افعال سے وہ ایک مرد بھیجا گیا

عدد	رفع مذکر	رفع مؤنث	نصب مذکر	نصب مؤنث	جر مذکر	جر مؤنث
واحد معانی	مُرْسَلٌ	مُرْسَلَةٌ	مُرْسَلًا	مُرْسَلَةً	مُرْسَلٍ	مُرْسَلَةٍ
تثنیہ معانی	مُرْسَلَانِ	مُرْسَلَتَانِ	مُرْسَلَيْنِ	مُرْسَلَتَيْنِ	مُرْسَلَيْنِ	مُرْسَلَتَيْنِ
جمع معانی	مُرْسَلُونَ	مُرْسَلَاتٌ	مُرْسَلِينَ	مُرْسَلَاتٍ	مُرْسَلِينَ	مُرْسَلَاتٍ

24

٢٧ ذیقعد ١٤١٦ھ
TUESDAY 16
APRIL 1996

APRIL						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

ن ز ل تفعیل سے نحوی گردان وہ ایک مرد اتارا گیا

	رفع		نصب		جر	
واحد معانی	مُنَزَّلٌ	مُنَزَّلَةٌ	مُنَزَّلًا	مُنَزَّلَةً	مُنَزَّلٍ	مُنَزَّلَةٍ
تثنیہ معانی	مُنَزَّلَانِ	مُنَزَّلَتَانِ	مُنَزَّلَيْنِ	مُنَزَّلَتَيْنِ	مُنَزَّلَيْنِ	مُنَزَّلَتَيْنِ
جمع معانی	مُنَزَّلَاتٌ	مُنَزَّلُوْنَ	مُنَزَّلَاتٍ	مُنَزَّلِيْنَ	مُنَزَّلِيْنَ	مُنَزَّلَاتٍ

ن ص ر افتعال سے وہ ایک مرد مدد کیا گیا

	رفع		نصب		جر	
واحد معانی	مُنْتَصَرٌ	مُنْتَصَرَةٌ	مُنْتَصَرًا	مُنْتَصَرَةً	مُنْتَصَرٍ	مُنْتَصَرَةٍ
تثنیہ معانی	مُنْتَصَرَانِ	مُنْتَصَرَتَانِ	مُنْتَصَرَيْنِ	مُنْتَصَرَتَيْنِ	مُنْتَصَرَيْنِ	مُنْتَصَرَتَيْنِ
جمع معانی	مُنْتَصَرُوْنَ	مُنْتَصَرَاتٌ	مُنْتَصَرِيْنَ	مُنْتَصَرَاتٍ	مُنْتَصَرِيْنَ	مُنْتَصَرَاتٍ

MAY					
F	S	S	M	T	W
31					1
3	4	5	6	7	8
10	11	12	13	14	15
17	18	19	20	21	22
24	25	26	27	28	29

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

EX.NO.53.'B'

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں کو میں

(i) اسم المفعول شناخت کر کے ان کا مادہ، باب اور صیغہ (عدد، جنس) بتائیں

(ii) اسم المفعول کی اعرابی حالت اور اسکی وجہ بتائیں

(iii) مکمل عبارت کا ترجمہ لکھیں

1 - فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ

مُحْصَنَاتٍ اسم المفعول ہے

مادہ: ا ح ص ن

باب: افعال أَحْصَنَ يُحْصِنُ

صیغہ: جمع مونث

عدد مع مادہ حَصَنَ مُحْصَنٌ ہے

اعراب کی وجہ - جمع مونث کا اعراب حالتِ جری میں الف اور تا کے کسرہ کے ساتھ ہوتا ہے لہٰذا مُحْصَنَاتٍ اسم اس مقام پر مجرور ہے علیٰ حرف جار کی وجہ سے

② يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ

مُنَزَّلٌ اسم مفعول ہے

مادہ: نَزَّلَ مجرد میں نَزَلَ ہے

باب: نَزَّلَ يُنَزِّلُ تفعیل سے ہے

صیغہ: واحد مذکر

اعراب کی وجہ: حالت رفع میں ہے۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل کی خبر واقع ہو رہا ہے اور خبر مرفوعات میں سے ہے

ترجمہ: وہ جانتے ہیں کہ بے شک یہ قرآن تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا گیا ہے

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

(3) قَالَ اَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ قَالَ اِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ

اَلْمُنْظَرِیْنَ: اسم مفعول ہے

مادہ: نَظَرَ یَنْظُرُ
باب: افعال
صیغہ: جمع مذکر

اعراب کی وجہ: جمع مذکر اسم مفعول حالتِ جری میں ہے کیونکہ مِنْ حرفِ جار ہے اور حالتِ جری میں جمع سالم مذکر کا ما قبل مکسور اور نون مفتوح ہوتا ہے

اس نے کہا کیا آپ مجھے مہلت دیں گے کہ اس دن تک لوگ اٹھائے جائیں گے کہا (اللہ تعالیٰ) بے شک تم مہلت دیئے گئے ہوئے لوگوں میں سے ہو

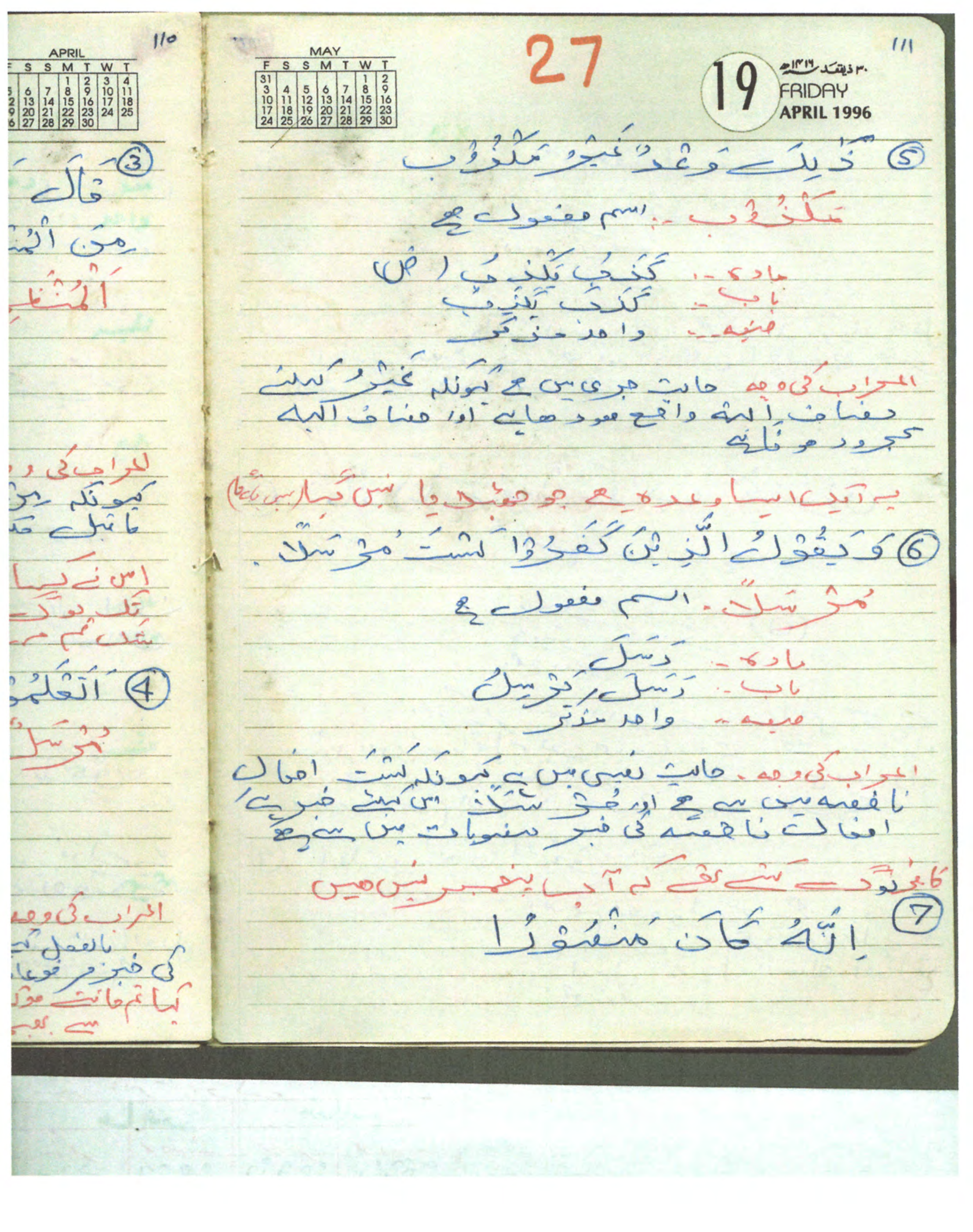
(4) اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّہٖ

مُرْسَلٌ: اسم مفعول ہے

باب: رَسَلَ یَرْسُلُ (ن)
مادہ: رسل
صیغہ: واحد مذکر

اعراب کی وجہ: حالت رفعی میں ہے کیونکہ اَنَّ حروف مشبہ بالفعل کی خبر واقع ہو رہا ہے۔ اَنَّ مشبہ بالفعل کی خبر مرفوعات میں ہے

کیا تم جانتے ہو کہ بے شک صالح علیہ السلام اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے



110
111
27
19
FRIDAY
APRIL 1996

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

مَنْشُورًا: اسم مفعول ہے

مادہ: نَشَرَ يَنْشُرُ
باب: نَشَرَ يَنْشُرُ
صیغہ: واحد مذکر

اعراب کی وجہ: حالت نصبی میں ہے کیونکہ یہ کان فعل ناقص کیلئے خبر ہے اور افعال ناقصہ کی خبر منصوبات میں سے ہے

بے شک وہ [illegible] کیا ہوا ہے

(8) فَأُولٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ

مُحْضَرُونَ: اسم مفعول ہے

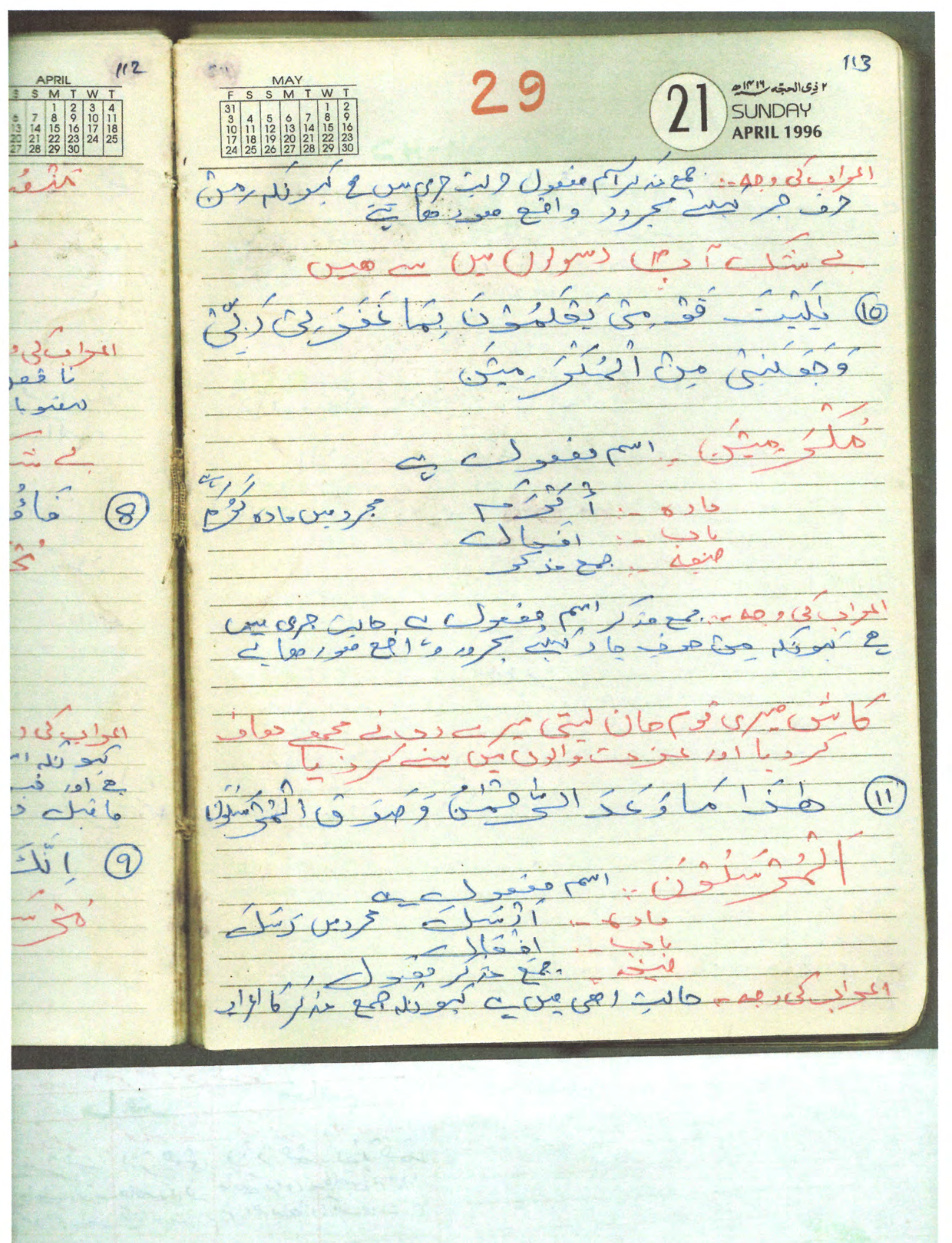
مادہ: حَضَرَ
باب: حَضَرَ يُحْضِرُ (ن)
صیغہ: جمع مذکر

اعراب کی وجہ: جمع مذکر اسم مفعول ہے حالت رفعی میں ہے کیونکہ اس کے ما قبل پوری عبارت کیلئے مبتدا ہے اور خبر ہے۔ جمع کا اعراب حالت رفعی میں واؤ ما قبل مضموم اور نون مفتوح کے ساتھ ہوتا ہے

(9) إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

مُرْسَلِينَ: اسم مفعول ہے

مادہ: أَرْسَلَ گردش رسالے سے
باب: أَرْسَلَ يُرْسِلُ إِرْسَالًا إفعال
صیغہ: جمع مذکر



اعراب کی وجہ :- جمع مذکر اسم مفعول حالت جری میں ہے کیونکہ مِن حرف جر جس سے مجرور واقع ہوا ہے

بے شک آپ ۱۲ رسولوں میں سے ہیں

(10) يٰلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ

مُكْرَمِينَ :- اسم مفعول ہے

مادہ :- اَكْرَمَ — مجرد میں مادہ كَرُمَ

باب :- افعال

صیغہ :- جمع مذکر

اعراب کی وجہ :- جمع مذکر اسم مفعول ہے حالت جری میں ہے کیونکہ مِن حرف جار نے مجرور واقع ہوا ہے

کاش میری قوم جان لیتی میرے رب نے مجھے معاف کر دیا اور عزت والوں میں سے کر دیا

(11) هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ

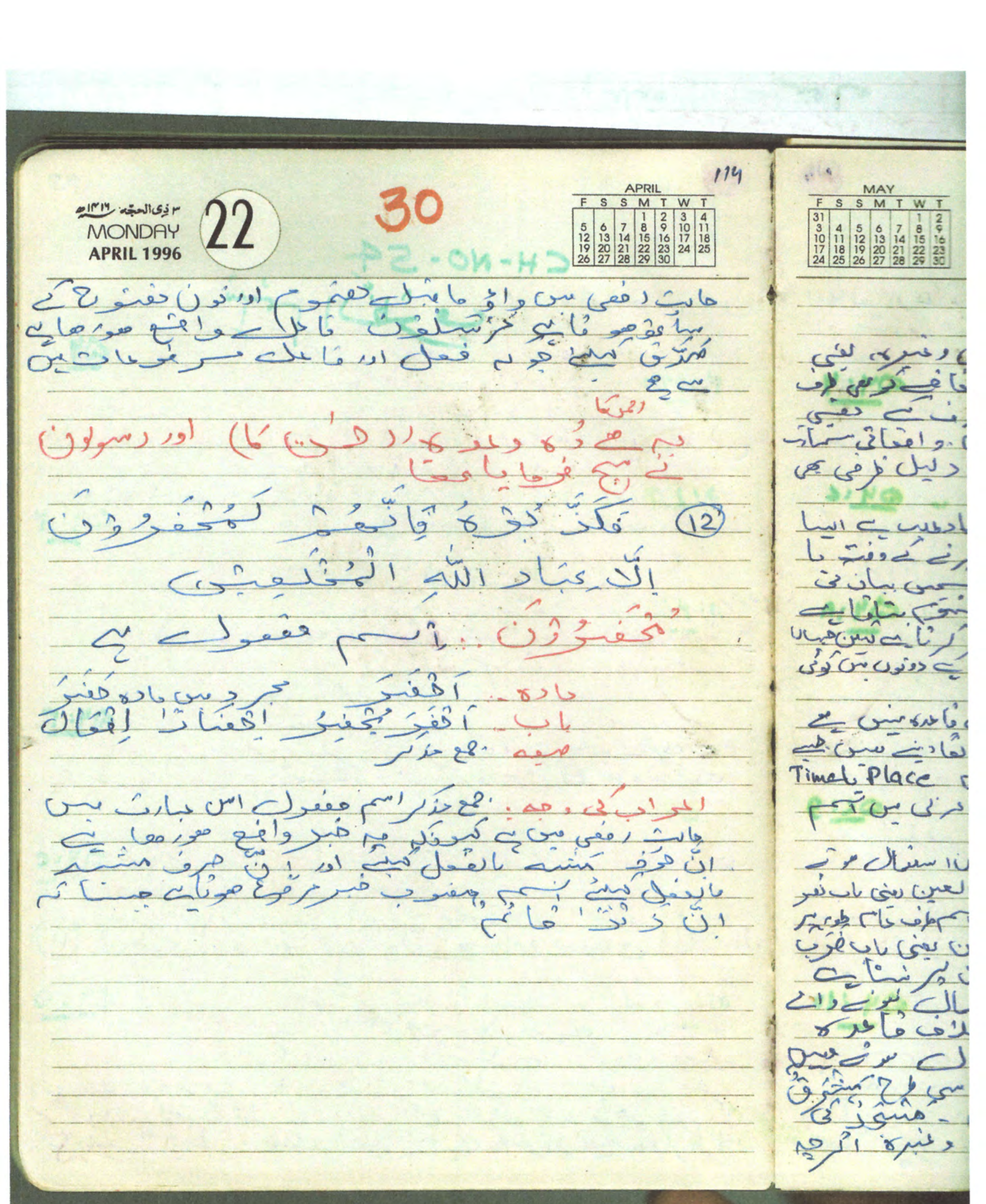
الْمُرْسَلُونَ :- اسم مفعول ہے

مادہ :- اَرْسَلَ مجرد میں رَسَلَ

باب :- افعال

صیغہ :- جمع مذکر مفعول

اعراب کی وجہ :- حالت رفعی میں ہے کیونکہ جمع مذکر کا اعراب



F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

حالتِ رفعی میں واؤ ماقبل مضموم اور نون مفتوح کے
ساتھ ہو تو ... واقع ہو رہا ہے
... بنتے ہیں جو کہ فعل اور فاعل کے مرفوعات میں
سے ہے

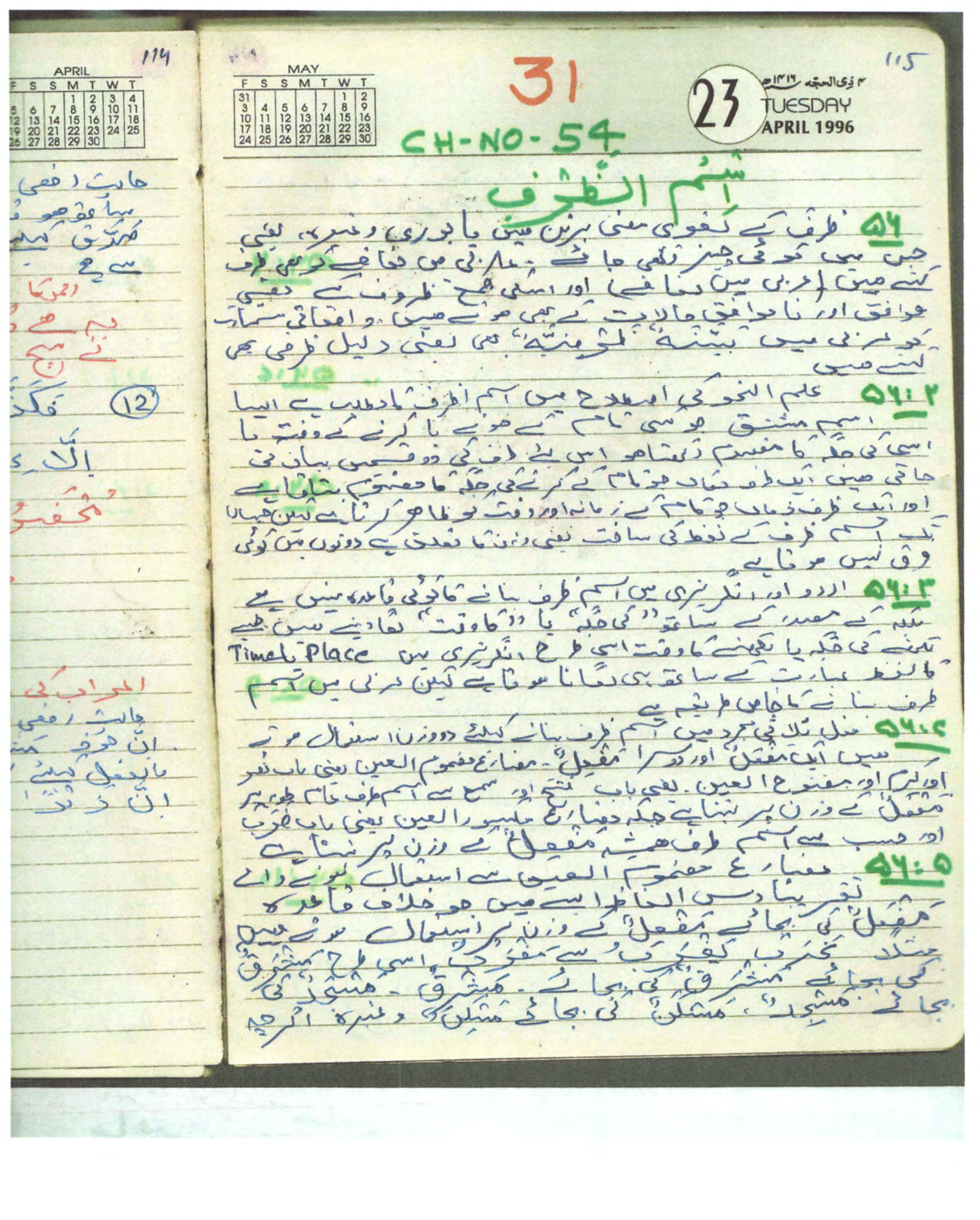
یہ ہے وہ وعدہ (الٰہی کا) اور رسولوں
نے پیش فرمایا تھا

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ⑫
إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ

مُحْضَرُونَ : اسم مفعول ہے

مادہ - حَضَرَ مجرد میں مادہ حَضَرَ
باب - أَحْضَرَ يُحْضِرُ إِحْضَارًا إِفْعَال
صیغہ - جمع مذکر

اعراب کی وجہ: جمع مذکر اسم مفعول اس عبارت میں
حالتِ رفعی میں ہے کیونکہ یہ خبر واقع ہو رہا ہے
إنّ حرفِ مشبہ بالفعل مبنی اور إنّ حرف مشبہ
بالفعل مبنی اسم منصوب خبر مرفوع ہوتا ہے جیسا کہ
إنَّ زيدًا قائمٌ



31

TUESDAY 23 APRIL 1996 — ۴ ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ

CH-NO-54

اِسْمُ الظَّرْف

56 ظرف کے لغوی معنی برتن، تھیلی یا بوری وغیرہ۔ یعنی جس میں کوئی چیز رکھی جائے۔ عام بول چال میں معانی کو بھی ظرف کہتے ہیں (عربی میں معانی) اور اسی طرح ظروف سے مراد موافق اور ناموافق حالات بھی ہوتے ہیں جو اتفاقی ہوں۔ انگریزی میں "بیشنہ لٹرمنتیہ" بھی لفظی دلیل ظرفی بھی لیتے ہیں

56:2 علم النحو کی اصطلاح میں اسم الظرف کا مطلب ہے ایسا اسم مشتق جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کے وقت یا اس کی جگہ کا مفہوم رکھتا ہو۔ اس لئے ظرف کی دو قسمیں بیان کی جاتی ہیں۔ ایک ظرف مکان جو کام کے کرنے کی جگہ کا مفہوم بتاتا ہے اور ایک ظرف زمان جو کام کے زمانہ اور وقت کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن جہاں تک اسم ظرف کے لفظ کی ساخت یعنی وزن کا تعلق ہے دونوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا ہے

56:3 اردو اور انگریزی میں اسم ظرف بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے بلکہ کے مصدر کے ساتھ "کی جگہ" یا "کا وقت" لگا دیتے ہیں جیسے لکھنے کی جگہ یا لکھنے کا وقت۔ اسی طرح انگریزی میں Time یا Place کا لفظ عبارت کے ساتھ ہی لگانا ہوتا ہے لیکن عربی میں اسم ظرف بنانے کا خاص طریقہ ہے

56:4 فعل ثلاثی مجرد میں اسم ظرف بنانے کیلئے دو وزن استعمال ہوتے ہیں ایک مَفْعَلٌ اور دوسرا مَفْعِلٌ۔ مضارع مضموم العین یعنی باب نصر اور کرم اور مفتوح العین یعنی باب فتح اور سمع سے اسم ظرف عام طور پر مَفْعَلٌ کے وزن پر بنتا ہے جبکہ مضارع مکسور العین یعنی باب ضرب اور حسب سے اسم ظرف ہمیشہ مَفْعِلٌ کے وزن پر بنتا ہے

56:5 مضارع مضموم العین سے استعمال ہونے والے تقریباً دس الفاظ ایسے ہیں جو خلاف قاعدہ مَفْعَلٌ کی بجائے مَفْعِلٌ کے وزن پر استعمال ہوتے ہیں مثلاً غَرَبَ یَغْرُبُ سے مَغْرِبٌ اسی طرح مَشْرَقٌ کی بجائے مَشْرِقٌ۔ مَسْجَدٌ کی بجائے مَسْجِدٌ، مَسْکَنٌ کی بجائے مَسْکِنٌ وغیرہ

الرحیم

ان الفاظ کا مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف بھی آ سکتا ہے یعنی مَخْرَجٌ
اور مَسْجَدٌ بھی کہ یہ سب بھی نام ہیں فصیح اور ... زبان میں
سمجھی جاتی ہے کہ ان کو مَخْرِجٌ اور مَسْجِدٌ ہی لکھا جائے

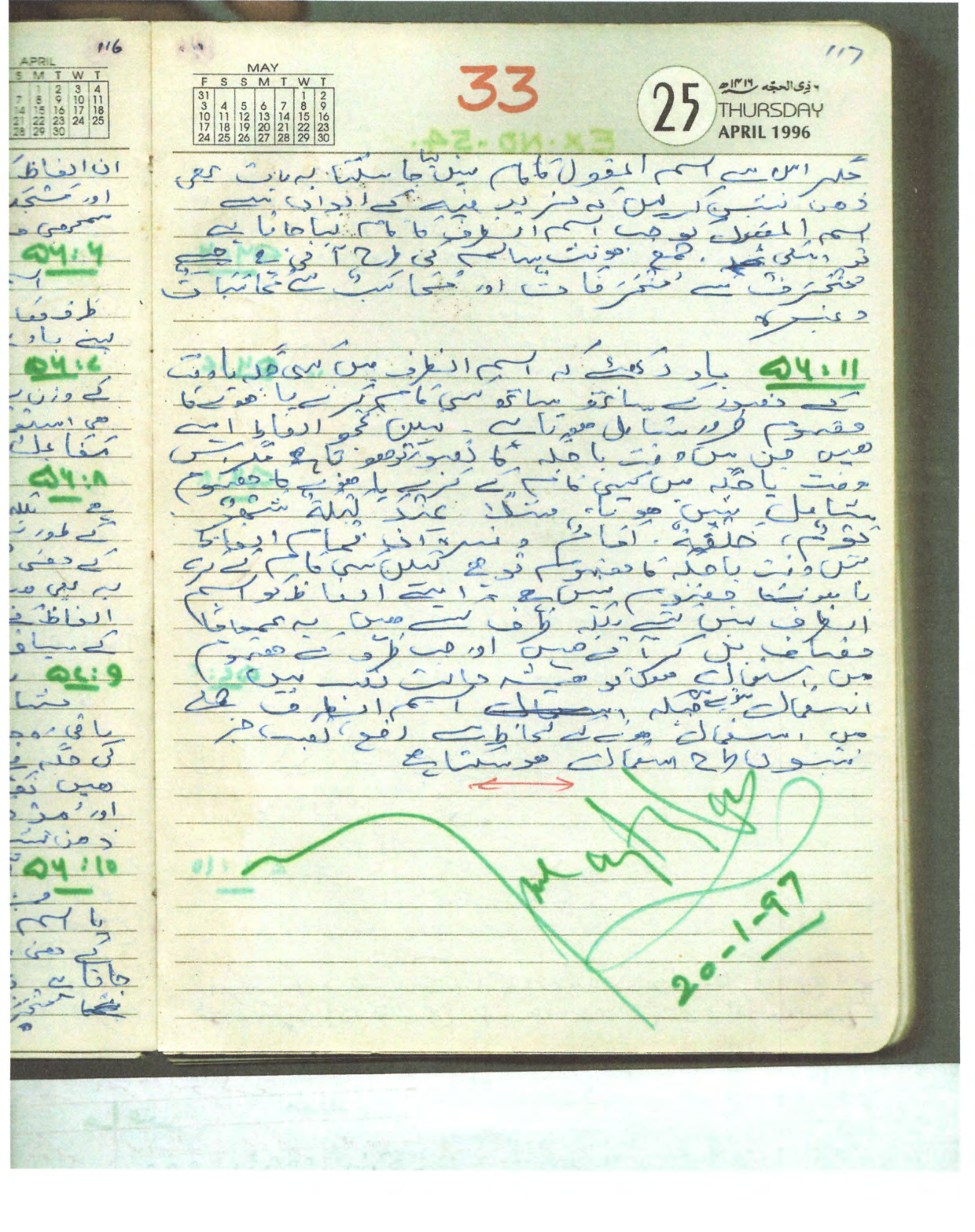
۵۶:۶ ۔ اگر کوئی کام کسی جگہ پر زیادہ کثرت سے ہوتا ہو تو اس کا
اسم ظرف مَفْعَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے ۔ جیسے یہ وزن ظرف
ظرف مکان کے لیے استعمال ہوتا ہے مثلاً مَدْرَسَةٌ (سبق
پڑھنے یا دینے کی جگہ) مَطْبَعَةٌ (چھاپنے کی جگہ) ...

۵۶:۷ .. اسم الظرف چاہے مَفْعَلٌ کے وزن پر ہو یا مَفْعِلٌ
کے وزن پر یا مَفْعَلَةٌ کے وزن پر ہر صورت میں اس کی جمع مکسر
ہی استعمال ہوتی ہے اور مذکورہ اوزان کی جمع مکسر کا ایک ہی وزن
مَفَاعِلُ ہے نوٹ کریں کہ اس جمع مکسر کا وزن غیر منصرف ہے

۵۶:۸ مزید فیہ سے اسم ظرف بنانے کا الگ کوئی قاعدہ نہیں
ہے ثلاثی مزید فیہ سے بنائے گئے اسم المفعول ہی اسم الظرف
کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ جیسے مُسْتَعْمَلٌ
کے معنی یہ بھی ہیں کہ (استعمال کیا گیا) اور اس کے معنی
یہ بھی ہیں کہ (استعمال کی جگہ یا وقت) ۔ اس قسم کے
الفاظ کے اسم المفعول یا اسم الظرف ہونے کا فیصلہ کسی عبارت
کے سیاق و سباق سے ہی کیا جا سکتا ہے

۵۶:۹ باب افعال اور ثلاثی مجرد کے اسم الظرف میں تو بہت
مشابہت ہو جاتی ہے اور صرف میم کی فتح اور ضمہ کا فرق
باقی رہ جاتا ہے مثلاً مَخْرَجٌ ثلاثی سے ہے اس لیے معنی نکلنے
کی جگہ ہے جبکہ مُخْرَجٌ باب افعال سے ہے اور اس کے معنی
ہیں نکالنے کی جگہ ۔ اسی طرح مَدْخَلٌ داخل ہونے کی جگہ
اور مُدْخَلٌ داخل کرنے کی جگہ اس فرق کو اچھی طرح
ذہن نشین کر لیں

۵۶:۱۰ آپ کو بتایا گیا تھا کہ باب انفعال سے آنے والے افعال
عموماً لازم ہوتے ہیں اس لیے ان سے فعل مجہول
یا اسم مفعول نہیں بن سکتا لیکن اس باب سے اسم الظرف
کے معنی پیدا کرنے کے لیے اس کے اسم المفعول کو استعمال کیا
جاتا ہے مثلاً انصراف کے معنی ہیں مڑ جانا ۔ یہاں کا اسم المفعول
مُنْصَرَفٌ بنے گا جس کے معنی ہوں گے مڑنے کی جگہ یا وقت



MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

33

25 THURSDAY APRIL 1996
۶ ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ

مگر اس سے اسم المفعول کا کام نہیں لیا جا سکتا۔ یہ بات بھی
ذہن نشین کر لیں کہ مزید فیہ کے ابواب سے
اسم المفعول کو جب اسم الظرف کا کام لیا جاتا ہے
تو معنی ہو گا۔ جمع مونث سالم کی طرح آتی ہے جیسے
مُخْتَرَف سے مُخْتَرَفات اور مُجْتَنَب سے مُجْتَنَبات
وغیرہ

۵۴:۱۱ یاد رکھئے کہ اسم الظرف میں بھی محل یا وقت
کے مفہوم کے ساتھ ساتھ کسی کام کے کرنے یا ہونے کا
مفہوم ضرور شامل ہوتا ہے۔ بعض نحوی الفاظ ایسے
ہیں جن میں وقت یا محل کا مفہوم تو ہوتا ہے مگر اس
وقت یا محل میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا مفہوم
شامل نہیں ہوتا۔ مثلاً عِنْدَ، لَیْلَۃ، شَہْر
یَوْم، حَلْقَۃ، اَمَام وغیرہ۔ ان تمام الفاظ کا
میں وقت یا محل کا مفہوم تو ہے لیکن کسی کام کے کرنے
یا ہونے کا مفہوم نہیں ہے۔ ایسے الفاظ کو اسم
الظرف نہیں کہتے بلکہ ظرف کہتے ہیں۔ یہ ہمیشہ
مفعول فیہ بن کر آتے ہیں اور جب ظرف کے مفہوم
میں استعمال ہوں تو ہمیشہ حالت نصب میں
استعمال ہوتے ہیں جبکہ ~~استعمال~~ اسم الظرف جملے
میں استعمال ہونے کے لحاظ سے رفع، نصب، جر
تینوں طرح استعمال ہو سکتا ہے

20-1-97

34.

EX · NO - 54.

درج ذیل قرآنی عبارتوں میں

I :- اسم الظرف شناخت کرکے اسکا مادہ اور باب بتائیں

② اسم الظرف کی اعرابی حالت اور اسکی وجہ بتائیں

③ مکمل عبارت کا ترجمہ لکھیں

1 قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ

مَشْرَبَهُمْ :- اسم ظرف

مادہ :- شرب از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

باب :- سَمِعَ يَسْمَعُ

صیغہ :- واحد مذکر

اعراب کی وجہ :- مشربہم اس عبارت میں مفعول واقع ہورہا ہے عَلِمَ فعل کیلئے ہے اس وجہ سے حالت نصبی میں ہو

تحقیق :- ان میں سے ہر ایک آدمی نے اپنے پینے کی جگہ پہچان لی ہوگی

② وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۰

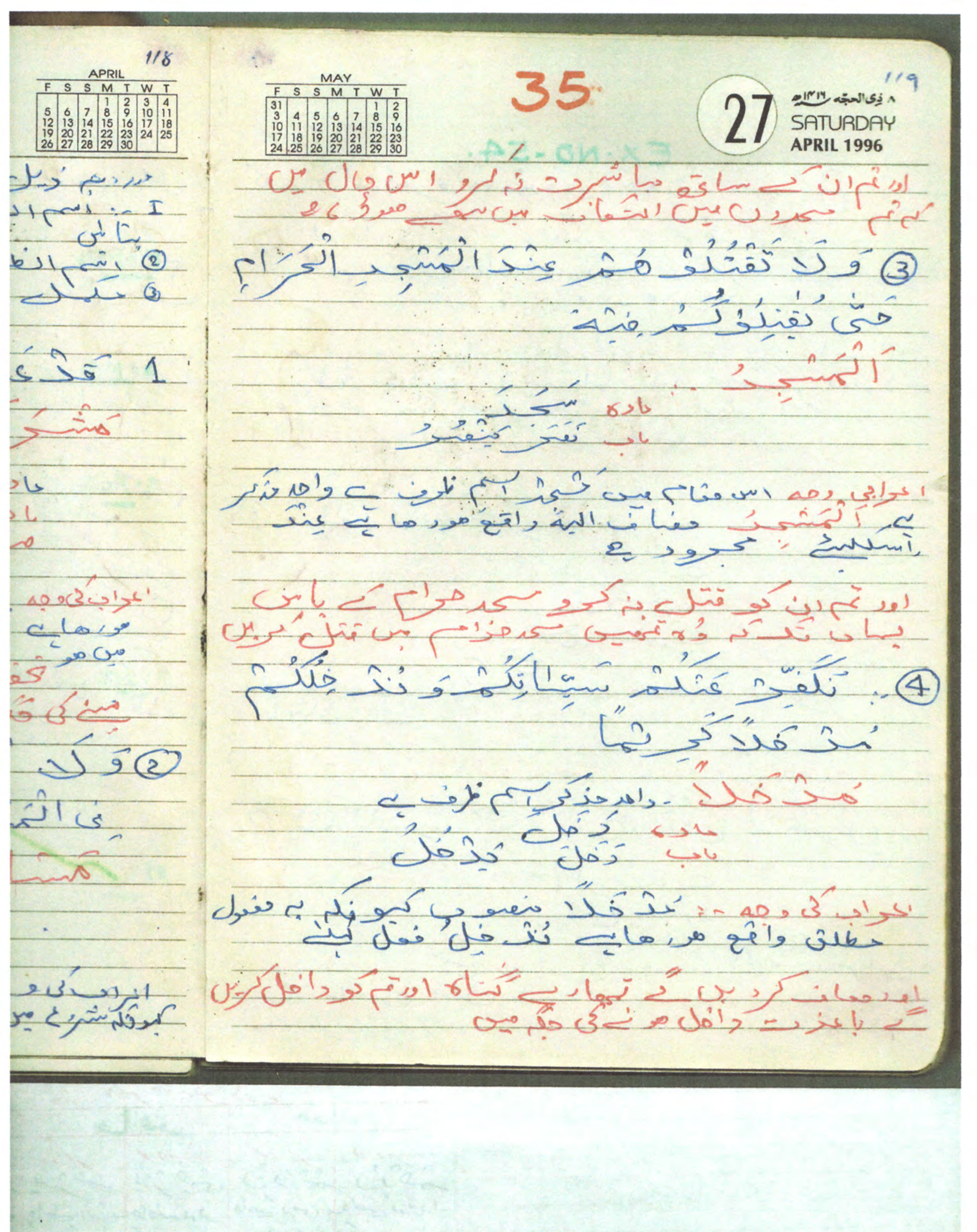
مَسَاجِدِ :- اسم ظرف ہے
سَجَدَ ہے

مادہ :-

باب :-

صیغہ :-

اعراب کی وجہ :- اس مقام میں مساجد حالت جری میں ہے کیونکہ شروع میں حرف فی حرف جار ہے داخل ہے اور المساجد مجرور ہے



اور تم ان کے ساتھ مباشرت نہ کرو اس حال میں
کہ تم مسجدوں میں اعتکاف میں بیٹھے ہوئے ہو

③ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ

اَلْمَسْجِدُ

مادہ سَجَدَ
باب نَصَرَ يَنْصُرُ

اعراب کی وجہ : اس مقام میں مسجد اسم ظرف ہے واحد مذکر ہے اَلْمَسْجِدُ مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے عِنْدَ اس لیے مجرور ہے

اور تم ان کو قتل نہ کرو مسجد حرام کے پاس
یہاں تک کہ وہ تمہیں مسجد حرام میں قتل کریں

④ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ
مُّدْخَلًا كَرِيْمًا

مُدْخَلًا - واحد مذکر اسم ظرف ہے
مادہ دَخَلَ
باب دَخَلَ يَدْخُلُ

اعراب کی وجہ : مُدْخَلًا منصوب ہے کیونکہ یہ مفعول مطلق واقع ہو رہا ہے نُدْخِلْ فعل کا

اور معاف کر دیں گے تمہارے گناہ اور تم کو داخل کریں
گے باعزت داخل ہونے کی جگہ میں

⑤ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ

مَرْصَد :- واحد مذکر اسم ظرف ہے

مادہ :- رَصَدَ

باب :- رَصَدَ يَرْصُدُ نَصَرَ يَنْصُرُ

اعراب کی وجہ :- مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے كُلَّ کیلئے۔ كُلَّ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول واقع ہو رہا ہے اُقْعُدُوْا کیلئے (.)

اور ان کو مقید کرو اور بیٹھو ان کیلئے ہر گھات میں

⑥ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ

مَرْجِع - اسم ظرف ہے

مادہ :- رَجَعَ

باب :- رَجَعَ يَرْجِعُ ضَرَبَ يَضْرِبُ

اعراب کی وجہ :- مَرْجِعُ مضاف كُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہے

اللہ تعالیٰ ہی طرف تمہارے لوٹنے کی جگہ ہے

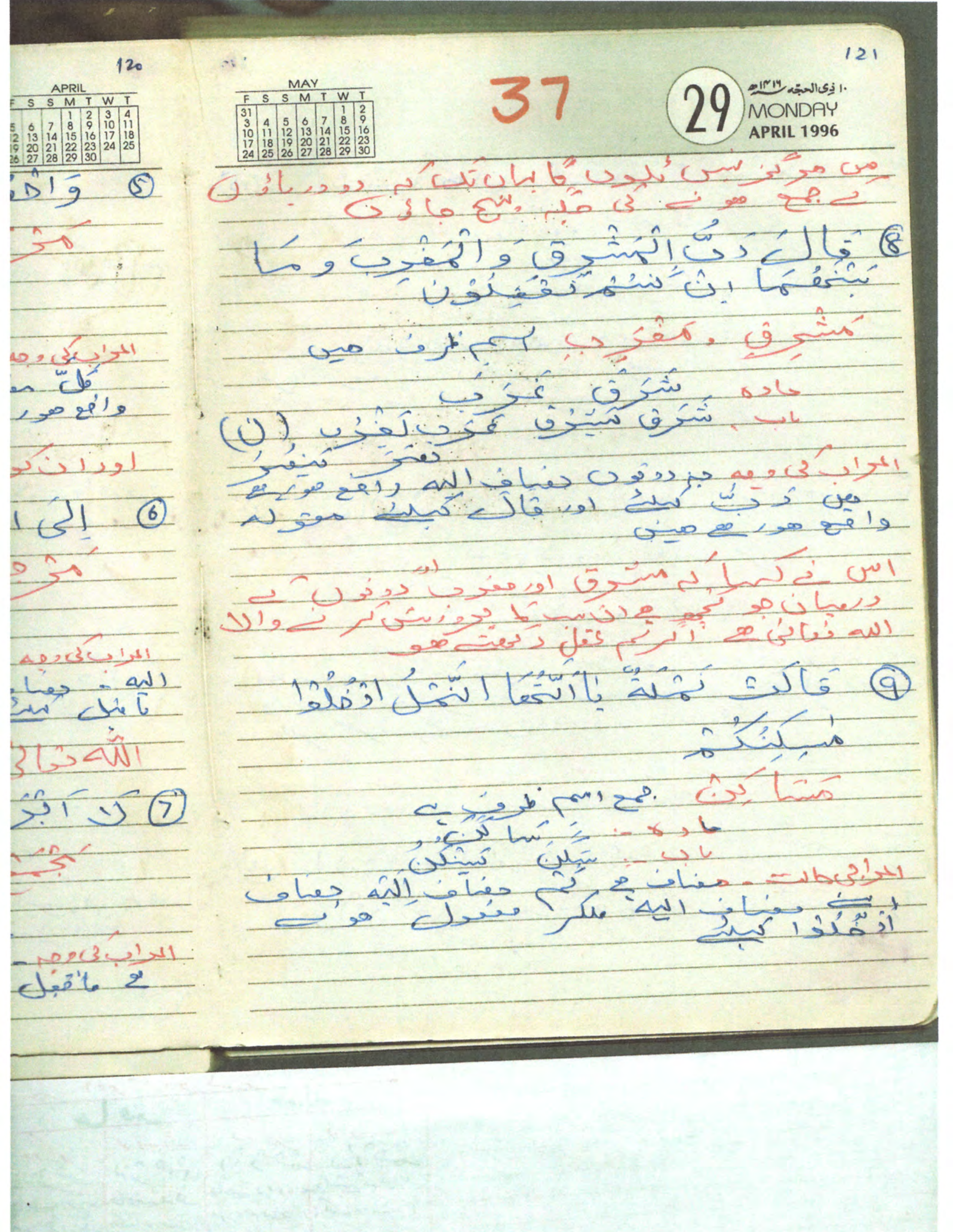
⑦ لَا اَبْرَحُ حَتّٰى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

مَجْمَع :- اسم ظرف ہے

مادہ :- جَمَعَ

باب :- جَمَعَ يَجْمَعُ از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

اعراب کی وجہ :- مجمع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ہے ما قبل فعل کیلئے



121

37

29 MONDAY APRIL 1996

١٠ ذی الحجہ ١٤١٦ھ

میں ہرگز نہیں ٹلوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے جمع ہونے کی جگہ پہنچ جاؤں

8 قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ

مَشْرِق . مَغْرِب اسم ظرف ہیں

مادہ شَرَقَ غَرَبَ

باب شَرَقَ يَشْرُقُ غَرَبَ يَغْرُبُ (ن)

نصر ینصر

اعراب کی وجہ جر دونوں مضاف الیہ واقع ہوئے ہیں رَبُّ مبتدا اور قَالَ کیلئے مقولہ واقع ہو رہے ہیں

اس نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور دونوں کے درمیان جو کچھ ہے ان سب کا پرورش کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے اگر تم عقل رکھتے ہو

9 قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ

مَسَاكِن جمع اسم ظرف ہے

مادہ: سَكَنَ

باب: سَكَنَ يَسْكُنُ

اعرابی حالت - مضاف ہے کُمْ مضاف الیہ مضاف اور مضاف الیہ ملکر مفعول ہوئے ادْخُلُوا کیلئے

38

۱۱ ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ
TUESDAY 30
APRIL 1996

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

(15) لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ

مَسْكَن ۔ اس مقام میں اسم ظرف ہے
مادہ: س ک ن
باب: سَكَنَ يَسْكُنُ (ن)

اعراب کی وجہ: مَسْكَن مضاف ہے هِمْ ضمیر مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہے فی حرف جار کی وجہ سے

البتہ تحقیق قوم سبا کے لیے رہنے کی جگہ میں نشانیاں تھیں

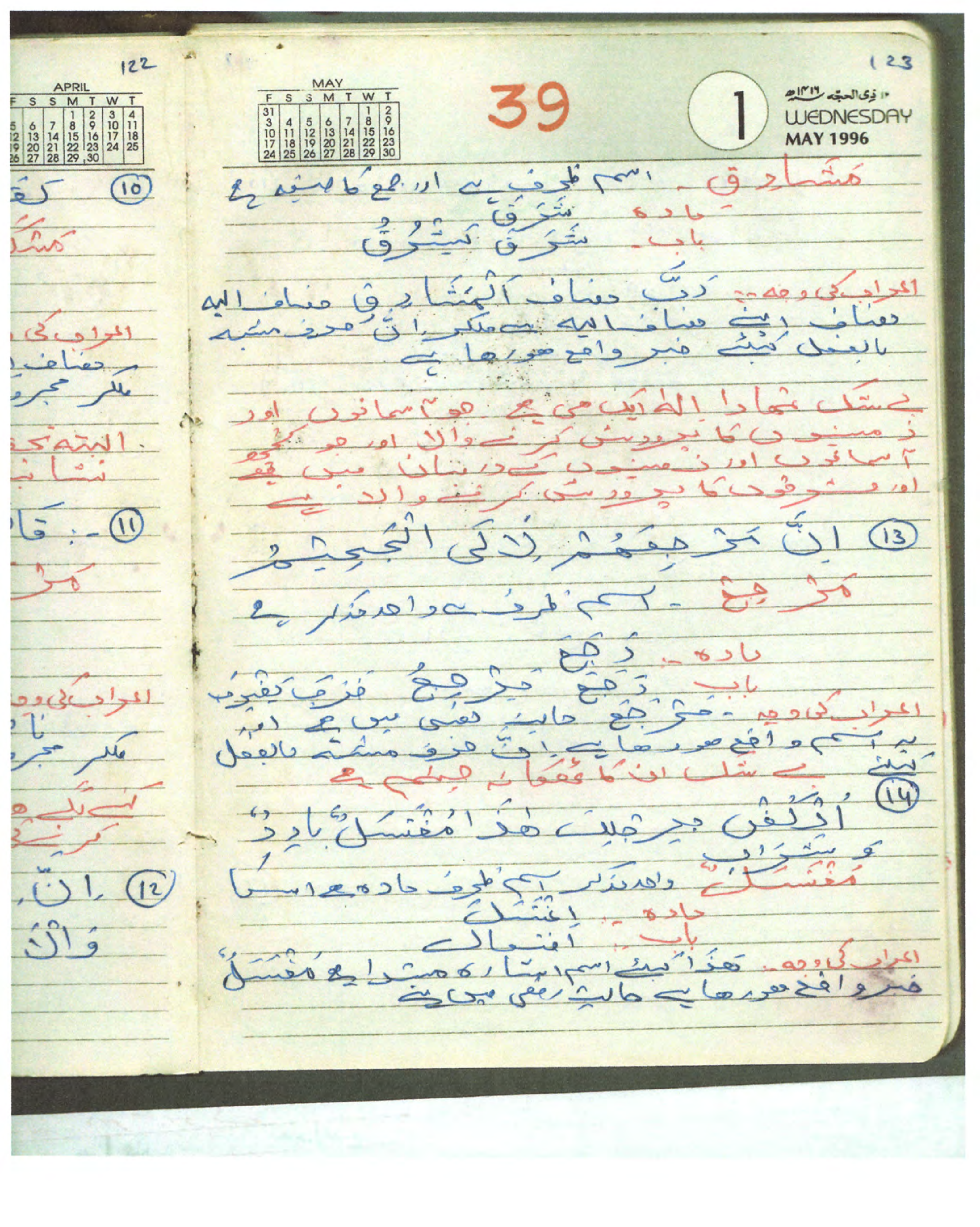
(11) ۔ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا

مَرْقَد ۔ اسم ظرف واحد مذکر
مادہ: ر ق د
باب: رَقَدَ يَرْقُدُ (ن)

اعراب کی وجہ ۔ اس عبارت میں مضاف واقع ہو رہا ہے نا ضمیر متکلم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہے مِنْ حرف جار ہے

کہنے لگے ہائے افسوس کس نے ہمیں اپنے آرام کرنے کی جگہوں سے اٹھا دیا ہے

(12) إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ



MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

39

1 WEDNESDAY MAY 1996 — ١٠ ذی الحجہ ١٤١٦ھ

مشارق - اسم ظرف ہے اور جمع کا صیغہ ہے

مادہ: شرق

باب: شرق یشرق

اعراب کی وجہ: رَبُّ مضاف اَلْمَشَارِقِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کی خبر واقع ہو رہا ہے

بے شک تمہارا الٰہ ایک ہی ہے۔ جو آسمانوں اور زمینوں کا پرورش کرنے والا اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں کے درمیان میں ہے اور مشرقوں کا پرورش کرنے والا ہے

(13) اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ

مرجع - اسم ظرف ہے واحد مذکر ہے

مادہ: رجع

باب: رَجَعَ يَرْجِعُ ضَرَبَ يَضْرِبُ

اعراب کی وجہ: مرجع حالت نصبی میں ہے اور یہ اسم واقع ہو رہا ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کا

بے شک ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

(14) اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ

مغتسل - واحد مذکر اسم ظرف مادہ سے اسم

مادہ: اغتسل

باب: افتعال

اعراب کی وجہ: هٰذَا مبنی اسم اشارہ کا مبتدا ہے مُغْتَسَلٌ خبر واقع ہو رہا ہے حالت رفعی میں ہے

(15) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا
فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ

مجالس :- اس عبارت میں جمع اسم ظرف ہے مجلس
مادہ ج ل س باب جَلَسَ يَجْلِسُ (ض)
المجالس کی وجہ اعراب :- مجرور ہے فی حرف جار کی وجہ سے جار مجرور
مل کر متعلق ہے تفسحوا فعل کے ساتھ
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم سے
کہا جائے مجلس میں وسعت اختیار کرو تو
وسعت اختیار کیا کرو تو اللہ تعالیٰ تم سے
وسعت اور آسانی والا معاملہ کرے گا

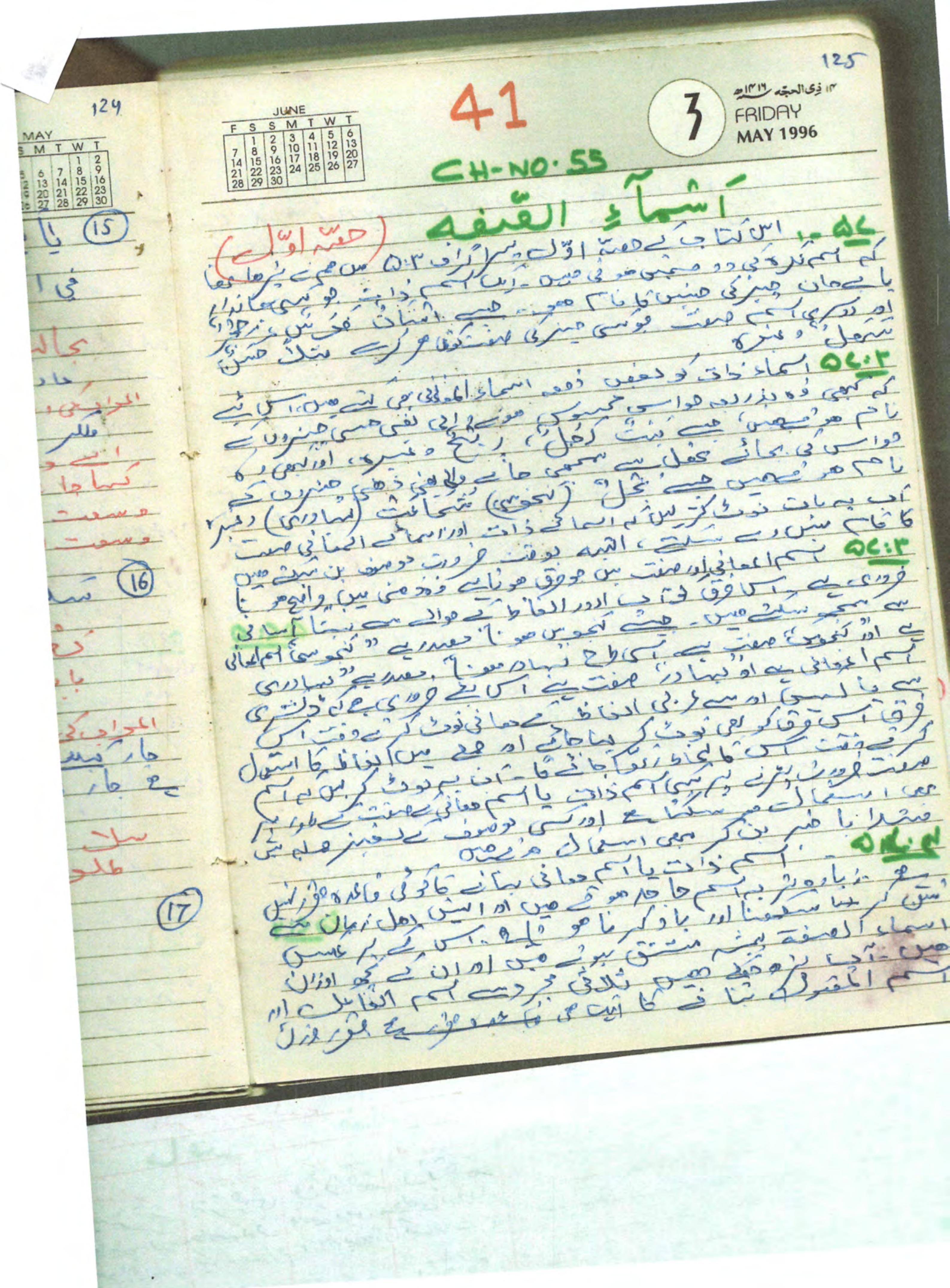
(16) سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

مَطْلَع بر وزن مَفْعِل - مادہ ط ل ع طَلَعَ
باب طَلَعَ يَطْلُعُ (ن)

اعراب کی وجہ :- مطلع مضاف مجرور ہے حتی حرف
جار جس مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور
ہے جار مل کر متعلق فعل ہوئے

سلامتی والی ہے وہ رات یہاں تک کہ
طلوع فجر ہو جائے

(17)



F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

JUNE

CH-NO. 55

اَسمآءِ الصّفة

(حصۂ اوّل)

۵۵:۱ اس کتاب کے حصۂ اوّل پیراگراف ۵:۳ میں ہم نے پڑھا تھا کہ اسم نکرہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک اسم ذات جو کسی جاندار یا بے جان چیز کی جنس کا نام ہوتا ہے جیسے انسان، فرس، شجر وغیرہ اور دوسری اسم صفت جو کسی چیز کی صفت کو ظاہر کرے مثلاً حسن، سہل وغیرہ

۵۵:۲ اسماء ذات کو بعض دفعہ اسماء المعانی بھی کہتے ہیں۔ اس لئے کہ کبھی وہ بذاتِ خود محسوس ہونے والی چیزوں کے نام ہوتے ہیں، جیسے بنت (لڑکی)، ریح (ہوا) وغیرہ، اور کبھی وہ محسوس کی بجائے عقل سے سمجھی جانے والی یعنی ذہنی چیزوں کے نام ہوتے ہیں جیسے بُخل (کنجوسی) شجاعت (بہادری) وغیرہ۔ اب یہ بات نوٹ کر لیں کہ اسمائے ذات اور اسمائے المعانی صفت نہیں بن سکتے، البتہ بوقت ضرورت موصوف بن سکتے ہیں۔

۵۵:۳ اسم المعانی اور صفت میں جو فرق ہوتا ہے وہ ذہن میں واضح ہونا ضروری ہے۔ اس کا فرق ترجمے اور الفاظ کے حوالے سے سمجھ سکتے ہیں۔ جیسے کنجوس ہونا "بخل" مصدر ہے "کنجوسی" اسم المعانی ہے اور "کنجوس" صفت ہے۔ اسی طرح بہادر ہونا مصدر ہے "بہادری" اسم المعانی ہے اور "بہادر" صفت ہے۔ اس لئے عربی کی ڈکشنری سے یا کسی اور سے عربی الفاظ کے معانی نوٹ کرتے وقت اس فرق کو بھی نوٹ کیا جائے اور جملے میں الفاظ کا استعمال کرتے وقت اس کا لحاظ رکھا جائے گا۔ اب یہ نوٹ کر لیں کہ اسم صفت ضرورت پڑنے پر بھی اسم ذات یا اسم معانی کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے اور کسی موصوف کے بغیر جملہ میں مبتدا یا خبر بن کر بھی استعمال ہوتے ہیں۔

۵۵:۴ اسم ذات یا اسم معانی بنانے کا کوئی قاعدہ قانون نہیں ہے۔ یہ زیادہ تر بنے بنائے حاصل ہوتے ہیں اور انہیں اہل زبان سے سن کر یا پڑھ کر سمجھنا اور یاد کرنا ہوتا ہے۔ اسماء الصفۃ ہمیشہ مشتق ہوتے ہیں اور ان کے کچھ اوزان ہیں۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل اور اسم المفعول بنانے کا ایک ہی [illegible] وزن ہے۔

ہے۔ اور مزید فیہ سے ان کو بنانے کا قاعدہ معلوم ہے۔ البتہ
اسم الظرف بنانے کا ابھی آپ نے ان کے وزن نہیں پڑھے
ہیں۔ اب یہ نوٹ کریں کہ اسماء الصفۃ کے وزن، بارہ ہیں
اس لئے اسم الصفت کی بجائے جمع کا صیغہ اسماء الصفۃ
استعمال کیا گیا ہے۔ ان میں سے چند اوزان حسب ذیل میں دیے
گئے ہیں۔ یہ بات واضح رہے کہ یہ اسماء الصفۃ کے اوزان کی
مکمل فہرست نہیں ہے

وزن — الفاظ

۱: صَعْبٌ (دشوار) سَهْلٌ (آسان) ضَخْمٌ بھاری بھرکم — فَعْلٌ
۲: صِفْرٌ (خالی) ۔ مِلْحٌ (نمکین) ۔ قلیل الاستعمال ہے — فِعْلٌ
۳: صُلْبٌ (سخت) حُلْوٌ میٹھا مُرٌّ (کڑوا)، حُرٌّ (آزاد) — فُعْلٌ
۴: حَسَنٌ (اچھا) ۔ بَطَلٌ (بہادر آدمی) ۔ قلیل الاستعمال ہے — فَعَلٌ
۵: شُجَاعٌ (بہادر) أُجَاجٌ (سخت کھاری) قلیل الاستعمال ہے — فُعَالٌ
۶: کَسْلَانُ (سست) غَضْبَانُ غضبناک، ظَمْآنُ پیاسا — فَعْلَانُ
۷: کَبِیْرٌ (بڑا) ۔ صَغِیْرٌ (چھوٹا) ۔ بَخِیْلٌ (کنجوس) حَرِیْصٌ — فَعِیْلٌ

ھـ:۵

ان اوزان کو دیکھ کر خیال آتا ہے کہ کیا ایسا کوئی قاعدہ ہے کہ کسی
خاص باب سے آنے والے الفاظ کی صفت کسی خاص وزن پر آتی ہو۔ پھر
یہ نوٹ کر لیں کہ ایسا کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ اب آپ یہ سوال کر
سکتے ہیں کہ پھر ان اوزان کو یاد کرنے کا فائدہ کیا ہے؟
دراصل ان اوزان کو ذہن نشین کرنے کی ایک افادیت تو یہ ہے کہ
ایسا لفظ آپ کے سامنے آئے گا تو اس کے وزن سے آپ
پہچان جائیں گے کہ یہ صفت کا وزن ہے۔ اس طرح اس لفظ کے
معنی اور مفہوم کو سمجھنے میں آپ کو آسانی ہوگی۔ اس کی
دوسری افادیت اگلے سبق میں آپ کے علم میں ان شاء اللہ آئے گی
واضح ہوگی

فَعُلَ ۔ ضَخُمَ ۔ جَسُمَ

ھـ:۶

اب ایک بات یہ بھی نوٹ کر لیں کہ ضرورت پڑنے پر اسم الفاعل
اور اسم المفعول بھی صفت کا کام دیتے ہیں جیسے رَجُلٌ ظَالِمٌ
ظَالِمٌ میں ظَالِمٌ اسم الفاعل ہے اور رَجُلٌ کی صفت ہے۔ اسی طرح
سے رَجُلٌ مَظْلُومٌ۔ یہی وجہ ہے کہ گرامر کی کتابوں میں
اور بعض عربی ڈکشنریوں کے مقدمہ میں اسماء الصفۃ کی

پانچ اقسام بیان کی جاتی ہیں۔ یعنی (۱) اسم الفاعل (۲) اسم المفعول (۳) الصفۃ المشبہۃ (۴) اسم التفضیل (۵) اسم المبالغہ
تو یا اسم الظرف اور اسم آلہ کے علاوہ باقی اسمائے مشتقہ اسم صفت کا کام دیتے ہیں

۵ع:۷ اس سبق کا اصل مقصد آپ کو "الصفۃ المشبہۃ" کے بارے میں کچھ بتانا ہے۔ اس ضمن میں پہلی بات یہ نوٹ کر لیں کہ عربی گرامر میں جب مطلقاً لفظ الصفہ (صفت) بولا جاتا ہے تو اس سے مجموعاً الصفۃ المشبہۃ ہی مراد ہوتی ہے۔ جبکہ اردو فارسی اصطلاح میں صفت المشبہ لکھتے ہیں۔ نیز یہ بھی نوٹ کر لیں کہ اوپر اسماء الصفۃ کے بیان پر (؟) ۲ اوزان دراصل صفت المشبہۃ ہی کے اوزان ہیں۔ تاہم اس سبق میں کچھ اور بھی اوزان ہیں جو ان شاء اللہ آگے چل کر بیان ہوں گے

۵ع:۸ الصفۃ المشبہۃ کے لفظی معنی ہیں "ایسی صفت جو کسی اسم صفت سے مشابہت دی گئی ہو"۔ اس سے یہ مراد ہے کہ اسے صفت المشبہۃ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ دو باتوں میں اسم الفاعل سے مشابہت رکھتی ہے۔ اولاً یہ کہ دونوں میں صفت کا معنی اور مفہوم موجود ہوتا ہے۔ ثانیاً یہ کہ اسم الفاعل اور صفت مشبہہ دونوں فعل کی طرح عمل کرتے ہیں یعنی جس طرح فعل اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے اسی طرح یہ دونوں بھی عمل کرتے ہیں۔ اس کے متعلق مزید بات ان شاء اللہ آگے چل کر ہوگی۔ سردست پہلی مشابہت کے متعلق مزید بات ایک بات سمجھ لیں

عہ غنودگی کی وجہ سے غلطیاں ہو رہی ہیں (23-1-9)

۵ع:۹ اسم الفاعل اور صفت المشبہہ میں بلحاظ معنی یہ بات تو مشترک ہے کہ دونوں میں صفت کا مفہوم موجود ہوتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی بلحاظ معنی ہی ان دونوں میں ایک فرق بھی ہے جسے سمجھ لینا چاہیے۔ یہ اس لئے کہ یہ فرق قرآن مجید کے بعض مقامات کو سمجھنے میں بہت اہمیت رکھتا ہے اور فرق یہ ہے کہ اسم الفاعل میں کسی صفت کے وقتی یا عارضی

طور پر پائے جانے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جسے عربی میں حدوث کہتے
ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اسم الفاعل کے موصوف کے اندر وہ
صفت پہلے نہیں تھی اور ایک خاص وقت میں وجود میں آئی یا اس
میں سے چلے جانے کے بعد دوبارہ آگئی۔ اس کے برعکس صفت
المشبہ میں پائیداری اور دوام کا مفہوم ہوتا ہے۔ یعنی اسکے
موصوف میں وہ صفت عارضی نہیں بلکہ مستقل اور دائمی ہوتی ہے
مثلاً لفظ راحم اسم الفاعل ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ
رحم کی صفت موصوف کو کسی خاص وقت پر حاصل ہوئی یعنی رحم
کی صفت عملاً اس سے صادر ہوئی۔ جبکہ لفظ رحیم صفت
المشبہ ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ صفت رحم موصوف میں
ہمیشہ اور ہر وقت پائی جاتی ہے۔ اس لئے رحیم کا ترجمہ ہوگا "
ہمیشہ اور ہر وقت رحم کرنے والا"۔ تاہم عام اردو تراجم
میں "ہمیشہ اور ہر وقت" کے الفاظ اس کے ساتھ نہیں لکھے
جاتے۔ جس طرح "الرجل" کا ترجمہ صرف "مرد" کافی ہے
اس کے ساتھ خاص کا لفظ ذہن میں خود سمجھا جاتا ہے۔ یہی فرق
سامع اور سمیع، عالم اور علیم، حافظ اور حفیظ میں
ہے۔

15 [illegible]

اس ضمن میں یہ بات بھی نوٹ کر لیں کہ دوسرے اسماء مشتقہ یعنی اسم الفاعل
اسم المفعول، اسم التفضیل وغیرہ صرف صفت کے طور پر ہی استعمال
نہیں ہوتے بلکہ یہ اسم موصوف کے طور پر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک
[illegible] میں آپ نے دیکھا کہ "رجل ظالم"
ترکیب توصیفی میں ظالم صفت ہے جبکہ "الرجل ظالم"
تو آپ ظالم بطور خبر استعمال ہوا ہے جبکہ [illegible] ظالم
میں وہی اسم الفاعل بطور اسم المفعول استعمال ہوا ہے
اسکے علاوہ دوسرے اسماء مشتقہ بطور صفت استعمال
بھی ہوں تو ان میں ہمیشگی یا دوام کا مفہوم ہونا ضروری
نہیں ہے۔ اس لئے ان کے آگے الگ گروپ بنا دیا اور الگ نام
رکھنا ضروری خیال کیا گیا

اسماء الصفۃ

(حصہ دوم)

58: اب ہم لفظی بناوٹ کے لحاظ سے صفت المشبہ کے بارے میں کچھ باتیں آپ کو بتانا چاہتے ہیں۔ لیکن اس سے قبل اپنے ذہن میں یہ حقیقت پھر واضح کر لیں کہ صفت المشبہ کے اوزان کے تعین کا کوئی جامع قاعدہ نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ اوزان فعل ثلاثی مجرد کے ہر ایک باب سے یکساں نہیں ہوتے، بلکہ کسی ایک باب سے صفت المشبہ کسی وزن پر اور کسی دوسرے باب سے کسی اور وزن پر بنتی ہے۔ بعض دفعہ کسی ایک ہی فعل سے ایک سے زیادہ اوزان پر صفت المشبہ استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً حَکُمَ (ک) سے حَکِیْمٌ اور حَاکِمٌ دونوں آتی ہیں۔ جبکہ بعض دفعہ مختلف ابواب کے کچھ افعال سے ایک ہی وزن پر صفت المشبہ استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً بَخِلَ (س) سے بَخِیْلٌ، کَبُرَ (ک) سے کَبِیْرٌ، مَرِضَ (س) سے مَرِیْضٌ وغیرہ۔

58:2 الغرض صفت المشبہ کو سمجھنے کا دار و مدار قواعد سے زیادہ اہل زبان سے سماع یا ڈکشنری کے استعمال پر منحصر ہے۔ تاہم مندرجہ ذیل امور اگر آپ ذہن نشین کر لیں تو صفت المشبہ کو سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

① صفت المشبہ عام طور پر ثلاثی مجرد کے افعال لازم سے استعمال ہوتی ہے، جبکہ افعال متعدی اور مزید فیہ کے افعال سے اس کا استعمال بہت ہی کم ہے۔

② صفت المشبہ زیادہ تر باب کَرُمَ سے آنے والے تمام افعال اور سَمِعَ کے افعال سے بنتی ہے کیونکہ باب کَرُمَ سے آنے والے تمام افعال اور باب سَمِعَ سے اکثر افعال لازم ہوتے ہیں۔ تاہم ان دونوں ابواب سے بھی صفت المشبہ بنانے کا کوئی ایک قاعدہ یا وزن نہیں ہے۔

③ استثنائی صورتوں میں کَرُمَ کے علاوہ دوسرے ابواب کے کچھ افعال سے بھی فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ آتی ہے۔ مثلاً رَفُعَ سے رَفِیْعٌ اور قَتَلَ سے قَتِیْلٌ۔ اسی طرح حَمِیْمٌ، بَخِیْلٌ، مَرِیْضٌ کی مثالیں آپ پڑھ چکے ہیں۔

④ فَعِیْلٌ کے وزن پر آنے والی صفت المشبہ عموماً اسم الفاعل کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے مثلاً سَرِیْعٌ (جلدی کرنے والا)

46

صفحہ ٥ ج ١

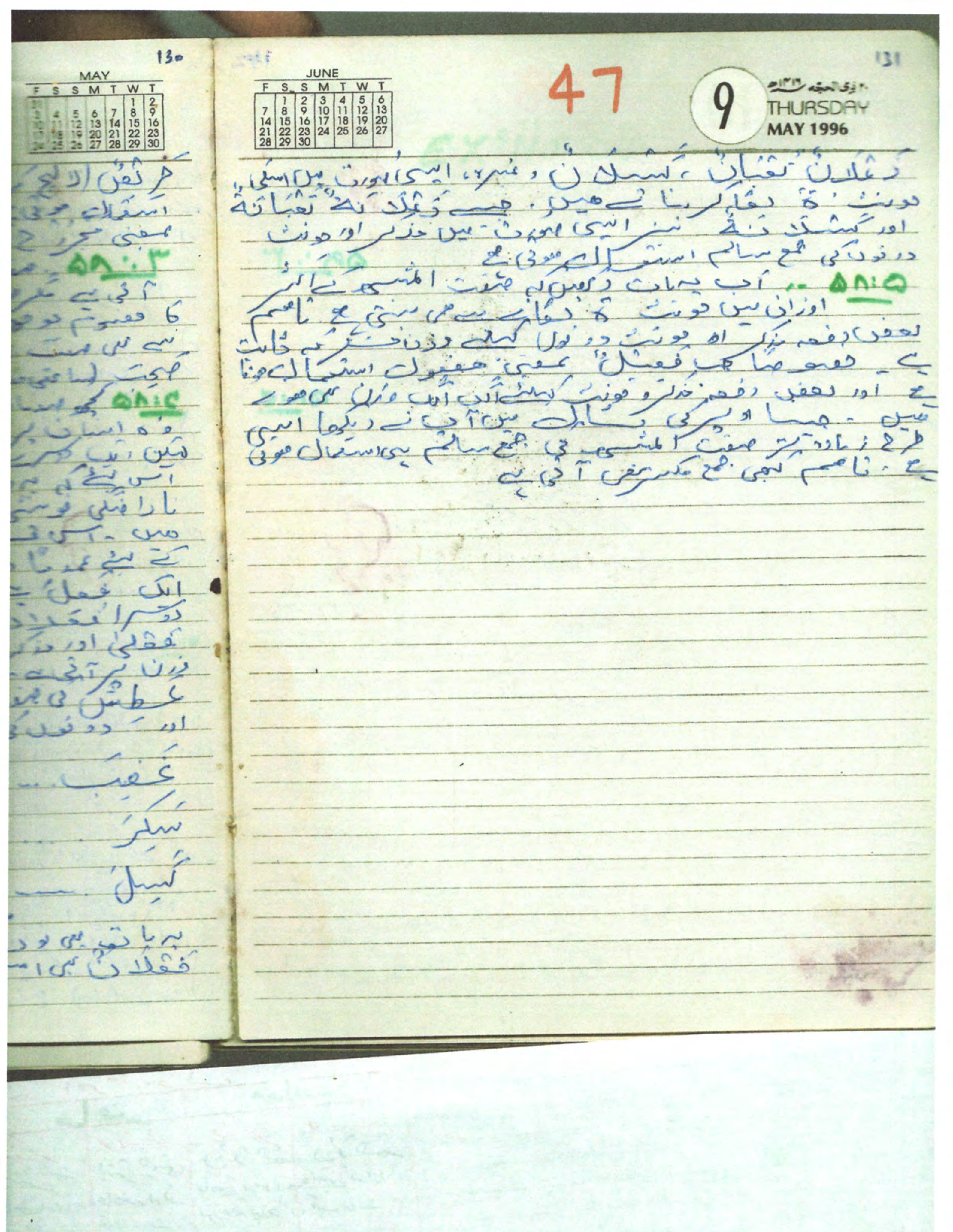
جَرِیْحٌ (زخمی) باوجود بھی یہ اسم المفعول کے معنی میں بھی
استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً قَتِیْلٌ بمعنی مقتول اور جَرِیْحٌ
بمعنی مجروح

٣:٥٨ صفت المشبہ بعض دفعہ اسم الفاعل کے وزن پر بھی
آتی ہے مگر صرف اس فعل سے جس کے معنی میں دوام اور ہمیشگی
کا مفہوم موجود ہو۔ لہٰذا ایسی صورت میں بعض (فقہ باب کَرُمَ
سے بھی صفت المشبہ فاعل کے وزن پر آجاتی ہے جیسے
صَحِبَ (ساتھی ہونا) سے صاحِبٌ۔ طَهُرَ (پاک ہونا) سے طَاهِرٌ وغیرہ

٤:٥٨ کچھ صفات اپنی کے لحاظ سے نوعاً عارضی ہوتی ہیں یہ
وہ انسان پر طاری ہونے کے بعد جلد یا بدیر زائل ہو جاتی ہیں۔
لیکن ایک دوسرے پہلو سے ان میں ہمیشگی کا مفہوم بھی ہوتا
اس لیے کہ یہ صفات بار بار طاری ہوتی رہتی ہیں۔ مثلاً بھوک پیاس
ناراضگی خوشی وغیرہ۔ ایسے افعال زیادہ تر باب سَمِعَ سے آتے
ہیں۔ اس قسم کے معنی رکھنے والے افعال کی صفت المشبہ
کے لیے عموماً دو میں سے کوئی ایک وزن استعمال ہوتا ہے
ایک فَعِلٌ ہے۔ جیسے فَرِحٌ (بہت خوش)، خَضِرٌ وغیرہ
دوسرا فَعْلَانُ۔ جو غیر منصرف ہے۔ فَعْلَانُ کی مؤنث
فَعْلٰی اور مذکر اور مؤنث دونوں کی جمع فِعَالٌ یا فُعَالٰی کے
وزن پر آتی ہے۔ مثلاً
عَطِشَ کی صفت المشبہ عَطْشَانُ اس کی مؤنث عَطْشٰی
اور دونوں کی جمع فِعَالٌ کے عِطَاشٌ

غَضِبَ ... غَضْبَانُ ... غَضْبٰی ... غِضَابٌ
سَكِرَ ... سَكْرَانُ ... سَكْرٰی ... سُكَارٰی
كَسِلَ ... كَسْلَانُ ... كَسْلٰی ... كُسَالٰی

یہ بات بھی نوٹ کر لیں کہ فَعْلَانُ کا وزن کبھی خوب لیے
فَعْلَانٌ بھی استعمال ہوتا ہے



47

9 ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ
THURSDAY
MAY 1996

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5	6

فَعْلان نَدمان، نَعسان، نمبر ۲، ایسی صورت میں اسکی
مؤنث 'ۃ' لگا کر بناتے ہیں. جیسے نَدْمان نَدْمانۃ
اور سَیفان سَیفانۃ. نیز ایسی صورت میں مذکر اور مؤنث
دونوں کی جمع سالم استعمال ہوتی ہے

۵۸:۵ -- اب یہ بات دیکھیں کہ صفت المشبہ کے اکثر
اوزان میں مؤنث 'ۃ' لگا کے بنتی ہے. تاہم
بعض صفۃ مشبہ کے مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے وزن مشترک ہے خاص طور
پہ خصوصاً جب فَعِیلٌ بمعنی مفعول استعمال ہوتا
ہے اور بعض صفۃ مذکر و مؤنث کیلئے الگ الگ وزن ہوتے
ہیں. جیسا اوپر کی مثال میں آپ نے دیکھا اسی
طرح زیادہ تر صفت المشبہ کی جمع سالم ہی استعمال ہوتی
ہے. تاہم کبھی جمع مکسر بھی آتی ہے

132

48

۲۱ ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ

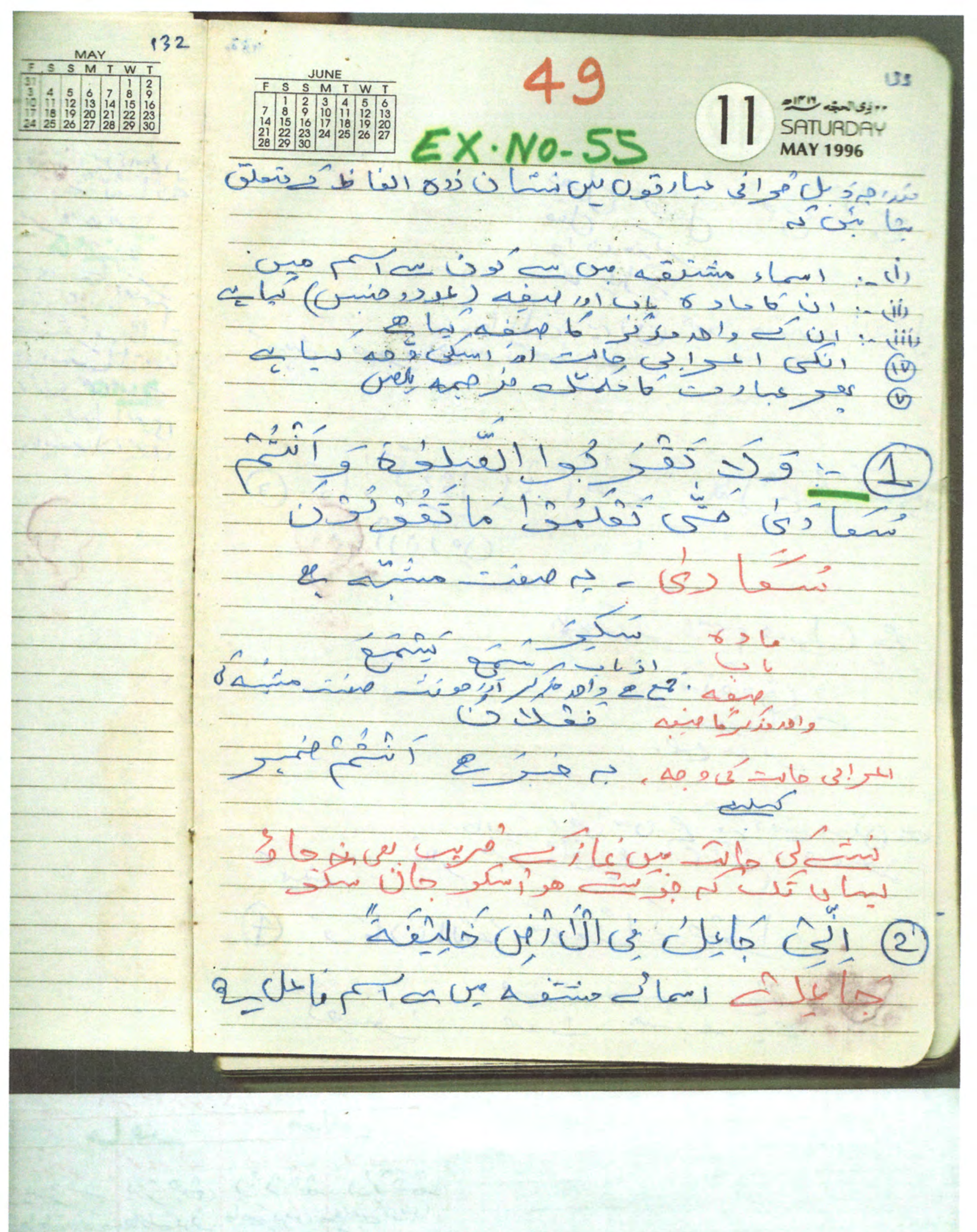
10

FRIDAY

MAY 1996

MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30



132

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24/31	25	26	27	28	29	30

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

49

EX·NO-55

11 — ٢٠ ذوالحجہ ١٤١٦ھ — SATURDAY — MAY 1996

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں نشان زدہ الفاظ کے متعلق بتائیں کہ

(i) اسماء مشتقہ میں سے کون سے اسم میں

(ii) ان کا مادہ باب اور صیغہ (معہ وجنس) کیا ہے

(iii) ان کے واحد مذکر کا صیغہ کیا ہے

(iv) انکی اعرابی حالت اور اسکی وجہ کیا ہے

(v) پوری عبارت کا مکمل ترجمہ لکھیں

(1) وَلَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ

سُکَارٰی - یہ صفت مشبہ ہے

مادہ: سَکِرَ

باب: اَز باب سَمِعَ یَسْمَعُ

صیغہ: جمع ہے واحد مذکر اور مونث صفت مشبہ کا

واحد مذکر کا صیغہ: فَعْلَان

اعرابی حالت کی وجہ - یہ خبر ہے اَنْتُمْ ضمیر کیلئے

نشے کی حالت میں نماز کے قریب بھی نہ جاؤ یہاں تک کہ جو کہتے ہو اسکو جان سکو

(2) اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً

جَاعِلٌ اسمائے مشتقہ میں سے اسم فاعل ہے

50

EX.NO-55

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

مادہ :- جَعَلَ يَجْعَلُ فَتَحَ يَفْتَحُ

باب :- فَعَلَ

صیغہ :- واحد مذکر

واحد مذکر کا صیغہ :- فَاعِلٌ

اعراب کی وجہ :- جَاعِلٌ پہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کیلئے خبر واقع ہورہا ہے

بے شک زمین میں اپنا خلیفہ بنانے والا

معرب

③ فَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ

مُسْتَضْعَفُونَ جمع مذکر اسم مفعول ہے

مادہ :- اِسْتَضْعَفَ

باب :- اِسْتِفْعَال

صیغہ :- جمع مذکر

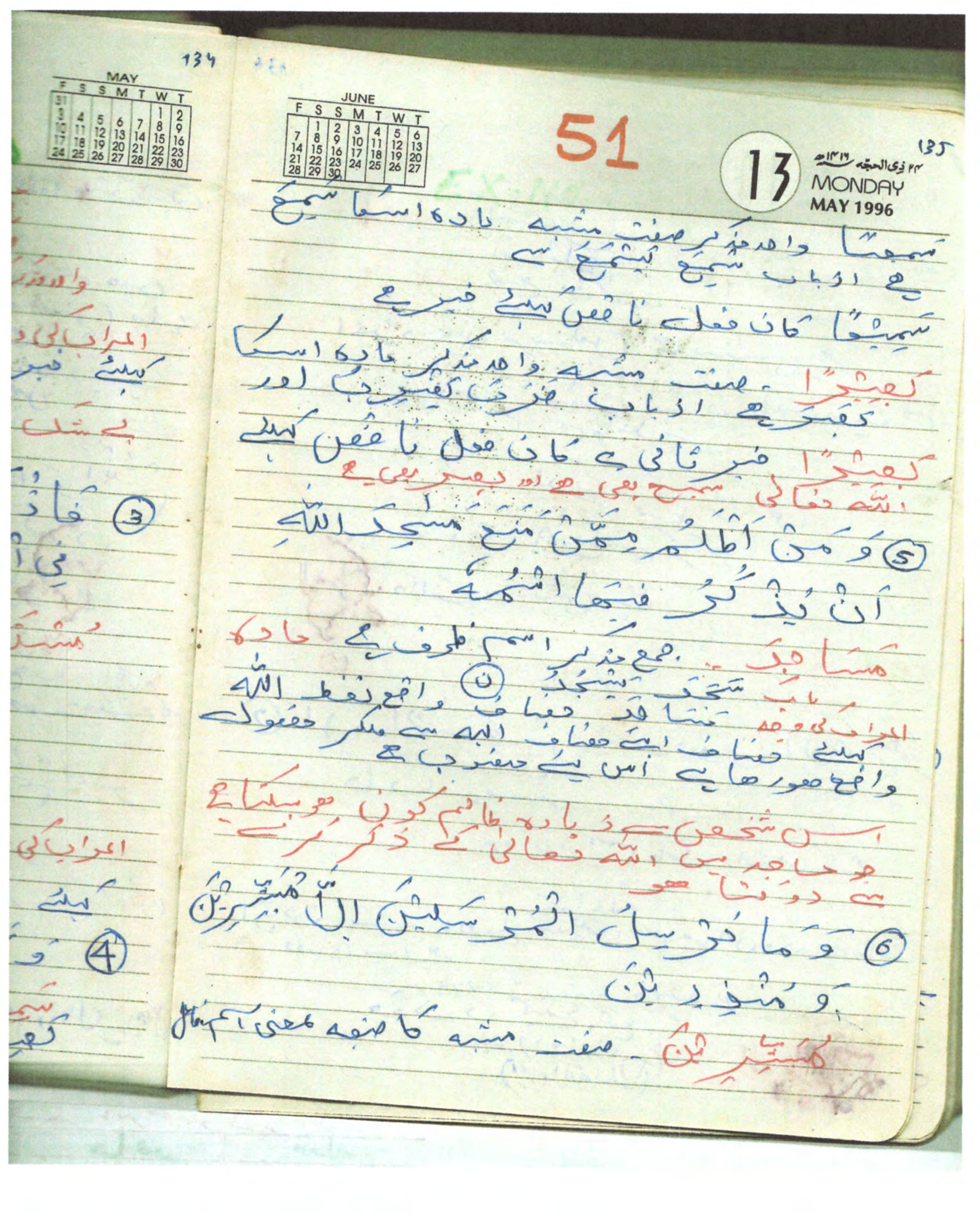
واحد مذکر کا صیغہ :-

اعراب کی وجہ :- حالت رفعی میں ہے یہ اپنے متعلق سے ملکر خبر ثانی ہے اَنْتُمْ ضمیر کیلئے

④ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا بَصِيرًا

سَمِيعًا :- صفت مشبہ ہے

بَصِيرًا صفت مشبہ ہے



سمیعًا واحد مذکر صفت مشبہ مادہ اسماع سمع

ہے ازباب سمع یسمع سے

سمیعًا کان فعل ناقص کیلئے خبر ہے

بصیرًا صفت مشبہ واحد مذکر مادہ ابصار

بصر ہے ازباب ضرب یضرب اور

بصیرًا خبر ثانی ہے کان فعل ناقص کیلئے

اللہ تعالیٰ سمیع بھی ہے اور بصیر بھی ہے

⑤ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ

مساجد جمع مذکر اسم ظرف ہے مادہ

باب سجد یسجد (ن)

اعراب کی وجہ [illegible]

اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو مساجد میں اللہ تعالیٰ کے ذکر کرنے سے روکتا ہو

⑥ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ

مبشرین صفت مشبہ کا صیغہ معنی

مُبَشِّرِیْن

مادہ: بشر
باب: تفعیل
صیغہ: جمع مذکر

اعراب میں مرسلین سے مستثنیٰ ہے

مُنْذِرِیْن: صفت مشبہ کا صیغہ ہے یعنی اسم فاعل

مادہ: نَذَرَ
باب: نَذَرَ يَنْذِرُ (ض)
صیغہ: جمع مذکر

اعرابی حالت مستثنیٰ ہے

ہم نے پیغمبروں کو نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے والے

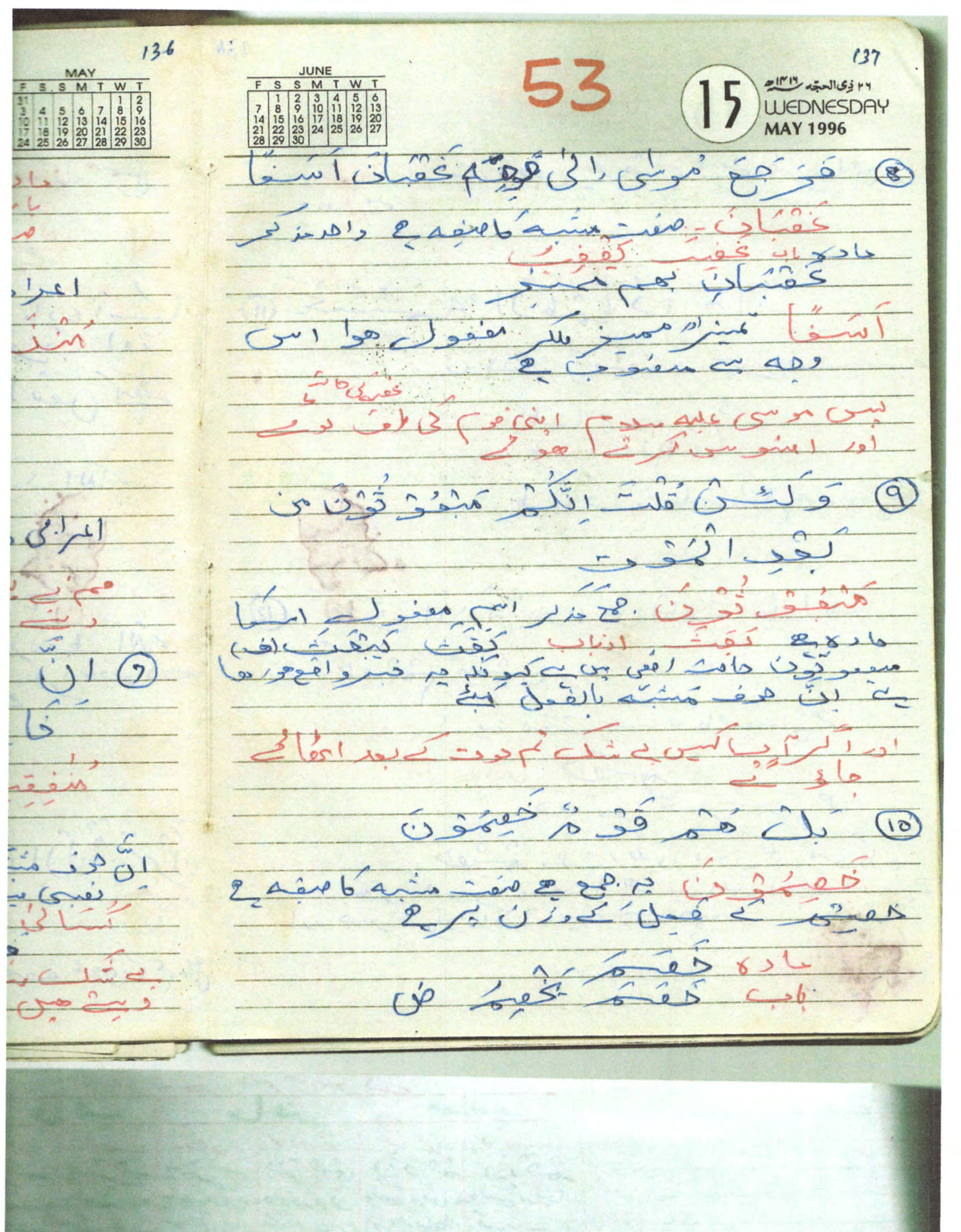
⑦ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ

مُنٰفِقِیْن: جمع مذکر اسم فاعل مادہ اس کا ہے نافق
باب: مفاعلہ

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کے لئے اسم ہے اس وجہ سے حالت نصبی میں ہے

[illegible]: یہ صفت مشبہ کا صیغہ ہے
فعل [illegible] کے لئے جمع ہے

بے شک منافق لوگ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دیتے ہیں اور وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) انہیں غافل کر کے مارنے والا



(٨) فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا

غَضْبَانَ - صفت مشبہ کا صیغہ ہے واحد مذکر

مادہ و باب غضب غَضِبَ يَغْضَبُ

غضبان بمعنی ...

أَسِفًا تمیز / تمیز ملکر مفعول ہوا اس وجہ سے منصوب ہے

پس موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف لوٹے (غصہ کی حالت میں) اور افسوس کرتے ہوئے

(٩) وَلَئِن قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِن بَعْدِ الْمَوْتِ

مَبْعُوثُونَ - جمع مذکر اسم مفعول اسکا مادہ بعث باب بَعَثَ يَبْعَثُ (ف)

مبعوثون حالت رفعی میں ہے کیونکہ یہ خبر واقع ہوا ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کی

اور اگر آپ کہیں بے شک تم موت کے بعد اٹھائے جاؤ گے

(١٥) بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ

خَصِمُونَ یہ جمع ہے صفت مشبہ کا صیغہ ہے خصم کے فعل کے وزن پر ہے

مادہ خصم

باب خَصِمَ يَخْصِمُ (س)

٢٧ ذی الحجہ ١٤١٦ھ
THURSDAY 16
MAY 1996

54

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

اعرابی حالت :- ہیں رفعی یہ قومٌ کیلئے خبر واقع ہو رہا ہے

بلاشبہ وہ جھگڑالو قوم ہیں

(11) یَحْسَبُہُ الظَّمْآنُ مَاءً

ظَمْآن :- فعلان کے وزن پر صفت مشبہ

مادہ :- ظَمَأٌ

باب :- ظَمِئَ یَظْمَأُ

اعرابی حالت :- ظَمْآنُ فاعل واقع ہو رہا ہے

پیاسے لوگ اسکو پانی گمان کرتے ہیں

(12) خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ

خَصِيمٌ :- یہ صفت مشبہ کا صیغہ ہے

مادہ :- خَصَمَ

باب :- خَصَمَ يَخْصِمُ ض

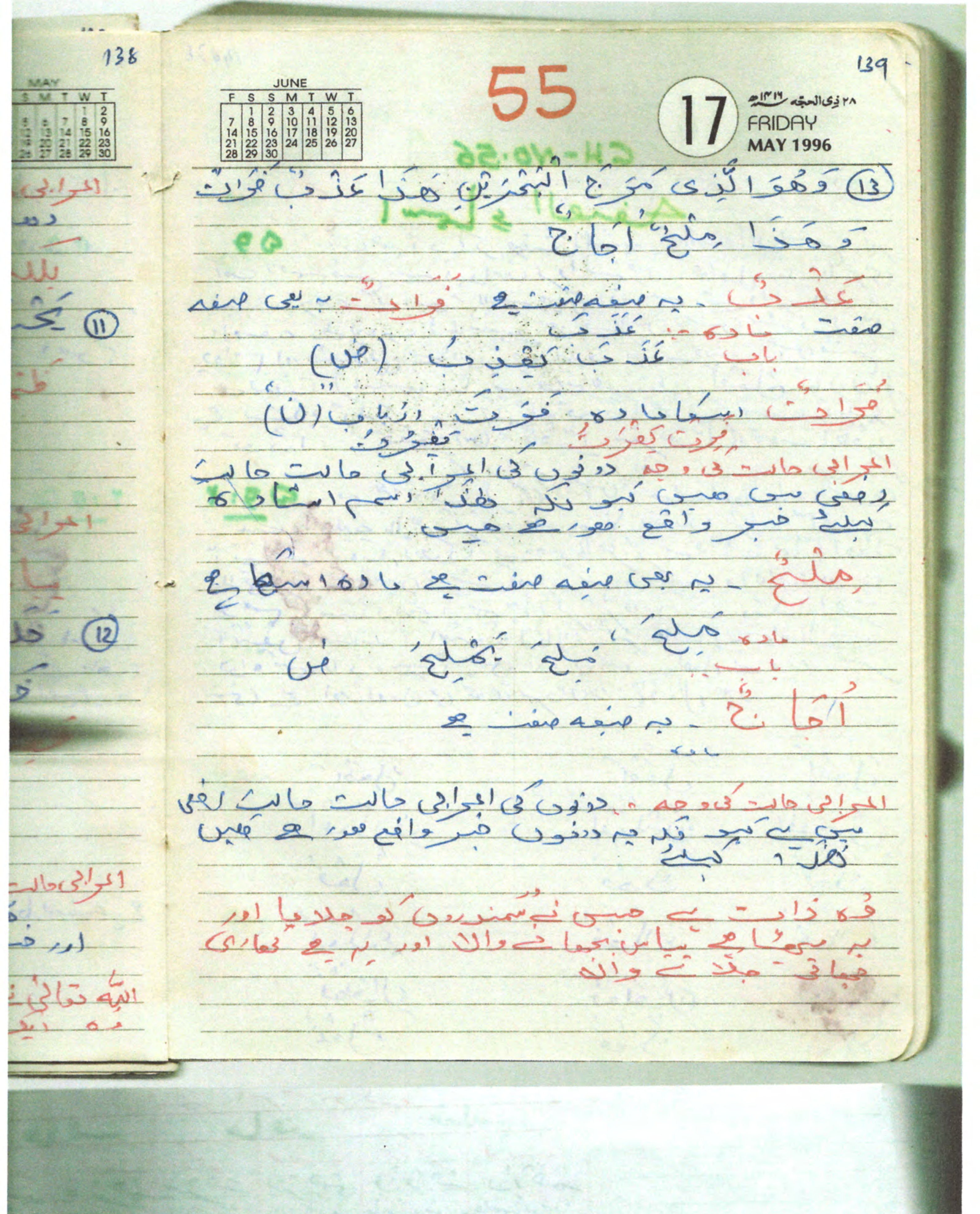
اعرابی حالت :- خَصِيمٌ حالت رفعی میں ہے کیونکہ ھُوَ ضمیر مبتدا ہے یہ اسی لئے خبر ہے اور خبر مرفوعات میں سے ہے

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ایک نطفہ سے بس وہ ایک کھلا جھگڑالو ہے

JUNE

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

55



55

17 FRIDAY MAY 1996 — ۲۸ ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ

(13) وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ

عَذْبٌ - یہ صیغہ صفت ہے

مادہ: عَذُبَ

باب: عَذُبَ يَعْذُبُ (ک)

فُرَاتٌ - یہ بھی صیغہ صفت ہے، مادہ فَرُتَ، باب (ک) فَرُتَ يَفْرُتُ

اعرابی حالت کی وجہ - دونوں کی اعرابی حالت حالتِ رفعی میں ہے کیونکہ هٰذا اسم اشارہ کیلئے خبر واقع ہو رہے ہیں

مِلْحٌ - یہ بھی صیغہ صفت ہے مادہ اس کا ہے

مادہ: مِلْحٌ

باب: مَلُحَ يَمْلُحُ (ک)

أُجَاجٌ - یہ صیغہ صفت ہے

اعرابی حالت کی وجہ: دونوں کی اعرابی حالت حالتِ رفعی میں ہے کیونکہ یہ دونوں خبر واقع ہو رہے ہیں هٰذا کیلئے

وہ ذات ہے جس نے سمندروں کو چلا دیا اور یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور یہ ہے کھاری کھاری جلانے والا

CH-NO.56

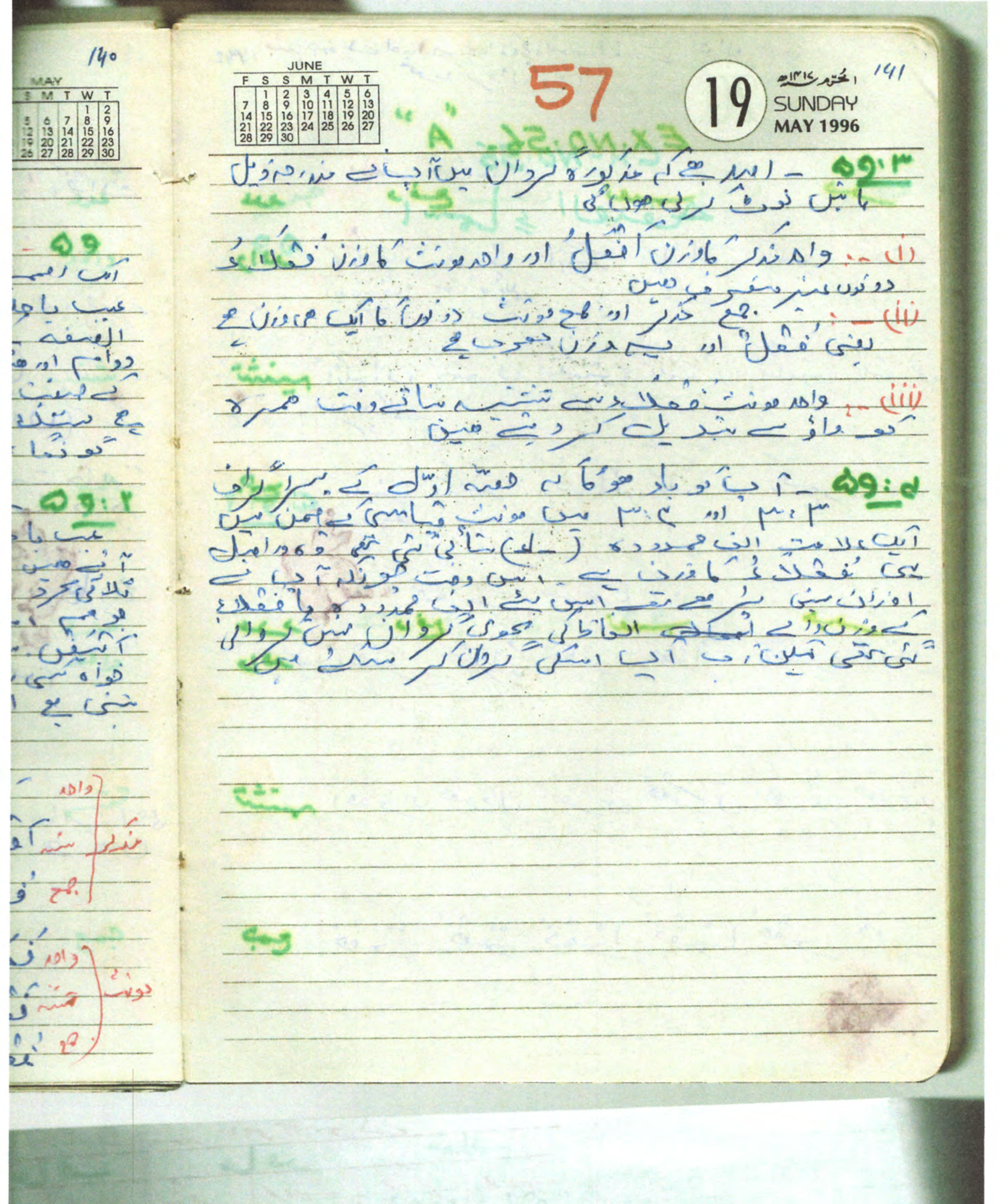
(حصہ سوم)

اسماء الصفہ

۵۹ - اب ہم آپ کو صفت المشبہ کی ایک خاص قسم اور
اس قسم کے سے متعارف کرواتے ہیں۔ جو افعل رنگ یا کوئی
عیب یا حلیہ کے معنی رکھتے ہیں ان سے بننے والے اسماء
الصفہ بھی صفت المشبہ ہوتے ہیں۔ اس لیے کہ ان میں
دوام اور مستقلی کے معنی موجود ہوتے ہیں۔ اس قسم
کے صفت المشبہ بنانے کے لیے اَفْعَلُ کا وزن ہے
یہ مستعمل ہے بَکِمَ (س) گونگا ہونا۔ اس کی صفت اَبْکَمُ
گونگا؛ کَفِرَ (س) ... اس کی صفت اَکْفَرُ

۵۹:۲ - یہ بھی نوٹ کر لیں کہ اس قسم کے افعال اور بالخصوص
عیب یا حلیہ ظاہر کرنے والے افعال زیادہ تر باب سَمِعَ سے
آتے ہیں۔ لیکن رنگوں کے معنی ظاہر کرنے والے تمام افعال
ثلاثی مجرد سے نہیں آتے بلکہ ان کے دوسرے ابواب بھی ہیں
جن میں استعمال ہوتے ہیں مثلاً اَحْمَرُ
اَسْوَدُ، اَشْهَدُ (کالا)۔ بہرحال ایسے افعال
خواہ کسی باب سے آئیں ان کی صفت افعل کے وزن پر
بنتی ہے اور افعل کی گردان درج ذیل ہے

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	اَفْعَلُ	اَفْعَلَ	اَفْعَلَ
	مثنیٰ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلَيْنِ	اَفْعَلَيْنِ
	جمع	فُعْلٌ	فُعْلًا	فُعْلٍ
مؤنث	واحد	فَعْلَاءُ	فَعْلَاءَ	فَعْلَاءَ
	مثنیٰ	فَعْلَاوَانِ	فَعْلَاوَيْنِ	فَعْلَاوَيْنِ
	جمع	فُعْلٌ	فُعْلًا	فُعْلٍ


140
MAY
JUNE
57
19
SUNDAY
MAY 1996
141

مندرجہ ذیل اقوال سے ان کی صفت المشبہ نحوی گردان کریں — الوان، عیوب

۲ محرم ۱۴۱۷ھ

MONDAY **20** MAY 1996

58

EX.NO.56 "A"

142

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

بکم - گونگا ہونا

عدد	رفع مذکر	رفع مؤنث	نصب مذکر	نصب مؤنث	جر مذکر	جر مؤنث
واحد (معانی)	أَبْكَمُ (ایک گونگا مرد)	بُكْمَاءُ (ایک گونگی عورت)	أَبْكَمَ	بُكْمَاءَ	أَبْكَمِ	بُكْمَاءِ
تثنیہ (معانی)	أَبْكَمَانِ (دو گونگے مرد)	بُكْمَاوَانِ	أَبْكَمَيْنِ	بُكْمَاوَيْنِ	أَبْكَمَيْنِ	بُكْمَاوَيْنِ
جمع (معانی)	بُكْمٌ (سب گونگے مرد)	بُكْمٌ	بُكْمًا	بُكْمًا	بُكْمٍ	بُكْمٍ

خفر - سبز ہونا

عدد	رفع مذکر	رفع مؤنث	نصب مذکر	نصب مؤنث	جر مذکر	جر مؤنث
واحد (معانی)	أَخْفَرُ	خَفْرَاءُ	أَخْفَرَ	خَفْرَاءَ	أَخْفَرِ	خَفْرَاءِ
تثنیہ (معانی)	أَخْفَرَانِ	خَفْرَاوَانِ	أَخْفَرَيْنِ	خَفْرَاوَيْنِ	أَخْفَرَيْنِ	خَفْرَاوَيْنِ
جمع (معانی)	خُفْرٌ	خُفْرٌ	خُفْرًا	خُفْرًا	خُفْرٍ	خُفْرٍ

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

... ہونا

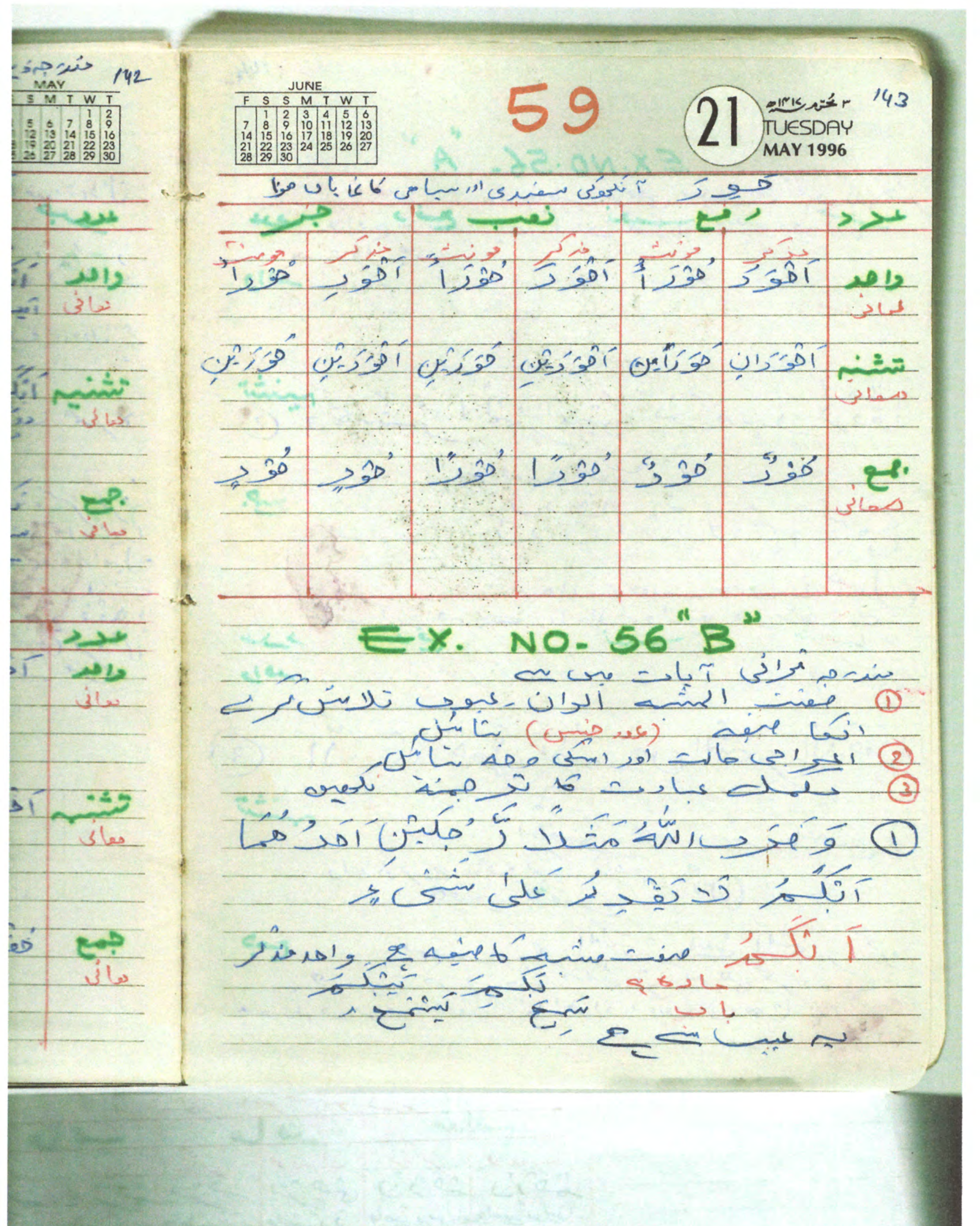
جر — مذکر، مؤنث

تلاش کرے

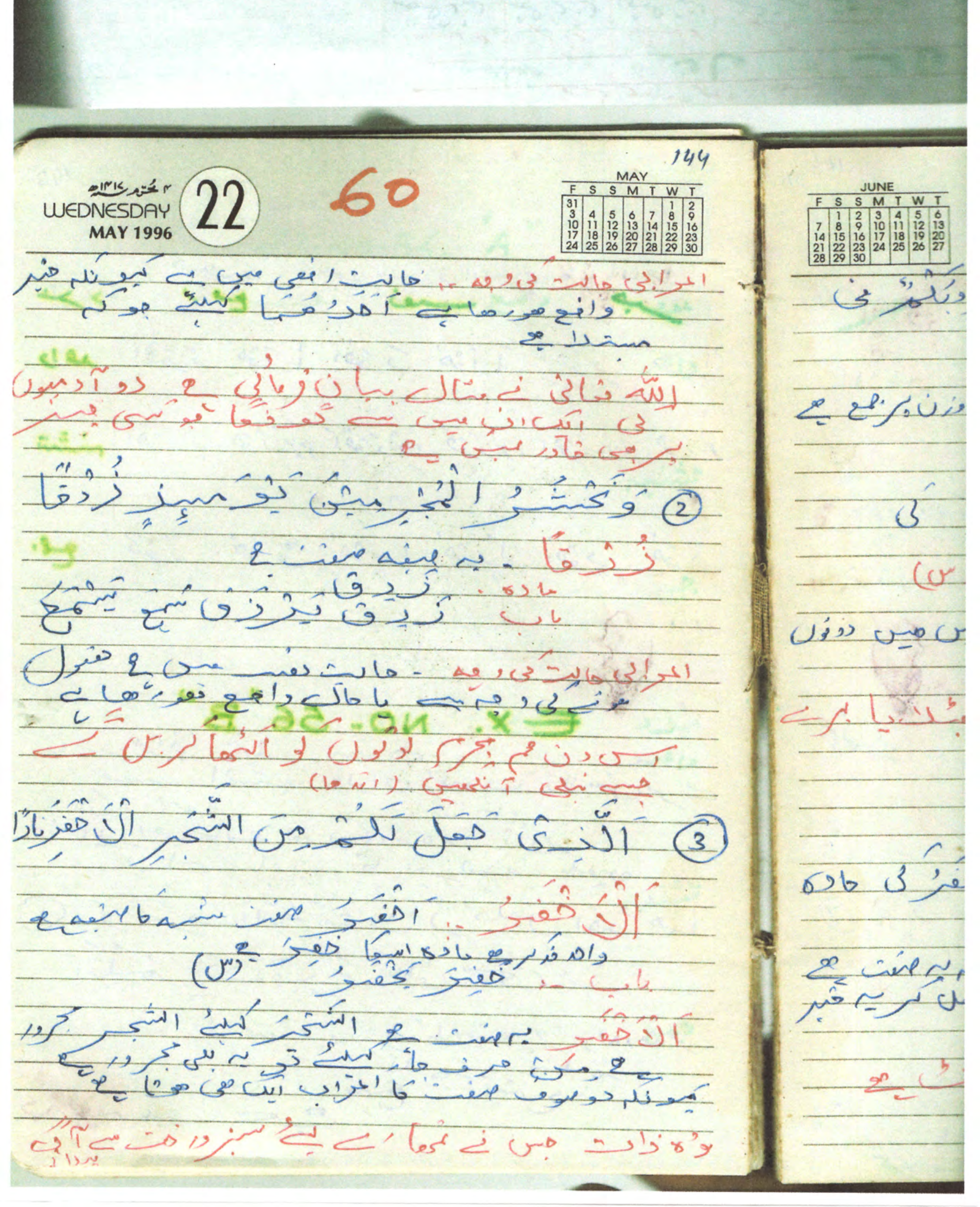
دیکھو

احدهما

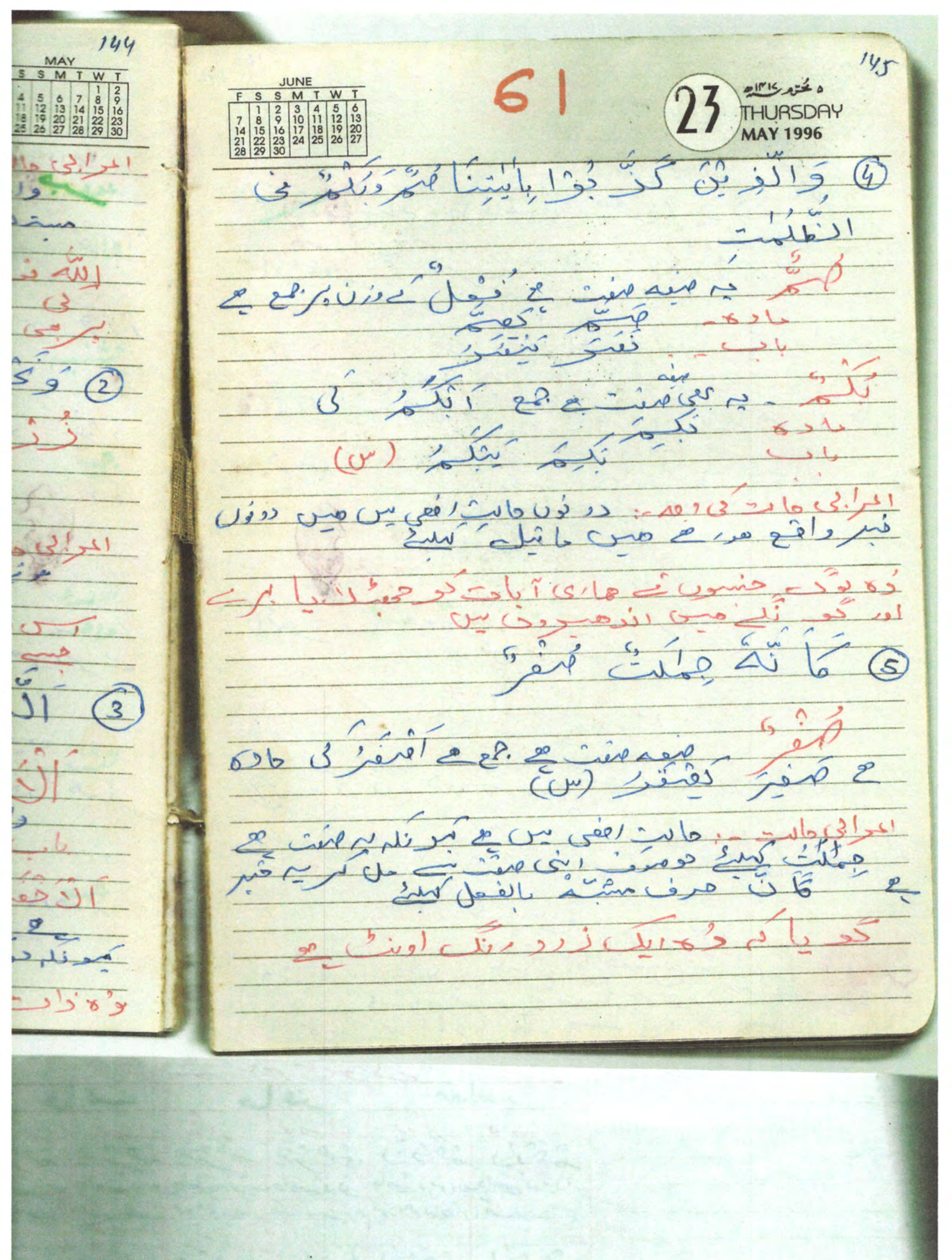
واحد مذکر



142
MAY
JUNE
59
21
TUESDAY
MAY 1996
143
EX. NO- 56 "B"



٣ محرم ١٤١٧ھ
WEDNESDAY 22
MAY 1996
60
144
اعرابی حالت کی وجہ: حالت رفعی میں ہے کیونکہ خبر
واقع ہو رہا ہے آمدٌ مبتدا کیلئے جو کہ
مبتدا ہے
اللہ تعالیٰ نے مثال بیان فرمائی ہے دو آدمیوں
کی ایک ان میں سے گونگا ہو کسی چیز
پر بھی قادر نہیں ہے
② وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا
زُرْقًا - یہ صیغہ صفت ہے
مادہ: زرق
باب: زَرِقَ يَزْرَقُ سَمِعَ يَسْمَعُ
اعرابی حالت کی وجہ - حالت نصب میں ہے مفعول
ثانی کی وجہ سے یا حال واقع ہو رہا ہے
اس دن ہم مجرم لوگوں کو اٹھائیں گے
جیسے نیلی آنکھیں (اندھا)
③ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا
اَلْاَخْضَرُ
الخضر صفت مشبہ کا صیغہ ہے
واحد مذکر ہے مادہ اسکا خضر ہے
باب - خَضِرَ يَخْضَرُ (س)
الأخضر - یہ صفت ہے الشجر کیلئے الشجر مجرور
ہے مکمل حرف جار کیلئے تو یہ بھی مجرور ہے
کیونکہ موصوف صفت کا اعراب ایک ہی ہوتا ہے
وہ ذات جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی



61

145

JUNE

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

23 THURSDAY MAY 1996

٥ محرم ١٤١٧ھ

④ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ

صُمٌّ — یہ صیغہ صفت ہے فُعْلٌ کے وزن پر جمع ہے

مادہ — ص م م

باب — نَصَرَ يَنْصُرُ

بُكْمٌ — یہ بھی صیغہ صفت ہے جمع اَبْكَمُ کی

مادہ — ب ک م

باب — بَكِمَ يَبْكَمُ (س)

اعرابی حالت کی وجہ: دونوں حالتِ رفعی ہیں میں دونوں خبر واقع ہو رہے ہیں مائیل کیلئے

وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں

⑤ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ

صُفْرٌ — صیغہ صفت ہے جمع ہے اَصْفَرُ کی مادہ ہے ص ف ر

صَفِرَ يَصْفَرُ (س)

اعرابی حالت: حالتِ رفعی میں ہے کیونکہ یہ صفت ہے جِمٰلَتٌ کیلئے موصوف اپنی صفت سے مل کر یہ خبر ہے كَاَنَّ حرف مشبہ بالفعل کیلئے

گویا کہ وہ ایک زرد رنگ اونٹ ہے

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

⑥ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

الْأَعْمَىٰ میں اَعْمَىٰ صیغہ صفت ہے واحد مذکر
مادہ اسکا عَمِیَ یَعْمَىٰ
از باب سَمِعَ
اعرابی حالت میں حالت جری میں ہے کیونکہ عَلَى حرف جار اسکے شروع میں داخل ہے

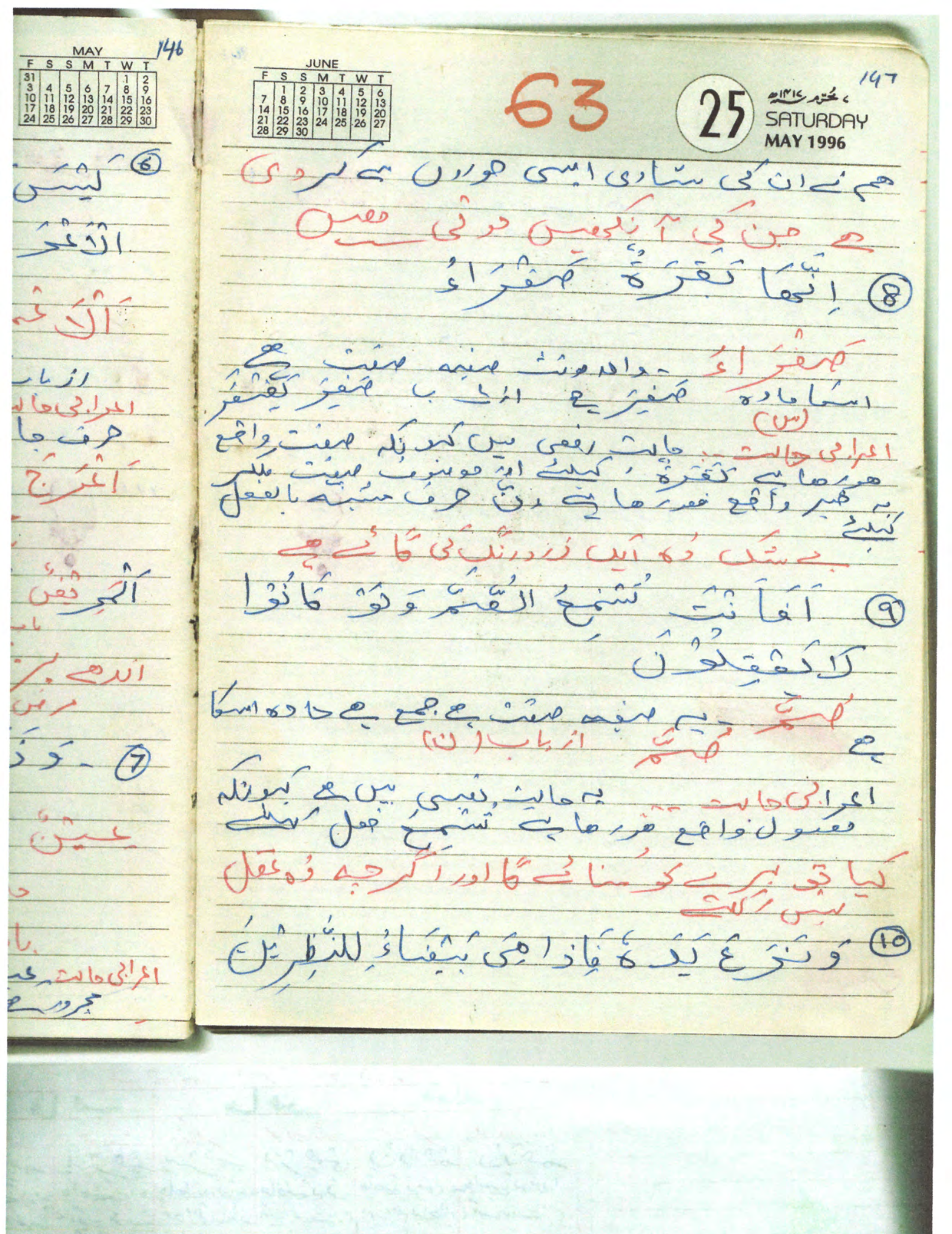
الْأَعْرَج اَفْعَلُ کے وزن پر ہے
مادہ - اَعْرَجَ یَعْرُجُ
باب ن

الْمَرِیض فَعِیْلٌ کے وزن پر ہے
باب - مَرِضَ یَمْرَضُ (س)

اندھے پر تنگی نہیں ہے نہ ہی لنگڑے پر اور نہ ہی مریض پر کوئی تنگی ہے

⑦ - وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ

عِیْنٌ - صیغہ صفت ہے . جمع ہے اَعْیَنُ کی
مادہ عَیْنٌ
باب عَیِنَ یَعْیَنُ س
اعرابی حالت عِیْنٍ مجرور ہے کیونکہ یہ حور سے صفت ہے اور حور مجرور ہے با حرف جار کی وجہ سے



147

63

٧ محرم ١٤١٧ھ
25 SATURDAY
MAY 1996

ہم نے ان کی ساری ایسی صورتوں سے کر دی
ہے جن کی ۳ نکمیں ہوتی تھیں

⑧ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ

صَفْرَاءُ - واحد مؤنث صفت مشبہ ہے
اسم مادہ صَفِرَ ہے از باب صَفِرَ يَصْفَرُ (س)

اعرابی حالت - حالت رفعی میں کیونکہ صفت واقع ہو رہا ہے بَقَرَةٌ کیلئے اور موصوف صفت ملکر خبر واقع ہو رہا ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کیلئے

بے شک وہ ایک زرد رنگ کی گائے ہے

⑨ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ

صُمٌّ - یہ صفت مشبہ ہے جمع ہے واحد اس کا أَصَمُّ ہے از باب (ن)

اعرابی حالت - یہ حالت نصبی میں ہے کیونکہ مفعول واقع ہو رہا ہے تُسْمِعُ فعل کیلئے

کیا تو بہرے کو سنائے گا اور اگرچہ وہ عقل نہیں رکھتے

⑩ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ

۸ محرم ۱۴۱۷ھ

SUNDAY 26

MAY 1996

64

148

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

بَیْضَآءُ صیغہ صفت واحد مونث ہے

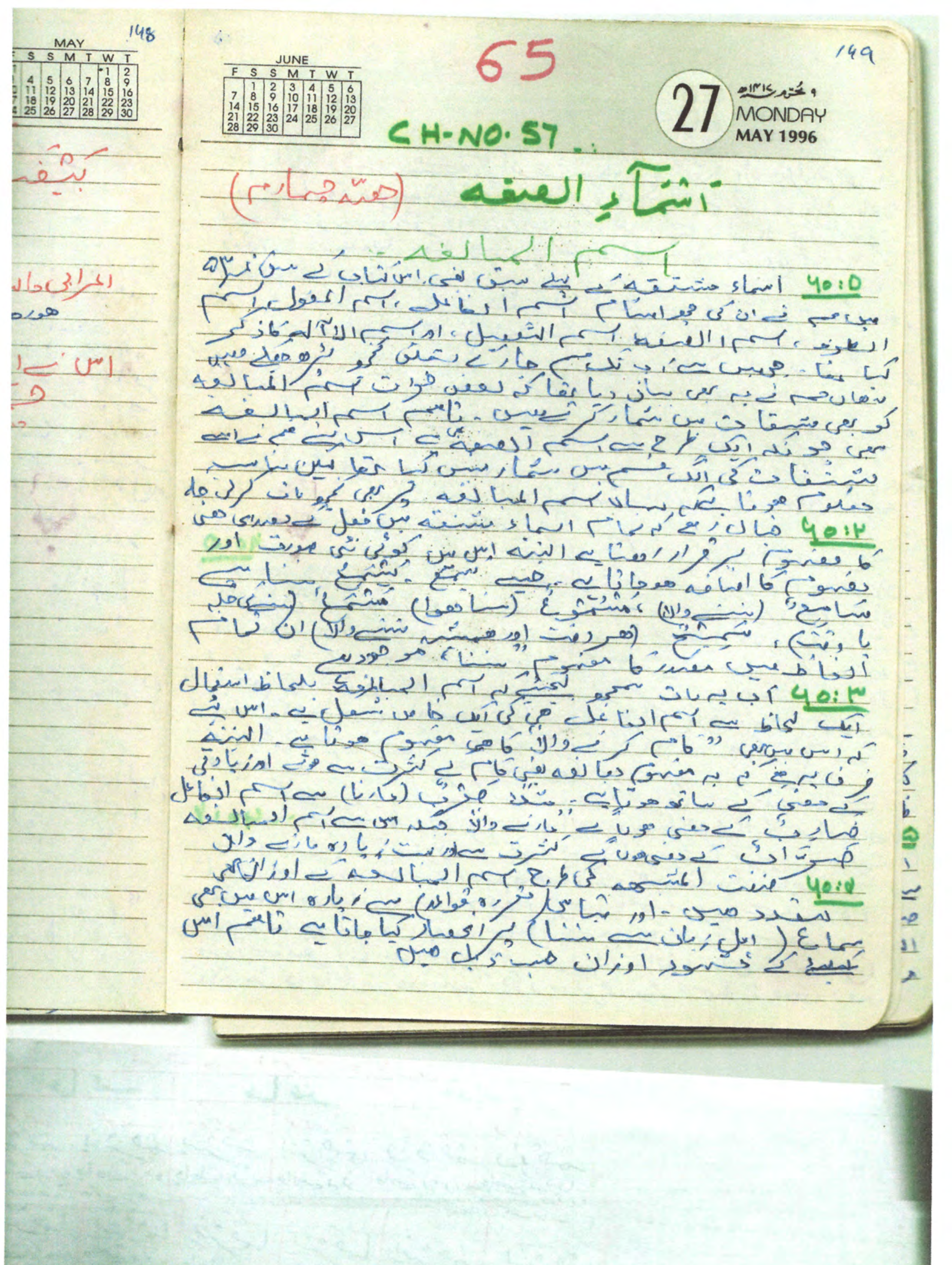
مادہ بیض

باب بَیَضَ یَبْیَضُ

اعرابی حالت : حالت رفعی میں ہے بَیْضَآءُ خبر واقع ہو رہا ہے ھی مبتدا کی خبر ہے

اس نے اپنے ہاتھ کو نکالا پس وہ دیکھنے والوں کیلئے سفید تھا

(حصہ چہارم)



CH-NO·57

(حصہ چہارم)

اسمائے الصفہ

اسم المبالغہ

۶۵:۱ اسماء مشتقہ کے پہلے سبق یعنی اس کتاب کے سبق نمبر ۵۳ میں ہم نے ان کی چھ اقسام اسم الفاعل، اسم المفعول، اسم الظرف، اسم الصفۃ، اسم التفضیل اور اسم الآلہ کا ذکر کیا تھا۔ جن میں سے اب تک ہم چار کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔ وہاں ہم نے یہ بھی بیان کیا تھا کہ بعض نحات اسم المبالغہ کو بھی مشتقات میں شمار کرتے ہیں۔ تاہم اسم المبالغہ بھی چونکہ ایک طرح سے اسم الصفۃ ہی ہے اس لیے ہم نے اسے مشتقات کی الگ قسم میں شمار نہیں کیا تھا۔ تاہم معلوم ہونا چاہیے مثلاً اسم المبالغہ پر بھی کچھ بات کر لی جائے۔

۶۵:۲ خیال رہے کہ تمام اسماء مشتقہ میں فعل کے مصدری معنی کا مفہوم برقرار رہتا ہے البتہ اس میں کوئی نئی صورت اور مفہوم کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ (سننا) سے سَامِعٌ (سننے والا)، مَسْمُوْعٌ (سنا ہوا)، مِسْمَعٌ (سننے کی جگہ یا وقت)، سَمِیْعٌ (ہر وقت اور ہمیشہ سننے والا) ان تمام الفاظ میں مصدر کا مفہوم "سننا" موجود ہے۔

۶۵:۳ اب یہ بات سمجھ لیجیے کہ اسم المبالغہ بلحاظ استعمال ایک لحاظ سے اسم الفاعل ہی کی ایک خاص شکل ہے۔ اس لیے کہ اس میں بھی "کام کرنے والا" کا ہی مفہوم ہوتا ہے۔ البتہ فرق یہ ہے کہ یہ مفہوم مبالغہ یعنی کام کی کثرت سے ہونے اور زیادتی کے معنی کے ساتھ ہوتا ہے۔ مثلاً ضَرْبٌ (مارنا) سے اسم الفاعل ضَارِبٌ کے معنی ہوتے ہیں "مارنے والا" جبکہ اسی سے اسم المبالغہ ضَرَّابٌ کے معنی ہوں گے کثرت سے اور بہت زیادہ مارنے والا۔

۶۵:۴ صفت المشبہ کی طرح اسم المبالغہ کے اوزان بھی متعدد ہیں۔ اور مثال کے طور (مقررہ قواعد) سے زیادہ اس میں بھی سماع (اہل زبان سے سننا) پر انحصار کیا جاتا ہے تاہم اس کے مشہور اوزان حسب ذیل ہیں

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

(i) فَعَّالٌ : جیسے قَہَّارٌ بہت غلبہ والا۔ عَلَّامٌ (بہت بڑا عالم) قَذَّافٌ بہت زیادہ قسمیں کھانے والا۔ یعنی کاریگری یا کاروبار کے پیشہ ور اور کاموں کیلئے بھی زیادہ تر یہی وزن استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً خَبَّازٌ (روٹی بنانے والا یعنی نانبائی) اسی طرح خَیَّاطٌ (درزی) نَجَّارٌ [illegible]

(ii) فَعُوْلٌ : جیسے غَفُوْرٌ (بہت بخشنے والا)۔ صَبُوْرٌ بہت صبر کرنے والا

(iii) فَعِیْلٌ جیسے رَحِیْمٌ (بہت رحم کرنے والا) اَمِیْنٌ بہت امانتدار

(iv) فَعِلٌ جیسے فَطِنٌ (بہت عقلمند) حَذِرٌ (بہت ہوشیار)

(v) مِفْعَالٌ جیسے مِہْذَارٌ (بہت زیادہ بک بک کرنے والا)۔ مِعْمَارٌ بہت زیادہ تعمیر کرنے والا

(vi) فَعْلَانُ جیسے رَحْمٰنُ (بہت زیادہ مہربان) [illegible] بہت زیادہ [illegible]

(vii) فَاعِلَةٌ جیسے حَافِظَةٌ (بہت زیادہ حفظ کرنے والا)۔ [illegible] بہت زیادہ سمجھا جانے والا

۶۵:۵ اب یہ بات نوٹ کرلیں مذکورہ اوزان میں بعض وزن اسم المبالغہ اور صفت المشبہہ میں مشترک ہیں۔ مثلاً فَعِیْلٌ، فَعِلٌ اور فَعْلَانُ ایسے اوزان ہیں جن کی [illegible] عبارت کے سیاق و سباق سے ہی معلوم ہوتا ہے اور بعض اوقات دونوں طرح سے معنی درست سمجھے جا سکتے ہیں۔ مثلاً رَحِیْمٌ کا مطلب ہوگا ہمیشہ اور ہر وقت رحم کرنے والا (صفت المشبہہ) اور بہت زیادہ رحم کرنے والا (اسم المبالغہ) اسی طرح مِفْعَالٌ کا وزن اسم المبالغہ اور اسم آلہ (جو آپ آگے پڑھیں گے) میں مشترک ہے اور معنی کا تعین عبارت کے سیاق و سباق سے ہوتا ہے

۶۵:۶ فَاعِلَةٌ کا وزن اسم المبالغہ کا بھی ہے اور اسم الفاعل کے مؤنث کا بھی ہے۔ اسم المبالغہ کے آخر میں ۃ علامت تانیث نہیں بلکہ علامت مبالغہ ہوتی ہے جیسے فَاعِلَةٌ، عَاشِیَةٌ وغیرہ۔ یہی عبارت میں اس فرق کو سمجھنا ضروری ہے۔ استثنائی صورتوں میں بعض دفعہ فَاعِلٌ کے علاوہ کسی اور وزن کے آخر لفظ کے آخر پر بھی ۃ بطور مبالغہ لگتی ہے۔ جیسے عَلَّامٌ کی بجائے عَلَّامَةٌ جو کہ مذکر ہی ہے اسی طرح بعض دفعہ

ایسے مذکر الفاظ کے آخر میں بھی "ۃ" آتی ہے جو کہ اسم المبالغہ کی
شکل ہو، جیسے "خلیفۃ"

65:7 اسم المبالغۃ اور صفت المشبہہ میں یہ بات تو مشترک ہے
کہ دونوں عموماً فعل ثلاثی مجرد سے بنتے ہیں۔ لیکن
صفت المشبہہ کے برعکس اسم المبالغہ زیادہ تر فعل متعدی
سے بنتا ہے۔ البتہ فعّال کے وزن پر آنے والے اسم المبالغہ فعل
متعدی اور لازم دونوں سے آتا ہے جیسے "صبّار" بہت صبر کرنے
والا، "منّاع" بہت زیادہ منع کرنے والا۔

65:8 اسم المبالغہ کے صیغے عموماً مذکر اور مؤنث کے لئے یکساں
ہوتے ہیں۔ البتہ اگر "فعیل" یعنی فاعل کے معنوں میں ہو تو مذکر و مؤنث میں
"ۃ" سے فرق کرتے ہیں۔ جیسے رَجُلٌ نَصِیْرٌ (ایک مدد کرنے والا مرد)
اور اِمْرَأۃٌ نَصِیْرَۃٌ (ایک مدد کرنے والی عورت) لیکن اگر "فعیل"
بمعنی "مفعول" ہو تو مذکر اور مؤنث کا صیغہ یکساں ہوتا ہے
جیسے رَجُلٌ جَرِیْحٌ (ایک زخمی کیا ہوا مرد)، اِمْرَأۃٌ جَرِیْحٌ
(ایک زخمی کی ہوئی عورت) اس کے برعکس اگر "فعول"
بمعنی "مفعول" ہو تو پھر اسے مذکر اور مؤنث میں
"ۃ" سے فرق کرتے ہیں مثلاً جَمَلٌ حَمُوْلٌ (ایک بہت بار اٹھانے والا
اونٹ) اور نَاقَۃٌ حَمُوْلَۃٌ (ایک بہت زیادہ بار اٹھانے والی اونٹنی)
لیکن اگر "فعول" بمعنی "فاعل" ہو تو مذکر و مؤنث کا صیغہ
یکساں ہوتا ہے جیسے رَجُلٌ صَبُوْرٌ (ایک بہت صبر
کرنے والا مرد) اِمْرَأۃٌ صَبُوْرٌ ایک بہت صبر کرنے
والی عورت

30-9-95

68

152

EX. NO. 57

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں سے

(i) اسم المبالغہ تلاش کریں ان کا مادہ، وزن، صیغہ (عدد، جنس) بتائیں

(ii) ان کی اعرابی حالت اور اسکی وجہ بتائیں

(iii) مکمل عبارت کا ترجمہ بتائیں

① بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ

كَذَّابٌ - مبالغہ کا صیغہ ہے واحد از باب كَذَبَ ہے مادہ ک ذ ب يَكْذِبُ ہے (ض)

أَشِرٌ فَعِلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ ا ش ر ہے از باب أَشِرَ يَأْشَرُ سے

اعرابی حالت دونوں حالت رفعی میں ہیں اور هُوَ مبتدا کی خبر واقع ہوئے ہیں

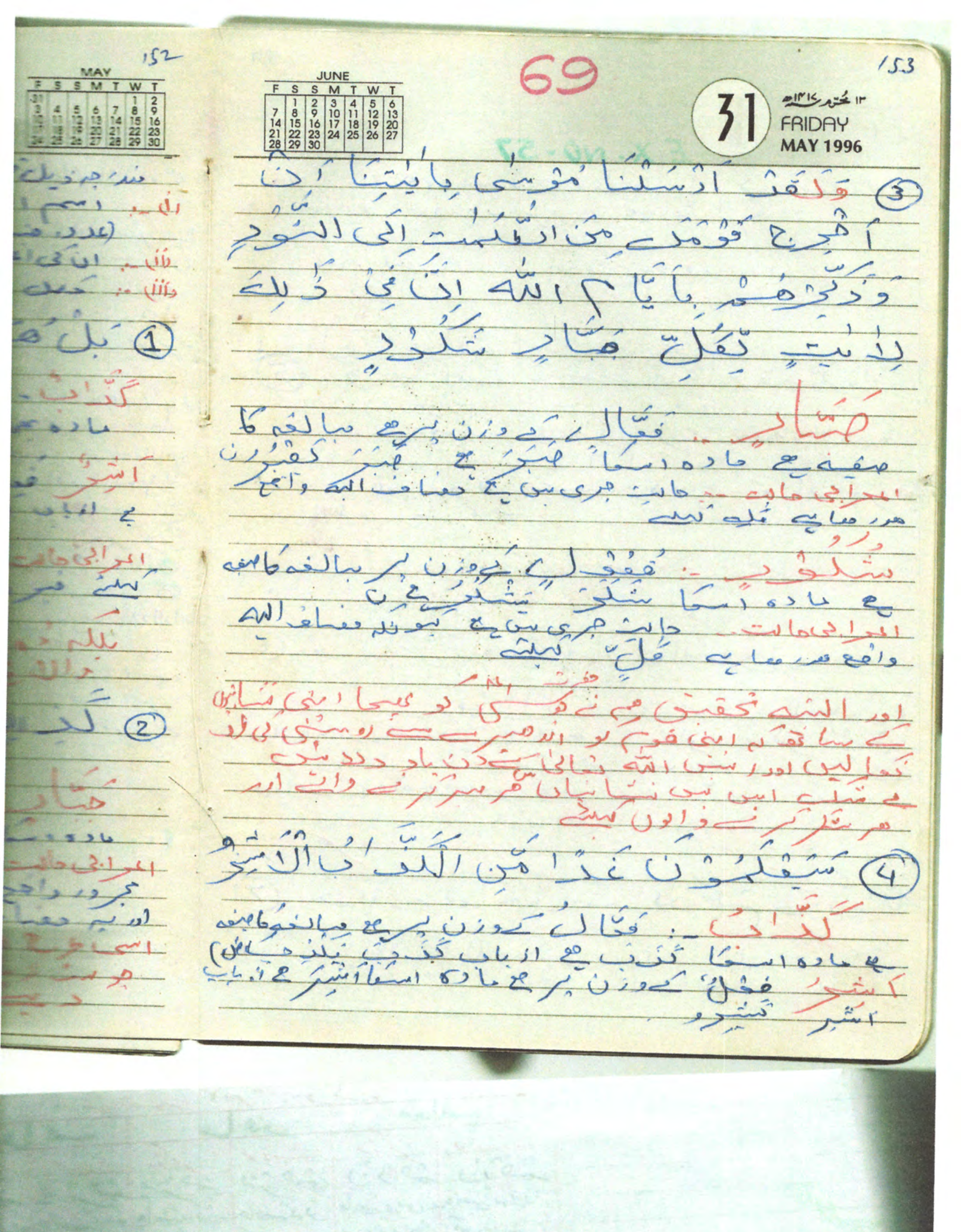
بلکہ وہ سب سے زیادہ جھوٹ بولنے والا اور اترانے والا ہے

② كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ

جَبَّار فَعَّال کے وزن پر ہے اور صیغہ مبالغہ ہے مادہ ج ب ر ہے از باب جَبَرَ يَجْبُرُ (ن)

اعرابی حالت :- حالت جری میں ہے کیونکہ یہ دونوں مجرور واقع ہوئے ہیں كُلّ کے جو کہ مضاف ہے اور یہ مضاف الیہ ہے

اسی طرح اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والے دل پر اور جو بہت زیادہ جبر کرنے والا ہے مہر لگا دیتے ہیں



31 FRIDAY MAY 1996

۱۳ محرم ۱۴۱۷ھ

③ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

صَبَّارٍ :- فَعَّال کے وزن پر ہے مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اس کا صبر ہے صبر یصبرون

اعرابی حالت :- حالتِ جری میں ہے بعد مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے کُلِّ کے لیے

شَكُورٍ :- فَعُول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اس کا شکر یشکرون

اعرابی حالت :- حالتِ جری میں ہے کیونکہ مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے کُلِّ کے لیے

اور البتہ تحقیق ہم نے حضرت موسیٰ کو بھیجا اپنی نشانیوں کے ساتھ کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لیں اور ان کو اللہ تعالیٰ کے دن یاد دلائیں اس میں البتہ نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے اور ہر شکر کرنے والوں کے لیے

④ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ

كَذَّابُ :- فَعَّال کے وزن پر ہے مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اس کا کذب ہے از باب کَذَبَ یَکْذِبُ (ضَرَبَ)

اَشِرُ :- فَعِلٌ کے وزن پر ہے مادہ اس کا اَشِرَ ہے از باب اَشِرَ یَاْشَرُ

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

مَنْ :- اسم موصول مبتدا ہے یہ دونوں لیلے
خبر ہے اس لیے مرفوع ہیں

عنقریب مل کہ جان لیں گے یہ کون ہے
جو بہت فضول بولنے والا اور بہت زیادہ اترانے
والا ہے۔

⑤ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ

جَبَّارٍ فَعَّال کے وزن پر ہے صیغہ مبالغہ کا ہے
مادہ اسما جَبْرٌ ہے از باب جَبَرَ یَجْبُرُ
اعرابی حالت :- حالت جری میں ہے جَبَّارٍ مجرور ہے
باحرف جار کیسے

اور (اے محمد) آپ ان پر سختی کرنے والے نہیں
سو ان کو قرآن پاک کے ذریعے نصیحت کیجیے

⑥ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ

شَكُورٌ فَعُوْل کے وزن پر صیغہ مبالغہ ہے
مادہ اسما شُکْر ہے از باب شَکَرَ یَشْکُرُ سے ہے
اعرابی حالت :- حالت جری میں ہے عِبَادِی کیسے
مضاف الیہ واقع ہوا مضاف کے

میرے شکر گزار بندے کم ہے

⑦ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6
8	9	10	11	12	13
15	16	17	18	19	20
22	23	24	25	26	27
29	30				

JUNE

مَنّ ...
...

عتقس
جو ...
و الدہ ہے

⑤ کو

جَبَّار
مادہ ...
اعرابی حالت
با حرف ...

اور (...
میں ...

⑥ کو ...

شَکُو...
مادہ اس...
اعرابی حا...
مضاف ...

صبر ...

⑦ ...

لَبِسَ ...

JULY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

71

ظَلَّام ـ فَعَّال کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسکا ہے
ظَلَمَ از باب ظَلَمَ یَظْلِمُ ض
اعرابی حالت ـ حالت جری میں ہے کیونکہ اسکے شروع میں
با حرف جار داخل ہے

عَتِیْدٌ ـ فَعِیْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ
اسکا عَتَدَ ہے از باب عَتَدَ یَعْتُدُ ن
اعرابی حالت ـ حالت جری میں ہے کیونکہ اسکے شروع میں حرف
جار (لِ) داخل ہے

یہ وہی ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور
بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے

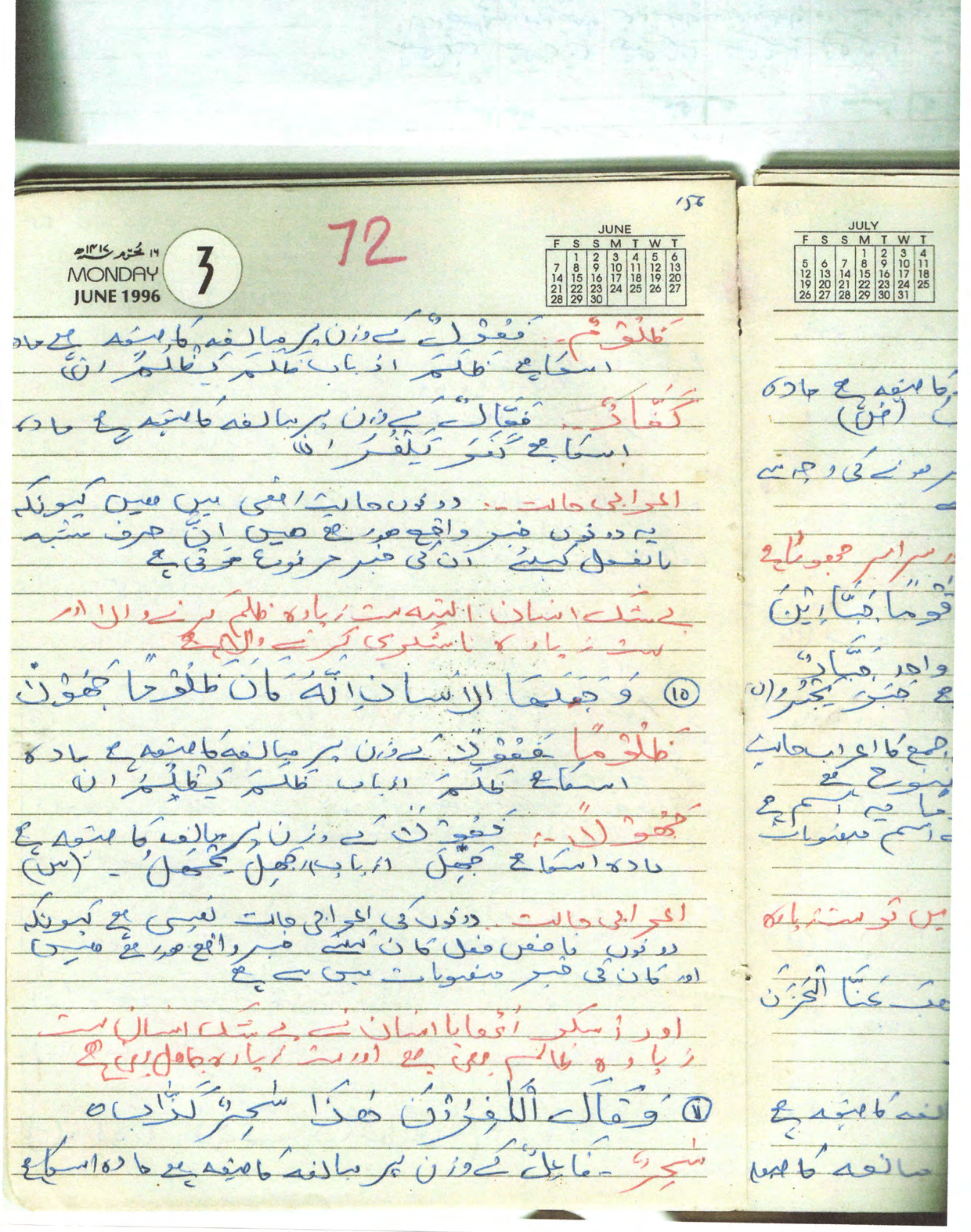
⑧ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ

خَتَّار ـ فَعَّال کے وزن پر ہے مبالغہ کا صیغہ ہے
مادہ اسکا ہے خَتَرَ از باب خَتَرَ یَخْتِرُ (ض)
اعرابی حالت ـ حالت جاری میں ہے مضاف الیہ واقع
ہو رہا ہے کُلِّ کا

کَفُوْرٌ ـ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے
مادہ اسکا ہے کَفَرَ یَکْفُرُ (ن)
اعرابی حالت ـ حالت جری میں ہے کیونکہ یہ بھی مضاف
الیہ واقع ہو رہا ہے کُلِّ کا

انکار نہیں کیا مگر
اور ~~نہیں کیا~~ ہماری نشانیوں پر ہر بے وفائی کرنے والے
اور ہر انکار کرنے والے نے

⑨ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ کَفَّارٌ



ظَلُوْمٌ: فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ
اسکا ہے ظلم از باب ظَلَمَ يَظْلِمُ (ض)

كَفَّارٌ: فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ
اسکا ہے کفر کَفَرَ يَكْفُرُ (ن)

اعرابی حالت: دونوں حالت رفعی میں ہیں کیونکہ
یہ دونوں خبر واقع ہو رہے ہیں اِنَّ حرف مشبہ
بالفعل کیلئے ان کی خبر مرفوع ہوتی ہے

بے شک انسان البتہ بہت زیادہ ظلم کرنے والا اور
بہت زیادہ ناشکری کرنے والا ہے

(15) وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا

ظَلُوْمًا: فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ
اسکا ہے ظلم از باب ظَلَمَ يَظْلِمُ (ض)

جَهُوْلًا: فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے
مادہ اسکا ہے جَهِلَ از باب جَهِلَ يَجْهَلُ (س)

اعرابی حالت: دونوں کی اعرابی حالت نصبی ہے کیونکہ
دونوں ناقص فعل کان کیلئے خبر واقع ہو رہے ہیں
اور کان کی خبر منصوبات میں سے ہے

اور اسکو اٹھایا انسان نے بے شک انسان بہت
زیادہ ظالم ہے اور بہت زیادہ جاہل ہے

(16) وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ

سَاحِرٌ: فاعلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسکا ہے

73

سَحَرَ يَسْحَرُ (ف)

كَذَّابٌ: فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسمائیہ كَذَبَ ازباب كَذَبَ يَكْذِبُ (ض)

اعرابی حالت: دونوں کی اعرابی حالت خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے هٰذَا اسم اشارہ مبتدا

اور کافروں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے اور سراسر جھوٹا ہے

(12) وَقَالُوا يٰمُوسٰى إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ

جَبَّارِينَ: یہ جمع کا صیغہ ہے مبالغہ کیلئے واحد جَبَّارٌ ہے فَعَّالٌ کے وزن پر مادہ اسمائیہ جَبَرَ يَجْبُرُ (ن)

اعرابی حالت: حالت نصبی میں ہے کیونکہ جمع کا اعراب حالت نصبی یا ما قبل مکسور اور نون مفتوح ہے کیونکہ یہ صفت ہے قَوْمًا کیلئے قَوْمًا یہ اسم ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کیلئے اِنَّ کے اسم منصوبات میں سے ہے

اور کہنے لگے اے موسیٰ بے شک اس میں تو زبردست زور والی قوم ہے

(13) وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ
إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ

غَفُورٌ: فَعُولٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسمائیہ غَفَرَ يَغْفِرُ (ض)

شَكُورٌ: فَعُولٌ کے وزن پر یہ مبالغہ کا صیغہ

JUNE

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

مادہ اسکا ہے شُکرًا از باب شَکَرَ یَشْکُرُ (ن)

اعرابی حالت — یہ دونوں حالتوں میں اعنی ہے کیونکہ یہ دونوں خبر واقع ہو رہے ہیں اِنَّ حرفِ مشبہ بالفعل کی

اور بے شک یہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ہم سے ہمارے غم کو دور کر دیا بے شک ہمارا رب بہت زیادہ بخشش کرنے والا ہے اور بہت زیادہ بدلہ دینے والا ہے شکر کا

(14) وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا

كَفُوْرًا — فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسکا کَفَرَ ہے از باب كَفَرَ يَكْفُرُ (ن)

اعرابی حالت — یہ حالت نصبی میں ہے کیونکہ یہ كَانَ فعل ناقص کے خبر واقع ہو رہا ہے كَانَ فعل ناقص کی خبر منصوبات میں سے ہے

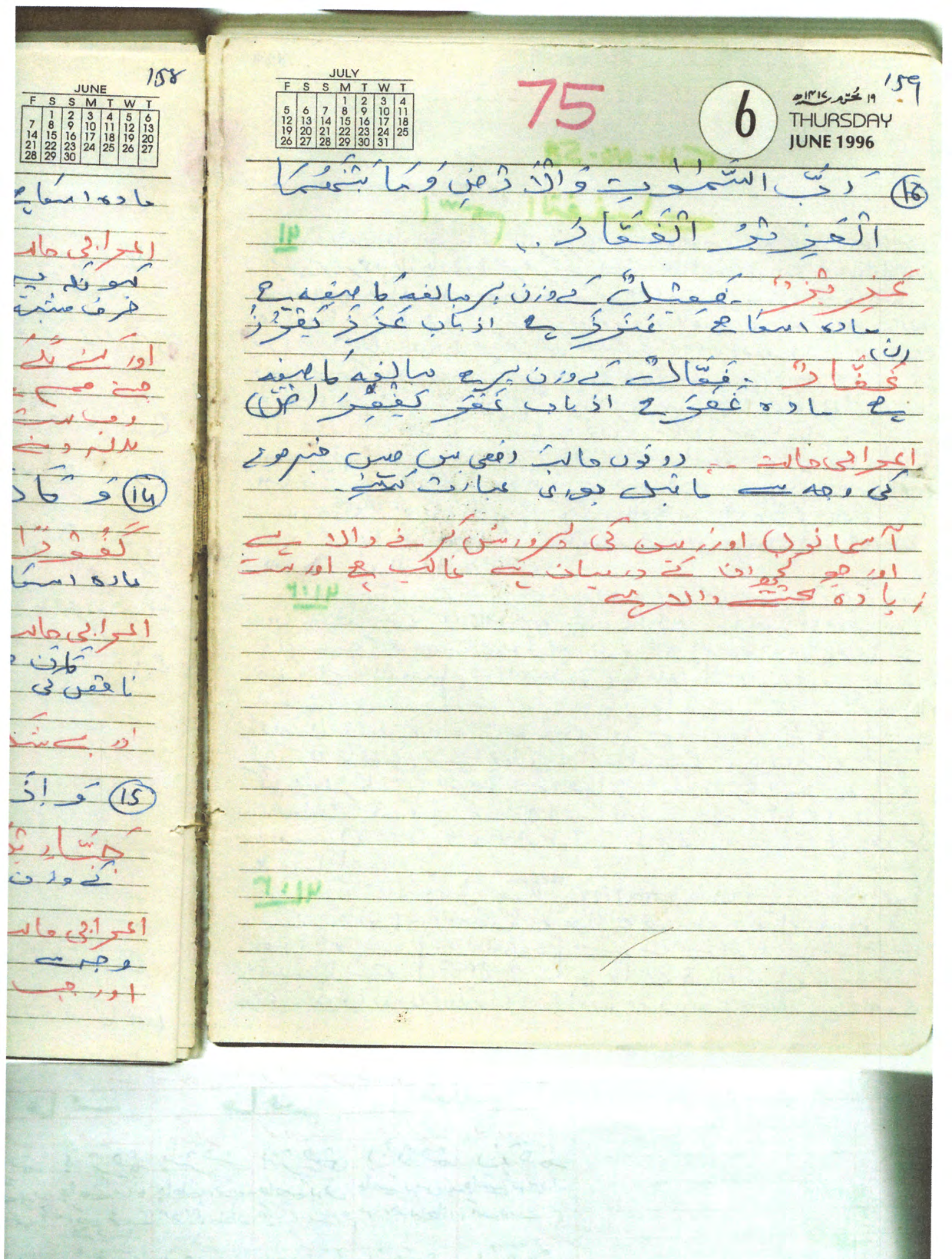
اور بے شک شیطان اپنے رب کا بہت زیادہ ناشکرا ہے

(15) وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ

جَبَّارِيْنَ — جَبَّارٌ کی جمع ہے جَبَّارٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے

اعرابی حالت — حالت نصبی میں ہے مفعول ہونے کی وجہ سے

اور جب پکڑتے ہیں تو بہت زیادہ سخت پکڑتے ہیں


159
75
6
١٩ محرم ١٤١٧ھ
THURSDAY
JUNE 1996
(16) رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ
عَزِيْز: فَعِيْل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے
مادہ اشتقاق عزز ہے از باب عَزَّ يَعِزُّ (ض)
غَفَّار: فَعَّال کے وزن پر ہے مبالغہ کا صیغہ
ہے مادہ غفر ہے از باب غَفَرَ يَغْفِرُ (ض)
اعرابی حالت: دونوں حالت رفعی میں ہیں خبر ہونے
کی وجہ سے ماقبل پوری عبارت کے۔
آسمانوں اور زمین کی پرورش کرنے والا ہے
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مالک ہے اور بہت
زیادہ بخشنے والا ہے

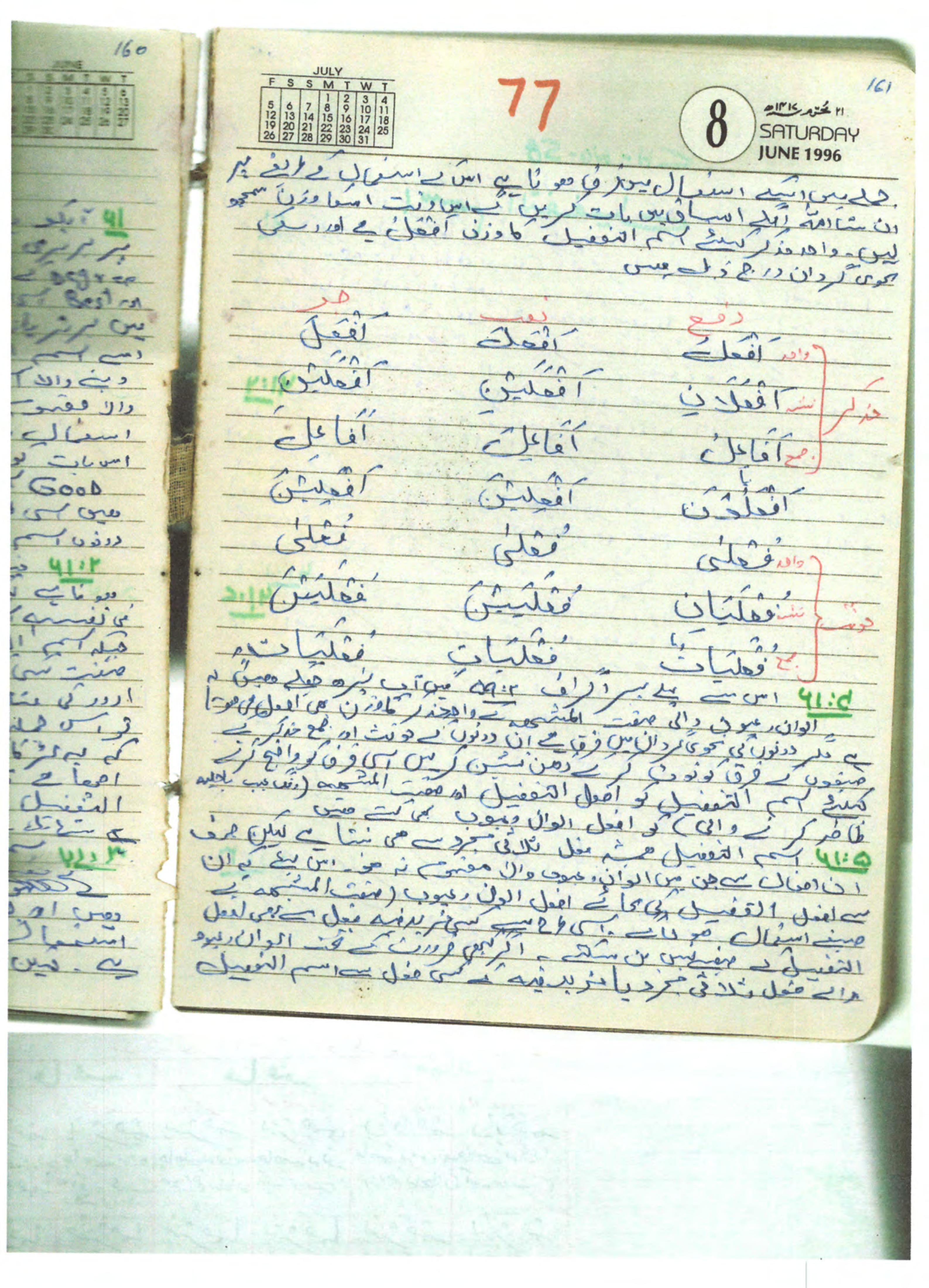
(حصہ اوّل)

اسم التفضیل

۹۱ آپکو یاد ہوگا کہ انگریزی میں کسی موصوف کی صفت میں دوسروں پر برتری یا زیادتی ظاہر کرنے کیلئے comparative اور supelative Degree کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں مثلاً Good سے Better اور Best اسی طرح عربی میں بھی موصوف کی صفت کی دوسروں سے مقابلہ میں برتری یا زیادہ ظاہر کرنے کیلئے جو اسم استعمال ہوتا ہے اسے اسم التفضیل کہتے ہیں جس کے لفظی معنی ہیں فضیلت دینے والا اسم۔ مفہوم " کسی صفت میں خواہ اچھائی ہو یا برائی کا دوسروں کی زیادتی کے اظہار کیلئے والا مفہوم ہو یا برائی کا دوسروں کی زیادتی کے اظہار کیلئے استعمال ہونے والے اسم کو اسم التفضیل کہا جائے گا
اس بات کو فی الحال انگریزی کی مثال سے یوں سمجھ لیں کہ Good اسم الصفہ ہے جبکہ Better اور Best اسم التفضیل ہیں اسی طرح Bad اسم الصفہ ہے لیکن Worse اور Worst دونوں اسم التفضیل ہیں

۹۱:۲ خیال رہے کہ اسم المبالغہ میں بھی صفت کی زیادتی کا مفہوم ہوتا ہے لیکن اس میں کسی سے تقابل کے بغیر موصوف میں فی نفسہ اس صفت کی مقدار کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے جبکہ اسم التفضیل میں یہ مفہوم پایا جاتا ہے کہ موصوف میں وہ صفت کسی کے مقابلے میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس بات کو فی الحال اردو کی مثال سے سمجھ لیں۔ اگر ہم کہیں کہ یہ لڑکا بہت اچھا ہے تو اس جملہ میں بہت اچھا اسم المبالغہ ہے۔ لیکن اگر ہم یہ کہیں کہ یہ لڑکا اس لڑکے سے زیادہ اچھا ہے یا یہ لڑکا سب سے زیادہ اچھا ہے تو زیادہ اچھا اور سب سے اچھا دونوں اسم التفضیل ہیں کیونکہ ان دونوں میں تقابل کا مفہوم شامل ہے

۹۱:۳ اسم التفضیل جب comparative degree یعنی زیادہ اچھا کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے تو اسے تفضیل بعض کہتے ہیں اور جب [superlative degree] جیسے سب سے اچھا کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے تو تفضیل کل کہلاتا ہے۔ لیکن دونوں صورتوں میں اسم وزن ایک ہی ہوتا ہے البتہ



JULY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

8 — ۲۱ محرم ۱۴۱۷ھ — SATURDAY — JUNE 1996

جملے میں ایسے استعمال میں فرق ہوتا ہے اس کے استعمال کے طریقے پر
ان شاء اللہ اگلے اسباق میں بات کریں گے۔ اس وقت اسماء وزن سمجھ
لیں۔ واحد مذکر کے لئے اسم التفضیل کا وزن اَفْعَلُ ہے اور اس کی
نحوی گردان درج ذیل ہیں

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	اَفْعَلُ	اَفْعَلَ	اَفْعَلَ
	تثنیہ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلَيْنِ	اَفْعَلَيْنِ
	جمع	اَفَاعِلُ	اَفَاعِلَ	اَفَاعِلَ
	یا	اَفْعَلُوْنَ	اَفْعَلِيْنَ	اَفْعَلِيْنَ
مؤنث	واحد	فُعْلٰى	فُعْلٰى	فُعْلٰى
	تثنیہ	فُعْلَيَانِ	فُعْلَيَيْنِ	فُعْلَيَيْنِ
	جمع	فُعْلَيَاتٌ	فُعْلَيَاتٍ	فُعْلَيَاتٍ

۶۱:۴ اس سے پہلے پیراگراف ۵۹:۳ میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ الوان و عیوب والی صفت المشبہہ کے واحد مذکر کا وزن بھی اَفْعَلُ ہوتا ہے مگر دونوں کی نحوی گردان میں فرق ہے۔ ان دونوں کے مؤنث اور جمع مکسر کے صیغوں کے فرق کو نوٹ کر لیں۔ ذہن نشین کر لیں۔ اس فرق کو واضح کرنے کے لئے اسم التفضیل کو اَفْعَلُ التفضیل اور صفت المشبہہ (رنگ عیب یا حلیہ ظاہر کرنے والی) کو اَفْعَلُ الوان و عیوب بھی کہتے ہیں۔

۶۱:۵ اسم التفضیل ہمیشہ فعل ثلاثی مجرد سے ہی بنتا ہے لیکن صرف ان افعال سے جن میں الوان، عیوب والا مفہوم نہ ہو۔ اس لئے یہ ان سے افعل التفضیل کی بجائے افعل الوان و عیوب (صفت المشبہہ) کے صیغے استعمال ہوتے ہیں۔ اسی طرح ثلاثی مزید فیہ فعل سے بھی افعل التفضیل کے صیغے نہیں بن سکتے۔ اگر کبھی ضرورت ہو تو الوان و عیوب والے فعل ثلاثی مجرد یا مزید فیہ کے کسی فعل سے اسم التفضیل

٢٢ محرم ١٤١٧ھ
SUNDAY
JUNE 1996

9

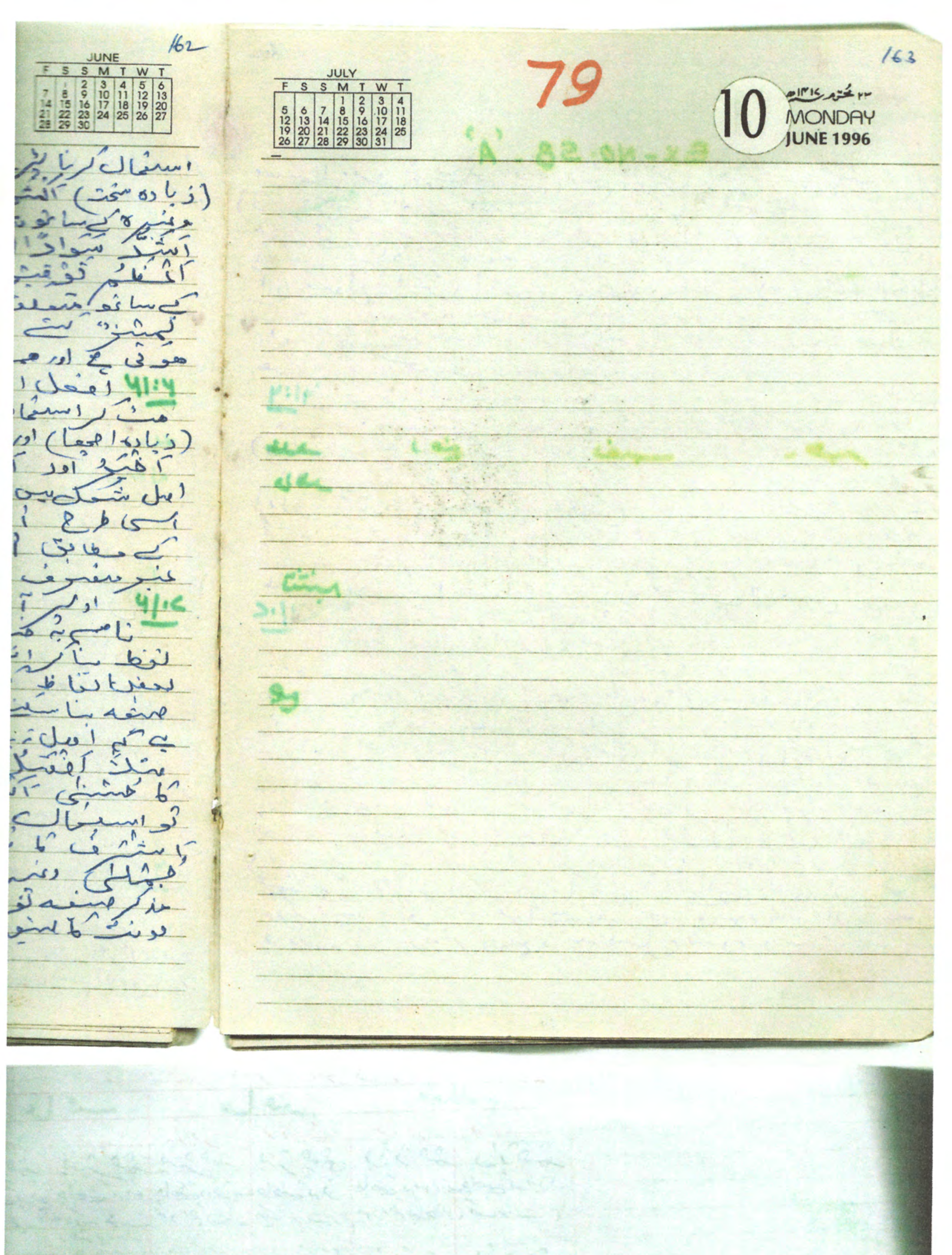
78

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

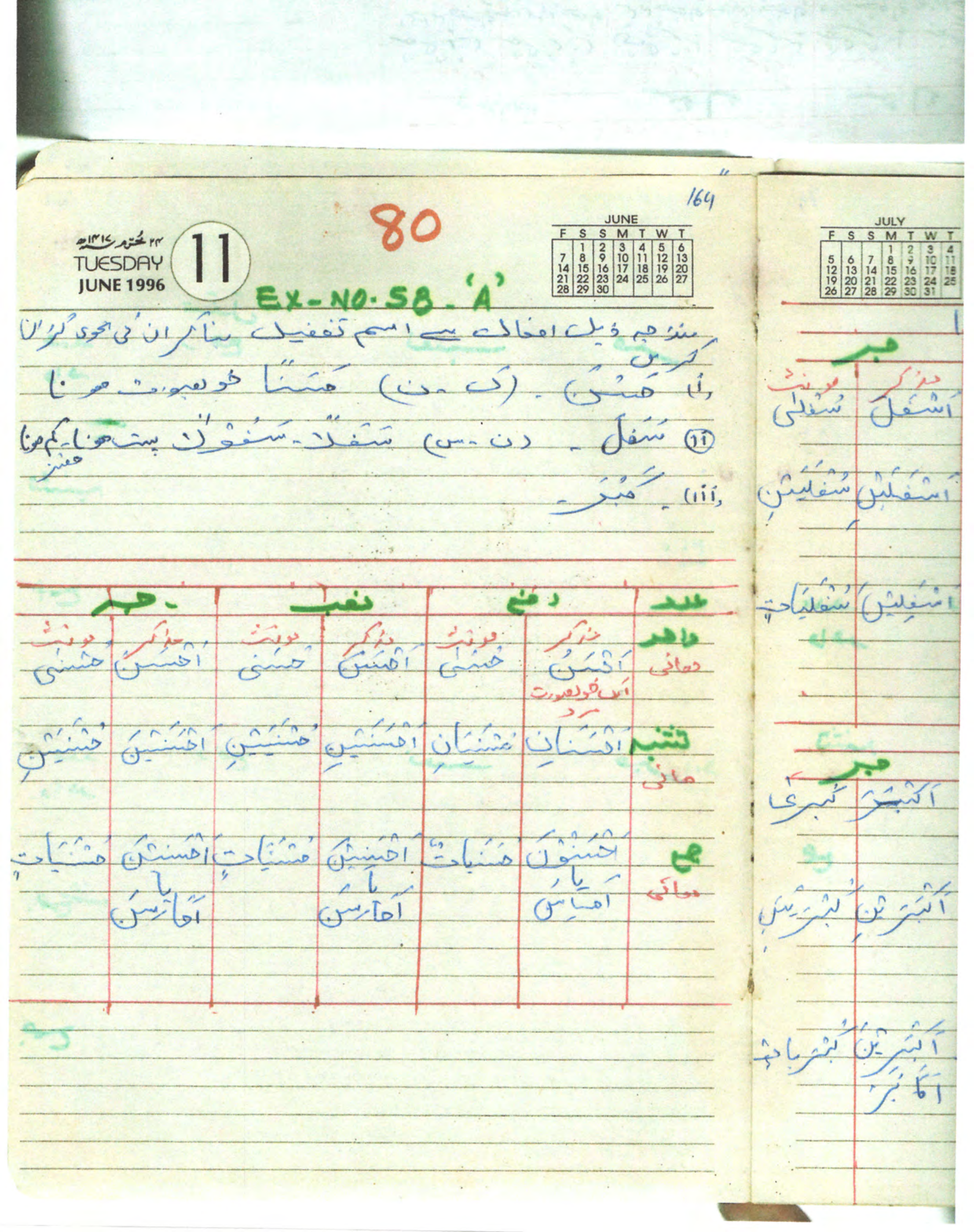
استعمال کرنا پڑے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ حسب موقع اشدُّ (زیادہ سخت) اکثرُ (تعداد یا تعداد میں زیادہ) اعظمُ (عظمت میں زیادہ) وغیرہ کے ساتھ متعلقہ فعل کا مصدر لگا دیتے ہیں مثلاً:
اشدُّ سوادًا (زیادہ سیاہ) اکثرُ اختیارًا (اختیار میں زیادہ)
اعظمُ توقیرًا (عزت کی عظمت میں زیادہ) ایسے الفاظ کے ساتھ متعلقہ فعل کا جو مصدر استعمال ہوتا ہے اسے "تمییز" کہتے ہیں۔ تمییز عموماً واحد اور نکرہ استعمال ہوتی ہے اور ہمیشہ حالت نصب میں ہوتی ہے

٦١:٦ افعل التفضیل کے بعض صیغے مندرجہ بالا قاعدے سے ہٹ کر استعمال ہوتے ہیں۔ اس کی ایک واضح مثال "خیرٌ" (زیادہ اچھا) اور "شرٌّ" (زیادہ برا) کے الفاظ ہیں جو کہ دراصل أخْيَرُ اور أشْرَرُ (بروزن أفْعَلُ) تھے۔ مگر یہ اپنی اصل شکل میں بہت ہی کم (صرف شعر و ادب میں) استعمال ہوتے ہیں
اسی طرح أُخْرَى (دوسری) کی جمع مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق أُخَرُ (بروزن فُعْلٌ) آنی چاہیے۔ مگر یہ لفظ غیر منصرف یعنی أُخَرُ استعمال ہوتا ہے

٦١:٧ اوپر آپ نے افعل التفضیل کی نحوی گردان پڑھی ہے تاہم یہ خیال رکھیں کہ بعض دفعہ اہل زبان ان اوزان پر لفظ بنا کر استعمال نہیں کرتے ہیں۔ ایسا زیادہ تر بلحاظ مؤنث کے صیغوں میں ہوتا ہے۔ اس لیے صیغہ بنا سکنے کے باوجود بھی ڈکشنری سے یہ سمجھنا پڑتا ہے کہ اہل زبان یہ صیغہ استعمال کرتے بھی ہیں یا نہیں مثلاً أفْعَلُ کا فُعْلَى، أسْفَلُ کا سُفْلَى، أحْسَنُ کا حُسْنَى، أكْبَرُ کا كُبْرَى اور أصْغَرُ کا صُغْرَى وغیرہ تو استعمال ہوتا ہے لیکن أرْذَلُ کا رُذْلَى، أشْرَفُ کا شُرْفَى، أكْرَمُ کا كُرْمَى اور أجْمَلُ کا جُمْلَى وغیرہ بنائے جا سکتے ہیں یعنی ان کے مذکر صیغے تو استعمال ہوتے ہیں لیکن ان کے مؤنث کا صیغہ عربی میں مستعمل نہیں ہیں



162
JUNE
F S S M T W T
1 2 3 4 5 6
7 8 9 10 11 12 13
14 15 16 17 18 19 20
21 22 23 24 25 26 27
28 29 30
JULY
F S S M T W T
1 2 3 4
5 6 7 8 9 10 11
12 13 14 15 16 17 18
19 20 21 22 23 24 25
26 27 28 29 30 31
79
163
10
MONDAY
JUNE 1996



۲۴ محرم ۱۴۱۷ھ
TUESDAY
11
JUNE 1996

80

164

EX-NO-58-'A'

مندرجہ ذیل افعال سے اسم تفضیل بنا کر ان کی نحوی گردان کریں

(i) حَسُنَ ۔ (ک ۔ ن) حُسْنًا خوبصورت ہونا

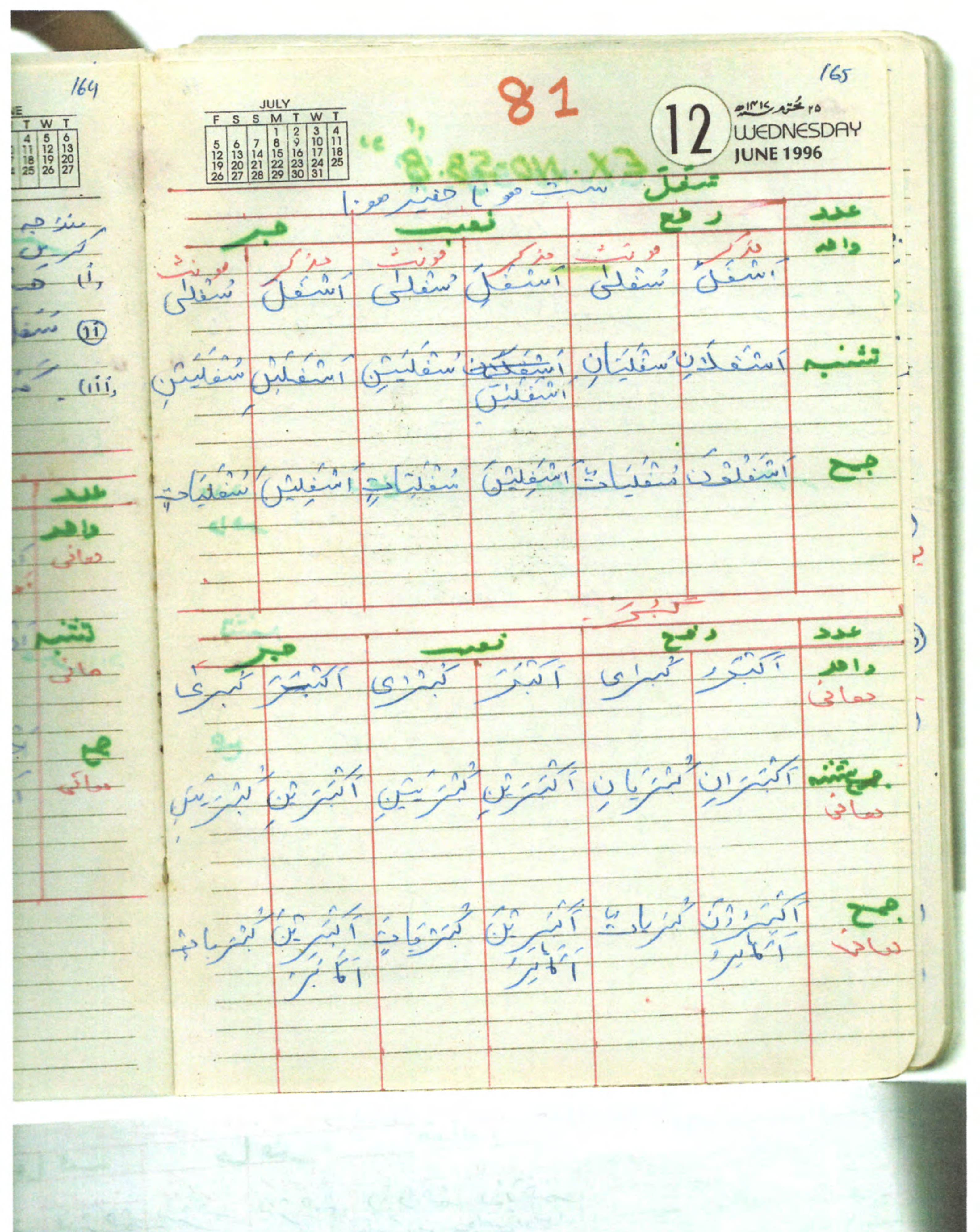
(ii) سَفَلَ ۔ (ن ۔ س) سَفْلًا ۔ سُفُوْلًا پست ہونا ۔ کم ہونا

(iii) کَبُرَ ۔

	رفع مذکر	رفع مؤنث	نصب مذکر	نصب مؤنث	جر مذکر	جر مؤنث
واحد	اَحْسَنُ	حُسْنٰی	اَحْسَنَ	حُسْنٰی	اَحْسَنِ	حُسْنٰی
تثنیہ	اَحْسَنَانِ	حُسْنَیَانِ	اَحْسَنَیْنِ	حُسْنَیَیْنِ	اَحْسَنَیْنِ	حُسْنَیَیْنِ
جمع	اَحْسَنُوْنَ یا اَحَاسِنُ	حُسْنَیَاتٌ	اَحْسَنِیْنَ یا اَحَاسِنَ	حُسْنَیَاتٍ	اَحْسَنِیْنَ یا اَحَاسِنَ	حُسْنَیَاتٍ

	مذکر	مؤنث
واحد	اَسْفَلُ	سُفْلٰی
تثنیہ	اَسْفَلَیْنِ	سُفْلَیَیْنِ
جمع	اَسْفَلِیْنَ	سُفْلَیَاتٍ

	مذکر	مؤنث
واحد	اَکْبَرَ	کُبْرٰی
تثنیہ	اَکْبَرَیْنِ	کُبْرَیَیْنِ
جمع	اَکْبَرِیْنَ یا اَکَابِرَ	کُبْرَیَاتٍ



JULY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

12 ٢٥ محرم ١٤١٧ھ WEDNESDAY JUNE 1996

سَفَلَ — پست ہونا، حقیر ہونا

عدد	رفع مذکر	رفع مؤنث	نصب مذکر	نصب مؤنث	جر مذکر	جر مؤنث
واحد	أَسْفَلُ	سُفْلَى	أَسْفَلَ	سُفْلَى	أَسْفَلَ	سُفْلَى
تثنیہ	أَسْفَلَانِ	سُفْلَيَانِ	أَسْفَلَيْنِ	سُفْلَيَيْنِ	أَسْفَلَيْنِ	سُفْلَيَيْنِ
جمع	أَسْفَلُونَ	سُفْلَيَاتٌ	أَسْفَلِينَ	سُفْلَيَاتٍ	أَسْفَلِينَ	سُفْلَيَاتٍ

كُبْرَى

عدد	رفع	رفع	نصب	نصب	جر	جر
واحد (معانی)	أَكْبَرُ	كُبْرَى	أَكْبَرَ	كُبْرَى	أَكْبَرَ	كُبْرَى
تثنیہ (معانی)	أَكْبَرَانِ	كُبْرَيَانِ	أَكْبَرَيْنِ	كُبْرَيَيْنِ	أَكْبَرَيْنِ	كُبْرَيَيْنِ
جمع (معانی)	أَكْبَرُونَ / أَكَابِرُ	كُبْرَيَاتٌ	أَكْبَرِينَ / أَكَابِرَ	كُبْرَيَاتٍ	أَكْبَرِينَ / أَكَابِرَ	كُبْرَيَاتٍ

٢٦ محرم ١٤١٧ھ
THURSDAY 13
JUNE 1996

82

EX. NO-58.B

JUNE

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

مندرجہ ذیل قرآنی آیات کا ترجمہ کریں اور نشان زدہ الفاظ / مرکبات کی اعرابی حالت اور اسکی وجہ بتائیں

(1) وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا

اور ہم نے تمہیں لشکر میں زیادہ کیا

أَكْثَرَ ۔ اسم تفضیل واحد مذکر ہے ۔ اَکثر اعرابی حالت نصبی میں ہے کیونکہ یہ مفعول واقع ہو رہا ہے جَعَلْنَاكُمْ کیلئے

(2) فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً

أَشَدُّ قَسْوَةً ۔ اسم تفضیل ہے اور عبارت میں کاف حرفِ جار کیلئے مجرور واقع ہو رہا ہے

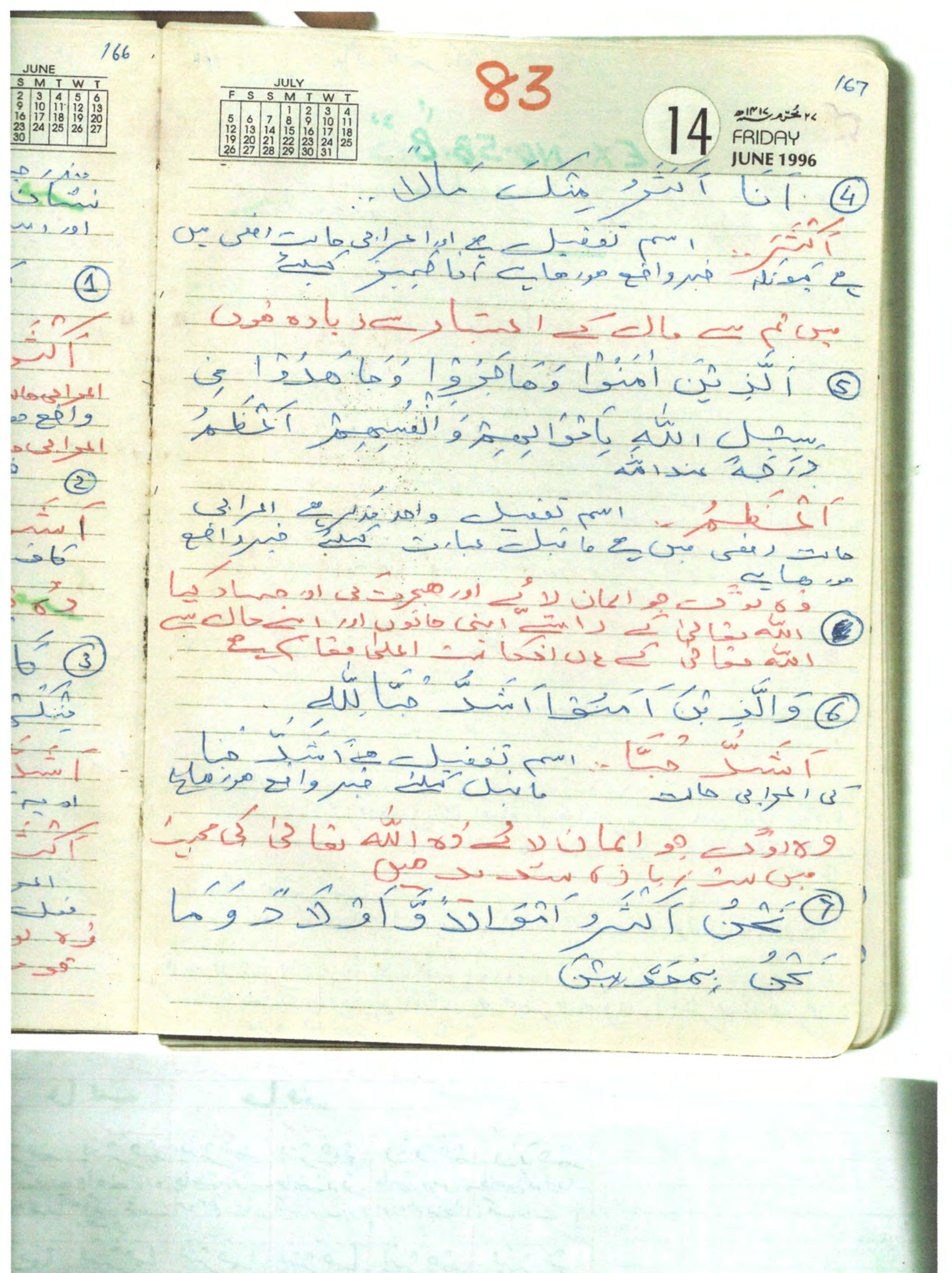
وہ تو پتھر کے مانند ہیں بلکہ اُن سے بھی سخت

(3) كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا

أَشَدَّ قُوَّةً ۔ اسم تفضیل ہے ثلاثی مزید ہے اور یہ کانوا کیلئے خبر واقع ہو رہا ہے

أَكْثَرَ ۔ اکثر واحد مذکر اسم تفضیل ہے اور اعرابی حالت منصوب ہے کیونکہ یہ خبر ہے کانوا فعل ناقص کیلئے

وہ لوگ جو تم سے پہلے تھے وہ ان سے زیادہ سخت تھے قوت والے اور اولاد میں ان سے زیادہ تھے



166

83

167

14 FRIDAY
JUNE 1996

JULY						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

④ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

أَكْثَرُ: اسم تفضیل ہے اور اعرابی حالت رفعی میں ہے کیونکہ خبر واقع ہو رہا ہے أنا ضمیر کیلئے

میں تم سے مال کے اعتبار سے زیادہ ہوں

⑤ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللَّهِ

أَعْظَمُ: اسم تفضیل واحد مذکر ہے اعرابی حالت رفعی میں ہے ما قبل عبارت کیلئے خبر واقع ہو رہا ہے

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ تعالیٰ کے راستے اپنی جانوں اور اپنے مال سے اللہ تعالیٰ کے ہاں انکا رتبہ اعلیٰ ہوتا ہے

⑥ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

أَشَدُّ حُبًّا: اسم تفضیل ہے أشد حبا کی اعرابی حالت ما قبل کیلئے خبر واقع ہو رہا ہے

وہ لوگ جو ایمان لائے وہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں سب سے زیادہ سخت ہیں

⑦ نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

اَشَدُّ ۔ اسم تفضیل ہے اور اعرابی حالت حالتِ رفعی میں ہے کیونکہ یہ ھُمْ ضمیر کیلئے خبر ہے

ہم مال اور اولاد کے اعتبار سے بہت زیادہ ہیں اور ہم عذاب دیئے جانے والے لوگ نہیں ہیں

⑧ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا

اَشَدَّ ذِكْرًا ۔ یہ اسم تفضیل ہے اعرابی حالت میں حالتِ نصبی میں ہے کیونکہ یہ کسی ضمیر کیلئے خبر واقع ہو رہا ہے ذکرًا سے مفعول واقع ہو رہا ہے

پس تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو جیسا کہ تم اپنے آباؤ اجداد کا ذکر کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ

⑨ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا

البتہ وہ ان کیلئے بہتر ہے اور زیادہ ثابت قدم

اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۔ یہ اسم تفضیل ہے اعرابی حالت حالتِ رفعی میں ہے

⑩ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَأْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا

:- اسم تفضیل ہے افعل کے وزن پر ہے یعنی دوسرے کی [illegible] سخت کرنے ہونے زیادہ کا معنی پایا جا رہا ہے اعرابی حالت رفعی ہے

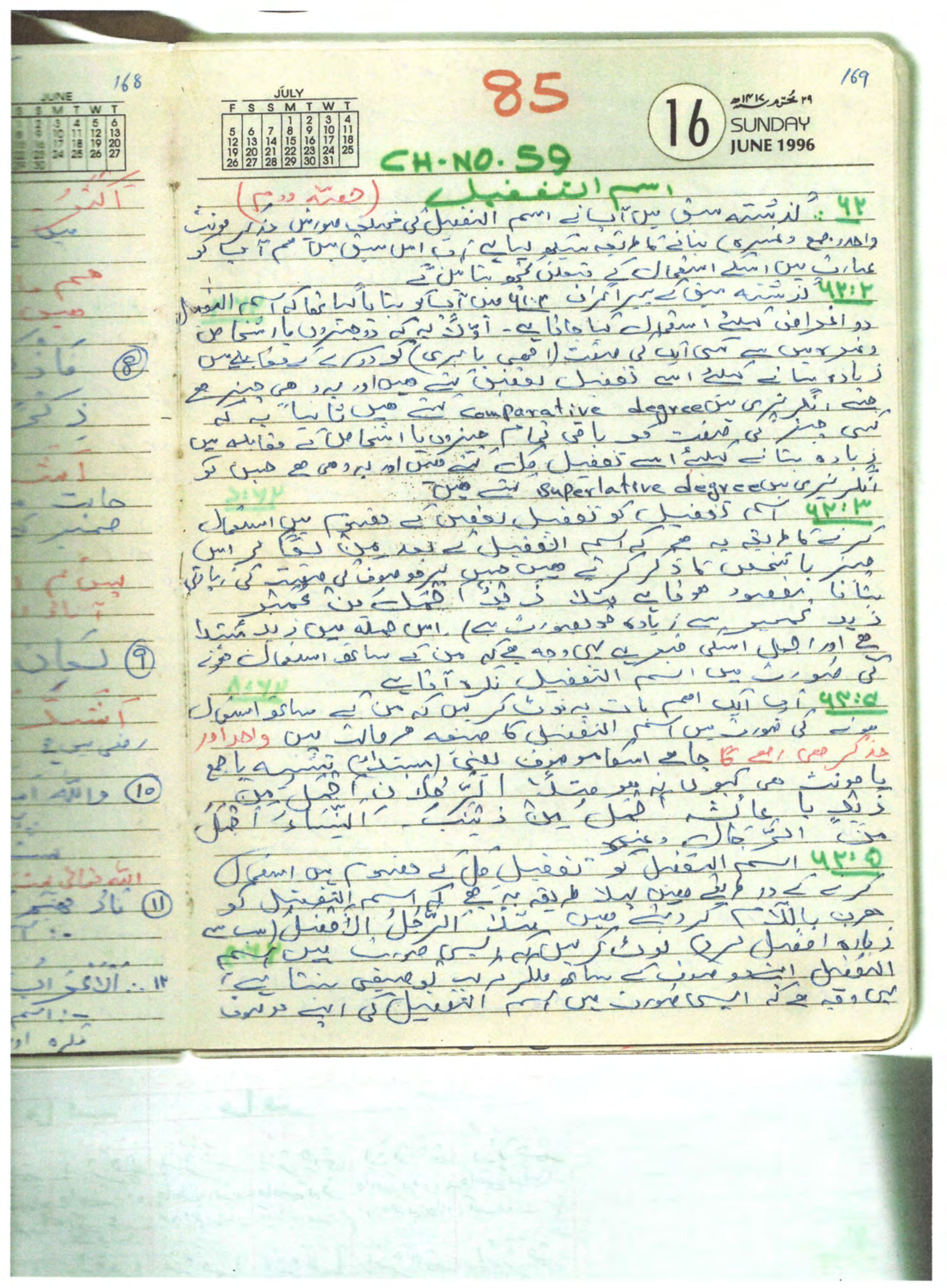
اللہ تعالیٰ بہت زیادہ تکلیف دینے والا اور بہت زیادہ سزا دینا ہے

⑪ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا

:- اسم خبر مرفوع ہے اور مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے نارُ کیلئے

۱۲ :- اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا

:- اسم تفضیل اَشَدُّ ہے خبر ہے اور نِفَاقًا تمیز ہے اور تمیز ہمیشہ نکرہ اور منصوب ہوتا ہے



CH·NO·59

اسم التفضیل (حصہ دوم)

62: گذشتہ سبق میں آپ نے اسم التفضیل کی مختلف صورتیں (مذکر، مونث، واحد، جمع وغیرہ) بنانے کا طریقہ سیکھ لیا ہے۔ اب اس سبق میں ہم آپ کو عبارت میں اس کے استعمال کے متعلق کچھ بتاتے ہیں۔

62:2 گذشتہ سبق کے پیراگراف 61:3 میں آپ کو بتایا گیا تھا کہ اسم التفضیل دو اغراض کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اول یہ کہ دو چیزوں یا اشخاص وغیرہ میں سے کسی ایک کی صفت (اچھی یا بری) کو دوسرے کے مقابلے میں زیادہ بتانے کے لئے۔ اسے تفضیل نفسی کہتے ہیں اور یہ وہی چیز ہے جسے انگریزی میں comparative degree کہتے ہیں۔ دوسرا یہ کہ کسی چیز کی صفت کو باقی تمام چیزوں یا اشخاص کے مقابلے میں زیادہ بتانے کے لئے۔ اسے تفضیل کل کہتے ہیں اور یہ وہی ہے جس کو انگریزی میں superlative degree کہتے ہیں۔

62:3 اسم التفضیل کو تفضیل نفسی کے مفہوم میں استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسم التفضیل کے بعد مِنْ لگا کر اس چیز یا شخص کا ذکر کرتے ہیں جس پر موصوف کی صفت کی زیادتی بتانا مقصود ہو۔ مثلاً زَيْدٌ اَجْمَلُ مِنْ عَمْرٍو (زید عمرو سے زیادہ خوبصورت ہے)۔ اس جملہ میں زید مبتدا ہے اور اجمل اس کی خبر۔ یہی وجہ ہے کہ مِنْ کے ساتھ استعمال ہونے کی صورت میں اسم التفضیل نکرہ آتا ہے۔

62:4 اب آپ اہم بات یہ نوٹ کریں کہ مِنْ کے ساتھ استعمال ہونے کی صورت میں اسم التفضیل کا صیغہ ہر حالت میں واحد اور مذکر ہی رہے گا چاہے اسم موصوف یعنی مبتدا تثنیہ یا جمع یا مونث ہی کیوں نہ ہو۔ مثلاً اَلرَّجُلَانِ اَجْمَلُ مِنْ زَيْدٍ یا عَائِشَةُ اَجْمَلُ مِنْ زَيْنَبَ، اَلنِّسَاءُ اَجْمَلُ مِنَ الرِّجَالِ وغیرہ۔

62:5 اسم التفضیل کو تفضیل کل کے مفہوم میں استعمال کرنے کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ اسم التفضیل کو معرف باللام کر دیتے ہیں۔ مثلاً اَلرَّجُلُ الْاَفْضَلُ (سب سے زیادہ افضل مرد)۔ نوٹ کریں کہ ایسی صورت میں اسم التفضیل اپنے موصوف کے ساتھ مطابقت کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسی صورت میں اسم التفضیل کی اپنے موصوف

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

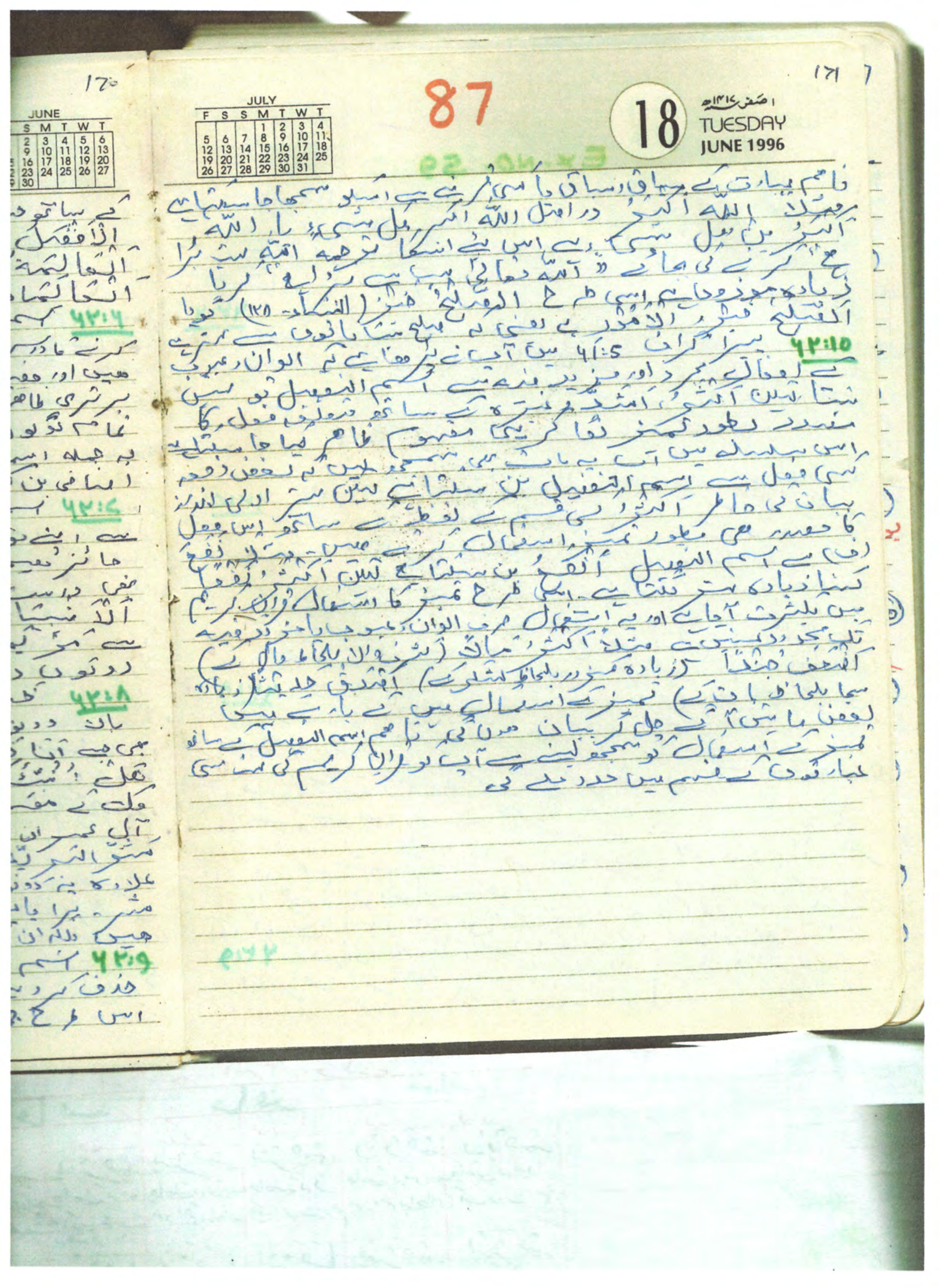
کے ساتھ جنس اور عدد میں مطابقت ہوا کرتی ہے۔ مثلاً: اَلْعَالِمُ الْأَفْضَلُ، اَلْعَالِمَانِ الْأَفْضَلَانِ، اَلْعَالِمُوْنَ الْأَفْضَلُوْنَ
اَلْعَالِمَةُ الْفُضْلٰى، اَلْعَالِمَتَانِ الْفُضْلَيَانِ،
اَلْعَالِمَاتُ الْفُضْلَيَاتُ

۶:۲۶ اسم التفضیل کو تفضیل کل یعنی کے مفہوم میں استعمال کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اسم التفضیل کو مضاف بنا کر لاتے ہیں اور مضاف الیہ میں ان کا ذکر ہوتا ہے جن پر موصوف کی برتری ظاہر کرنی ہو۔ مثلاً: زَيْدٌ أَعْلَمُ النَّاسِ (زید تمام لوگوں سے زیادہ عالم ہے) نوٹ کر لیں یہ اسی صورت میں یہ جملہ اسمیہ ہے۔ زَيْدٌ مبتدا ہے اور أَعْلَمُ النَّاسِ مرکب اضافی بن کر اسکی خبر بن رہا ہے۔

۶:۲۷ اسم التفضیل جب مضاف ہو تو جنس اور عدد کے لحاظ سے اپنے موصوف سے اسکی مطابقت اور عدم مطابقت دونوں جائز ہیں۔ مثلاً: اَلْأَنْبِيَاءُ أَفْضَلُ النَّاسِ بھی درست ہے اور اَلْأَنْبِيَاءُ أَفَاضِلُ النَّاسِ یا اَلْأَنْبِيَاءُ أَفْضَلُو النَّاسِ بھی درست ہے۔ اسی طرح سے مَرْيَمُ فُضْلَى النِّسَاءِ اور مَرْيَمُ أَفْضَلُ النِّسَاءِ دونوں درست ہیں۔

۶:۲۸ خَيْرٌ اور شَرٌّ کے الفاظ بطور اسم التفضیل مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ یعنی تفضیل بعض کے لئے بھی جیسے أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ (الاعراف-۱۲) لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ۔ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ (المائدہ-۶۰) اور تفضیل کل کے مفہوم میں بھی جیسے بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ آل عمران-۱۵۰۔ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ (آل عمران-۱۱۰) أُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (البینہ-۶) لیکن اسم التفضیل والے استعمال کے علاوہ یہ دونوں الفاظ اپنے اصل معانی (خیر - اچھا یا اچھائی) اور (شر - برا یا برائی) کے ساتھ بھی قرآن کریم میں بکثرت استعمال ہوئے ہیں کیونکہ ان کے جمع کے طور پر أخيار اور أشرار بھی آتے ہیں

۶:۲۹ اسم التفضیل کے استعمال میں بعض دفعہ اس کو حذف کر دیتے ہیں جس پر موصوف کی برتری ظاہر کرنی ہوتی ہے اس طرح جملہ میں صرف اسم التفضیل ہی باقی رہ جاتا ہے



171
87
JULY
F S S M T W T
1 2 3 4
5 6 7 8 9 10 11
12 13 14 15 16 17 18
19 20 21 22 23 24 25
26 27 28 29 30 31
18
TUESDAY
JUNE 1996
JUNE
S M T W T
170
۶۲:۱۵

88

۲ صفر ۱۴۱۷ھ
WEDNESDAY
JUNE 1996
19

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

EX. NO. 59.

① مندرجہ ذیل قرآنی عبارات کا ترجمہ کریں

1. اور جن (کافروں) نے نکالا ان کے رہنے والوں کو اس سے یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑی چیز ہے اور فتنہ و فساد اللہ تعالیٰ کے ہاں قتل سے بھی بہت بڑی ہے

2. اور اس سے زیادہ ظالم کون شخص ہو سکتا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی مسجدوں سے روکے کہ ان مسجدوں میں اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کیا جائے

3. اور کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے زیادہ اچھا ہو باعتبار رنگ کے

4. شراب اور جوئے کا گناہ ان کے نفع سے بہت زیادہ ہے

5. اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو گواہی چھپائے اللہ تعالیٰ کی طرف

6. ان میں سے کون تمہارے زیادہ قریب ہے نفع کے اعتبار سے

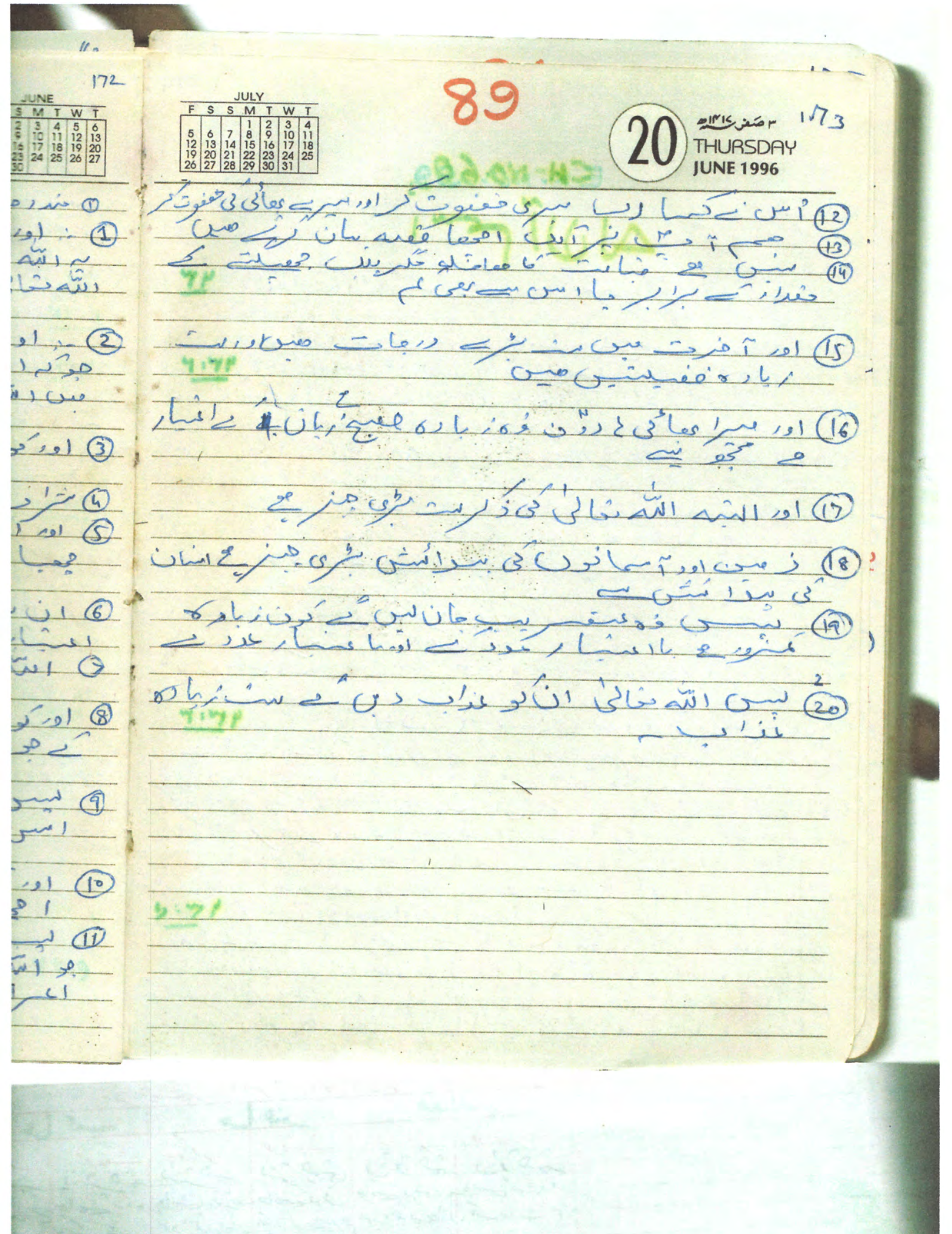
7. اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچا کون ہو سکتا ہے باعتبار بات کے

8. اور کون زیادہ اچھا ہے باعتبار دین کے اس شخص سے جو اپنے چہرے کو جھکا دیتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف

9. پس تحقیق ان لوگوں نے سوال کیا موسیٰ علیہ السلام سے اس سے بھی بہت بڑا

10. اور تم یتیم کے مال کے قریب بھی مت جاؤ مگر اچھے طریقے سے

11. پس اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کو جھٹلائے اور ان سے اعراض کرے



20 THURSDAY JUNE 1996 — ٣ صفر ١٤١٧ھ

(12) اُس نے کہا رب میری مغفرت کر اور میرے بھائی کی مغفرت کر

(13) ہم آپ پر ان کا اچھا قصہ بیان کرتے ہیں

(14) میں بھی جنات کا مقابلہ کر سکتا جھیلتے کے تعداد کے برابر یا اس سے بھی کم

٦٢

(15) اور آخرت میں بہت بڑے درجات میں اور بہت زیادہ فضیلتیں میں

٦:٦٢

(16) اور میرا بھائی ہارون وہ زبان میں مجھ سے زیادہ فصیح ہے

(17) اور البتہ اللہ تعالیٰ کی ذکر بہت بڑی چیز ہے

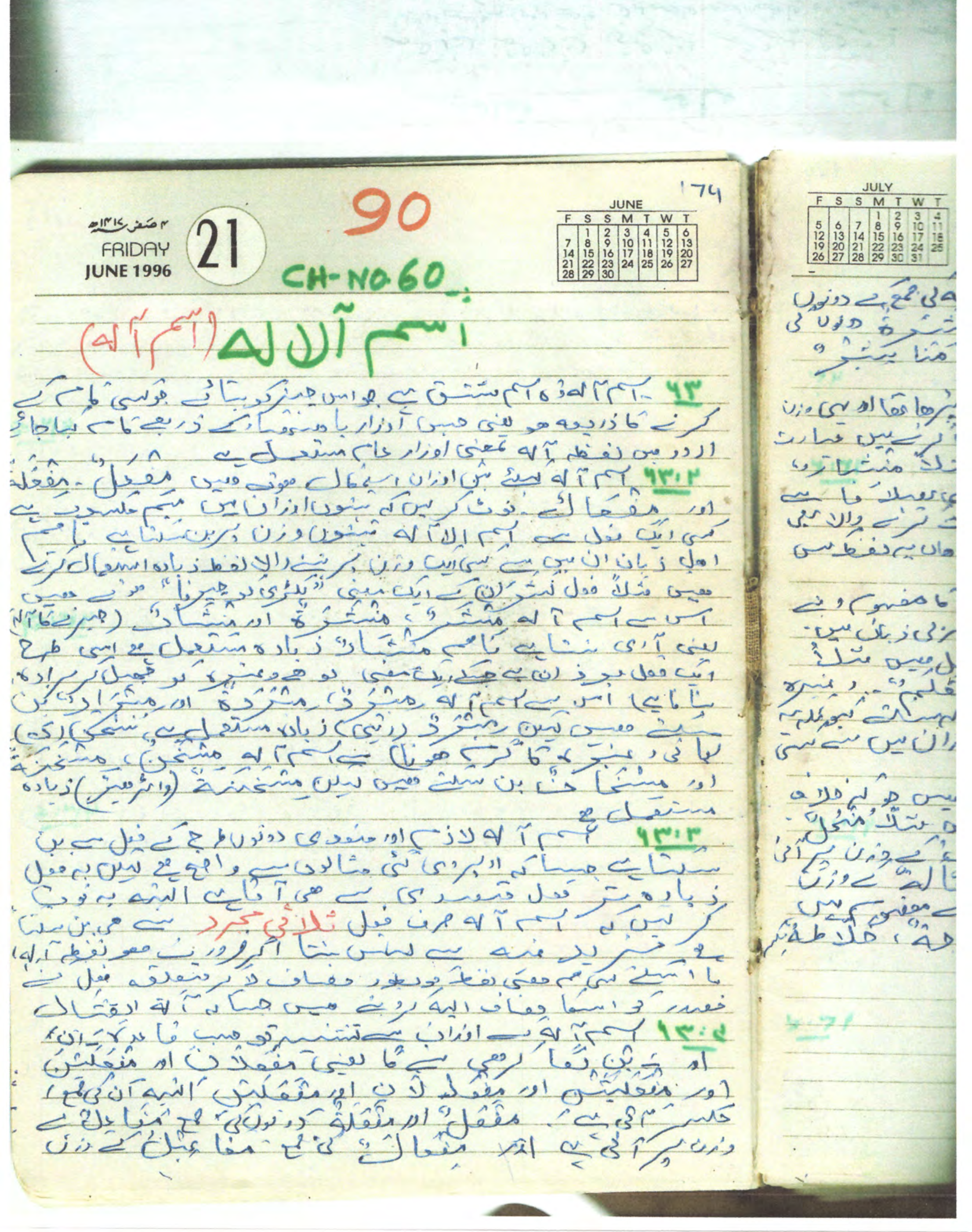
(18) زمین اور آسمانوں کی پیدائش بڑی چیز ہے انسان کی پیدائش سے

(19) پس وہ عنقریب جان لیں گے کون زیادہ کمزور ہے باعتبار مددگار کے اور باعتبار عدد کے

(20) پس اللہ تعالیٰ ان کو عذاب دیں گے سب سے زیادہ عذاب

٦:٦٢

٦:٦٢



F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

اسم آلہ (اسم آلہ)

۶۳ — اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کو بتائے جو کسی کام کرنے کا ذریعہ ہو یعنی جس اوزار یا ہتھیار کے ذریعے کام کیا جائے۔ اردو میں لفظ آلہ یعنی اوزار عام مستعمل ہے۔

۶۳:۲ — اسم آلہ کے تین اوزان استعمال ہوتے ہیں مِفْعَل۔ مِفْعَلَہ اور مِفْعَال۔ نوٹ کریں کہ تینوں اوزان میں میم مکسور ہے۔ کسی ایک فعل سے اسم آلہ تینوں وزن پر بن سکتا ہے تاہم اہل زبان ان میں سے کسی ایک وزن پر بننے والا لفظ زیادہ استعمال کرتے ہیں مثلاً فعل نَشَرَ (ن) کے ایک معنی "لکڑی کو چیرنا" ہوتے ہیں۔ اس سے اسم آلہ مِنْشَرٌ، مِنْشَرَۃٌ اور مِنْشَارٌ (چیرنے کا آلہ یعنی آری) بن سکتا ہے تاہم مِنْشَارٌ زیادہ مستعمل ہے اسی طرح ایک فعل بَرَدَ (ن) ہے جس کے ایک معنی لوہے وغیرہ کو چھیل کر برادہ بنا دینا ہیں۔ اس سے اسم آلہ مِبْرَدٌ، مِبْرَدَۃٌ اور مِبْرَادٌ بن سکتے ہیں لیکن مِبْرَدٌ (ریتی) زیادہ مستعمل ہے۔ سَخُنَ (ک) کے معنی پانی وغیرہ کا گرم ہونا ہیں۔ اسم آلہ مِسْخَنٌ، مِسْخَنَۃٌ اور مِسْخَانٌ بن سکتے ہیں لیکن مِسْخَنَۃٌ (واٹر ہیٹر) زیادہ مستعمل ہے۔

۶۳:۳ — اسم آلہ لازم اور متعدی دونوں طرح کے فعل سے بن سکتا ہے جیسا کہ اوپر دی گئی مثالوں سے واضح ہے لیکن یہ زیادہ تر فعل متعدی ہی سے آتا ہے البتہ یہ نوٹ کر لیں کہ اسم آلہ صرف فعل ثلاثی مجرد سے ہی بن سکتا ہے مزید فیہ سے نہیں بنتا۔ اگر ضرورت ہو تو لفظ آلہ یا اسی طرح کے کسی لفظ کو بطور مضاف لا کر متعلقہ فعل کے مصدر کو اسم مضاف الیہ کرتے ہیں جیسا کہ آلۃ الاتصال

۶۳:۴ — اسم آلہ کے اوزان سے تثنیہ تو حسب قاعدہ بنتا ہے اور بن سکتا ہے یعنی مِفْعَلَانِ اور مِفْعَلَیْنِ اور مِفْعَلَتَانِ اور مِفْعَلَتَیْنِ اور مِفْعَالَانِ اور مِفْعَالَیْنِ البتہ ان کی جمع مکسر آتی ہے۔ مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَۃٌ دونوں کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے اور مِفْعَالٌ کی جمع مَفَاعِیْلُ کے وزن

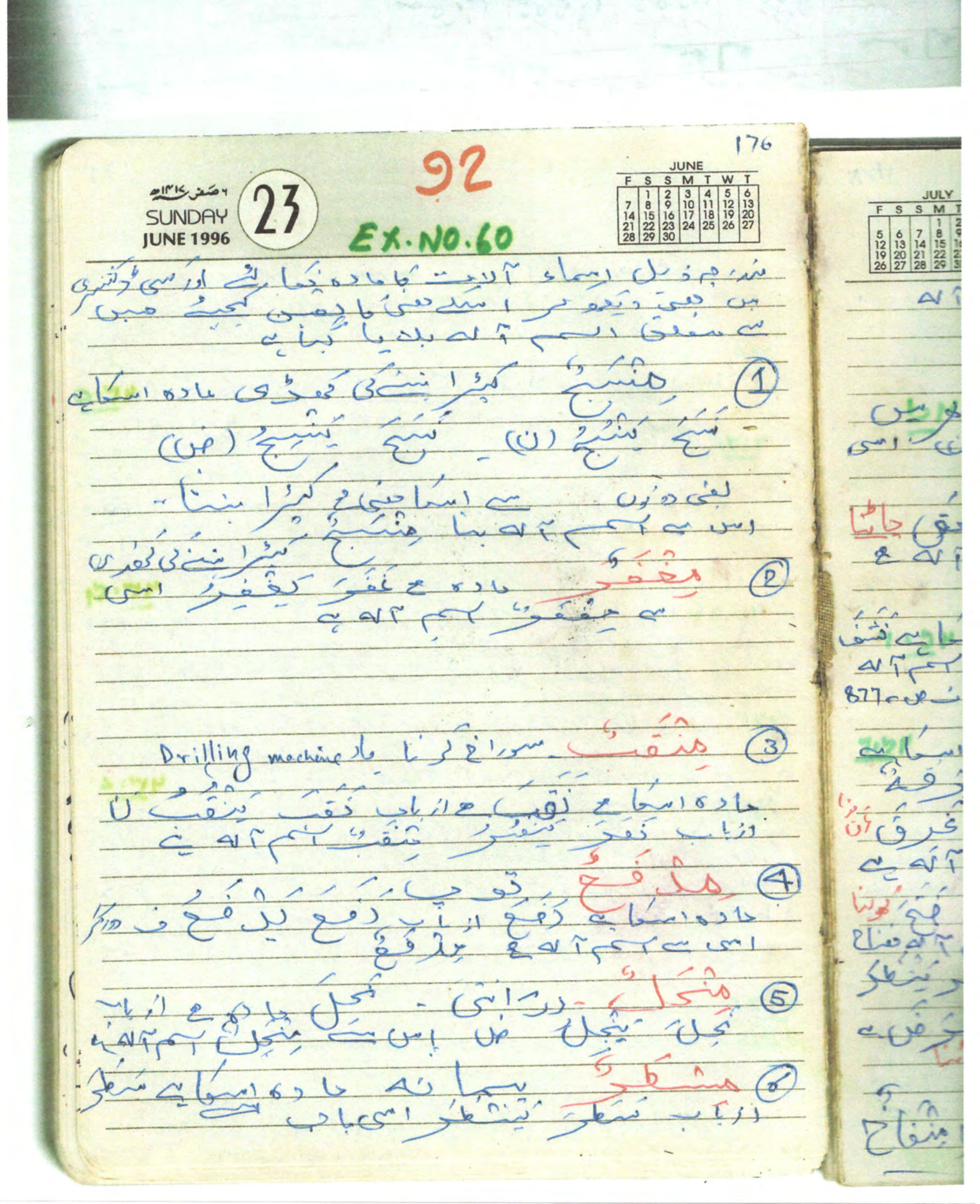
پر آتی ہے۔ امید ہے کہ آپ نے نوٹ کر لیا ہوگا کہ اسم آلہ کی جمع کے دونوں
وزن غیر منصرف ہیں۔ اسی طرح مِشفر یا مِشفرۃ دونوں کی
جمع مَنابِر آتی ہے اور مِنشار کی جمع مَناشیر
آتی ہے

۶۳:۵ آپ نے اسم مبالغہ کا ایک وزن مِفعال بھی پڑھا تھا اور یہی وزن
اسم آلہ کا بھی ہے۔ ایسے الفاظ کا معنی متعین کرنے میں عبارت
کے سیاق و سباق اور قرینہ سے مدد لی جاتی ہے مثلاً منشار کے
معنی آری بھی ہو سکتے ہیں اور "نشر" کے معنی پھیلانا ہے
منشار کا مطلب بہت زیادہ نشر و اشاعت کرنے والا بھی
ہو سکتا ہے عبارت کا سیاق و سباق بتائے گا کہ وہاں یہ لفظ کس
مفہوم میں آیا ہے

۶۳:۶ یہ ضروری نہیں ہے کہ کسی نام کو کسی آلہ کا مفہوم دینے
والا ہر لفظ مذکورہ اوزان پر استعمال ہو۔ بلکہ عربی زبان میں
بعض آلات کیلئے خاص الفاظ مقرر اور مستعمل ہیں مثلاً
قُفل (تالا) سِکّین (چھری) سَیف (تلوار)، قَلَم وغیرہ
تاہم اس قسم کے الفاظ جو اسم آلہ کے ضمن میں آسکتے ہیں
اسم آلہ وضعی اسم کہتے ہیں جو مذکورہ اوزان میں سے کسی
وزن پر بنایا گیا ہو

۶۳:۷ استثنائی طور پر چند اسم آلہ ایسے بھی ہیں جو کہ خلاف
قیاس مُفعُل اور مُفعُلۃ کے وزن پر آتے ہیں مثلاً مُنخُل
چھلنی، مُکحُلۃ (سرمہ دانی) ان کی جمع بھی مَفاعِل کے وزن پر آتی
ہے ایسے الفاظ بہت شاذ ہیں اسی طرح فَعّالۃ کے وزن
پر آنے والے بعض الفاظ بھی اسم آلہ کے مفہوم میں
استعمال ہوتے ہیں مثلاً نقّارۃ، جرّارۃ، ثلّاجۃ،
سمّاعۃ (ٹیلی فون کا ریسیور) وغیرہ

۶۳:۸



176

92

٦ صفر ١٤١٧ھ

SUNDAY 23

JUNE 1996

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

EX.NO.60

مشق: مندرجہ ذیل اسمائے آلات کا مادہ بتائیے اور اسی ڈکشنری میں بھی دیکھو کر اسکے معنی کا بیان کیجئے میں سے متعلق اسم آلہ بنایا گیا ہے

(1) مِنْسَج — کپڑا بننے کی کھڈی، مادہ اسکا ہے
نَسَجَ یَنْسُجُ (ن) — نَسَجَ یَنْسِجُ (ض)
یعنی دونوں سے اسکا معنی ہے کپڑا بننا۔
اس سے اسم آلہ بنا مِنْسَج

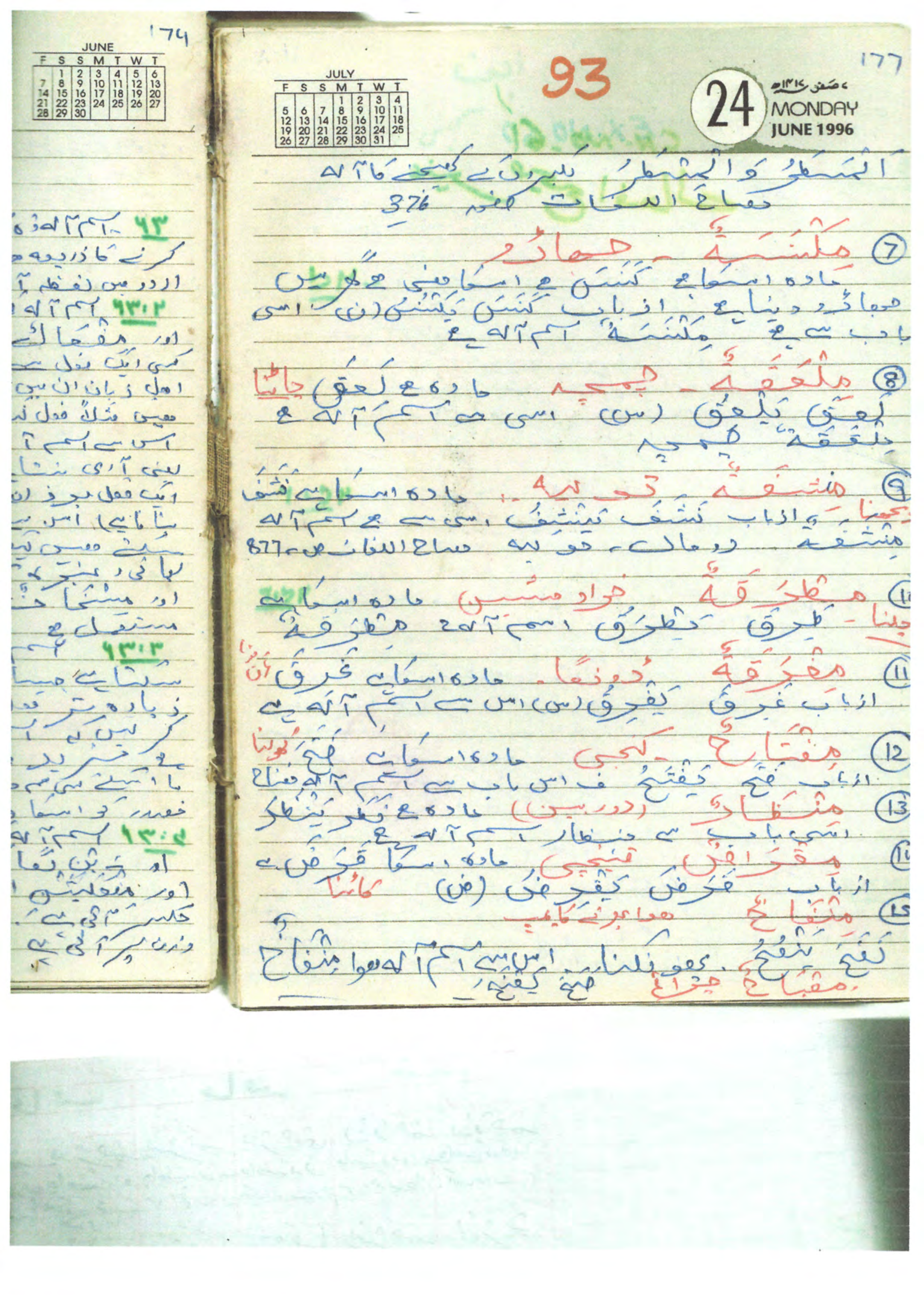
(2) مِغْفَر — مادہ ہے غَفَرَ یَغْفِرُ اسی سے مِغْفَر اسم آلہ ہے

(3) مِثْقَب — سوراخ کرنا یا Drilling machine
مادہ اسکا ہے ثَقَبَ ہے از باب ثَقَبَ یَثْقُبُ ن
از باب نَصَرَ یَنْصُرُ ثَقَبَ اسم آلہ ہے

(4) مِدْفَع — توپ
مادہ اسکا ہے دَفَعَ از باب دَفَعَ یَدْفَعُ ف
اسی سے اسم آلہ ہے مِدْفَع

(5) مِنْخَل — چھلنی۔ نَخَلَ مادہ ہے از باب
نَخَلَ یَنْخِلُ ض اس سے مِنْخَل اسم آلہ ہے

(6) مِسْطَر — پیمانہ۔ مادہ اسکا ہے سَطَرَ
از باب سَطَرَ یَسْطُرُ اسی باب



93

24 MONDAY JUNE 1996

JULY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

المِسطَرُ و المِسطَرۃ لکیریں کھینچنے کا آلہ

مصباح اللغات صفحہ 376

(7) مِکنَسَۃ - جھاڑو

(8) مِلعَقَۃ - چمچہ

(9) مِنشَفَۃ - تولیہ

(10) مِطرَقَۃ - ہتھوڑا

(11) مِغرَفَۃ - ڈونگا

(12) مِفتَاح - کنجی

(13) مِنظَار - دوربین

(14) مِقرَاض - قینچی

(15) مِنفَاخ

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

CH. NO. 61

غیر صحیح افعال

حصہ اول

تعارف

۶۱:۱ آنے والے اسباق میں (ان شاء اللہ) ہم حروف ابجد اور ان کی بعض خصوصیات پر ذرا تفصیل سے بات کریں گے۔ اس لیے اس سبق میں ان کے متعلق کچھ ضروری باتیں آپ کو سمجھانی ہیں گی۔ اگرچہ ان کا کچھ حصہ آپ پہلے بھی پڑھ چکے ہیں تاہم مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پہلے حروف ابجد کے بارے میں کچھ معلومات اور اصطلاحات کا دوبارہ ذکر کر دیا جائے تاکہ غیر صحیح افعال کے متعلق اگلے اسباق سمجھنے میں آپ کو آسانی رہے۔

۶۱:۲ عربی کے حروف ابجد کی ابتدا ہمزہ سے ہوتی ہے جس کی املاء کے خصوصی قواعد ہیں۔ بہرحال اس کی عام شکل ء ہے۔ اسی طرح لکھنے والے کے علاوہ یہ عموماً الف یا واو اور یاء پر لکھا جاتا ہے لیکن اسی طرح ا۔و۔ی

۶۱:۳ عربی کے کل 28 حروف ابجد کی ایک تقسیم آپ پڑھ چکے ہیں اور وہ یہ کہ ان میں سے 14 حروف شمسی اور 14 حروف قمری ہیں۔ ان کی ایک اور تقسیم یہ بھی ہے اور وہ یہ کہ ان میں سے ا۔و۔ی کو حروف علت کہتے ہیں جبکہ باقی تمام حروف صحیح کہلاتے ہیں۔ علت عربی میں بیماری کو کہتے ہیں اور ان حروف کو حروف علت اس لیے کہتے ہیں کہ اسماء اور افعال کی بناوٹ میں ان کو بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ اس بیماری سے مراد یہ ہے کہ کسی لفظ کے مادہ میں اگر کوئی حرف علت ہو تو بعض اوقات (ہمیشہ نہیں) یہ اپنے صحیح وزن کے مطابق استعمال نہیں ہوتے ہیں۔ مثلاً لفظ قَالَ کا مادہ ق و ل ہے۔ اس کا باب نَصَرَ فعل کے وزن پر قَوَلَ ہونا چاہیے تھا لیکن استعمال قَالَ ہوتا ہے۔ (۲) وجہ یہ ہے کہ جن افعال کے مادے میں کوئی حرف علت ہو جس کی وجہ سے وہ بعض اوقات اپنے وزن ~~کے مطابق صحیح وزن~~ کے مطابق استعمال نہیں ہوتے انہیں غیر صحیح افعال کہا جاتا ہے۔

ہمزہ، الف "حرف" سبق 95

95:4 ابھی آپ کو بتایا گیا ہے کہ الف عربی کے حروف ابجد کی تعداد سے خارج ہے اسے شامل کرلیں تو عربی کے حروف ابجد کی تعداد 29 ہو جاتی ہے بعض نحو علماء نے حروف علت ا و ی تین حروف بتائے ہیں جبکہ ہمزہ حروف علت میں شامل نہیں ہے۔ وہ حرف صحیح ہے۔ تو اسے مشابہ حروف علت کہا جاسکتا ہے اس اختلاف کو سمجھانے کیلئے الف اور ہمزہ کا فرق بتانا ضروری ہے

95:5 عربی میں "ہمزہ" اور "الف" دو مختلف چیزیں ہیں ان میں جو نمایاں فرق ہے اسے اچھی طرح ذہن نشین کرلیں

(i) ہمزہ پر کوئی حرکت یعنی ضمہ، فتحہ، کسرہ یا سکون میں سے کوئی ایک علامت ضرور ہوتی ہے یہ خالی نہیں ہوتا ہے۔ جبکہ الف پر کوئی حرکت یا سکون کبھی نہیں آتی ہے اور یہ ہمیشہ خالی ہوتا ہے۔ الف تو صرف اپنے ماقبل مفتوح حرف کو کھینچنے کا کام دیتا ہے، جیسے جا، ما

(ii) ہمزہ کسی لفظ کے ابتدا میں بھی آتا ہے درمیان میں بھی اور آخر میں بھی جبکہ الف کسی لفظ کے ابتدا میں کبھی نہیں آتا ہے بلکہ یہ ہمیشہ کسی حرف کے بعد ہی آتا ہے آپ کو انسان، احمد، اکرام کی قسم کے الفاظ میں ان کے شروع میں جو "الف" نظر آتا ہے یہ درحقیقت الف نہیں ہے بلکہ ہمزہ ہے جبکہ انہی الفاظ کے حروف س اور م کے بعد الف ہے ہمزہ نہیں ہے

(iii) ہمزہ کے ماقبل حرف پر حرکات ثلاثہ یا سکون میں سے کوئی بھی آسکتا ہے جبکہ الف کے ماقبل حرف پر ہمیشہ فتحہ آتی ہے۔ الف اور ہمزہ کے فرق کو آپ نے اگر سمجھ لیا ہے تو یہ بھی نوٹ کرلیں کہ بلحاظ استعمال الف اور ہمزہ کی دو دو قسمیں ہیں اب ان کو بھی سمجھ لیں

95:6 الف یا تو ممدودہ ہوتا ہے یا مقصورہ۔ الف ممدودہ وہ الف ہے جو ذرا زیادہ کھینچ کر پڑھا جاتا ہے اور الف ممدودہ کے بعد یا تو ہمزہ ہوتا ہے یا پھر ہمزہ کے بعد کوئی ساکن یا مشدد حرف ہوتا ہے جیسے السماء، الضالین وغیرہ۔ جبکہ الف مقصورہ وہ الف ہے جو زیادہ کھینچ کر نہیں پڑھا جاتا جیسے قال، دعا وغیرہ

95:7 ہمزہ کی بھی دو قسمیں ہیں، "ہمزۃ الوصل" اور "ہمزۃ القطع"

ہمزۃ الوصل: وہ ہمزہ ہے جس کے بعد کوئی ساکن حرف آتا ہے اگر اس سے قبل کوئی متحرک حرف آجائے تو پھر متحرک حرف ساکن حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے اور ہمزۃ الوصل ساکن (صامت silent) ہوجاتا ہے بلکہ بعض دفعہ

JUNE

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

لکھنے میں گر جاتا ہے جیسے وَالْقَمَرِ اور لِلْمُتَّقِيْنَ جو در اصل
لِ اَلْمُتَّقِيْنَ تھا اسی طرح بِاسْمِهِ اور بِسْمِ اللّٰهِ جو در اصل بِ اسمِ اللہ
تھا جبکہ ہمزۃ القطع وہ ہمزہ ہے جو ما قبل حرف یا حرف سے ملا
کر پڑھنے میں ساقط نہیں ہوتا بلکہ اپنی حرکت کے ساتھ پڑھا جاتا
ہے جیسے فَاقْبَلُ ، فَاَكْرِمْ ، تعبیرہ ۔ ہمزۃ الوصل اور ہمزۃ القطع
کے متعلق کچھ اور بحث آپ اسی کتاب کے حصہ اول اور حصہ
دوم میں پڑھ چکے ہیں آپ مزید وضاحت کے طور پر چند امور
ذہن نشین کر لیں

۶۵:۸ ہمزۃ الوصل جن مقامات پر آتا ہے انہیں نوٹ کر لیں (i) لام تعریف
کے شروع میں (ii) ثلاثی مجرد کے صیغہ امر کے شروع میں (iii) ثلاثی
مزید فیہ اور رباعی مزید فیہ کے ہمزہ سے شروع ہونے والے افعال کے
مصدر ، ماضی اور فعل امر کے صیغوں میں ، سوائے باب افعال کے (iv)
عربی کے دس کے قریب اسماء کے شروع میں بھی ہمزۃ الوصل آتا ہے
ان میں سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ جو قرآن مجید میں بھی آئے ہیں
یہ ہیں ابْنٌ ، ابْنَةٌ ، اسْمٌ ، امْرَءَةٌ بمعنی عورت ، امْرُؤٌ بمعنی مرد
اثْنَانِ ، اور اثْنَتَانِ (دو) ۔ یہ بھی نوٹ کر لیں کہ لام تعریف کے علاوہ
ہمزۃ الوصل مکسور یا مضموم ہوگا ۔ مفتوح نہیں ہوتا

۶۵:۹ ہمزۃ القطع جن مقامات پر آتا ہے آپ انہیں بھی نوٹ کر لیں
(i) اصلی ہمزہ یعنی جو مادہ کا جزو ہو ، الف کسی مادہ کا جزو نہیں ہوتا
(ii) واحد متکلم کا تمام مضارع کے صیغوں کا ہمزہ (iii) جمع مکسر کے
اوزان میں آنے والا ہمزہ جیسے اَتْرَابٌ ، اَشْيَاءُ وغیرہ
(iv) افعل التفضیل یا الوان و عیوب کا ابتدائی ہمزہ جیسے اَفْضَلُ ، اَحْمَرُ
وغیرہ (v) باب افعال کے مصدر ماضی اور امر کا ہمزہ (vi) ہمزۃ الوصل
میں بیان کردہ مذکورہ اسماء کے سوا تمام اسماء کے شروع میں آنے والا ہمزہ
القطع ہوتا ہے ، جیسے اُمٌّ ، اَبٌ ، اُخْتٌ وغیرہ (vii) حروف کے
شروع میں آنے والا ہمزہ بھی ہمزۃ القطع ہوتا ہے جیسے
اِلٰی ، اِنَّ ، اِذَنْ وغیرہ ۔ صحیح عربی املاء کا طریقہ یہ ہے کہ
جہاں ہمزۃ القطع ہو وہاں علامت قطع (ء) ضرور ڈالی جائے
جبکہ ہمزۃ الوصل پر کسی علامت کی ضرورت نہیں ہے البتہ
عرب ممالک کے قرآن مجید میں ہمزۃ الوصل کے اوپر علامت
وصل (ص) ڈالتے ہیں

JULY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

٩٤:١٠ آپ کو بتایا گیا تھا کہ "ا و ی" حروفِ علت ہیں۔ ان میں سے الف پر کبھی کوئی حرکت نہیں آتی۔ اس لیے یہ حرف ابجد سے خارج ہے لیکن حروفِ علت میں استفادہ کے اس لیے کیا جاتا ہے کہ "و" اور "ی" اکثر بدل کر الف کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ ہمزہ (حرکات) لگنے کے لحاظ سے تو حروفِ علت دو ہی ہیں "و" اور "ی"

٩٤:١١ کسی الف پر دی گئی حرکت کو ذرا کھینچ کر پڑھنے کے لیے ہی حروفِ علت "ا و ی" استعمال ہوتے ہیں جیسے بَ سے بَا، بِ سے بِی اور بُ سے بُو۔ چونکہ فتحہ کو کھینچنے سے "ا"، ضمہ کے کھینچنے سے "و" اور کسرہ کو کھینچنے سے "ی" پیدا ہوتی ہے اس لیے فتحہ کو الف کے، ضمہ کو "و" اور کسرہ کو "ی" کے موافق حرکت کہا جاتا ہے

٩٤:١٢ عام طور پر دنیا کی بیشتر زبانوں میں ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن کے تلفظ میں اہلِ زبان کچھ ثقل یا دشواری یا گرانی محسوس کرتے ہیں اور لفظ کو تھوڑا سا بدل کر لکھتے اور بولتے ہیں۔ انگریزی میں اسکی مثال cannot کو can't اور and کو 'n' پڑھنا ہے۔ عربی میں ایسے الفاظ کی تعداد نسبتاً زیادہ ہے جنہیں اہلِ زبان تبدیل کر کے بولتے اور لکھتے ہیں۔ ماہرین علم الصرف نے یہ معلوم کر لیا ہے کہ یہ (ضروری) تبدیلیاں تین قسم کی ہوتی ہیں، اگرچہ ہر ایک قسم کی پھر متعدد صورتیں ہوتی ہیں جو ہم اگلے اسباق میں پڑھیں گے۔ فی الحال تین قسموں کی تعریف سمجھ لیں

(i) تخفیف کا مطلب یہ ہے کہ ہمزہ کو حذف کر دینا یا اسے کسی حرفِ علت میں بدل دینا

(ii) ادغام یہ ہے کہ دو ہم جنس یا ہم مخرج حروف کو باہم ملا کر پڑھنا جس سے تشدید پیدا ہوتی ہے۔ جیسے حَبَبَ سے حَبَّ وغیرہ

(iii) تعلیل یہ ہے کہ کسی حرفِ علت کو حذف کر دینا یا دوسرے حرفِ علت سے بدل دینا۔ یعنی ماقبل کی حرکت کے موافق کر دینا یا ماقبل کی حرکت کو اسکے موافق کر دینا وغیرہ

ماہرین علم الصرف نے یہ بھی معلوم کر لیا ہے کہ مذکورہ تبدیلیاں کچھ قواعد و ضوابط کے تحت ہوتی ہیں۔ اگلے اسباق میں ہمیں انہی اسباق کو سمجھنا ہے لیکن اس سے قبل صحیح الفاظ کی اقسام سمجھ لیں تو مذکورہ قواعد کو سمجھنے میں آسانی ہو گی

غیر صحیح افعال

(اقسام)

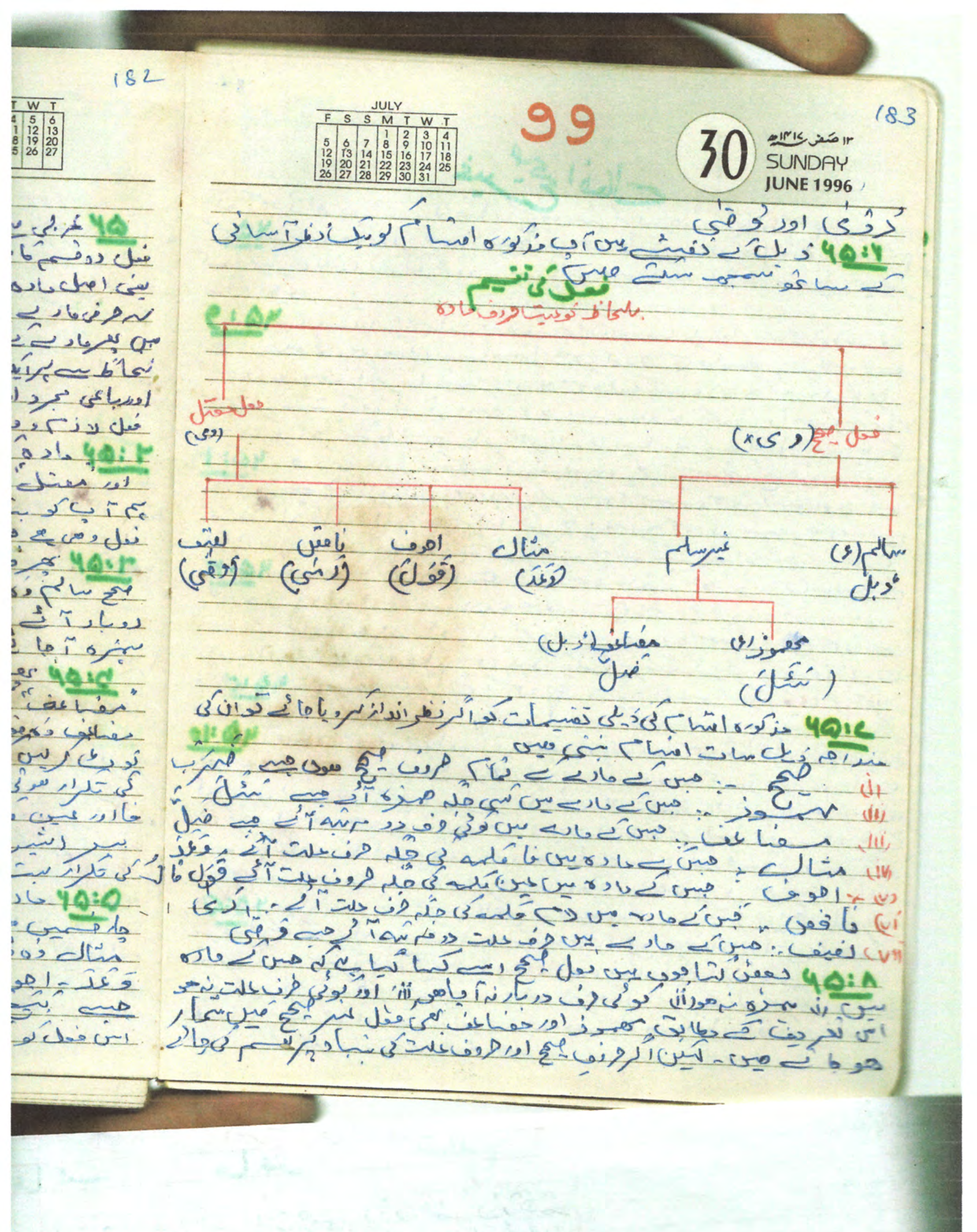
۶۵ عربی میں فعل کی تقسیم کئی لحاظ سے کی گئی ہے مثلاً (i) بلحاظ زمانہ فعل دو قسم کا ہوتا ہے یعنی فعل ماضی اور فعل مضارع (ii) بلحاظ تعداد حروف یعنی اصل مادہ کے حروف کی تعداد کے لحاظ سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں سہ حرفی مادے والے افعال ثلاثی اور چار حرفی مادے والے رباعی کہلاتے ہیں پھر مادے کے حروف میں اضافی حروف کے شامل ہونے یا نہ ہونے کے لحاظ سے ہر ایک کی دو قسمیں ہو جاتی ہیں ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ (iii) اسی طرح فعل معروف و مجہول اور فعل لازم و فعل متعدی

۶۵:۲ مادہ کے حروف کی نوعیت کے لحاظ سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں صحیح اور معتل۔ صحیح وہ فعل ہے جس کے اصل مادہ میں کوئی حرف علت نہ ہو۔ ہم آپ کو بتا چکے ہیں کہ الف کسی مادہ میں نہیں آتا ہے۔ اس لئے معتل فعل وہ ہے جس کے اصل مادہ میں "و" یا "ی" موجود ہو

۶۵:۳ پھر فعل صحیح کی بھی دو قسمیں ہیں۔ صحیح سالم اور صحیح غیر سالم۔ صحیح سالم وہ فعل ہے جس کے مادہ میں نہ کوئی ہمزہ ہو اور نہ ہی ایک حرف دوبارہ آئے اور فعل صحیح غیر سالم وہ ہے جس کے اصل مادہ میں یا تو ہمزہ آجائے یا ایک حرف دوبارہ آجائے جیسے قَرَءَ یا قَصَصَ

۶۵:۴ پھر فعل صحیح غیر سالم کی بھی دو قسمیں ہیں "مہموز" اور "مضاعف"۔ "مہموز" وہ فعل ہے جس کے مادہ میں کسی جگہ ہمزہ ہو جبکہ مضاعف وہ فعل ہے جس کے مادہ میں ایک حرف دو مرتبہ آتا ہو۔ یہ بات نوٹ کر لیں کہ مضاعف میں عموماً عین کلمہ اور لام کلمہ میں ایک حرف کی تکرار ہوتی ہے جیسے فَلَّ (ف ل ل)، مَدَّ (م د د) وغیرہ۔ فا اور عین کلمہ کی جگہ ایک ہی حرف کی تکرار بہت کم ہوتی ہے۔ جیسے ببر (شیر)۔ اسی طرح فا اور لام کلمہ کی جگہ بھی ایک ہی حرف کی تکرار بہت کم ہوتی ہے۔ جیسے قلق ہے جیسے

۶۵:۵ مادہ میں حرف علت کی پوزیشن کے اعتبار سے "معتل" کی چار قسمیں ہو جاتی ہیں (i) مثال (ii) اجوف (iii) ناقص (iv) لفیف۔ مثال وہ فعل معتل ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت ہو جیسے وَعَدَ۔ اجوف میں زیادہ واقع حرف علت عین کلمہ کی جگہ ہوتا ہے جیسے بَیَعَ اور ناقص میں لام کلمہ کی جگہ جیسے رَمَی۔ لفیف اس فعل کو کہتے ہیں جس کے مادہ میں دو حرف علت آجائیں جیسے



183

99

JULY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

30 ۱۳ صفر ۱۴۱۷ھ SUNDAY JUNE 1996

۶۵:۶ ذیل کے نقشے میں آپ مذکورہ اقسام کو بڑی آسانی کے ساتھ سمجھ سکتے ہیں

رُدٗی اور وقی

فعل کی تقسیم

بلحاظ نوعیت حروفِ مادہ

۶۵:۵

- فعل صحیح (و ی ×)
  - سالم (ء) ذبل
  - غیر سالم
    - مہموز (ء) (سَئَلَ)
    - مضاعف (ذبل) فَضَلَ
- فعل معتل (و ی)
  - مثال (وَعَدَ)
  - اجوف (قَوَلَ)
  - ناقص (رَمَیَ)
  - لفیف (وَقَیَ)

۶۵:۷ مذکورہ اقسام کی ذیلی تقسیمات کو اگر نظر انداز کر دیا جائے تو ان کی مندرجہ ذیل سات اقسام بنتی ہیں

(i) صحیح :- جس کے مادے کے تمام حروف صحیح ہوں جیسے ضَرَبَ

(ii) مہموز :- جس کے مادے میں کسی جگہ ہمزہ آئے جیسے سَئَلَ

(iii) مضاعف :- جس کے مادے میں کوئی حرف دو مرتبہ آئے جیسے فَضَلَ

(iv) مثال :- جس کے مادہ میں فا کلمہ کی جگہ حرف علت آئے۔ وَعَدَ

(v) اجوف :- جس کے مادہ میں عین کلمہ کی جگہ حروف علت آئے قَوَلَ

(vi) ناقص :- جس کے مادہ میں لام کلمہ کی جگہ حرف علت آئے۔ رَمَیَ

(vii) لفیف :- جس کے مادے میں حرف علت دو مرتبہ آئے جیسے وَقَیَ

۶۵:۸ بعض کتابوں میں فعل صحیح اسے کہا گیا ہے کہ جس کے مادہ میں (i) ہمزہ نہ ہو (ii) کوئی حرف دو بار نہ آیا ہو (iii) اور کوئی حرف علت نہ ہو۔ اس تعریف کے مطابق مہموز اور مضاعف بھی فعل غیر صحیح میں شمار ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر حروفِ صحیح اور حروفِ علت کی بنیاد پر تقسیم کی جائے

JULY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

تو مہموز اور مضاعف کو فعل صحیح میں شمار کیا جاتا ہے تاہم چونکہ یہ
بھی تبدیلیوں کی زد میں آتے ہیں اس لیے ان کو فعل صحیح غیر سالم
کہا گیا ہے یعنی بلحاظ حروف یہ صحیح ہیں جبکہ بلحاظ تبدیلی یہ غیر
سالم ہیں

ف ۶۵ اب ایک اہم بات یہ نوٹ کریں کہ اب تک مادے کے حروف کی
جو بات ہوئی ہے اسکی بنیاد فا، عین اور لام کلمہ پر ہے۔ اس لیے
کسی لفظ میں اگر فا عین اور لام کلمہ کے علاوہ کسی جگہ ہمزہ
یا حرف علت آ جائے تو اسکی وجہ سے وہ لفظ مہموز یا معتل شمار
نہیں کیا جائے گا جیسے باب افتعال کا پہلا صیغہ افتعل ہے۔ اس کا
ہمزہ، ف، ع اور ل کلمہ کی جگہ نہیں ہے۔ اس لئے صحیح حروف کے
مادہ پر جتنے الفاظ اس وزن پر بنیں گے وہ مہموز نہیں ہوں گے
مثلاً اُدْخُلْ، اُكْرُمْ، اِفْرَحْ وغیرہ مہموز نہیں ہیں۔ اسی
طرح ماضی معروف میں جمع مذکر غائب کیلئے تثنیہ اور جمع کے صیغوں
کا وزن فَعَلَا اور فَعَلُوْا ہے۔ ان میں الف اور و ہیں۔ لیکن یہ
بھی ف، ع، اور ل کے علاوہ ہیں۔ اس لیے صحیح حروف کے مادے
سے جتنے الفاظ ان اوزان پر بنیں گے وہ معتل نہیں ہوں گے
باب تفعیل اور تفعل میں عین کلمہ پر تشدید آنے کی وجہ سے
وہ مضاعف نہیں ہو جاتے، اس لئے کہ وہاں عین کلمہ کی ہی تکرار
ہوتی ہے

overlapped ۶۶:۱۰ خیال رہے کہ یہ امتیازات بعض اوقات باہم متداخل
بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً کوئی مادہ بیک وقت مہموز بھی ہو سکتا ہے
اور مضاعف بھی جیسے أَزَزَ یا کوئی مادہ مہموز بھی ہو سکتا ہے اور ساتھ
ہی معتل بھی جیسے أ ت ی۔ ایسے الفاظ پر بعض دفعہ دو طرح
کے قاعدوں کا اطلاق بھی ہو جاتا ہے۔ اس لیے صرف کی بعض کتابوں
میں سب سے پہلے معتل پر بات کی جاتی ہے کیونکہ اس میں زیادہ
قواعد بیان ہوئے ہیں، اس کے بعد مضاعف اور آخر میں مہموز پر بات
کرتے ہیں گویا وہ مشکل سے آسان کی طرف چلتے ہیں لیکن ہم نے ان
لوگوں کی پیروی کی ہے جو آسان سے مشکل کی طرف گئے ہیں
یعنی ہم پہلے مہموز، پھر مضاعف اور پھر معتل پر بات کریں گے۔ ان تینوں
اقسام کے قواعد بیان کرنے کے بعد ہم، متداخل مادوں کے بارے
میں بھی کچھ بات کریں گے


184
JULY
101
185
AUGUST
2
TUESDAY
JULY 1996
EX.NO.61. "A"

EX. NO. 61. "A"

مندرجہ ذیل مادوں کے متعلق بتائیے کہ وہ ہفت اقسام کی کونسی قسم سے متعلق ہیں جو مادے بیک وقت دو اقسام سے متعلق ہوں ان کی دونوں اقسام بتائیں

(1) (ا۔م۔ر) اَمَرَ — اس ایک شخص نے حکم دیا

مہموز الفاء ہیں یعنی مہموز الفاء اسکو کہتے ہیں کہ جس کے فاء کلمہ کی جگہ ہمزہ واقع ہو رہا ہو

(2) (ا۔م۔م) اَمَمَ — سامنے

مہموز الفاء ہیں یعنی ہے اور اور مضاعف بھی ہے مضاعف اسکو کہتے ہیں جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں یعنی ایک جیسے ہوں

(3) (ح۔ی۔ی) حَيِيَ — جیا ہوا ایک شخص

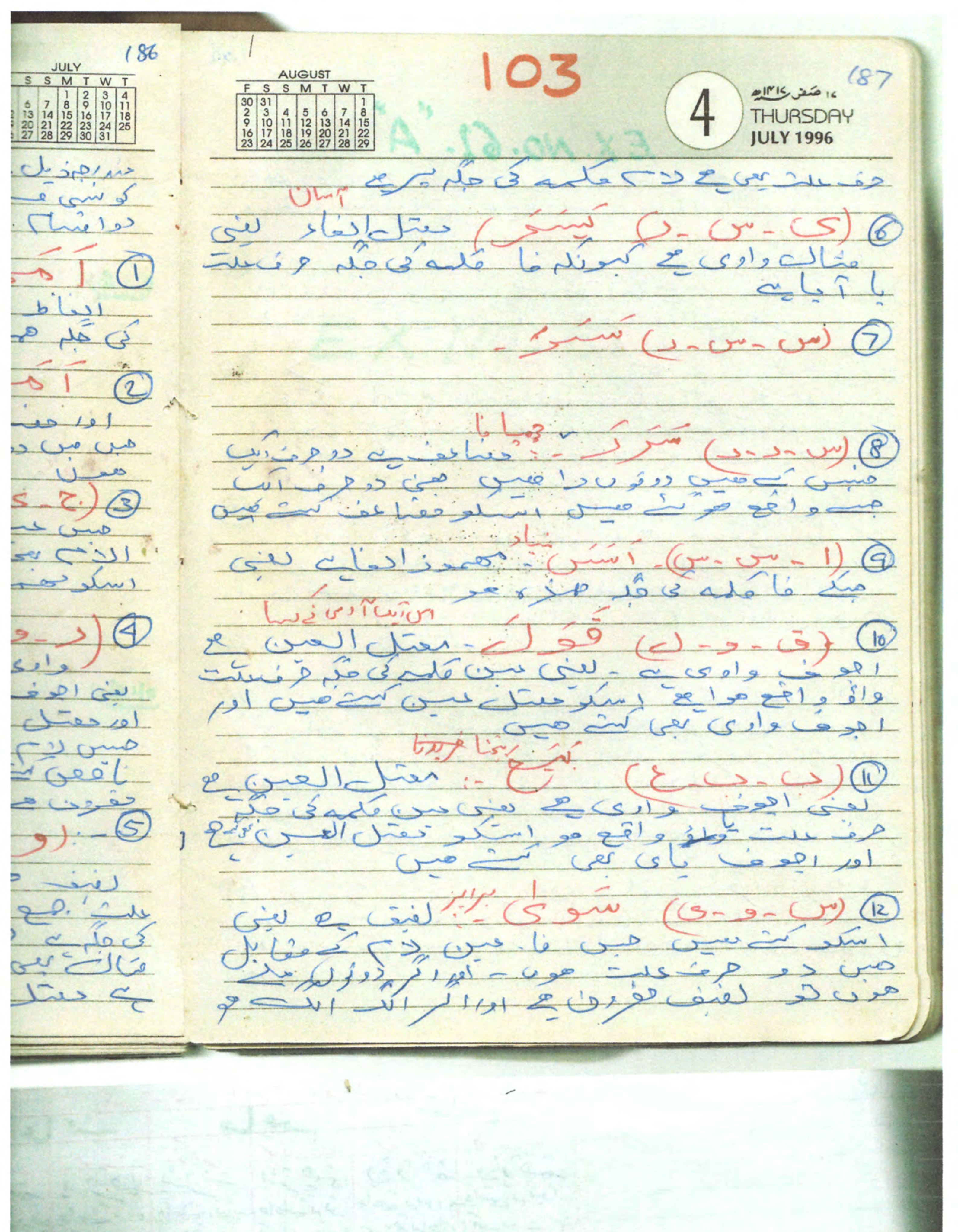
معتل العین یعنی اجوف جس میں عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو اور مہموز اللام بھی ہے یعنی جس کے لام کی جگہ ہمزہ واقع ہو اسکو مہموز اللام کہتے ہیں

(4) (ر۔و۔ی) رَوِیَ — دیکھنا

معتل العین اجوف واوی معتل اللام ناقص یائی ہے معتل العین یعنی اجوف واوی عین کلمہ کی جگہ حرف علت واقع اور معتل اللام یعنی ناقص یائی اسکو کہتے ہیں جس لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو۔ وہ بھی آ رہا ہو ناقص کہتے ہیں اسکو لفیف بھی کہتے ہیں یعنی لفیف مقرون ہے کیونکہ دو حرف علت ایک کلمہ میں جمع ہوگئے ہیں

(5) (و۔ر۔ی) وَرَی — چھپ جانا

لفیف مفروق ہیں یعنی ایک کلمہ میں دو حرف علت جمع ہیں دونوں الگ ہیں ایک فا کلمہ کی جگہ ہے دوسرا لام کلمہ کی جگہ ہے مثال الفاء مثال بھی ہے کیونکہ حرف علت فاء کلمہ کی جگہ ہے معتل اللام ناقص بھی ہے کیونکہ ی لام



103

4 THURSDAY JULY 1996

١٦ صفر ١٤١٧ھ

حرف علت یعنی ہے لام کلمہ کی جگہ پر ہے

(6) (ی - س - ر) یَسَرَ آسان معتل الفاء یعنی
مثال واوی ہے کیونکہ فا کلمہ کی جگہ حرف علت
یا آیا ہے

(7) (س - س - ر) سَسَرَ

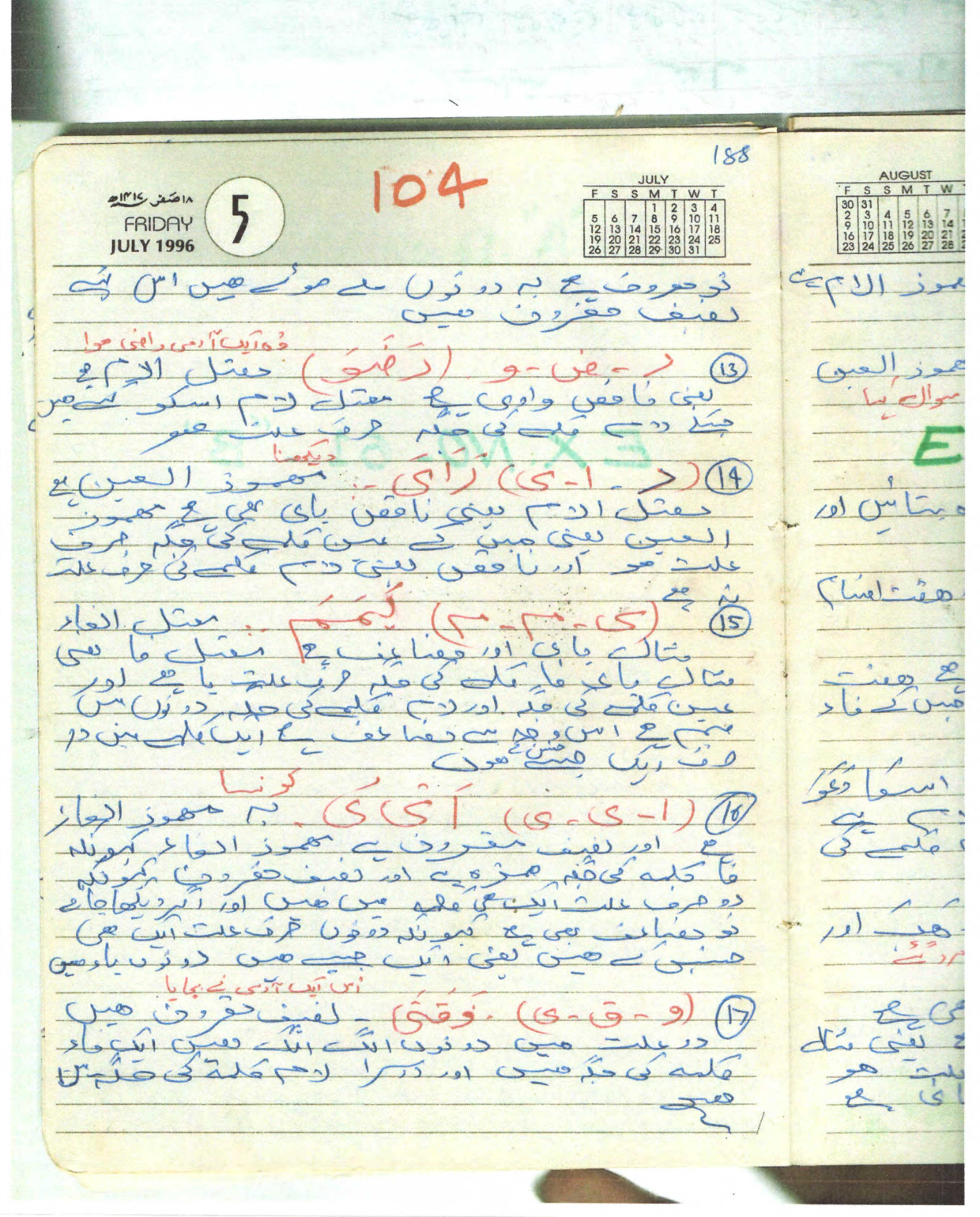
(8) (س - ر - ر) سَرَّ چھپانا : مضاعف ہے دو حرف ایک
جنس کے ہیں دونوں عین بھی دو حرف ایک
جیسے واقع ہوئے ہیں اسکو مضاعف کہتے ہیں

(9) (ا - س - س) اَسَسَ بنیاد : مہموز الفاء ہے یعنی
جبکے فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو

(10) (ق - و - ل) قَوَلَ اس نے کہا آدمی نے کہا - معتل العین ہے
اجوف واوی ہے - یعنی عین کلمہ کی جگہ حرف علت
واؤ واقع ہوا ہے اسکو معتل عین کہتے ہیں اور
اجوف واوی بھی کہتے ہیں

(11) (ب - ی - ع) بَیَعَ بیچنا خریدنا : معتل العین ہے
یعنی اجوف یاوی ہے یعنی عین کلمہ کی جگہ
حرف علت یا واقع ہو اسکو معتل العین کہتے
اور اجوف یاوی بھی کہتے ہیں

(12) (س - و - ی) سَوِیَ برابر لفیف ہے یعنی
اسکو کہتے ہیں جس فا عین لام کے مقابل
جب دو حرف علت ہوں - اگر دونوں ملے
ہوں تو لفیف مقرون ہے اور اگر الگ الگ ہو



تو حروف یہ ہے دونوں سے ہوئے ہیں اس لئے
لفیف مقرون ہیں

دو ایک آدمی راضی ہوا

(13) ر - ض - و (رَضِیَ) معتل اللام ہے
یعنی ناقص واوی ہے معتل اللام اسکو کہتے ہیں
جسکے لام کلمے کی جگہ حرف علت ہو

دیکھنا

(14) (ر - ا - ی) رَأی مہموز العین ہے
معتل اللام یعنی ناقص یائی بھی ہے مہموز
العین یعنی عین کلمے کی جگہ ہمزہ حرف
علت ہو اور ناقص یعنی لام کلمے کی حرف علت
نہ ہے

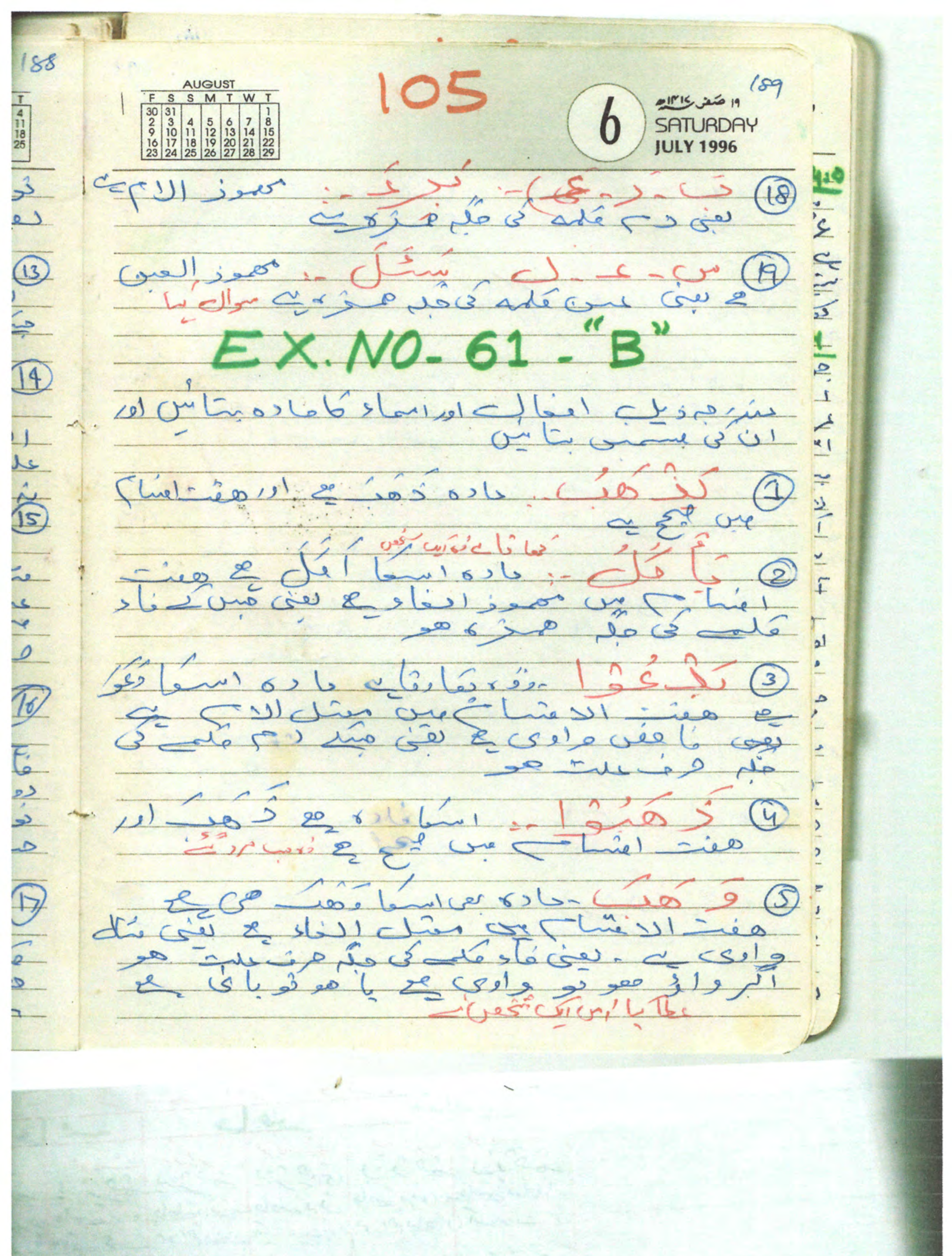
(15) (ی - م - م) یَمَّمَ معتل الفاء
مثال یائی اور مضاعف ہے معتل ما ہی
مثال یائی فا کلمے کی جگہ حرف علت یا ہے اور
عین کلمے کی جگہ اور لام کلمے کی جگہ دونوں میں
میم ہے اس وجہ سے مضاعف ہے ایک کلمے میں دو
حرف ایک جیسے (مثلین) ہوں

کونسا

(16) (ا - ی - ی) اَیّ ای ۔ یہ مہموز الفاء
ہے اور لفیف مقرون ہے مہموز الفاء کیونکہ
فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہے اور لفیف مقرون ہے کیونکہ
دو حرف علت ایک ہی جگہ میں ہیں اور اگر دیکھا جائے
تو مضاعف بھی ہے کیونکہ دونوں حرف علت ایک ہی
جنس کے ہیں یعنی ایک جیسے ہیں دونوں یا ہیں

اس ایک آدمی نے بچایا

(17) (و - ق - ی) وَقَی ۔ لفیف مفروق ہیں
دو علت میں دونوں الگ الگ یعنی ایک فاء
کلمہ کی جگہ میں اور دوسرا لام کلمے کی جگہ پر
ہیں



(18) ت ۔ ر ۔ ع :- تَبْرَءُ :- مہموز اللام
یعنی لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہے

(19) س ۔ ء ۔ ل :- يَسْئَلُ :- مہموز العین
یعنی عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہے — سوال کیا

EX. NO- 61 - "B"

مندرجہ ذیل افعال اور اسماء کا مادہ بتائیں اور ان کی قسمیں بتائیں

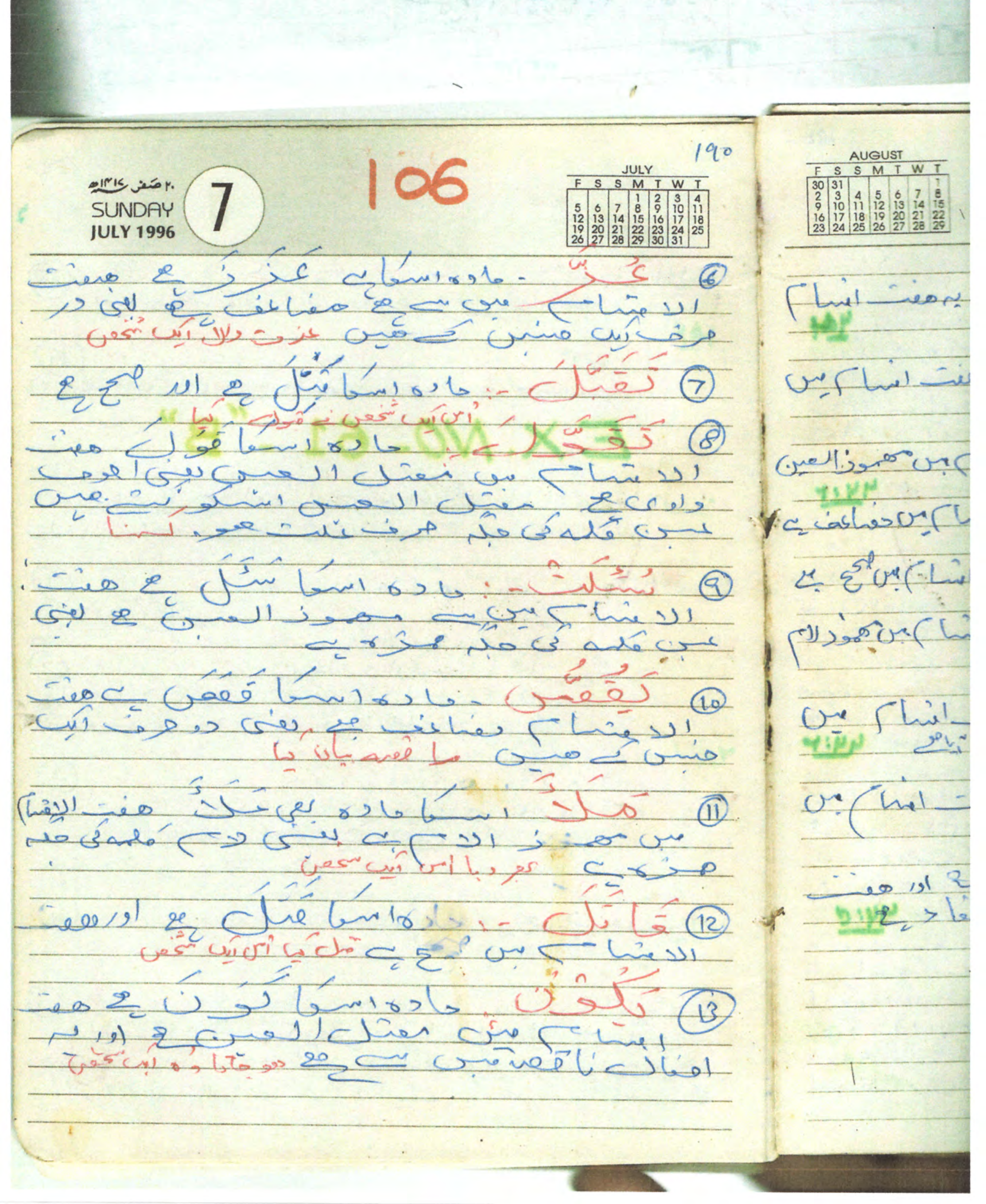
(1) يَذْهَبُ :- مادہ ذهب ہے اور ہفت اقسام میں صحیح ہے

(2) يَأْكُلُ :- مادہ اس کا أكل ہے ہفت اقسام میں مہموز الفاء ہے یعنی جس کے فاء کلمے کی جگہ ہمزہ ہو — کھاتا ہے وہ ایک شخص

(3) يَدْعُوا :- وہ سب پکارتے ہیں — مادہ اس کا دعو ہے ہفت اقسام میں معتل اللام ہے یعنی ناقص واوی ہے یعنی جس کے لام کلمے کی جگہ حرف علت ہو

(4) ذَهَبُوا :- اس کا مادہ ہے ذَهَبَ اور ہفت اقسام میں صحیح ہے — وہ سب مرد گئے

(5) وَهَبَ :- مادہ بھی اس کا وهب ہی ہے ہفت اقسام میں معتل الفاء ہے یعنی مثال واوی ہے۔ یعنی فاء کلمے کی جگہ حرف علت ہو اگر واؤ ہو تو واوی ہے یا ہو تو یائی ہے — عطا کیا اس ایک شخص نے



٢٠ صفر ١٤١٧ھ
SUNDAY
JULY 1996
7

106

١٩٠

JULY						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

⑥ عُزِّ - مادہ اسکا ہے عزز ہے ہفت الاقسام میں سے ہے مضاعف ہے یعنی دو حرف ایک جنس کے ہیں
عزت والا ایک شخص

⑦ تَقَبَّلَ - مادہ اسکا قبل ہے اور صحیح ہے

⑧ تَقَوَّلَ - مادہ اسکا قول ہے ہفت الاقسام میں معتل العین یعنی اجوف واوی ہے معتل العین اسکو کہتے ہیں جس کلمہ کی جگہ حرف علت ہو
اس ایک شخص نے قول کہا

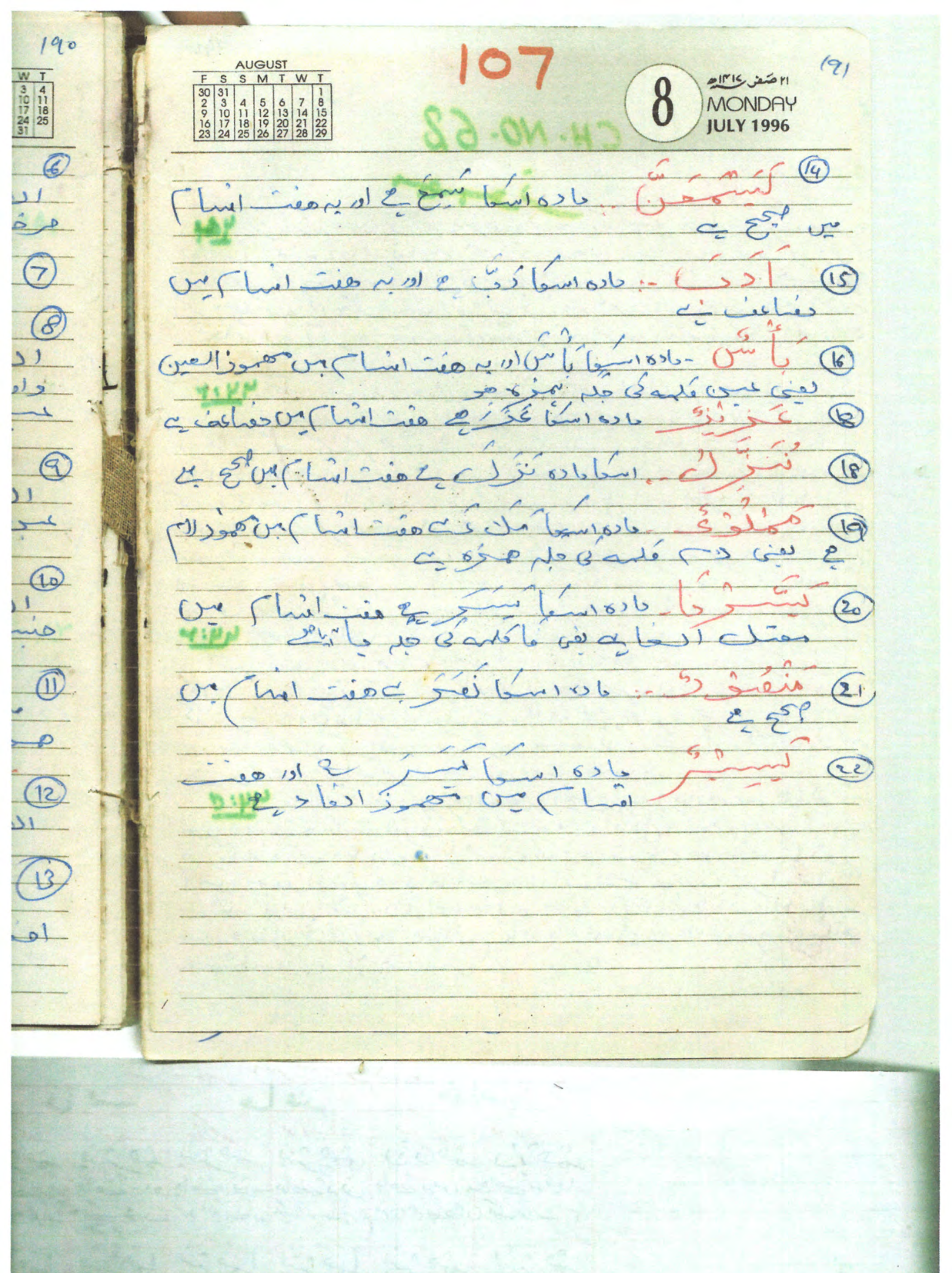
⑨ تَسَأَّلَ - مادہ اسکا سَأَل ہے ہفت الاقسام میں سے مہموز العین ہے یعنی عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہے

⑩ تَقَصَّصَ - مادہ اسکا قصص ہے ہفت الاقسام مضاعف ہے یعنی دو حرف ایک جنس کے ہیں
ما قصہ بیان کیا

⑪ تَمَلَّأَ - اسکا مادہ یعنی مَلَأَ ہفت الاقسام میں مہموز اللام ہے یعنی لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہے
بھر دیا اس ایک شخص

⑫ تَقَاتَلَ - مادہ اسکا قتل ہے اور ہفت الاقسام میں صحیح ہے
قتل کیا اس ایک شخص

⑬ تَكَوَّنَ - مادہ اسکا کون ہے ہفت اقسام میں معتل العین ہے اور یہ افعال ناقصہ میں سے ہے
ہو جانا وہ ایک شخص



AUGUST

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

(14) يَسْمَعُونَ :- مادہ اسکا سَمِعَ ہے اور یہ ہفت اقسام میں صحیح ہے

(15) اَدَبَ :- مادہ اسکا دَبَّ ہے اور یہ ہفت اقسام میں مضاعف ہے

(16) بَأْسٌ - مادہ اسکا بَأَسَ اور یہ ہفت اقسام میں مہموز العین یعنی عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو

(17) عَزِيزٌ مادہ اسکا عَزَّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے

(18) نُزُلٌ :- اسکا مادہ نَزَلَ ہے ہفت اقسام میں صحیح ہے

(19) مَمْلُوءٌ :- مادہ اسکا مَلَأَ ہے ہفت اقسام میں مہموز اللام ہے یعنی لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہے

(20) يُسْرًا - مادہ اسکا يَسَرَ ہے ہفت اقسام میں معتل الفاء یعنی فا کلمہ کی جگہ یا آیا ہے

(21) مَنْفُوشٌ :- مادہ اسکا نَفَشَ ہے ہفت اقسام میں صحیح ہے

(22) يَسِيرٌ مادہ اسکا يَسَرَ ہے اور ہفت اقسام میں مہموز الفاء ہے

مہموز

(حصۂ اوّل)

٦٦:١ گزشتہ سبق میں آپ پڑھ آئے ہیں کہ جس فعل کے مادہ میں کسی جگہ ہمزہ آجائے تو اسے مہموز کہتے ہیں۔ اب یہ بھی نوٹ کر لیں کہ اگر فا کلمہ کی جگہ ہمزہ آجائے تو اسے مہموز الفاء کہتے ہیں جیسے اَكَلَ اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزہ آجائے تو اسے مہموز العین کہتے ہیں جیسے سَأَلَ اور اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو وہ مہموز اللام ہوتا ہے جیسے قَرَأَ

٦٦:٢ مہموز میں زیادہ تر تبدیلیاں مہموز الفاء میں ہوتی ہیں جبکہ مہموز العین اور مہموز اللام میں تبدیلی بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے اور یہ تبدیلیاں دو طرح کی ہوتی ہیں لازمی تبدیلی اور اختیاری تبدیلی۔ لازمی تبدیلی کا مطلب یہ ہے کہ تمام اہل زبان یعنی عرب کے تمام مختلف قبائل ایسے موقع پر لفظ کو ضرور ہی بدل کر بولتے اور لکھتے ہیں۔ اور اختیاری تبدیلی کا مطلب یہ ہے کہ عرب کے بعض قبائل ایسے موقع پر لفظ کو اصلی شکل میں اور بعض ~~متبادل~~ بعض قبائل تبدیل شدہ صورت میں بولتے اور لکھتے ہیں اس لئے دونوں صورتیں جائز اور رائج ہیں۔

٦٦:٣ مہموز الفاء میں لازمی تبدیلی کا صرف ایک ہی قاعدہ ہے اور یہ جب کسی لفظ میں دو ہمزہ اکٹھے ہوں اور ان میں سے پہلا متحرک ہو اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف میں لازماً بدل دیا جاتا ہے۔ یعنی پہلے ہمزہ پر اگر فتحہ ہو تو ساکن ہمزہ کو الف سے، کسرہ ہو تو "ی" سے اور ضمہ ہو تو "و" سے بدل کر بولتے اور لکھتے ہیں۔

٦٦:٤ مثال کے طور پر ہم لفظ اَمِنَ (امن میں ہونا) کو لیتے ہیں۔ یہ لفظ باب افعال کے پہلے صیغے میں اَفْعَلَ کے وزن پر أَأْمَنَ بنے گا قاعدہ کے مطابق دوسرا ہمزہ الف میں تبدیل ہو جائے گا تو آمَنَ استعمال۔ اس کا مصدر افعال کے وزن پر "إِأْمَان" بنے گا۔ لیکن "إِيْمَان" استعمال ہوگا۔ اسی طرح باب افعال میں مضارع کے واحد متکلم کا وزن اُفْعِلُ ہے جس پر لفظ أُأْمِنُ بنے گا لیکن أُوْمِنُ استعمال ہوتا

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

66:5 مذکورہ بالا قاعدہ کو آسانی سے یاد کرنے کی غرض سے ایک فارمولے کی شکل میں یوں بھی بیان کر سکتے ہیں ءَءْ = ءَا ، ءِءْ = ءِیْ اور ءُءْ = ءُوْ ۔ یہ بھی نوٹ کریں کہ ہمزہ مفتوحہ (ءَ) کے بعد جب الف آتا ہے تو اس کو لکھنے کے تین طریقے ہیں ① ءَا ② أ ③ آ ۔ ان میں سے تیسرا طریقہ عام عربی میں بلکہ اردو میں بھی مستعمل ہے جبکہ پہلا اور دوسرا طریقہ صرف قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے

66:6 مہموز میں اختیاری تبدیلیوں کی متعدد صورتیں یعنی قواعد ہیں جو عرب قبائل کے استعمال میں اختلاف کا نتیجہ ہیں۔ اور ان کے اثرات قرآن کریم کی بعض مشہور قراءتوں میں ملتے ہیں۔ قواعد عربی کی کتابوں میں ان کا استعمال نہ ہونے کے برابر ہے۔ تاہم بعض اہم قواعد کا ذکر ضروری ہے۔ قواعد سمجھنے سے پہلے ایک بات ذہن میں واضح کر لیں۔ ابھی پیرا گراف 66:3 میں آپ پڑھ آئے ہیں کہ لازمی تبدیلی صرف اس وقت ہوتی ہے جب ایک ہی لفظ میں دو ہمزہ اکٹھے ہو جائیں۔ اب نوٹ کر لیں کہ اختیاری تبدیلی کا تعلق ہمزہ منفردہ سے ہوتا ہے۔ یعنی جب کسی لفظ میں ہمزہ ایک دفعہ آیا ہو

66:7 اختیاری تبدیلی کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ ہمزہ منفردہ ساکن ہو اور اس سے ماقبل ہمزہ کے علاوہ کوئی دوسرا حرف متحرک ہو تو ایسی صورت میں ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف میں تبدیل کر دینا جائز ہے جیسے رَأْسٌ کو رَاسٌ ذِئْبٌ (بھیڑیا) کو ذِیْبٌ اور مُؤْمِنٌ کو مُوْمِنٌ بولا یا لکھا جاسکتا ہے اور بعض قراءتوں میں لفظ اسی طرح پڑھے بھی جاتے ہیں

66:8 اختیاری تبدیلی کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ ہمزہ منفردہ اگر مفتوحہ ہو اور اس سے ماقبل حرف پر ضمہ یا کسرہ ہو تو ہمزہ کو ماقبل حرکت کے موافق حرف میں تبدیل کر دینا جائز ہے۔ لیکن تبدیل شدہ حرف پر فتحہ برقرار رہے گی۔ یعنی ءُءَ سے وَ اور ءِءَ سے یَ ہو سکتا ہے جیسے هُزُؤًا سے هُزُوًا اور كُفُؤًا کو كُفُوًا پڑھا جاسکتا ہے۔ قراءتِ حفص میں جو کہ پاکستان اور دیگر مشرقی ممالک میں رائج ہے۔ یہ الفاظ اپنی بدلی ہوئی شکل میں هُزُوًا اور كُفُوًا پڑھے جاتے ہیں۔ مگر ورش کی قراءت میں جو شمالی افریقی ممالک میں رائج ہے یہ الفاظ اپنی اصلی شکل میں هُزُءًا اور كُفُؤًا پڑھے جاتے

اسی طرح مِئَۃ (ایک سو) کو مِیَۃ اور فِئَۃ کو فِیَہ اور
لِئَلَّا کو لِیَلَّا پڑھا جاسکتا ہے اور بعض قراتوں میں یہ الفاظ
اس طرح پڑھے بھی جاتے ہیں

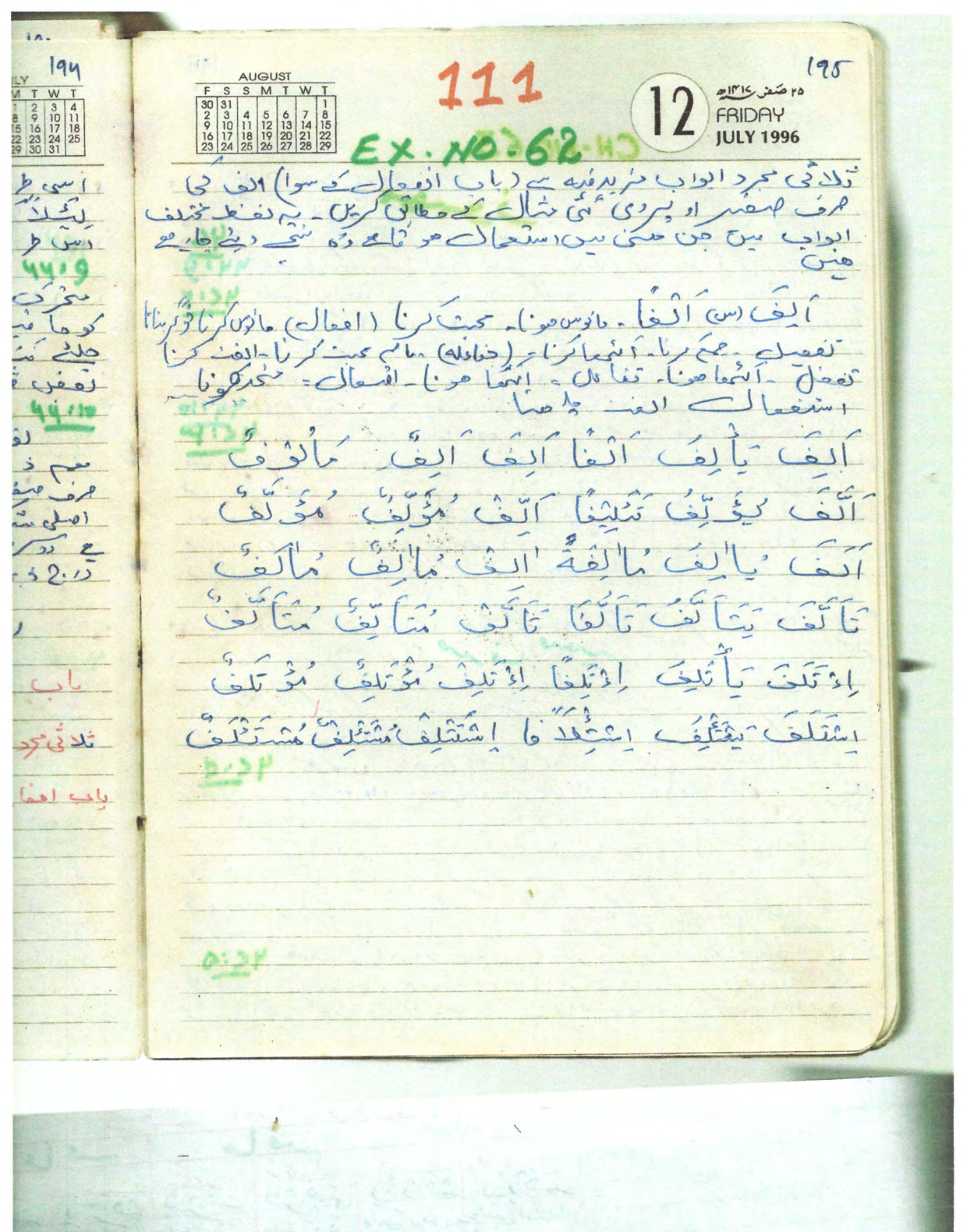
۹.۶۶ اختیاری تبدیلی نمبر ۲ قاعدہ یہ ہے کہ اگر ہمزہ منفردہ
متحرک ہو اور اس سے قبل ساکن "و" یا ساکن "ی" ہو تو ہمزہ
کو ما قبل حرف میں بدل کر دونوں کا ادغام کر سکتے ہیں
جیسے نَبَاءٌ سے فَعِیْل کے وزن پر صفت مشبہ نَبِیْءٌ اور
بعض قراءت میں نَبِیٌّ پڑھا جاتا ہے

۶۶.۱۰ حسب کورس بالا کو ملاحظہ کیجئے آپ کو دیئے گئے
لفظ کی صرف صغیر کرنی ہے جس میں اسکی وضاحت کیلئے
معجم ذیل میں لفظ ا م ن کی ثلاثی مجرد اور باب افعال سے
صرف صغیر دے رہے ہیں۔ اس کی پہلی لائن میں لفظ کی
اصلی شکل اور دوسری لائن میں تبدیل شدہ شکل دی گئی
ہے دوسری لائن میں جو اشارے دیے گئے ہیں ان کی وضاحت
درج ذیل ہے

(ل) - لازمی تبدیلی ، (ج) جائز یعنی اختیاری تبدیلی (×) - تبدیلی نہیں ہوئی

صرف صغیر

باب	ماضی	مضارع	فعل امر	اسم الفاعل	اسم المفعول	مصدر
	امن	یامن	ائمن	امن	مامون	امن
ثلاثی مجرد	×	یامن (ج)	ایمن (ل)	×	مامون (ج)	×
	اامن	یومن	اامن	مومن	مومن	اامان
باب افعال	آمن (ل)	یومن (ج)	آمن (ل)	مومن (ج)	مومن (ج)	ایمان (ل)



111

AUGUST

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

12 FRIDAY JULY 1996

۲۵ صفر ۱۴۱۷ھ

EX. NO. 62

ثلاثی مجرد ابواب مزید فیہ سے (باب انفعال کے سوا) الف کی
صرف صغیر اور بڑی گردان مثال کے مطابق کریں۔ یہ لفظ مختلف
ابواب میں جن معنی میں استعمال ہوتا ہے وہ نیچے دیئے جا رہے
ہیں

أَلِفَ (س) أَلْفًا۔ مانوس ہونا۔ محبت کرنا (افعال) مانوس کرنا، خوگر بنانا
تفعیل۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ (مفاعلہ) باہم محبت کرنا۔ الفت کرنا
تفعّل۔ اکٹھا ہونا۔ تفاعل۔ اکٹھا ہونا۔ افتعال: متحد ہونا
استفعال۔ الفت چاہنا

أَلِفَ يَأْلَفُ أَلْفًا أَلِفْ مَأْلُوْفٌ

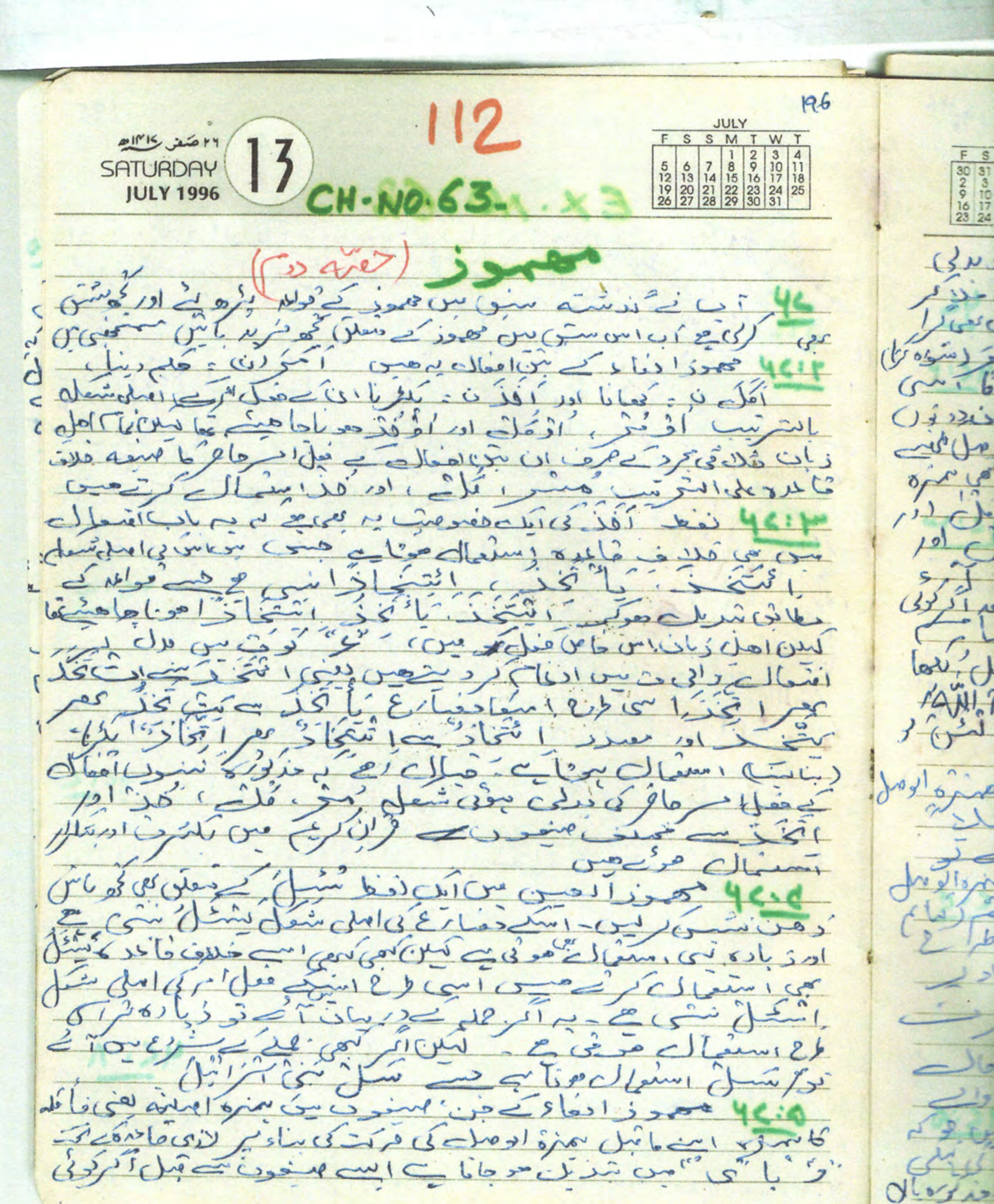
أَلَّفَ يُؤَلِّفُ تَأْلِيْفًا أَلِّفْ مُؤَلِّفٌ مُؤَلَّفٌ

آلَفَ يُآلِفُ مُآلَفَةً آلِفْ مُآلِفٌ مُآلَفٌ

تَأَلَّفَ يَتَأَلَّفُ تَأَلُّفًا تَأَلَّفْ مُتَأَلِّفٌ مُتَأَلَّفٌ

إِئْتَلَفَ يَأْتَلِفُ إِئْتِلَافًا إِئْتَلِفْ مُؤْتَلِفٌ مُؤْتَلَفٌ

إِسْتَأْلَفَ يَسْتَأْلِفُ إِسْتِئْلَافًا إِسْتَأْلِفْ مُسْتَأْلِفٌ مُسْتَأْلَفٌ



مہموز (حصہ دوم)

٤٧ آپ نے گذشتہ سبق میں مہموز کے قواعد پڑھ لیے اور کوشش بھی کی ہے اب اس سبق میں مہموز کے متعلق کچھ مزید باتیں سمجھنی ہیں

٤٧:٢ مہموز الفاء کے تین افعال یہ ہیں: اَمَرَ (ن) = حکم دینا، اَکَلَ (ن) = کھانا اور اَخَذَ (ن) = پکڑنا۔ ان کے فعل امر کے اصل صیغے بالترتیب اُؤْمُرْ، اُؤْکُلْ اور اُؤْخُذْ ہونا چاہیے تھا لیکن اہل زبان ثلاثی مجرد کے صرف ان تین افعال کے فعل امر حاضر کا صیغہ خلاف قاعدہ علی الترتیب مُرْ، کُلْ اور خُذْ استعمال کرتے ہیں

٤٧:٣ لفظ اَخَذَ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ باب افتعال میں بھی خلاف قاعدہ استعمال ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کی اصلی شکل اِئْتَخَذَ، یَأْتَخِذُ، اِئْتِخَاذًا بنتی ہے جیسے قواعد کے مطابق تبدیل ہو کر اِیْتَخَذَ، یَأْتَخِذُ، اِیْتِخَاذًا ہونا چاہیے تھا لیکن اہل زبان اس خاص فعل میں "ء" کو "ت" میں بدل کر افتعال کی "ت" میں ادغام کر دیتے ہیں یعنی اِئْتَخَذَ سے اِتْتَخَذَ پھر اِتَّخَذَ اسی طرح مضارع یَأْتَخِذُ سے یَتْتَخِذُ پھر یَتَّخِذُ اور مصدر اِئْتِخَاذٌ سے اِتْتِخَاذٌ پھر اِتِّخَاذٌ بنا کر (بنا بنایا) استعمال ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں مذکورہ تینوں افعال کے فعل امر حاضر کی بدلی ہوئی شکل یعنی مُرْ، کُلْ، خُذْ اور اِتَّخَذَ سے مختلف صیغوں کا قرآن کریم میں بکثرت اور بتکرار استعمال ہوئے ہیں

٤٧:٤ مہموز العین میں ایک لفظ سَأَلَ کے متعلق بھی کچھ باتیں ذہن نشین کر لیں۔ اس کے مضارع کی اصلی شکل یَسْأَلُ بنتی ہے اور زیادہ تر یہی استعمال ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی اسے خلاف قاعدہ یَسَلُ بھی استعمال کرتے ہیں اسی طرح اس کے فعل امر کی اصلی شکل اِسْأَلْ بنتی ہے۔ یہ اگر جملے کے درمیان آئے تو زیادہ تر اسی طرح استعمال ہوتی ہے۔ لیکن اگر کبھی جملے کے شروع میں آئے تو یہ شکل استعمال ہوتا ہے جیسے سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

٤٧:٥ مہموز الفاء کے جن صیغوں میں ہمزہ اصلیہ یعنی فاء کلمہ کا ہمزہ اپنے ماقبل ہمزہ الوصل کی حرکت کی بناء پر لازمی قاعدہ کے تحت "و" یا "ی" میں تبدیل ہو جاتا ہے ایسے صیغوں سے قبل اگر کوئی

آگے ملانے والا حرف مثلاً "وَ" - "فَ" - "ثُمَّ" وغیرہ آجائے تو بدلی ہوئی "وٗ" یا "یٗ" کی جگہ ہمزہ واپس آجاتا ہے اور ماقبل سے ملا کر پڑھا جاتا ہے اور ہمزۃ الوصل صامت ہو جاتا ہے۔ بلکہ اکثر لکھنے میں بھی گرا دیا جاتا ہے جیسے امر باب افتعال میں قاعدہ کے تحت اِیْتَمِرْ (مشورہ کر/ ساز باز کر) بنا تھا اسے وَأْتَمِرْ لکھا اور پڑھا جائے گا اسی طرح اِیْذَنْ کا فعل امر اِئْذَنْ بنا تھا یہ فَأْذَنْ ہو گا (اجازت دو) مثالوں میں ہمزہ اصلیہ واپس آجاتا ہے اور ہمزۃ الوصل لکھنے میں گر گیا ہے بلکہ ایسی صورت میں فعل امر "مُرْ" (حکم کر) ہمزہ اصلیہ بھی گر جاتا ہے اور رہ وا "مُرْ" ہو جاتا ہے یعنی "کُلْ" اور "خُذْ" کا ہمزہ اصلیہ واپس نہیں لوٹتا ہے اور ان کو "وَکُلْ" اور "وَخُذْ" ہی پڑھتے ہیں

أ + الْ / ہمزۃ الوصل : آ

٦٧:٦ ہمزہ استفہام (جو کہ ہمزۃ القطع ہوتا ہے) کے بعد اگر کوئی معرف باللام اسم آجائے تو ایسی صورت میں ہمزہ استفہام کو دراز پڑھتے ہیں جیسے أَالرَّجُلُ (کیا مرد) کو آلرَّجُلُ لکھا اور بولا جائے گا۔ اسی طرح أَاللّٰہُ (کیا اللہ) کو آللّٰہُ، أَالذَّكَرَيْنِ (کیا دو نر جانور) کو آلذَّكَرَيْنِ اور أَالْئٰنَ کو آلْئٰنَ قرآن کریم میں لکھا گیا ہے

٦٧:٧ دوسری صورت یہ ہے کہ ہمزۂ استفہام کے بعد ہمزۃ الوصل سے شروع ہونے والا کوئی فعل اگر آجائے تو مثلاً باب افتعال، استفعال وغیرہ کا کوئی صیغہ آجائے تو ایسی صورت میں صرف ہمزہ استفہام پڑھا جاتا ہے اور ہمزۃ الوصل پڑھنے اور لکھنے دونوں میں گرا دیا جاتا ہے جیسے أَاِتَّخَذْتُمْ (کیا تم لوگوں نے بنا لیا) کو أَتَّخَذْتُمْ لکھا اور بولا جائے گا اسی طرح أَاِسْتَكْبَرْتَ (کیا تو نے تکبر کیا) کو أَسْتَكْبَرْتَ اور أَاِسْتَغْفَرْتَ (کیا تو نے بخشش مانگی) کو أَسْتَغْفَرْتَ لکھا اور بولا جائے گا

٦٧:٨ ہمزہ استفہام کی مذکورہ بالا دونوں صورت حال کے متعلق یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ پرانی تبدیلی والے قاعدے کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔ اس قاعدے کی دو شرائط ہیں جو کہ مذکورہ صورت حال میں موجود نہیں ہیں۔ پرانے قاعدہ کی پہلی شرط یہ ہے کہ ایک ہی لفظ میں دو ہمزہ اکٹھے ہوں۔ مذکورہ بالا

Page No. 114 & 115 are not Existed.

۲۸ صفر ۱۴۱۷ھ

MONDAY

JULY 1996

15

JULY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

صورت حال میں ہمزہ استفہام متعلقہ لفظ کا حرف نہیں ہوتا
ہے۔ اس لیے یہ شرط پوری نہیں ہوتی۔ دوسری شرط یہ
ہے کہ دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔ مذکورہ بالا صورت حال میں ہمزہ
ابو صلب متحرک ہوتا ہے اس لیے دوسری شرط بھی پوری
نہیں ہوتی ہے۔ اس لیے مذکورہ تبدیلیوں کو الگ الگ لکھا
گیا ہے

EX. NO. 63

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں

(i) معمول تلاش کرکے ان کے اسماء و افعال کی اقسام مادہ اور باب صیغہ بتائیں

(ii) ان کی اعرابی حالت اور اسکی وجہ بتائیں

(iii) مکمل عبارت کا ترجمہ کریں

(1) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۔

اٰمَنَّا :- مادہ اسکا ہے ا م ن ہے اٰمَنَّا باب افعال سے جمع متکلم کا صیغہ ماضی معروف کا اٰمَنَّا ہے

اعرابی حالت اور اسکی وجہ :- ہمزہ ساکن بعد ساکنہ متحرک اپنے ما قبل کی حرکت موافق بدل جاتی ہے۔ دوسری طور پر اٰمَنَّا فعل اپنے ما بعد عبارت سے ملکر مفعول واقع ہو رہا ہے يَقُوْلُ کیلئے

بِمُؤْمِنِيْنَ :- مُؤْمِنٌ کا مادہ اَمِنَ ہے اور یہ باب افعال سے اسم فاعل ہے اسم فاعل میں تبدیلی جائز ہے لازم نہیں ہے اعرابی حالت جری میں ہے با حرف کیلئے مجرور واقع ہو رہا ہے

اور لوگوں میں سے بعض کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں

(2) يٰاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا ۔

118

200

۳۰ صفر ۱۴۱۷ھ

WEDNESDAY 17
JULY 1996

EX. 40. 63

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

قُبُلٌ :- اس عبارت میں محذوف ہے کیونکہ
مادہ اسما ~~اُم~~ اِفعل ہے اس سے اَفعل
آتا ہے تین حالت قیاس کا استعمال کرنے میں
اور مُفرد مشتبہ ہے مل کر یہ واؤ عطف کے ذریعے
معطوف ہے ماقبل کے

اے آدم علیہ سلام تو اور تیری بیوی جنت میں
رہو اور تم دونوں جنت میں سے کھاؤ

③ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا
عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۔

يُؤْخَذُ :- مادہ اسما ہے اَخَذَ ہے اور واحد مذکر
غائب ماضی مجہول ہے بحث اسما میں محذوف العا
ہے

اور نہ قبول کیے جائیں گی اس سے سفارش اور نہ لیا جائے
گا اس سے بدلہ اور نہ مدد دیے جائیں گے

④ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ

كُلُوْا :- اسما مادہ اَکَلَ ہے اور كُلُوْا جمع مذکر
امر حاضر معروف ہے اور یہ فعل امر حالت رفعی میں
ہے

تم اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے رزق سے کھاؤ اور پیو

⑤ قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۝

اَتَتَّخِذُوْا :- مادہ اَخَذَ ہے تَتَّخِذُوْا واحد
مذکر حاضر مضارع معروف الرا کی حالت فعل مضارع
حالت رفعی میں ہے

وہ کہنے لگے کیا تم نے ہمیں مذاق بنایا ہے

⑥ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا ۝

اٰمِنُوْا مادہ اسکا اَمِنَ ہے اٰمِنُوْا یہ جمع
مذکر امر حاضر معروف ہے از باب افعال ہے اور اصل
میں مہموز الفاء ہے نفی فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہے
نُؤْمِنُ مادہ اَمِنَ ہے نُؤْمِنُ جمع متکلم مضارع معروف از باب افعال ہے مہموز الفاء ہے

اور جب ان سے کہا جائے ایمان لاؤ اس پر جو ہمیں کو
اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا تو کہتے ہیں ہم ایمان
لاتے ہیں اس پر جو ہماری طرف اتاری گئی ہے

⑦ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا

اتَّخَذَ مادہ اسکا اَخَذَ ہے اتَّخَذَ ماضی کا
واحد مذکر غائب ہے هفت اقسام میں مہموز الفاء

اور کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کا لڑکا ہے

⑧ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ
تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ

اِثْمَ مادہ اسکا اَثِمَ ہے اِثْمَ مصدر ہے
حالت نصبی میں ہے کیونکہ لائے نفی جنس کیلئے
اسم ہے اور هفت اقسام میں مہموز الفاء ہے

پس جو جلدی کرے دو دنوں میں اس پر کوئی گناہ نہیں ہے
اور جو کوئی دو دنوں میں تاخیر کرے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں

JULY						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

(۹) اَیَاْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُم مُّسْلِمُوْنَ

یَاْمُرُ ـ اسکا مادہ اَمَرَ ہے یَاْمُرُ
صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معروف ہفت اقسام
میں مہموز الفاء ہے

کیا تمہارے اسلام لانے کے بعد تم کو کفر کرنے کا حکم
دیتے ہیں

(۱۰) فَاِنْ اٰنَسْتُم مِّنْهُم رُشْدًا فَادْفَعُوا
اِلَیْهِم اَمْوَالَهُم ۔

اٰنَسْتُم ۔ صیغہ جمع مذکر حاضر ماضی معروف از باب افعال
اصل مادہ اسکا اَنِسَ ہے اور یہ ہفت اقسام
میں مہموز الفاء ہے

پس اگر تم ان کی طرف سے سمجھ میں ھوشی ہدایت کا
پس تم لوٹا دو ان کی طرف ان کا مال

(۱۱) فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُم اَوْلِیَاءَ حَتّٰی یُهَاجِرُوْا
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

تَتَّخِذُوْا صیغہ جمع مذکر حاضر مضارع معروف
از باب افتعال اصل مادہ بھ اَخَذَ ہے
مہموز الفاء میں سے ہے

پس تم مت بناؤ ان میں سے دوست یہاں تک
کہ وہ ہجرت کریں اللہ تعالی کے راستے میں

(12) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

آمَنُوا صیغہ جمع مذکر غائب ہے مادہ اصلاً
اَمن ہے مہموز الفاء ہے

آمِنُوا صیغہ جمع مذکر امر حاضر معروف از باب افعال
ہے ہفت اقسام میں سے مہموز الفاء ہے مادہ
مادہ اصلاً بھی اَمِن ہے

اے ایمان والو ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے
رسول پر

(13) وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

تَأْكُلُوا ۔ مادہ اصلاً اَکَل ہے صیغہ جمع مذکر حاضر
مضارع معروف ہے۔ ہفت اقسام میں مہموز الفاء ہے

اِسْمُ فِعْلٌ کے وزن پر اسم ہے اس کی جمع اسماء ہے مہموز
الفاء ہے

اور تم کو کیا ہو گیا ہے تم نہیں کھاتے ہو اس ذبیحے جس
کو جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے

(14) فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

أَذَّنَ مادہ اصلاً اَذَن ہے صیغہ واحد مذکر غائب
از بابِ تفعیل سے ہفت اقسام مہموز الفاء ہے

پس اعلان کیا ان کے درمیان اعلان کرنے والے نے
کہ لعنت ہے ظالم لوگوں پر

(15) فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا
بِأَحْسَنِهَا ٥

یأخذوا باب افتعال سے مہموز الفاء ہے۔ واحد مذکر حاضر امر حاضر معروف از باب نصر ینصر ۔ ٥ خذ فعل امر ھو انت ضمیر فاعل ھا ضمیر مفعول ۔ مفعول منصوب ہو گیا ہے جو کہ مفعول ہے اس لیے منصوب ہے

(16) وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

تَأْكُلُوا مادہ اسکا اکل ہے

لَا تَأْكُلُوا صیغہ جمع مذکر حاضر نہی ۔ مضارع معروف از باب اَكَلَ يَأْكُلُ نصر ینصر ن ہفت اقسام میں مہموز الفاء ہے

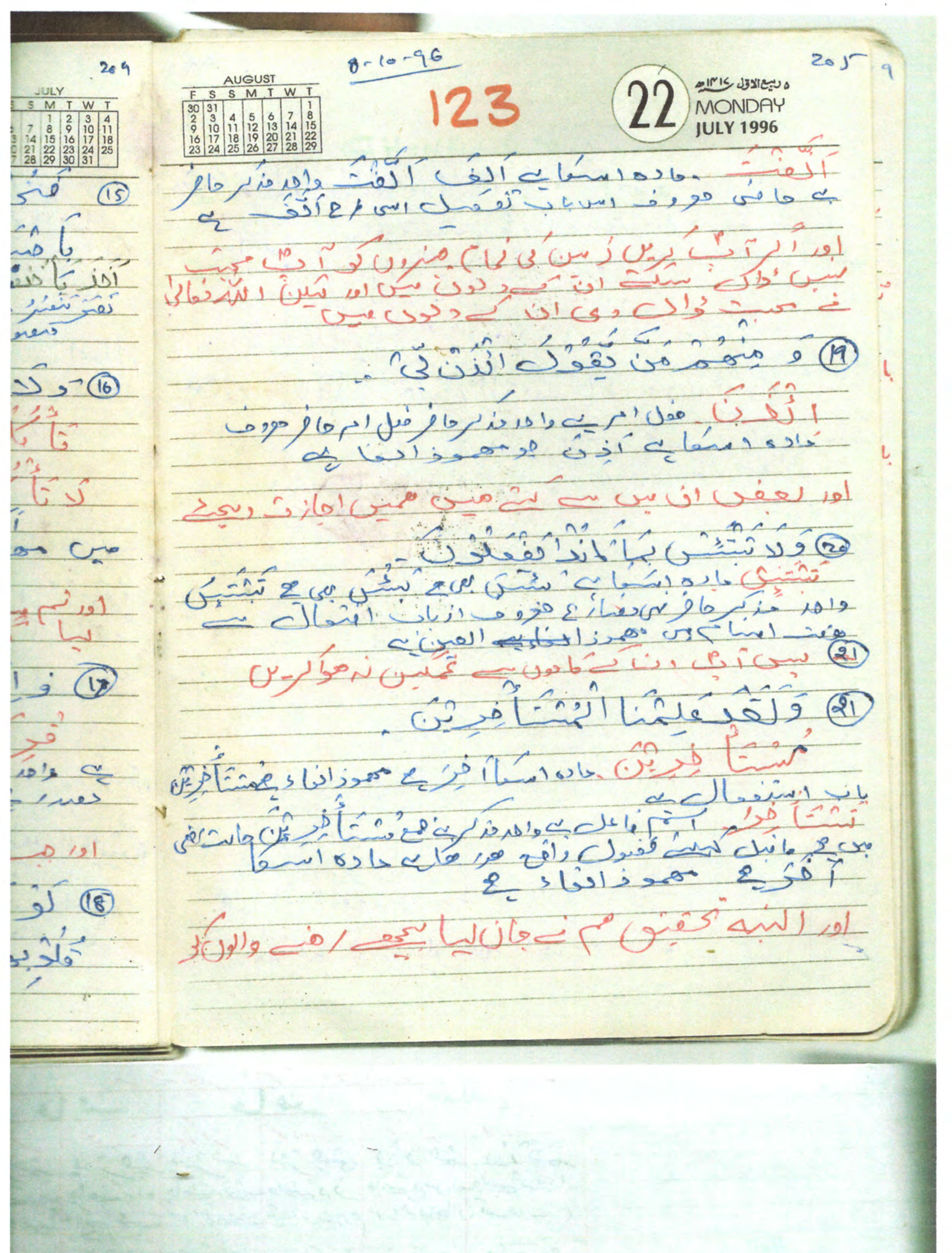
اور تم مت کھاؤ اس ذبیحے کو جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا گیا ہو

(17) وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ..

قُرِئَ ۔ مادہ اسکا قرء ہے ہفت اقسام میں مہموز اللام ہے واحد مذکر غائب ماضی مجہول از باب فتح یفتح قرآن مصدر ہے قرء سے یہ بھی مہموز اللام ہے

اور جب قرآن حکیم پڑھا جائے اسکو خاموشی سے سنو

(18) لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ



8-10-96 123 205

۵ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ
22 MONDAY
JULY 1996

اَلْغُلْف: مادہ اسمائے اَلْغُلْف اَلْغُلْف واحد مذکر حاضر ہے حالتی حروف اسباب تفعیل اسی ... ہے

اور اگر آپ پھریں زمین کی تمام چیزوں کو آپ محبت نہیں ڈال سکتے ان کے دلوں میں اور لیکن اللہ تعالیٰ نے محبت ڈال دی ان کے دلوں میں

(۱۹) وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي

ائْذَنْ: فعل امر ہے واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر حروف مادہ اسمائے اذن جو مہموز الفاء ہے

اور بعض ان میں سے کہتے ہیں ہمیں اجازت دیجئے

(۲۰) وَلَا تَشْتَشِی بِمَا أَنْتُمْ تَفْعَلُونَ

تشتشی: مادہ اشعا ہے ... واحد مذکر حاضر ... حروف ازباب افتعال سے ... مہموز العین ہے

پس آپ ان کے کاموں سے غمگین نہ ہوا کریں

(۲۱) وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ

مُسْتَأْخِرِيْن: مادہ اسمائے اخر ہے مہموز الفاء مستاخرین باب استفعال سے ہے

مستأخر: اسم فاعل ہے واحد مذکر ہے جمع مستأخرین حالت ... مفعول واقع ہوا ہے مادہ اسماء اخر ہے مہموز الفاء ہے

اور البتہ تحقیق ہم نے جان لیا پیچھے رہنے والوں کو

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

(22) مَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

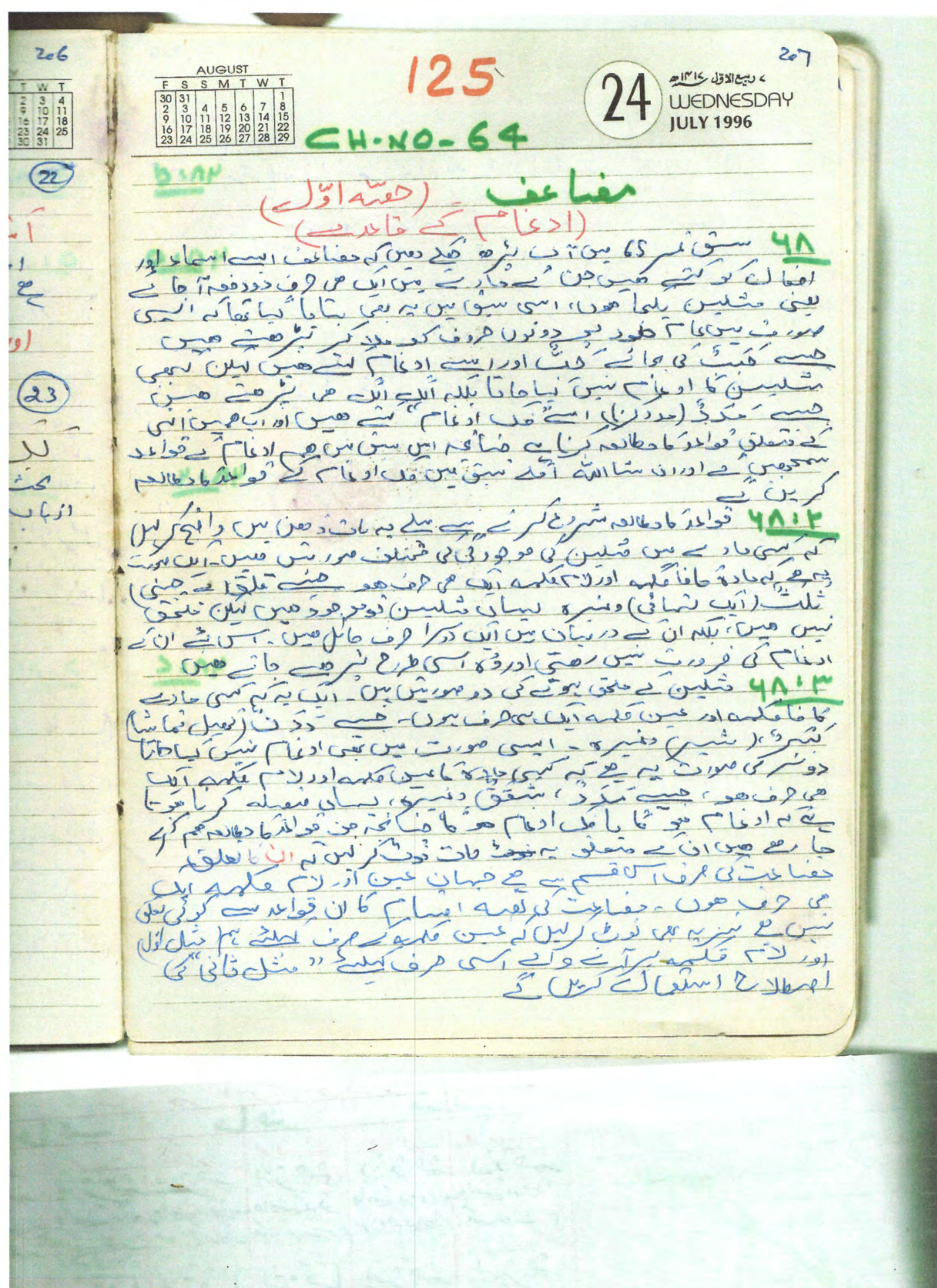
أَسْئَلُ واحد متکلم کا صیغہ مضارع معروف کا
اسکا شکل ہے هفت اقسام میں مہموز العین
ہے

اور میں تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا

(23) وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ

بَدَأَ ۔ بَدْءًا ... مہموز اللام ہے ۔ صیغہ واحد مذکر غائب
بحث اثبات فعل ماضی معروف .. از باب بَدَأَ یَبْدَأُ
از باب فَتَحَ یَفْتَحُ .. [illegible] ابتداء

اس نے انسان کی ابتدائی پیدائش کی گیلی مٹی سے



CH-NO-64

مضاعف

(حصہ اوّل)

(ادغام کے قاعدے)

۶۸ سبق نمبر 65 میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ مضاعف ایسے اسماء اور افعال کو کہتے ہیں جن کے مادے میں ایک ہی حرف دو دفعہ آ جائے یعنی مثلین یکجا ہوں۔ اسی سبق میں یہ بھی بتایا گیا تھا کہ ایسی صورت میں عام طور پر دونوں حروف کو ملا کر پڑھتے ہیں جیسے مَدَدَ کی بجائے مَدَّ اور اسے ادغام کہتے ہیں لیکن کبھی مثلین کا ادغام نہیں کیا جاتا بلکہ انہیں الگ ہی پڑھتے ہیں جیسے مَدَدٌ (مددگار)۔ اسے فک ادغام کہتے ہیں اور اب ہمیں انہی کے متعلق قواعد کا مطالعہ کرنا ہے۔ چنانچہ اس سبق میں ہم ادغام کے قواعد سمجھیں گے اور ان شاء اللہ اگلے سبق میں فک ادغام کے قواعد کا مطالعہ کریں گے۔

۶۸:۲ قواعد کا مطالعہ شروع کرنے سے پہلے یہ بات ذہن میں واضح کر لیں کہ کسی مادے میں مثلین کی موجودگی کی مختلف صورتیں ہیں۔ ایک صورت یہ ہے کہ مادہ کا فا کلمہ اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو جیسے قلق، ثلث (ایک تہائی) وغیرہ۔ یہاں مثلین تو موجود ہیں لیکن ملحق نہیں ہیں، بلکہ ان کے درمیان میں ایک دوسرا حرف حائل ہے۔ اس لئے ان کے ادغام کی ضرورت نہیں رہتی اور وہ اسی طرح پڑھے جاتے ہیں۔

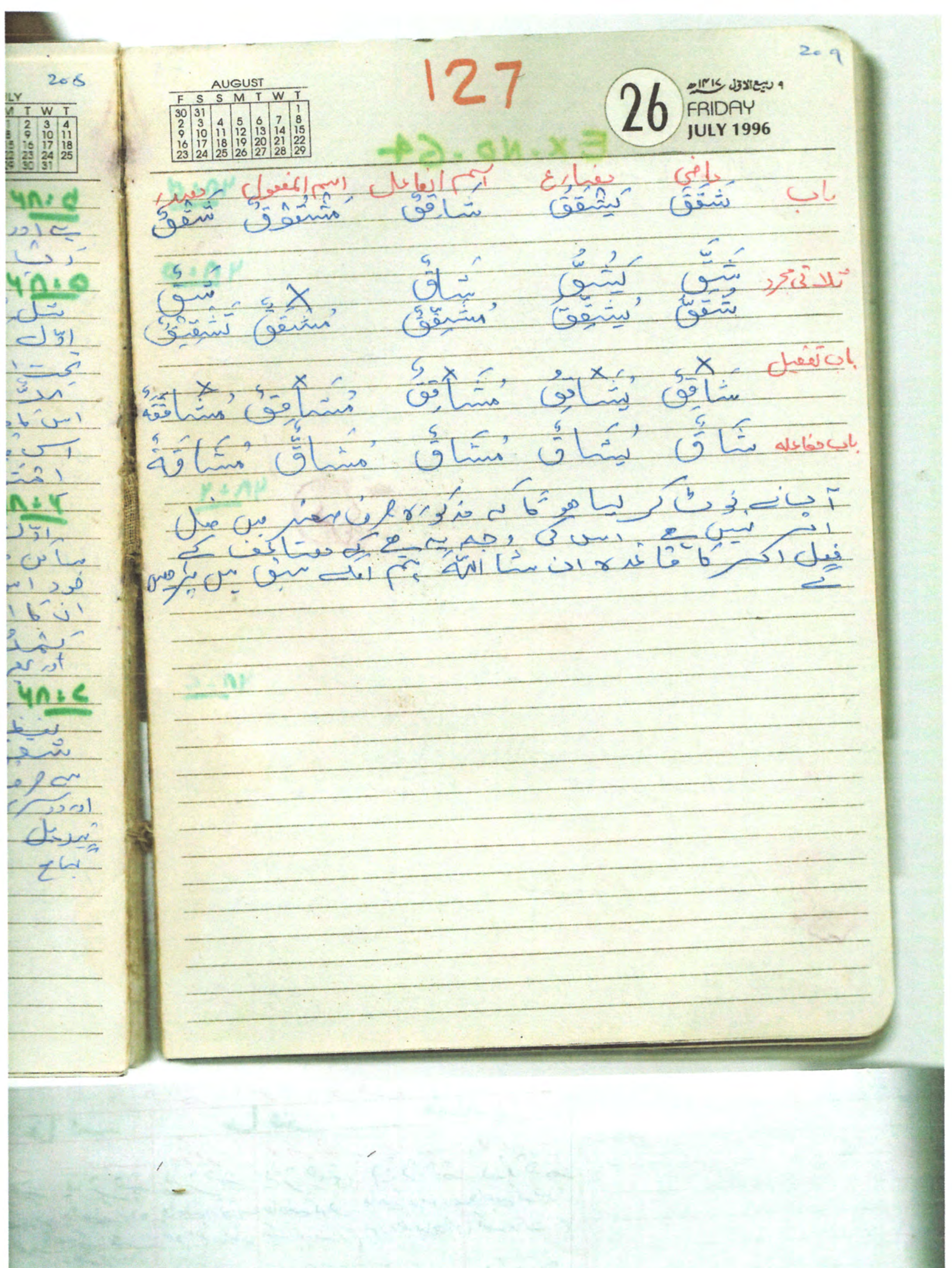
۶۸:۳ مثلین کے ملحق ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ کسی مادے کا فا کلمہ اور عین کلمہ ایک ہی حرف ہوں۔ جیسے دَدَن (کھیل تماشا)، ششر، ششب وغیرہ۔ ایسی صورت میں بھی ادغام نہیں کیا جاتا۔ دوسری صورت یہ ہے کہ کسی مادے کا عین کلمہ اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو، جیسے مَدَدَ، شقق وغیرہ۔ یہاں فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ ادغام ہوگا یا فک ادغام ہوگا۔ چنانچہ جن قواعد کا مطالعہ ہم کرنے جا رہے ہیں ان کے متعلق یہ نوٹ کر لیں کہ ان کا تعلق مضاعف کی صرف اس قسم سے ہے جہاں عین اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہوں۔ مضاعف کی بقیہ اقسام کا ان قواعد سے کوئی تعلق نہیں ہے نیز یہ بھی نوٹ کر لیں کہ عین کلمہ کے حرف کے لئے ہم ’’مثل اوّل‘‘ اور لام کلمہ پر آنے والے اسی حرف کے لئے ’’مثل ثانی‘‘ کی اصطلاح استعمال کریں گے۔

٤٨:٤ ادغام کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اوّل ساکن
ہے اور مثل ثانی متحرک ہے تو ان کا ادغام کر دیتے ہیں جیسے
رَبْبٌ سے رَبٌّ ، سِرْرٌ سے سِرٌّ ، مَسَرَّۃ

٤٨:٥ ادغام کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل اوّل اور
مثل ثانی دونوں متحرک ہوں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہو تو مثل
اوّل کی حرکت گرا کر اسے ساکن کر دیتے ہیں۔ پھر پہلے قاعدے کے
تحت ان کا ادغام ہو جاتا ہے، جیسے مَدَدَ سے مَدْدَ پھر
مَدَّ ہو جائے گا۔ یہی قاعدہ جب باب افتعال میں آئے گا تو
اس کا ماضی، مضارع اصلاً اِشْتَدَدَ ، یَشْتَدِدُ ہے تو
اسی قاعدے کے تحت پہلے اِشْتَدْدَ ۔ یَشْتَدْدُ پھر
اِشْتَدَّ ۔ یَشْتَدُّ ہو جائے گا۔

٤٨:٦ ادغام کا تیسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضاعف میں اگر مثل
اوّل اور مثل ثانی دونوں متحرک ہوں۔ لیکن ان کا ماقبل
ساکن ہو تو مثل اوّل کی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے
خود اس کو ساکن کر دیتے ہیں۔ پھر پہلے قاعدے کے تحت
ان کا ادغام ہو جاتا ہے۔ جیسے مَدَّ کا مضارع اصلاً
یَمْدُدُ ہو گا۔ چونکہ اسی قاعدے کے تحت یَمُدْدُ ہو گا
اور پھر یَمُدُّ ہو جائے گا

٤٨:٧ مذکورہ بالا قواعد کی مشق کرنے کے لئے آپ کو دئے ہوئے
الفاظ کی صرف صغیر کرنی ہوگی۔ ذیل میں ہم لفظ
شقق کی ثلاثی مجرد، باب تفعیل اور باب مفاعلہ
سے صرف صغیر دے رہے ہیں۔ پہلی لائن میں اصلی شکل
اور دوسری لائن میں تبدیل شدہ شکل دی گئی ہے۔ جہاں
تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے وہاں (X) کا نشان لگا دیا
گیا ہے



AUGUST
F S S M T W T
30 31 1
2 3 4 5 6 7 8
9 10 11 12 13 14 15
16 17 18 19 20 21 22
23 24 25 26 27 28 29
127
٩ ربیع الاول ١٤١٧ھ
26 FRIDAY
JULY 1996
ماضی | مضارع | اسم الفاعل | اسم المفعول | مصدر
باب: شَقَقَ يَشْقُقُ شَاقِقٌ مَشْقُوقٌ شَقْقٌ
ثلاثی مجرد: شَقَّ يَشُقُّ شَاقٌّ شَقٌّ
شَقَّقَ يُشَقِّقُ مُشَقِّقٌ مُشَقَّقٌ تَشْقِيقٌ
باب تفعیل: شَاقَقَ يُشَاقِقُ مُشَاقِقٌ مُشَاقَقٌ مُشَاقَقَة
باب مفاعلہ: شَاقَّ يُشَاقُّ مُشَاقٌّ مُشَاقٌّ مُشَاقَّة
آپ نے نوٹ کر لیا ہوگا کہ مذکورہ افعال مضارع میں [illegible] نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ مضاعف کے فیل اکبر کا قاعدہ ان شاء اللہ ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے

128

EX. NO. 64

ثلاثی مجرد اور ابواب مزید فیہ سے (باب افعال)
کے علاوہ لفظ مَدَدَ کی صرف صغیر کریں

ماضی مضارع مصدر اسم فاعل اسم مفعول مصدر

مَدَّ يَمُدُّ مَادٌّ مَمْدُودٌ مَدٌّ

باب افعال سے

أَمَدَّ يُمِدُّ مُمِدٌّ مُمَدٌّ إِمْدَادٌ

باب استفعال سے

اِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ مُسْتَمِدٌّ مُسْتَمَدٌّ اِسْتِمْدَادٌ

باب تَفَعُّل سے

تَمَدَّدَ يَتَمَدَّدُ مُتَمَدِّدٌ مُتَمَدَّدٌ تَمَدُّدٌ

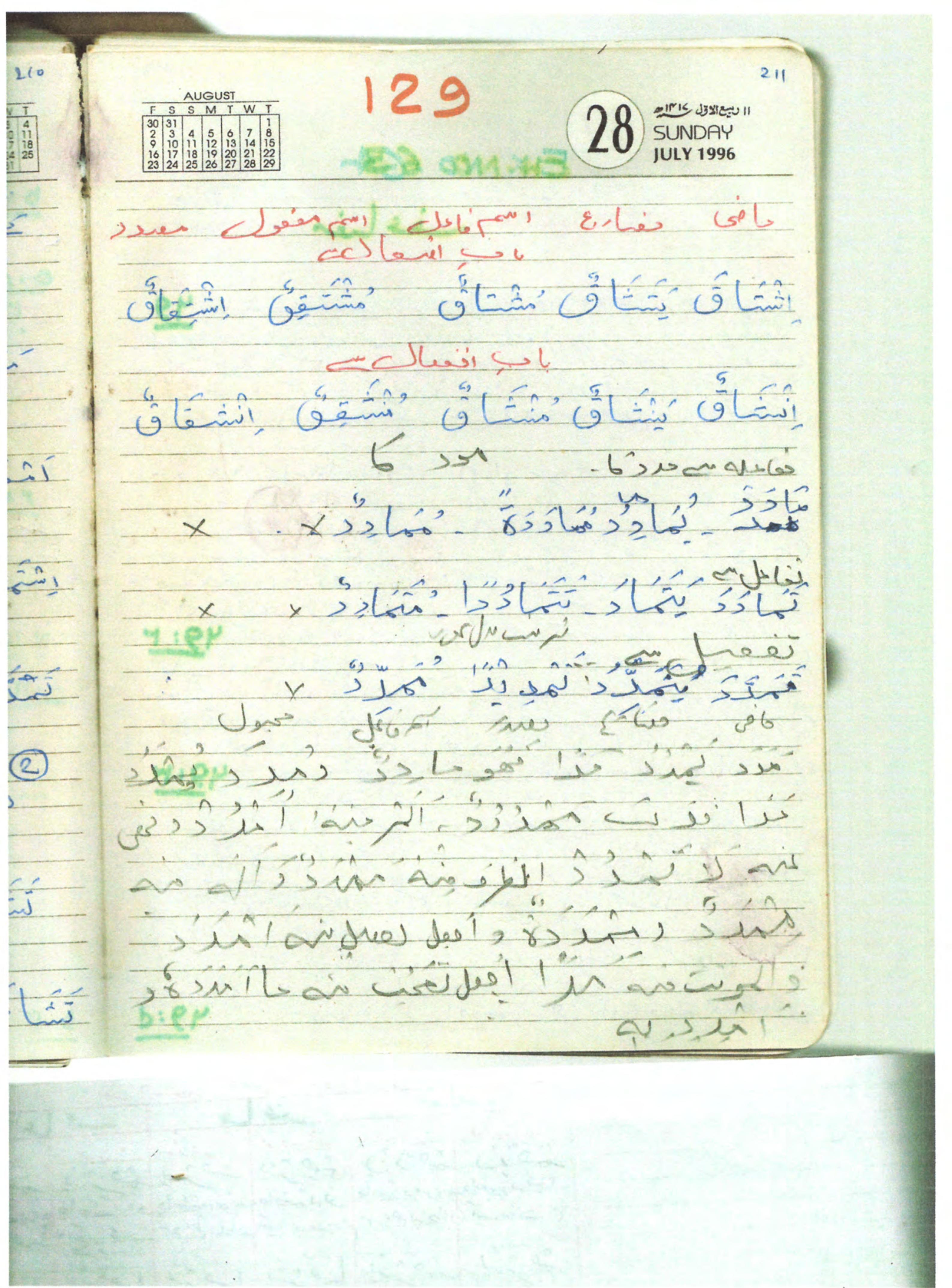
(2) ابواب تفعّل، تفاعل، افتعال اور انفعال سے
لفظ شَقَّ کی صرف صغیر کریں

باب تفعّل سے

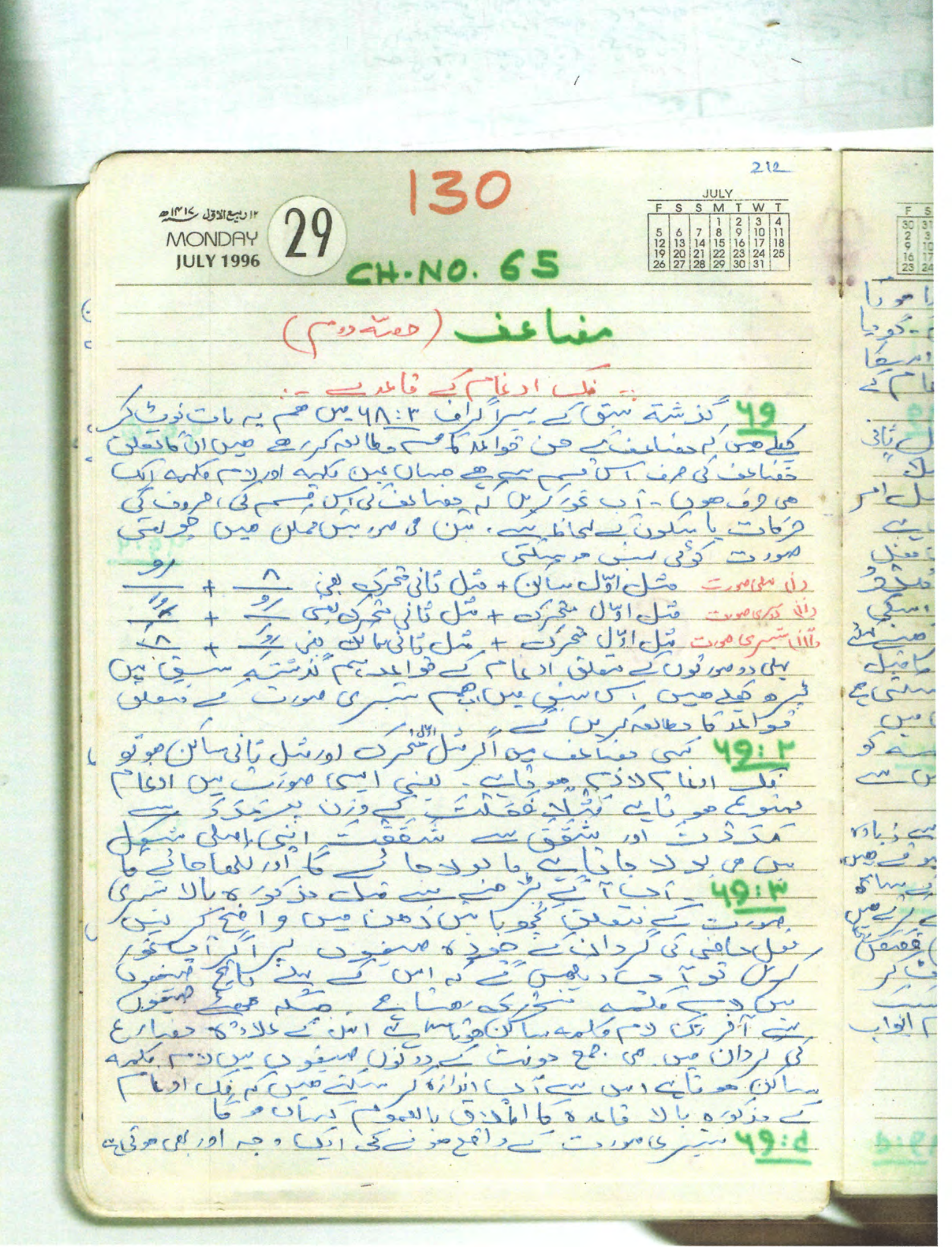
تَشَقَّقَ يَتَشَقَّقُ مُتَشَقِّقٌ مُتَشَقَّقٌ تَشَقُّقٌ

باب تفاعل سے

تَشَاقَّ يَتَشَاقُّ مُتَشَاقٌّ مُتَشَاقٌّ تَشَاقٌّ



211
129
AUGUST
F S S M T W T
30 31 1
2 3 4 5 6 7 8
9 10 11 12 13 14 15
16 17 18 19 20 21 22
23 24 25 26 27 28 29
28
SUNDAY
JULY 1996
ماضی مضارع اسم فاعل اسم مفعول مصدر
باب افتعال سے
باب انفعال سے



F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

CH-NO. 65

مضاعف (حصہ دوم)

فکِ ادغام کے قاعدے :-

69 گذشتہ سبق کے پیراگراف 68:3 میں ہم یہ بات نوٹ کر چکے ہیں کہ مضاعف کے جن قواعد کا ہم مطالعہ کر رہے ہیں ان کا تعلق مضاعف کی صرف اس قسم سے ہے جہاں عین کلمہ اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہوں۔ آپ غور کریں کہ مضاعف کی اس قسم کی، حروف کی حرکات یا سکون کے لحاظ سے، تین ہی صورتیں ممکن ہیں۔ چوتھی صورت کوئی نہیں ہو سکتی۔

(i) پہلی صورت: مثلِ اوّل ساکن + مثلِ ثانی متحرک یعنی

(ii) دوسری صورت: مثلِ اوّل متحرک + مثلِ ثانی متحرک یعنی

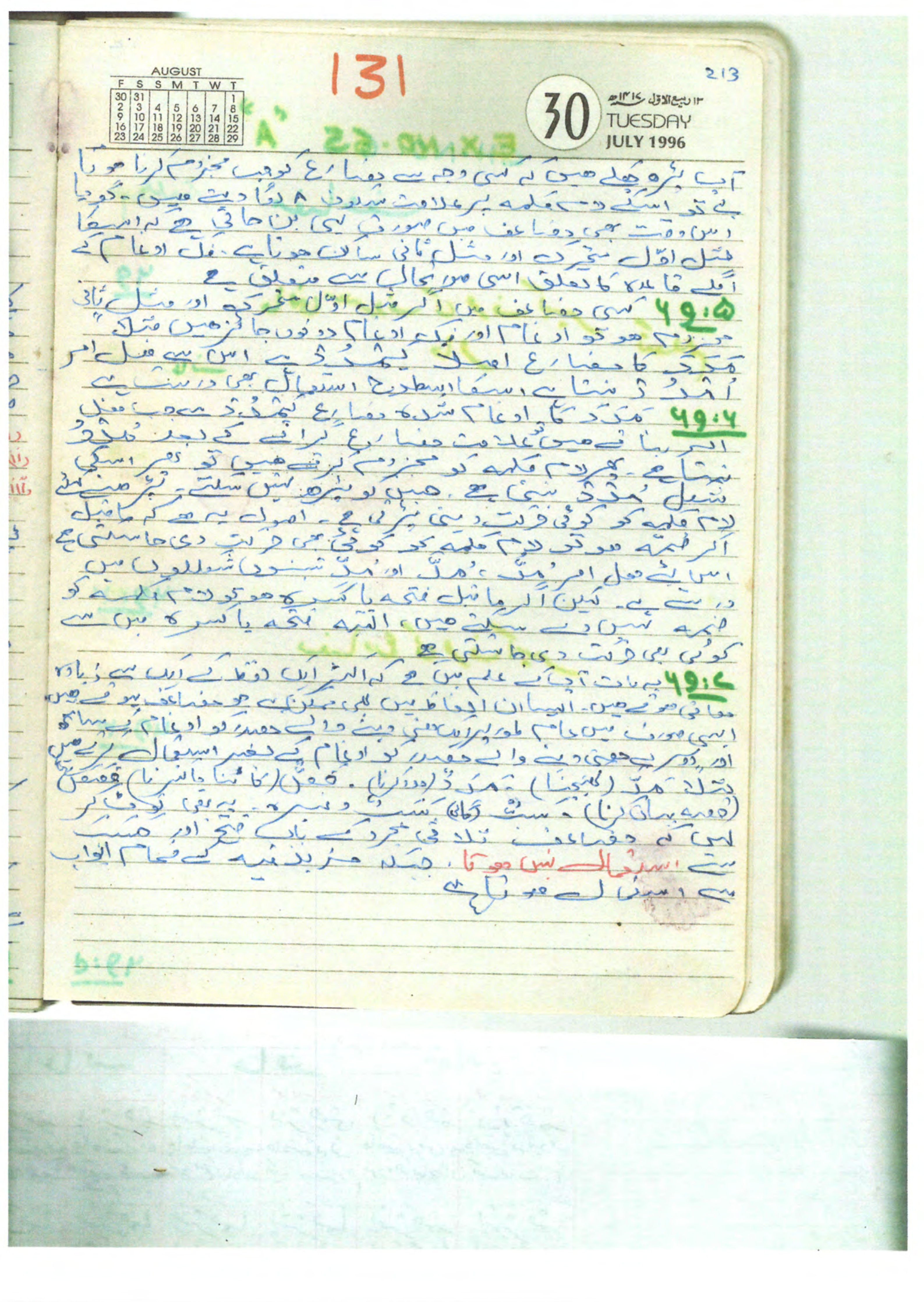
(iii) تیسری صورت: مثلِ اوّل متحرک + مثلِ ثانی ساکن یعنی

پہلی دو صورتوں کے متعلق ادغام کے قواعد ہم گذشتہ سبق میں پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں اب ہم تیسری صورت سے متعلق قواعد کا مطالعہ کریں گے۔

69:2 کسی مضاعف میں اگر مثلِ (اوّل) متحرک اور مثلِ ثانی ساکن ہو تو فکِ ادغام لازم ہو جاتا ہے۔ یعنی ایسی صورت میں ادغام ممنوع ہو جاتا ہے۔ مثلاً فَعَلْتَ کے وزن پر مَدَّ سے مَدَدْتَ اور شَقَّ سے شَقَقْتَ اپنی اصلی شکل میں ہی بولا جاتا ہے یا بولا جائے گا اور لکھا جائے گا۔

69:3 آگے بڑھنے سے قبل مذکورہ بالا تیسری صورت کے متعلق کچھ باتیں ذہن میں واضح کر لیں۔ فعل ماضی کی گردان کے چودہ صیغوں پر اگر آپ غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ اس کے پہلے پانچ صیغوں میں لامِ کلمہ متحرک رہتا ہے۔ چھٹے صیغے سے آخر تک لام کلمہ ساکن ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مضارع کی گردان میں بھی جمع مؤنث کے دونوں صیغوں میں لام کلمہ ساکن ہوتا ہے۔ اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ فکِ ادغام کے مذکورہ بالا قاعدہ کا اطلاق بالعموم کہاں ہوگا۔

69:4 تیسری صورت کے واضح ہونے کی ایک وجہ اور بھی ہو گئی ہے

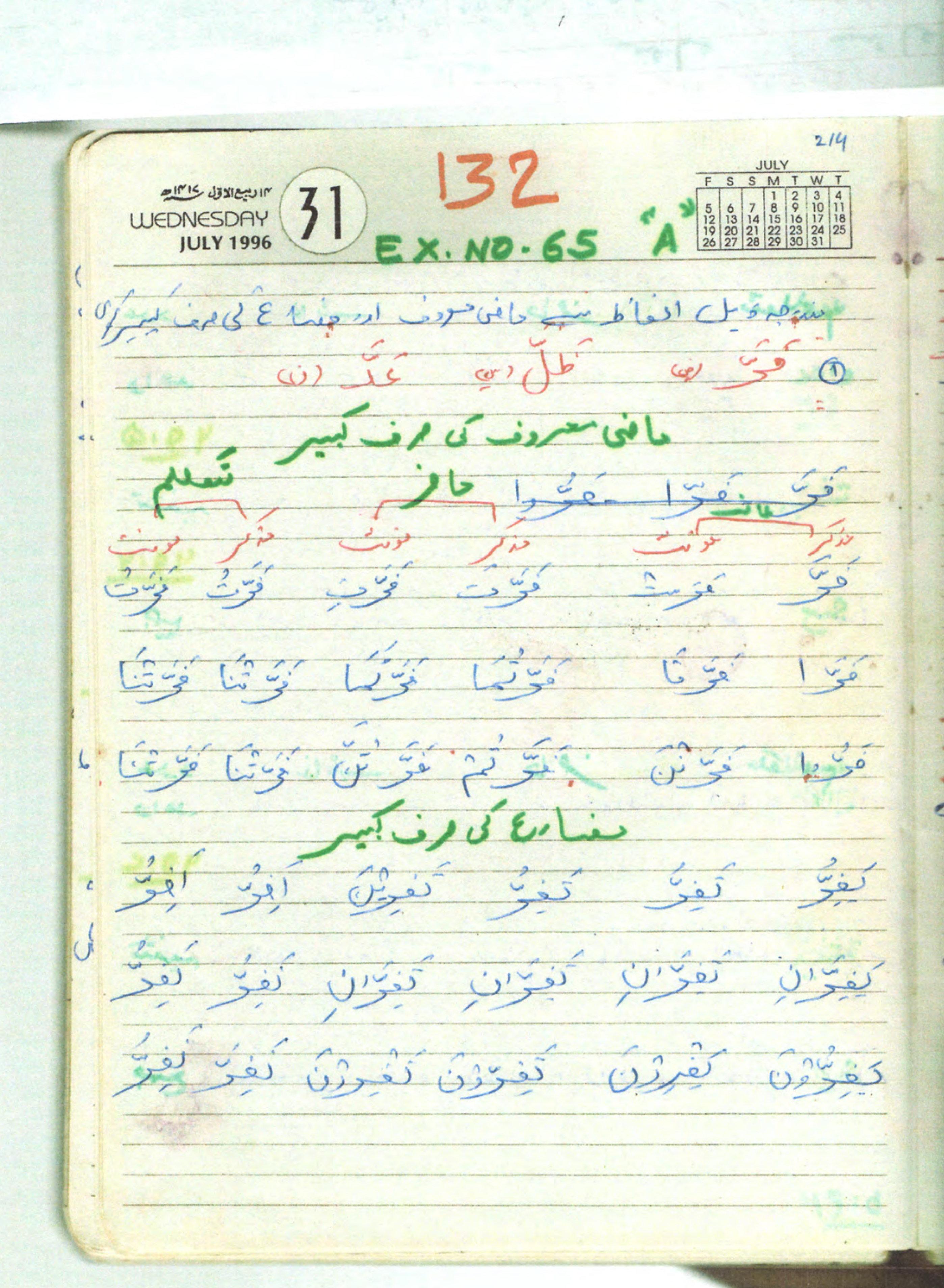


آپ پڑھ چکے ہیں کہ کسی وجہ سے مضارع کو جب مجزوم کرنا ہوتا
ہے تو اسکے دوسرے کلمہ پر علامت سکون ؍ لگا دیتے ہیں۔ گویا
اس وقت بھی مضاعف میں صورت یہی بن جاتی ہے کہ اسکا
مثل اوّل متحرک اور مثل ثانی ساکن ہوتا ہے۔ فک ادغام کے
اگلے قاعدہ کا تعلق اسی صورتحال سے متعلق ہے

69:5 کسی مضاعف میں اگر مثل اوّل متحرک ہو اور مثل ثانی
مجزوم ہو تو ادغام اور فکِ ادغام دونوں جائز ہیں مثلاً
مَدَّ کا مضارع اصلاً یَمْدُدُ ہے اس سے فعل امر
اُمْدُدْ بنتا ہے۔ اسکا اس طرح استعمال بھی درست ہے

69:6 مَدَّ کا ادغام شدہ مضارع یَمُدُّ ہے جب فعل
امر بنانے میں علامت مضارع گرانے کے بعد مُدُّ
بنتا ہے۔ پھر لام کلمہ کو مجزوم کرتے ہیں تو پھر اسکی
شکل مُدْ بنتی ہے۔ ہم یوں پڑھ نہیں سکتے تو پڑھنے کیلئے
لام کلمہ کو کوئی حرکت دینی پڑتی ہے۔ اصول یہ ہے کہ ماقبل
اگر ضمہ ہو تو لام کلمہ کو کوئی بھی حرکت دی جاسکتی ہے
اس لئے فعل امر مُدُّ، مُدَّ اور مُدِّ تینوں شکلوں میں
درست ہے۔ لیکن اگر ماقبل فتحہ یا کسرہ ہو تو لام کلمہ کو
ضمہ نہیں دے سکتے ہیں۔ البتہ فتحہ یا کسرہ میں سے
کوئی بھی حرکت دی جاسکتی ہے

69:7 یہ بات آپکے علم میں ہے کہ اکثر افعال کے ایک سے زیادہ
معانی ہوتے ہیں۔ ایسا ان الفاظ میں بھی ممکن ہے جو مضاعف ہوتے ہیں
ایسی صورت میں عام طور پر ایک معنی دینے والے صیغہ کو ادغام کے ساتھ
اور دوسرے معنی دینے والے صیغہ کو ادغام کے بغیر استعمال کرتے ہیں
مثلاً مَدَّ (کھینچنا) ، مَدَدَ (مدد کرنا) ۔ قَصَّ (کاٹنا یا کترنا) قَصَصَ
(قصہ بیان کرنا) ، سَنَّ (بنانا) سَنَنَ [illegible] ۔ یہ بھی نوٹ کر
لیں کہ مضاعف ثلاثی مجرد کے باب فتح اور حسب
سے استعمال نہیں ہوتا ، جبکہ مزید فیہ کے تمام ابواب
سے استعمال ہوتا ہے



2/4
١٤ ربیع الاول ١٤١٧ھ
WEDNESDAY
JULY 1996
31
132
EX. NO. 65 "A"
JULY
F S S M T W T
1 2 3 4
5 6 7 8 9 10 11
12 13 14 15 16 17 18
19 20 21 22 23 24 25
26 27 28 29 30 31
ماضی معروف کی گردان کبیر
مذکر مؤنث
مضارع کی گردان کبیر



AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

ظَلَّ سے ماضی معروف کی گردان

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	ظَلَّ	ظَلَّتْ	ظَلَلْتَ	ظَلَلْتِ	ظَلَلْتُ	ظَلَلْتُ
تثنیہ	ظَلَّا	ظَلَّتَا	ظَلَلْتُمَا	ظَلَلْتُمَا	ظَلَلْنَا	ظَلَلْنَا
جمع	ظَلُّوْا	ظَلَلْنَ	ظَلَلْتُمْ	ظَلَلْتُنَّ	ظَلَلْنَا	ظَلَلْنَا

ظَلَّ سے مضارع معروف کی گردان

عدد	غائب		حاضر		متکلم	
واحد	يَظَلُّ	تَظَلُّ	تَظَلُّ	تَظَلِّيْنَ	أَظَلُّ	أَظَلُّ
تثنیہ	يَظَلَّانِ	تَظَلَّانِ	تَظَلَّانِ	تَظَلَّانِ	نَظَلُّ	نَظَلُّ
جمع	يَظَلُّوْنَ	يَظْلَلْنَ	تَظَلُّوْنَ	تَظْلَلْنَ	نَظَلُّ	نَظَلُّ

١٦ ربیع الاول ١٤١٧ھ

FRIDAY

2

AUGUST 1996

AUGUST

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

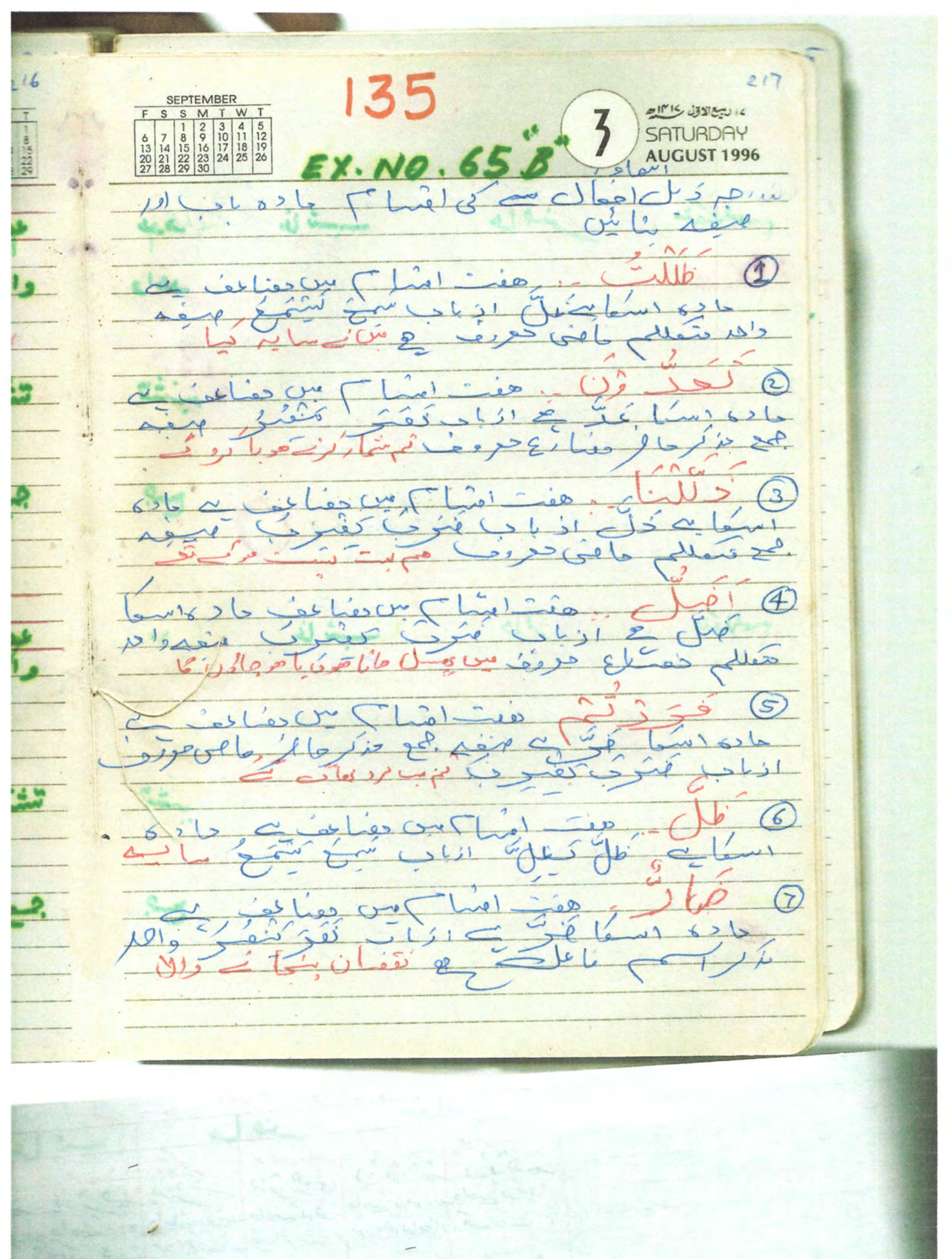
عَدَّ سے ماضی معروف کی گردان

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	عَدَّ	عَدَّتْ	عَدَدْتَ	عَدَدْتِ	عَدَدْتُ	عَدَدْتُ
تثنیہ	عَدَّا	عَدَّتَا	عَدَدْتُمَا	عَدَدْتُمَا	عَدَدْنَا	عَدَدْنَا
جمع	عَدُّوا	عَدَدْنَ	عَدَدْتُمْ	عَدَدْتُنَّ	عَدَدْنَا	عَدَدْنَا

عَدَّ سے مضارع کی گردان

عدد	غائب		حاضر		متکلم	
واحد	يَعُدُّ	تَعُدُّ	تَعُدُّ	تَعُدِّيْنَ	أَعُدُّ	أَعُدُّ
تثنیہ	يَعُدَّانِ	تَعُدَّانِ	تَعُدَّانِ	تَعُدَّانِ	نَعُدُّ	نَعُدُّ
جمع	يَعُدُّوْنَ	يَعْدُدْنَ	تَعُدُّوْنَ	تَعْدُدْنَ	نَعُدُّ	نَعُدُّ

216



EX. NO. 65 B   اسماء

مندرجہ ذیل افعال سے کی اقسام، مادہ باب اور صیغہ بتائیں

① ظَلَلْتُ ۔ ہفت اقسام میں مضاعف ہے مادہ اسمائیہ ظلّ از باب سمع یسمع صیغہ واحد متکلم ماضی معروف ہے میں نے سایہ کیا

② تَعُدُّوْنَ ۔ ہفت اقسام میں مضاعف ہے مادہ اسمائیہ عدّ ہے از باب نصر ینصر صیغہ جمع مذکر حاضر مضارع معروف تم شمار کرتے ہو یا کرو گے

③ ذَلَلْنَا ۔ ہفت اقسام میں مضاعف ہے مادہ اسمائیہ ذلّ از باب ضرب یضرب صیغہ جمع متکلم ماضی معروف ہم پست ہوئے تھے

④ اَضِلُّ ۔ ہفت اقسام میں مضاعف مادہ اسمائیہ ضلّ ہے از باب ضرب یضرب صیغہ واحد متکلم مضارع معروف میں بہک جاتا ہوں یا بہک جاؤں گا

⑤ فَرُّوْا ۔ ہفت اقسام میں مضاعف ہے مادہ اسمائیہ فرّ ہے صیغہ جمع مذکر حاضر امر حاضر معروف از باب ضرب یضرب تم سب دوڑ جاؤ گے

⑥ ظَلَّ ۔ ہفت اقسام میں مضاعف ہے مادہ اسمائیہ ظلّ یظلّ از باب سمع یسمع سایہ

⑦ ضَارٌّ ۔ ہفت اقسام میں مضاعف ہے مادہ اسمائیہ ضرّ ہے از باب نصر ینصر واحد مذکر اسم فاعل ہے نقصان پہنچانے والا

136

١٨ ربیع الاول ١٤١٧ھ
SUNDAY
AUGUST 1996

4

AUGUST

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

(٨) فَرَّقُوا ۔ صیغہ جمع مذکر غائب حروف از باب تفعیل ماده اسکا فَرْق ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے
بھائی تم سب فرد

(٩) مُضِلٌّ ۔ واحد مذکر اسم فاعل ہے از باب افعال ہے ماده اسکا ضَلّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے
گمراہ ہونے والا

(١٠) تَشَقَّقُ ۔ واحد مذکر حاضر مضارع حروف از باب تفعّل ماده اسکا شَقّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے
تم (اے مرد) پھاڑتے ہو یا پھاڑو گے

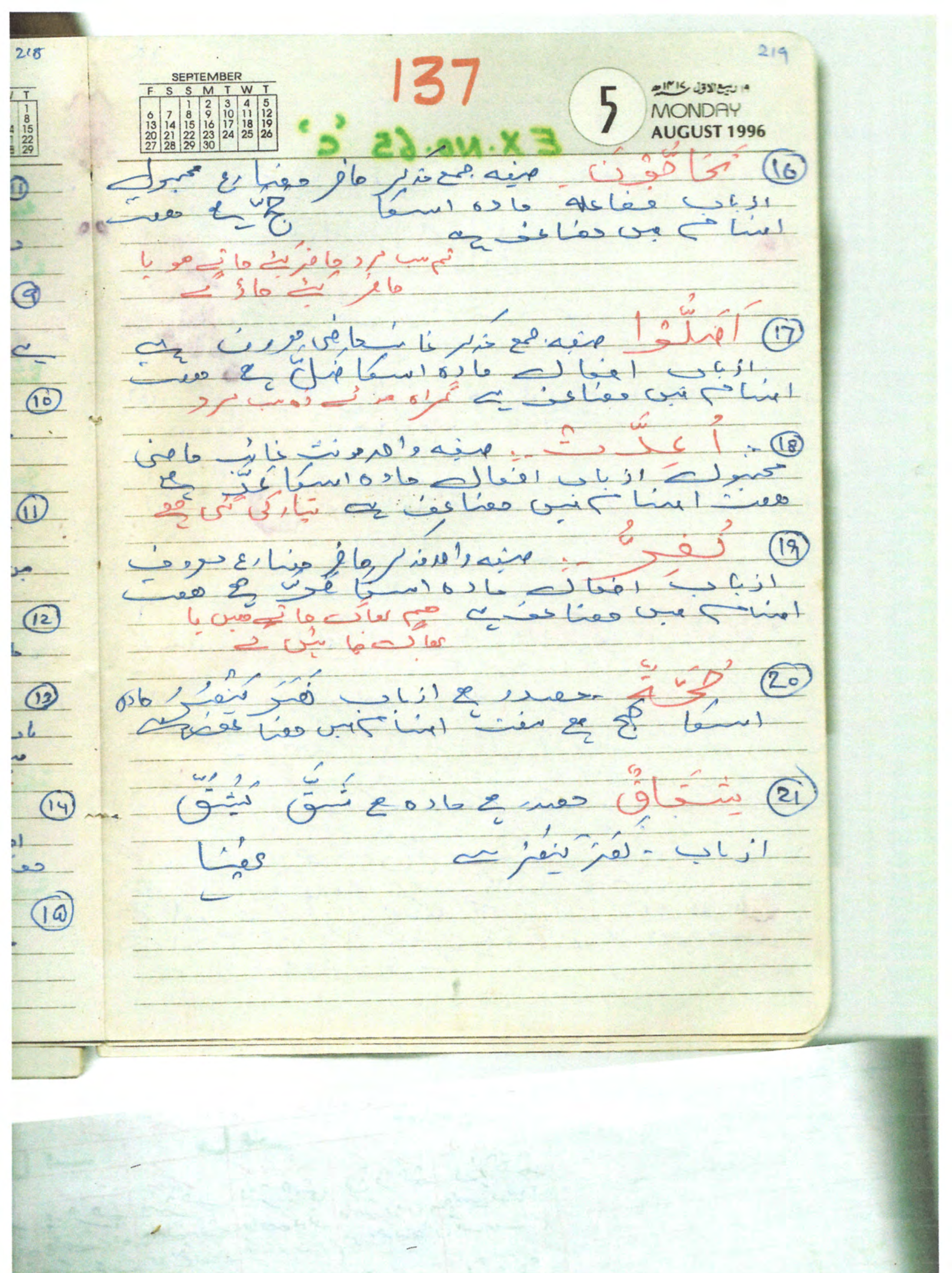
(١١) اَظُنُّ ۔ صیغہ واحد متکلم مضارع معروف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (ن) ماده اسکا ظَنّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے
میں گمان کرتا ہوں یا کروں گا

(12) ضَالٌّ ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ماده اسکا ضَلّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے
گمراہ ہونے والا

(13) تُرَدُّونَ ۔ صیغہ جمع مذکر حاضر مضارع مجہول از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (ن) ماده اسکا رَدّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے
تم سب رد لوٹائے جاتے ہو یا لوٹائے جاؤ گے

(14) اَعَدَّ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب افعال ماده اسکا عَدّ ہے (ن) ہفت اقسام میں مضاعف ہے
بہت شمار کیا

(15) شَاقُّوا ۔ صیغہ جمع مذکر غائب از باب مفاعلہ ماده اسکا شَقّ ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے



SEPTEMBER

137

5 ١٩ ربیع الاول ١٤١٧ھ MONDAY AUGUST 1996

(16) تحاقُّون صیغہ جمع مذکر حاضر مضارع مجہول
از باب تفاعلہ مادہ اسکا حق ہے ہفت
اقسام میں مضاعف ہے
تم سب مرد حاضر بنے جاتے ہو یا
حاضر بنے جاؤ گے

(17) اَضِلُّوا صیغہ جمع مذکر حاضر امر حاضر معروف ہے
از باب افعال مادہ اسکا ضَلَّ ہے ہفت
اقسام میں مضاعف ہے گمراہ کرو تم سب مرد

(18) أُعِدَّت صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی
مجہول ہے از باب افعال مادہ اسکا عَدَّ ہے
ہفت اقسام میں مضاعف ہے تیار کی گئی ہے

(19) نُفِرُّ صیغہ واحد مذکر حاضر مضارع معروف
از باب افعال مادہ اسکا فَرَّ ہے ہفت
اقسام میں مضاعف ہے ہم بھاگتے جاتے ہیں یا
بھاگ جائیں گے

(20) مَحَبَّۃ مصدر ہے از باب نَصَرَ یَنصُرُ مادہ
اسکا حُب ہے ہفت اقسام میں مضاعف ہے

(21) شِقَاق مصدر ہے مادہ ہے شَقَّ یَشُقُّ
از باب نَصَرَ یَنصُرُ سے مضاعف

EX.NO.65 'C'

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

مندرجہ ذیل قرآنی عبارات کا ترجمہ کریں

1۔ ہم نے تمہارے اوپر بادل کا سایہ کر دیا اور تمہارے اوپر من و سلویٰ کو اتارا

2۔ اور نہیں تھے وہ اسکے ساتھ نقصان پہنچانے والے کسی کو مگر اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ

3۔ اور جو شخص کفر کو اختیار کرے گا ایمان کے بدلے تو وہ بہکا سیدھی راہ سے

4۔ اور بے شک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا کتاب کے اندر تو وہ بہت دور کی بدبختی میں ہیں

5۔ اور پس جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو اُسکے ذمے گنتی ہے دوسرے دن میں

6۔ اور نہ ایذا پہنچایا جائے لکھنے والے کو اور نہ گواہ کو

7۔ اور تو عزت دیتا ہے جس کو چاہے اور ذلیل کرتا ہے جسکو چاہتا ہے تیرے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے

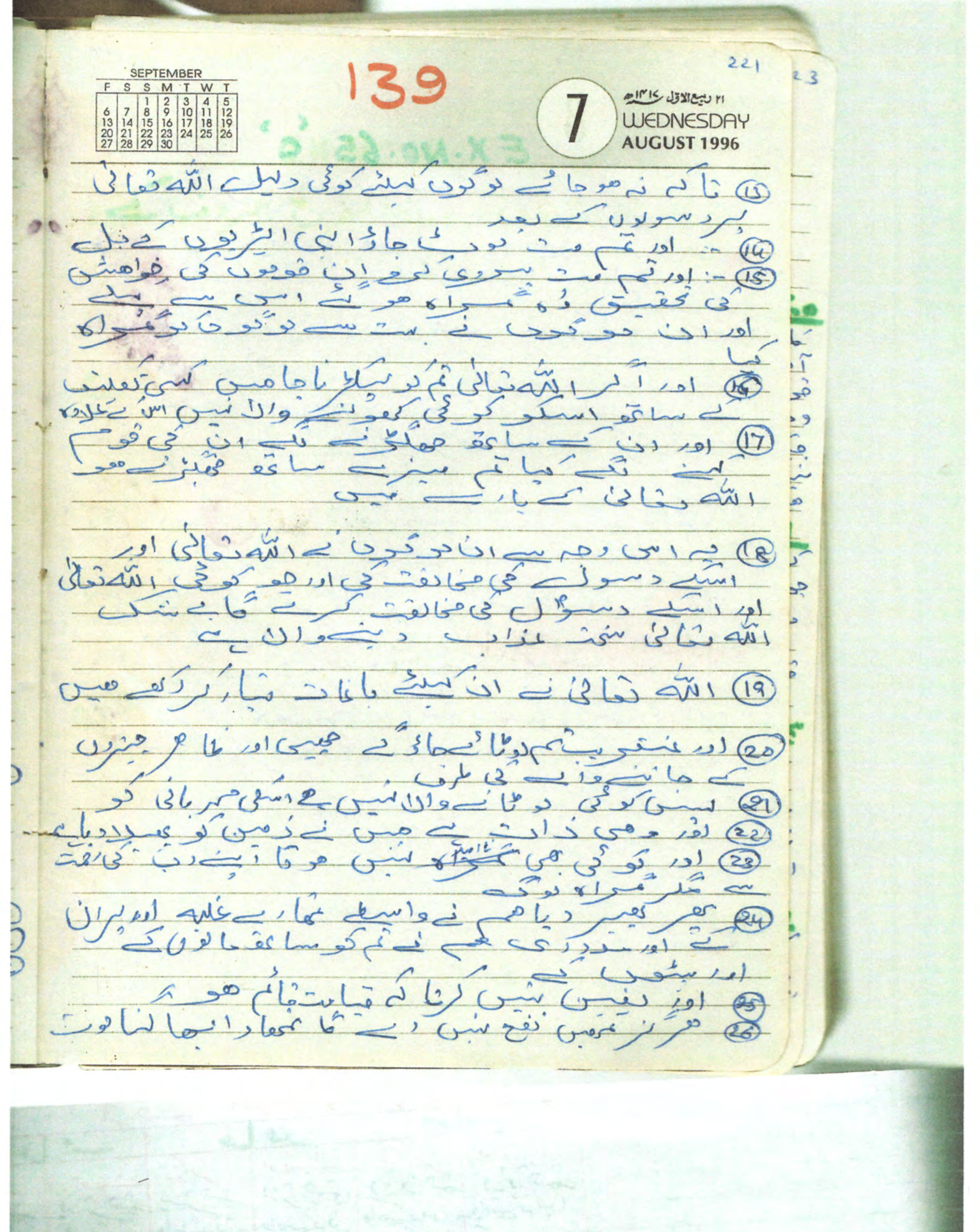
8۔ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور بخشے گا تمہارے گناہوں کو

9۔ پس جو شخص تم سے جھگڑے گا اس بارے میں

10۔ بتا دی گئی ہے پڑھنے والوں کیلئے

11۔ اور جو کوئی پھیرے گا اپنی ایڑیوں کے بل

12۔ اور اگر لوٹائے تیرے پیچھے کی طرف اپنے میں سے اولی الامر کی طرف



(13) تاکہ نہ ہو جائے لوگوں کیلئے کوئی دلیل اللہ تعالی پر رسولوں کے بعد

(14) اور تم مت لوٹ جاؤ اپنی ایڑیوں کے بل

(15) اور تم مت پیروی کرو ان قوموں کی خواہش کی تحقیق وہ گمراہ ہوئے اس سے پہلے اور ان لوگوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا

(16) اور اگر اللہ تعالی تم کو پکڑنا چاہیں کسی تکلیف کے ساتھ اسکو کوئی کھولنے والا نہیں اس کے علاوہ

(17) اور ان کے ساتھ جھگڑنے لگے ان کی قوم کہنے لگے کیا تم میرے ساتھ جھگڑتے ہو اللہ تعالی کے بارے میں

(18) یہ اسی وجہ سے ان لوگوں نے اللہ تعالی اور اسکے رسول کی مخالفت کی اور جو کوئی اللہ تعالی اور اسکے رسول کی مخالفت کرے گا بے شک اللہ تعالی سخت عذاب دینے والا ہے

(19) اللہ تعالی نے ان کیلئے باغات تیار کر رکھے ہیں

(20) اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے چھپی اور ظاہر چیزوں کے جاننے والے کی طرف

(21) نہیں کوئی لوٹانے والا نہیں ہے اسکی مہربانی کو

(22) اور وہی ذات ہے جس نے زمین کو بچھا دیا

(23) اور کوئی بھی گمراہ نہیں ہوتا اپنے رب کی رحمت سے مگر گمراہ لوگ

(24) پھر پھیر دیا ہم نے واسطے تمہارے غلبہ اور بڑھایا ہم نے تم کو ساتھ مالوں کے اور بیٹوں کے

(25) اور یقین نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہوگی

(26) ہرگز تمہیں نفع نہیں دے گا تمہارا اچھا لگنا لوٹ

۲۲ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ

THURSDAY **8**
AUGUST 1996

140

222

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

سے اور اگر تم بھاگو گے موت سے

(27) اور زمین اور آسمان بنائے گا

(28) کیا تو نے دیکھا نہیں اپنے رب کی طرف
کہ کیسے سایہ کو لمبا کیا ہے

(29) لیکن اللہ تعالیٰ نے محبوب کر دیا تمہارے لئے
ایمان کو

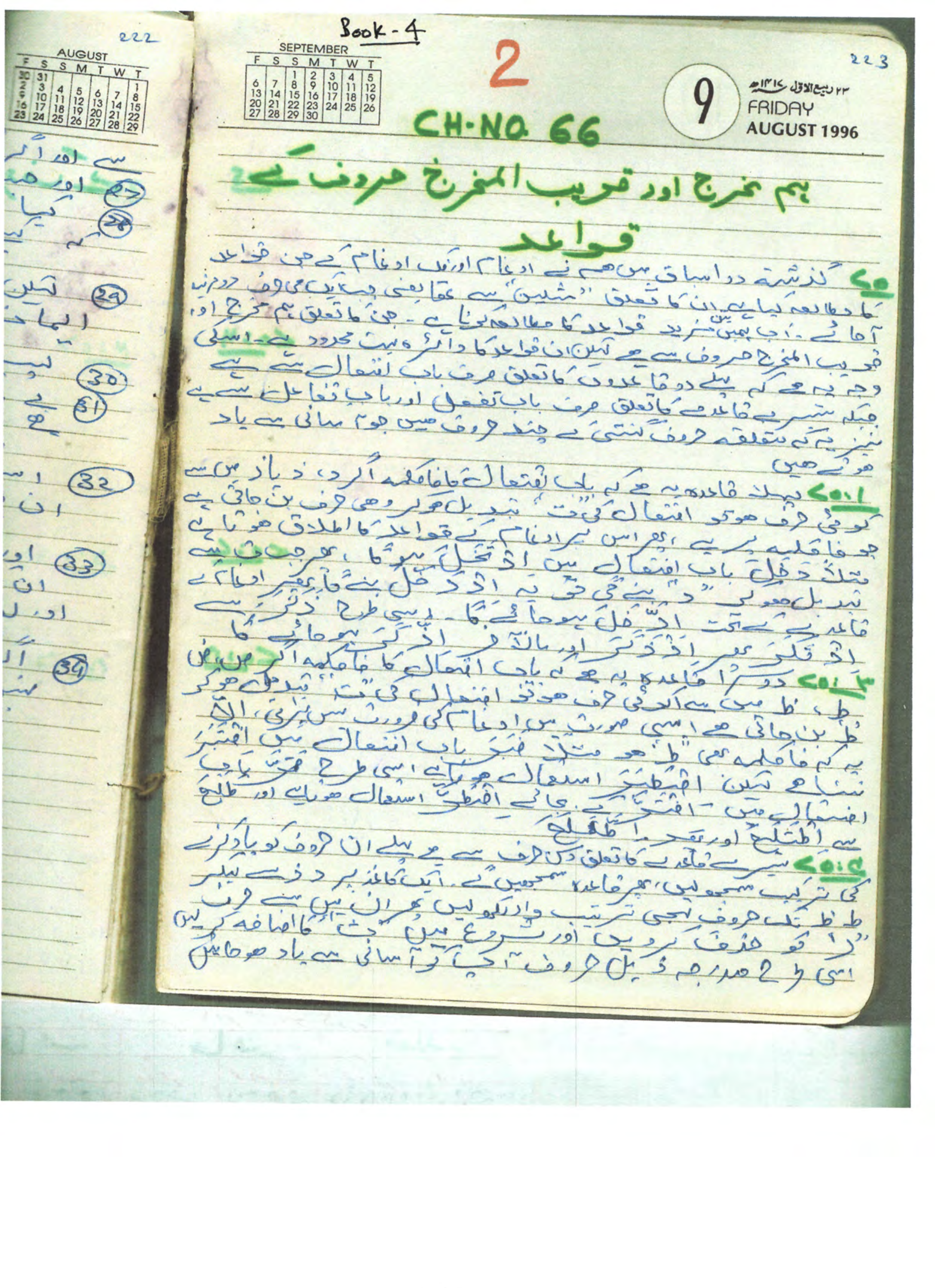
(30) پس تم بھاگو اللہ تعالیٰ کی طرف

(31) بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا دشمن
ہے

(32) اسکی مقدار ایک ہزار سال کے برابر ہے
ان چیزوں سے جن کو تم شمار کرتے ہو

(33) اور فرمانبردار کیا ہم نے ان کو واسطے
ان کے پاس بعض ان میں سے سواری ہے
اور بعض ان میں سے کھاتے ہو

(34) اگر میں گمراہ ہو جاؤں میں بس سوائے اس کے
نہیں کہ گمراہ ہوتا ہوں اوپر جان اپنی کے



CH-NO 66

ہم مخرج اور قریب المخرج حروف کے قواعد

نوٹ: گزشتہ دو اسباق میں ہم نے ادغام اور فک ادغام کے جن قواعد کا مطالعہ کیا ہے ان کا تعلق "شین" سے تھا یعنی جب ایک ہی حرف دو مرتبہ آ جائے۔ اب ہمیں مزید تین قواعد کا مطالعہ کرنا ہے۔ جن کا تعلق ہم مخرج اور قریب المخرج حروف سے ہے لیکن ان قواعد کا دائرہ بہت محدود ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ پہلے دو قاعدوں کا تعلق صرف باب افتعال سے ہے جبکہ تیسرے قاعدے کا تعلق صرف باب تفعل اور باب تفاعل سے ہے نیز یہ کہ متعلقہ حروف گنتی کے چند حروف ہیں جو آسانی سے یاد ہو جاتے ہیں

قاعدہ ۱: پہلا قاعدہ یہ ہے کہ باب افتعال کا فاکلمہ اگر د، ذ یا ز میں سے کوئی حرف ہو تو افتعال کی "ت" تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو فاکلمہ پر ہے، پھر اس پر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے مثلاً دخل باب افتعال میں اِدْتَخَلَ ہوتا، پھر جب "ت" تبدیل ہو کر "د" بنے گی تو یہ اِدْدَخَلَ بنے گا، پھر ادغام کے قاعدے کے تحت اِدَّخَلَ ہو جائے گا۔ اسی طرح ذکر سے اِذْتَکَرَ پھر اِذْذَکَرَ اور بالآخر اِذَّکَرَ ہو جائے گا

قاعدہ ۲: دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ باب افتعال کا فاکلمہ اگر ص، ض، ط، ظ میں سے کوئی حرف ہو تو افتعال کی "ت" تبدیل ہو کر "ط" بن جاتی ہے اسی صورت میں ادغام کی ضرورت نہیں پڑتی، الّا یہ کہ فاکلمہ ہی "ط" ہو مثلاً ضرب باب افتعال میں اضترب بنتا ہے لیکن اضطرب استعمال ہوتا ہے اسی طرح قرب باب افتعال میں اقترب کے بجائے اقطرب استعمال ہوتا ہے اور طلع سے اطتلع اور پھر اطّلع

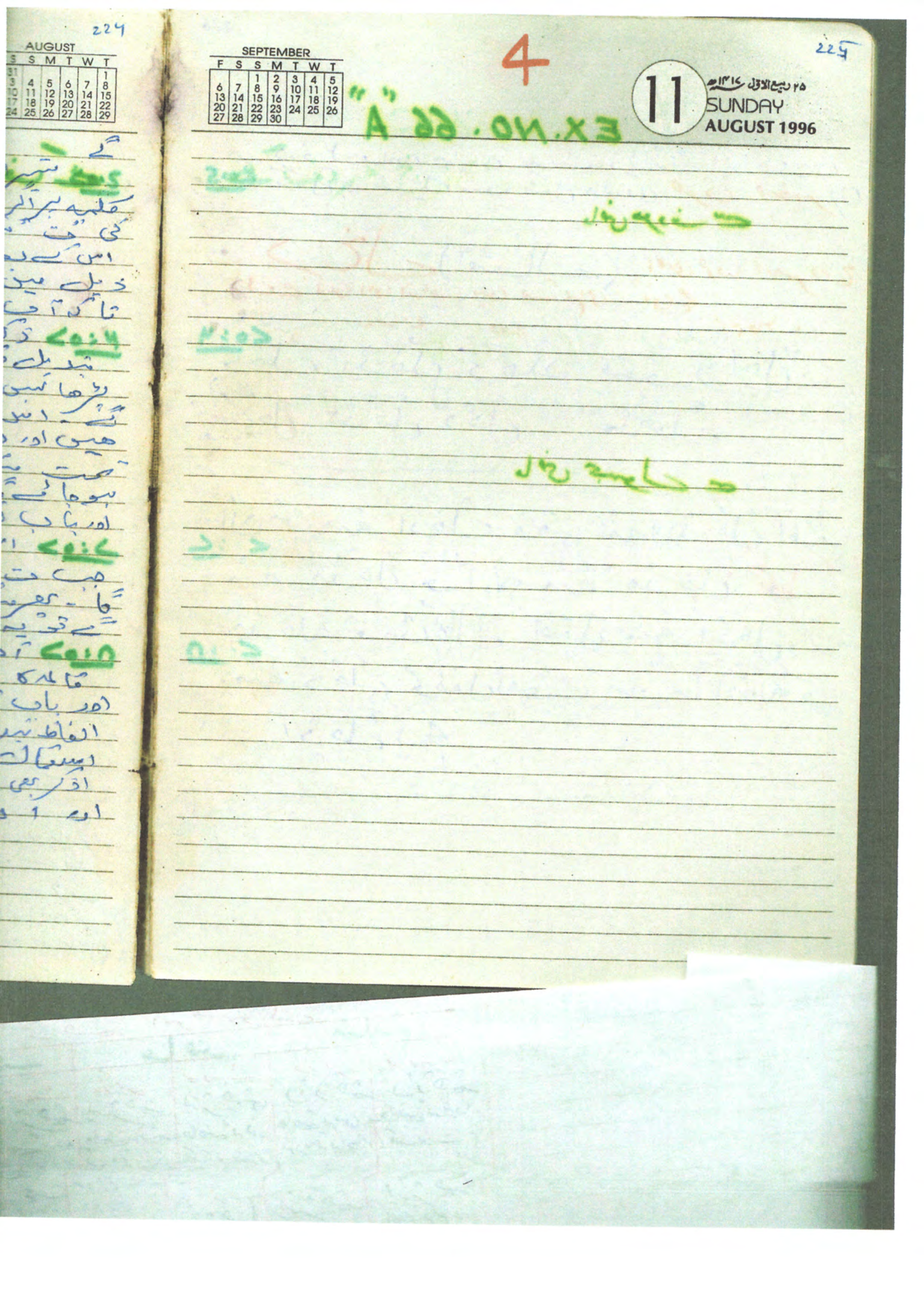
قاعدہ ۳: تیسرے قاعدے کا تعلق دس حروف سے ہے پہلے ان حروف کو یاد کر کے ترتیب سمجھ لیں، پھر قاعدہ سمجھیں گے۔ ایک کاغذ پر د سے لیکر ط، ظ تک حروف تہجی ترتیب وار لکھ لیں پھر ان میں سے حرف "ر" کو حذف کر دیں اور شروع میں "ت" کا اضافہ کریں اسی طرح جو دس حروف آئیں گے وہ آسانی سے یاد ہو جائیں

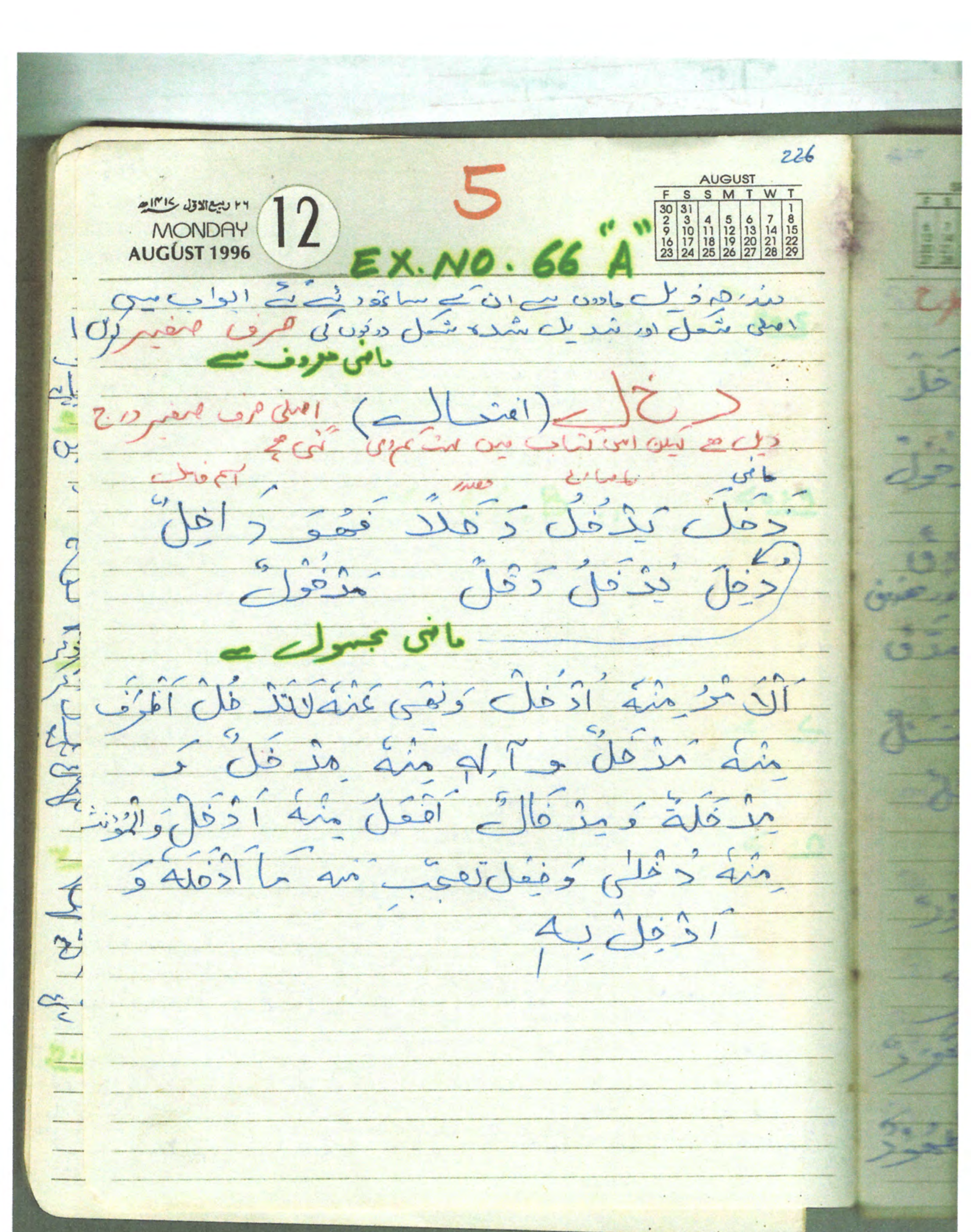
گے ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ
تیسرا قاعدہ یہ ہے کہ باب تفعّل یا باب تفاعل کے فا
کلمہ پر اگر مذکورہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو ان ابواب
کی "ت" تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو فا کلمہ پر آ رہا ہے
اس کے بعد ان پر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے
ذیل میں ہم دونوں ابواب کی الگ الگ مثال دے رہے ہیں
تاکہ آپ تبدیلی کے ہر مرحلہ کو اچھی طرح سمجھ لیں

نوٹ ۶: ذکر باب تفعّل میں تذکّر بنتا ہے۔ پھر جب "ت"
تبدیل ہو کر "ذ" بنے گی تو یہ ذذکّر ہوجائے گا جو کہ
پڑھا نہیں جاسکتا اس لئے اس سے قبل ہمزۃ الوصل لگائیں
گے۔ اس طرح یہ اذذکّر ہوجائے گا۔ اب دو مثلین یکجا
ہیں اور دونوں متحرک ہیں۔ چنانچہ ادغام کے قاعدہ نمبر
آٹھ مثل اول کو ساکن کریں گے تو یہ اذْذکّر اور پھر اِذّکّر
ہوجائے گا۔ یہ بات ضروری ہے کہ باب افتعال میں اذّکر
اور باب تفعّل میں اذّکّر کے فرق کو اچھی طرح نوٹ کرلیں

نوٹ ۷: اسی طرح ثقل باب تفاعل میں تثاقل بنتا ہے
جب "ت" تبدیل ہوکر "ث" بنے گی تو یہ ثثاقل ہو
گا۔ پھر مثل اول کو ساکن کر کے ہمزۃ الوصل لگائیں
گے تو یہ اثْثاقل اور پھر اِثّاقل ہوجائے گا

نوٹ ۸: آپ یہ بات بھی نوٹ کرلیں کہ مذکورہ بالا تبدیلی
قاعدہ کا اختیاری ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ باب تفعّل
اور باب تفاعل میں مذکورہ حروف سے شروع ہونے والے
الفاظ تبدیلی کے بغیر اور تبدیل شدہ شکل میں دونوں طرح
استعمال ہوسکتے ہیں۔ مثلاً تذکّر بھی درست ہے اور
اذّکّر بھی درست ہے۔ اسی طرح تثاقل بھی درست ہے
اور اثّاقل بھی درست ہے


224
AUGUST
SEPTEMBER
4
225
11
۲۵ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ
SUNDAY
AUGUST 1996



٢٦ ربیع الاوّل ١٤١٧ھ
MONDAY
AUGUST 1996
12

5

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

EX. NO. 66 "A"

مندرجہ ذیل مادوں سے ان کے ساتھ دیئے گئے ابواب میں
اصلی شکل اور تبدیل شدہ شکل دونوں کی صرف صغیر کریں

ماضی معروف سے

دخل (افتعال)

اصلی صرف صغیر درج ذیل ہے لیکن اس کتاب میں بحث صرف ثانی کی ہے

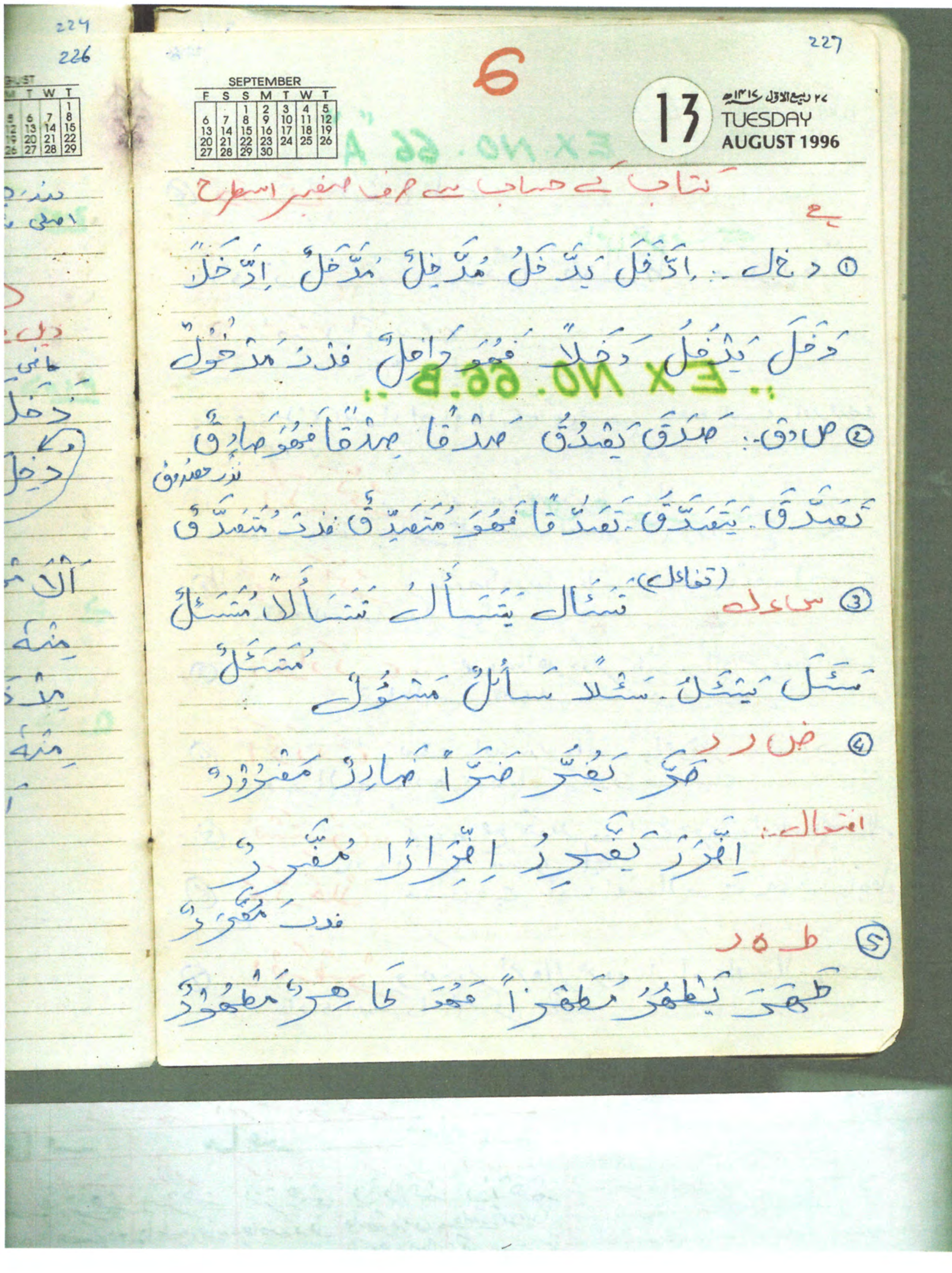
ماضی — مضارع — مصدر — اسم فاعل

دَخَلَ يَدْخُلُ دَخْلًا فَهُوَ دَاخِلٌ

دُخِلَ يُدْخَلُ دَخْلٌ مَدْخُولٌ

ماضی مجہول سے

اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُدْخُلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَدْخُلْ اَلظَّرْفُ
مِنْهُ مَدْخَلٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِدْخَلٌ وَ
مِدْخَلَةٌ وَمِدْخَالٌ اَفْعَلُ مِنْهُ اَدْخَلُ وَالْمُؤَنَّثُ
مِنْهُ دُخْلٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَدْخَلَهُ وَ
اَدْخِلْ بِهٖ


227
6
SEPTEMBER
13 TUESDAY AUGUST 1996
٢٧ ربیع الاول ١٤١٧ھ
EX. NO. 66 A
کتاب کے حساب سے صرف صغیر اس طرح ہے
① د خ ل : ادخل یدخل مدخل مدخل ادخال
دخل یدخل دخولا فھو داخل فذاک مدخول
EX. NO. 66 B
② ص د ق : صدق یصدق صدقا صدقا فھو صادق
فذاک مصدوق
تصدق یتصدق تصدقا فھو متصدق فذاک متصدق
③ س ء ل (تفاعل) تساءل یتساءل تساؤلا متسائل
متساءل
سأل یسأل سؤالا سائل مسئول
④ ض ر ر
ضر یضر ضرا ضار مضرور
افتعال : اضطر یضطر اضطرارا مضطر
فذاک مضطر
⑤ ط ھ ر
طھر یطھر طھرا فھو طاھر مطھور

7

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

⑥ دَرَکَ تفاعل

تَدَارَکَ یَتَدَارَکُ تَدَارُکاً مُتَدَارِکٌ

مُتَدَارَکٌ

.. EX NO. 66.B ..

مندرجہ ذیل اسماء اور افعال کی قسم مادہ باب اور صیغہ بتائیں۔

① یَذَّکَّرُ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب از باب افتعال مادہ اسما ذکر ہے بصفت ادغام میں آئی ہے

② یَتَذَکَّرُ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب از باب تفعل، مادہ اسما ذکر ہے

③ تَدَارَکَ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب تفاعل مادہ اسما دَرَکَ ہے

④ اَدَّرَکَ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب افتعال مادہ اسما درک ہے

⑤ نَسْتَبِقُ ۔ صیغہ جمع متکلم مضارع معروف از باب استفعال مادہ اسما سَبَق ہے سبقت لے جانا

⑥ مُدَّخَلاً ۔ مصدر ہے باب افتعال سے مادہ اسما دخل ہے

⑦ اِصْطَبِرْ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب افتعال سے مادہ اسما صبر ہے

(8) مُطَّهَّرَة اسم مفعول کا واحد مذکر ہے از باب افتعال مادہ طھر ہے

(9) اِدَّارَءْتُم صیغہ جمع مذکر حاضر ماضی معروف از باب افتعال مادہ اسکا درء ہے

(10) مُتَطَهِّرِیْن اسم فاعل جمع مذکر حالت نصبی میں ہے از باب انفعال مادہ اسکا طھر ہے

(11) تَصَدَّقَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب تفعل مادہ اسکا صدق ہے

(12) اِثَّاقَلْتُم صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معروف از باب تفاعل سے مادہ اسکا ثقل ہے

(13) لَنَصَّدَّقَنَّ صیغہ جمع متکلم نون تاکید با نون ثقیلہ مضارع معروف از باب تفعیل مادہ اسکا صدق ہے

(14) یَتَطَهَّرُوْن صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معروف از باب تفعل مادہ اسکا طھر ہے

(15) مُطَّهِّرِیْن جمع مذکر اسم فاعل کی حالت نصبی میں ہے از باب تفعل کے مادہ اسکا طھر ہے

(16) یَتَسَاءَلُوْن صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معروف از باب تفاعل سے مادہ اسکا سئل ہے

(17) اِصْطَنَعْتُ واحد متکلم کا صیغہ ماضی معروف از باب افتعال سے مادہ اسکا صنع ہے

ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ
FRIDAY
16
AUGUST 1996

٩

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

(18) مُقْتَرِفُوْنَ :- جمع مذکر اسم فاعل ہے حالتِ رفعی میں ہے از باب افتعال ہے مادہ اسکا ق ر ف ہے

(19) مُتَصَدِّقَاتٌ :- جمع مؤنث اسم فاعل ہے حالت نصبی میں ہے از باب تفعّل ہے مادہ اسکا ص د ق ہے

(20) اَلْمُزَّمِّلُ :- واحد مذکر اسم فاعل ہے از باب افتعال ہے مادہ اسکا ز م ل ہے

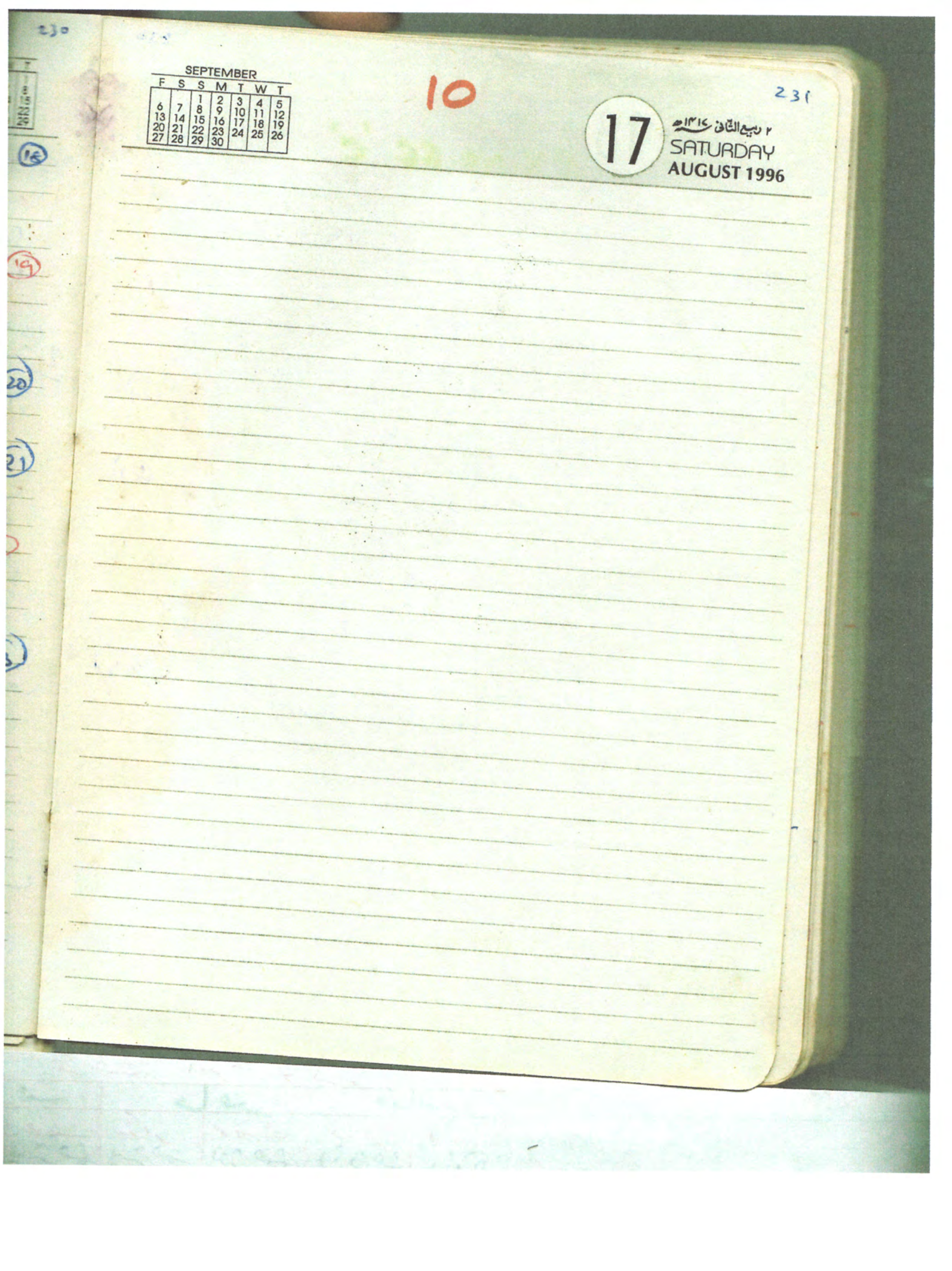
(21) اَلْمُدَّثِّرُ :- واحد مذکر اسم فاعل ہے از باب تفعیل ہے مادہ اسکا د ث ر ہے

(22) يَشَّقَّقُ :- صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معروف از باب افتعال سے مادہ اسکا ش ق ق ہے

(23) اَفْطَرَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب افتعال ہے مادہ اسکا ف ط ر ہے

9/

23/


SEPTEMBER
F S S M T W T
1 2 3 4 5
6 7 8 9 10 11 12
13 14 15 16 17 18 19
20 21 22 23 24 25 26
27 28 29 30
10
231
17
٢ ربيع الثاني ١٤١٧هـ
SATURDAY
AUGUST 1996

232

١١

٣ ربيع الثاني ١٤١٧هـ

SUNDAY

AUGUST 1996

18

AUGUST

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

232

AUGUST

S	M	T	W	T
				1
4	5	6	7	8
11	12	13	14	15
18	19	20	21	22
25	26	27	28	29

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

12

233

19 ٣ ربيع الثاني ١٤١٧هـ

MONDAY

AUGUST 1996

٥ ربیع الثانی ١٤١٧ھ

TUESDAY **20** AUGUST 1996

13

234

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

EX. NO. 66. 'C'

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں کا ترجمہ کریں

1 ۔ نصیحت قبول نہیں کرتے مگر عقلمند لوگ

2 ۔ بالآخر نصیحت قبول نہیں کرتے

3 ۔ اسی طرح ہم نے تمہارے لئے بیان کر دیں تاکہ تم نصیحت قبول کرو

4 ۔ اور اللہ تعالیٰ مثالوں کو لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں شاید وہ نصیحت کو قبول کریں

5 ۔ بے شک اس میں البتہ نشانیاں ہیں نصیحت قبول کرنے والوں کیلئے

6 ۔ اور البتہ تحقیق ہم نے طرح طرح سے بیان کیا ہے ہم نے بیچ اس قرآن کے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں

7 ۔ اس دن یاد کرے گا آدمی جو اس نے کوشش کی تھی

8 ۔ اگر نہ پہنچتے ان کو ان کے رب کی طرف سے نعمتیں

9 ۔ بلکہ پائے گا ان کو کہ تم کو قیامت کے دن

10 ۔ نشانیاں تک جب پالیا اس میں ان سب نے

11 ۔ ہم آگے چلے گئے اور یوسف علیہ السلام کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا

12 ۔ اگر وہ پالیتے کوئی ٹھکانہ یا کوئی بل یا کوئی داخل ہونے کی جگہ

13 ۔ تم اسکی عبادت کرو اور اسکی عبادت میں صبر کرو

14 ۔ اور اسی میں سے ان جنتوں کیلئے پاک بیویاں

15 ۔ اور جب مار ڈالا تم نے ایک جان کو پس اختلاف کیا تم نے بیچ اسی کے

16 ۔ بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاکی حاصل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

17 ۔ اور ڈرو اس اللہ تعالیٰ سے جس کے بارے میں آپس میں سوال کرتے ہو اور ارحام کے بارے میں

18 ۔ پس جو شخص صدقہ کرے اسکے ساتھ پس وہ اسکے گناہوں کیلئے کفارہ ہے

19 ۔ کیا ہو گیا ہے تم کو جب تم سے کہا جاتا ہے کہ نکلو اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کیلئے بوجھل ہو جاتے ہو زمین کی طرف

20 ۔ ضرور بضرور ہم صدقہ کریں گے اور ہم ضرور بضرور ہو جائیں

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

SEPTEMBER

14

21 — ۶ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ — WEDNESDAY — AUGUST 1996

کے ٹھیک دونوں میں سے

(21) اس میں آدمی ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ خوب پاکی حاصل کریں۔ اور اللہ تعالیٰ بھی پسند کرتا ہے خوب پاکی حاصل کرنے والوں کو

(22) اور اسی طرح بھیجا ہے ہم نے ان میں تاکہ آپ دور سے پوچھ گچھ کریں [illegible]

(23) اور میں نے تم کو چن لیا ہے اپنی ذات کیلئے

(24) اور ڈرنے والے مرد اور ڈرنے والی عورتیں صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں

(25) بے شک صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دیا

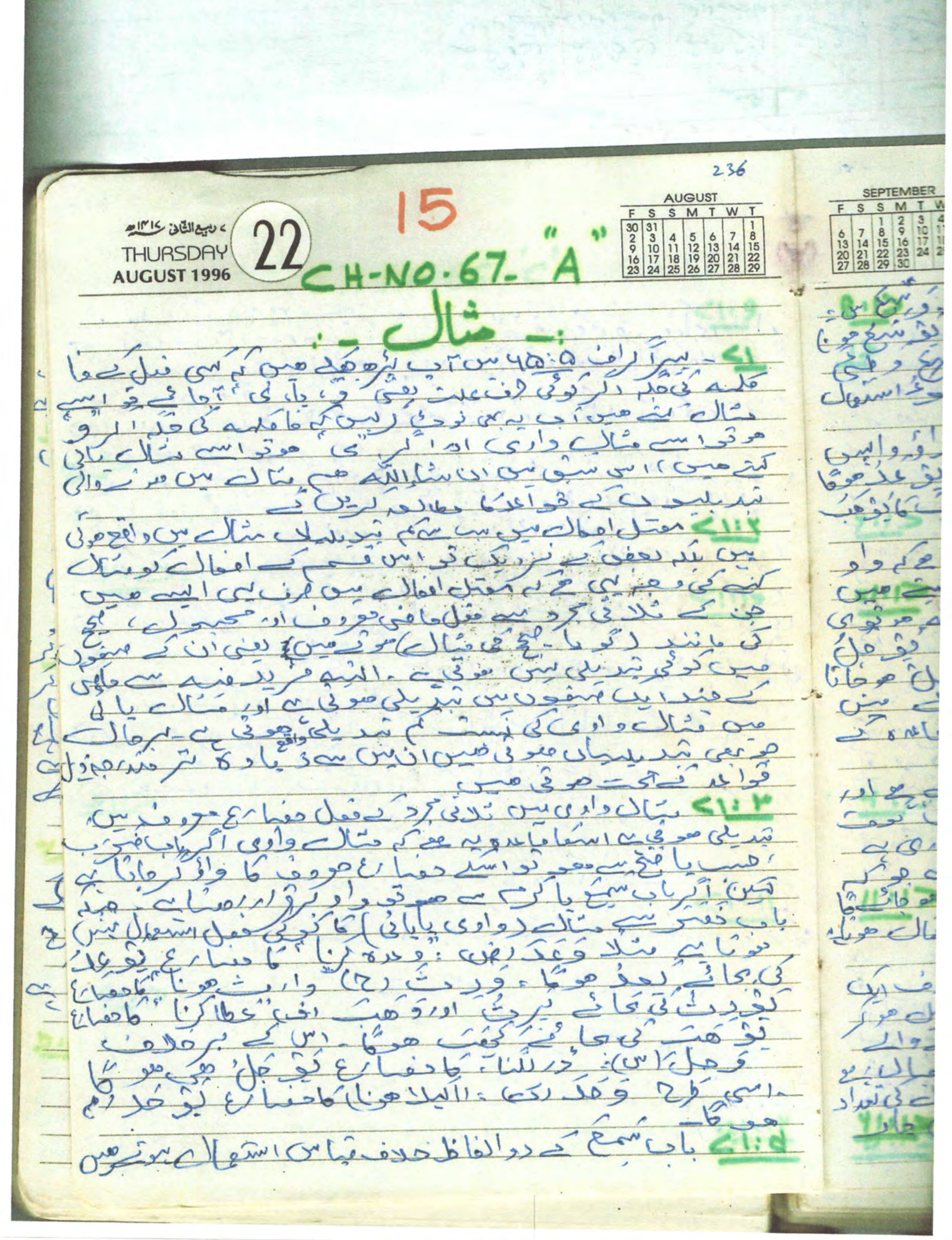
(26) اے کملی والے اے چادر میں لپٹنے والے

(27) اے چادر اوڑھنے والے

(28) اور بے شک ان پتھروں میں سے بعض پھٹ جاتے ہیں اس سے پانی نکلتا ہے

(29) پھر اسکو تکلیف کے ساتھ لے جایا جائے گا جہنم کے عذاب کی طرف

(30) جس دن آسمان پھٹ جائے گا



۷ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ
THURSDAY 22
AUGUST 1996

15

CH-NO.67-"A"

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

:- مثال -:

۱:۱) پیراگراف ۵:۴۵ میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ کسی فعل کے فا کلمہ کی جگہ اگر کوئی حرف علت یعنی و، یا، ی آ جائے تو ایسے مثال کہتے ہیں۔ آپ یہ بھی نوٹ کر چکے ہیں کہ فا کلمہ کی جگہ اگر "و" ہو تو اسے مثال واوی اور اگر "ی" ہو تو اسے مثال یائی کہتے ہیں۔ اس سبق میں ان شاء اللہ ہم مثال میں ہونے والی تبدیلیوں کے قواعد کا مطالعہ کریں گے

۱:۲) معتل افعال میں سب سے کم تبدیلیاں مثال میں واقع ہوتی ہیں بلکہ بعض کے نزدیک تو اس قسم کے افعال کو معتل کہنے کی وجہ یہی ہے کہ معتل افعال میں صرف یہی ایسے ہیں جن کے ثلاثی مجرد سے فعل ماضی معروف اور مجہول، صحیح کی مانند آتا ہے۔ صحیح ہی مثال ہوتے ہیں یعنی ان کے ماضی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ البتہ مزید فیہ سے ماضی کے چند ابواب مضمون میں تبدیلی ہوتی ہے اور مثال یائی میں مثال واوی کی نسبت کم تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ بہرحال جو بھی تبدیلیاں ہوتی ہیں انہیں سے زیادہ تر مندرجہ ذیل قواعد کے تحت ہوتی ہیں

۱:۳) مثال واوی میں ثلاثی مجرد کے فعل مضارع معروف میں تبدیلی ہوتی ہے اس کا قاعدہ یہ ہے کہ مثال واوی اگر باب ضرب، حسب یا فتح سے ہو تو اسکے مضارع معروف کا واؤ گر جاتا ہے لیکن اگر باب سمع یا کرم سے ہو تو واؤ برقرار رہتا ہے۔ جبکہ باب نصر سے مثال (واوی یا یائی) کا کوئی فعل استعمال نہیں ہوتا ہے مثلاً وَعَدَ (ض): "وعدہ کرنا" کا مضارع یَوْعِدُ کی بجائے یَعِدُ ہوگا۔ وَرِثَ (ح) "وارث ہونا" کا مضارع یَوْرِثُ کی بجائے یَرِثُ اور وَهَبَ (ف) "عطا کرنا" کا مضارع یَوْهَبُ کی بجائے یَهَبُ ہوگا۔ اس کے برخلاف وَجِلَ (س): ڈرنا کا مضارع یَوْجَلُ ہی ہوگا اسی طرح وَقُرَ (ک): [illegible] ہونا کا مضارع یَوْقُرُ ہوگا

۱:۴) باب سمع کے دو الفاظ خلاف قیاس استعمال ہوتے ہیں

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

16

اور یہ قرآن کریم میں استعمال ہوئے ہیں۔ انہیں یاد کر لیجئے۔ وَسِعَ یَسَعُ
جیسے جاننا، وَسِعَ ہونا۔ اس کا مضارع قاعدہ کے لحاظ سے تو یَوْسِعُ ہونا
چاہئے تھا۔ لیکن یَسَعُ استعمال ہوتا ہے اسی طرح وَضَعَ وغیرہ
میں "وَدَعَ" کا مضارع "یَوْدَعُ" کی بجائے "یَدَعُ" استعمال
ہوتا ہے

یہ بات یاد رہیں کہ مضارع مجہول میں گرا ہوا واؤ واپس
آجاتا ہے مثلاً یَعِدُ کا مجہول یُفْعَلُ کے وزن پر یُوْعَدُ ہوگا
اسی طرح سے یَرِثُ کا مجہول یُوْرَثُ اور یَھَبُ کا یُوْھَبُ
ہوگا

١:٦ ۔ دوسرا قاعدہ جو مثال میں استعمال ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ واو
ساکن کے ماقبل اگر کسرہ ہو تو واو کو "ی" میں بدل دیتے ہیں
یعنی ـِوْ = ـِیْ اور اگر یا ساکن کے ماقبل ضمہ ہو تو "ی"
کو واو میں بدل دیتے ہیں یعنی ـُیْ = ـُوْ مثلاً یَقِظَ کا
فعل امر اُوْقِظْ بنتا ہے جو اس قاعدہ کے تحت اِیْقِظْ ہو جاتا
ہے۔ اسی طرح یَقِظَ کا "مزید" ہونا باب افعال میں
اَیْقَظَ۔ یُوْقِظُ بنتا ہے اور اسم فاعل اس قاعدہ کے
تحت تبدیل ہو کر مُوْقِظ ہو جاتا ہے

١:٧ تیسرے قاعدے کا تعلق صرف باب افتعال سے ہے اور
وہ یہ ہے کہ باب افتعال میں مثال کے فا کلمہ کی "و" یا "ی" کو "ت"
میں تبدیل کرنا لازمی ہے جبکہ "ی" کی تبدیلی اختیاری ہے
مثلاً وَصَلَ باب افتعال میں اِوْتَصَلَ بنتا ہے جو کہ
اس قاعدے کے تحت اِتْتَصَلَ اور پھر اِتَّصَلَ ہو جاتا ہے
اسی طرح یَسَرَ باب افتعال میں اِیْتَسَرَ بھی استعمال ہوتا ہے
اور اِتَّسَرَ بھی

١:٨ ۔ آپ کو یاد ہوگا کہ مھموز الفاء میں صرف ایک
فعل یعنی اَخَذَ کا ہمزہ باب افتعال میں تبدیل ہو کر
ت بنتا ہے لیکن مثال واوی سے باب افتعال میں آنے والے
تمام افعال میں "و" کی "ت" میں تبدیلی لازمی ہے۔ علاوہ ازیں
یہ کہ مثال واوی سے باب افتعال میں آنے والے افعال کی تعداد
زیادہ ہے جبکہ مثال یائی سے باب افتعال میں صرف چار
افعال آتے ہیں

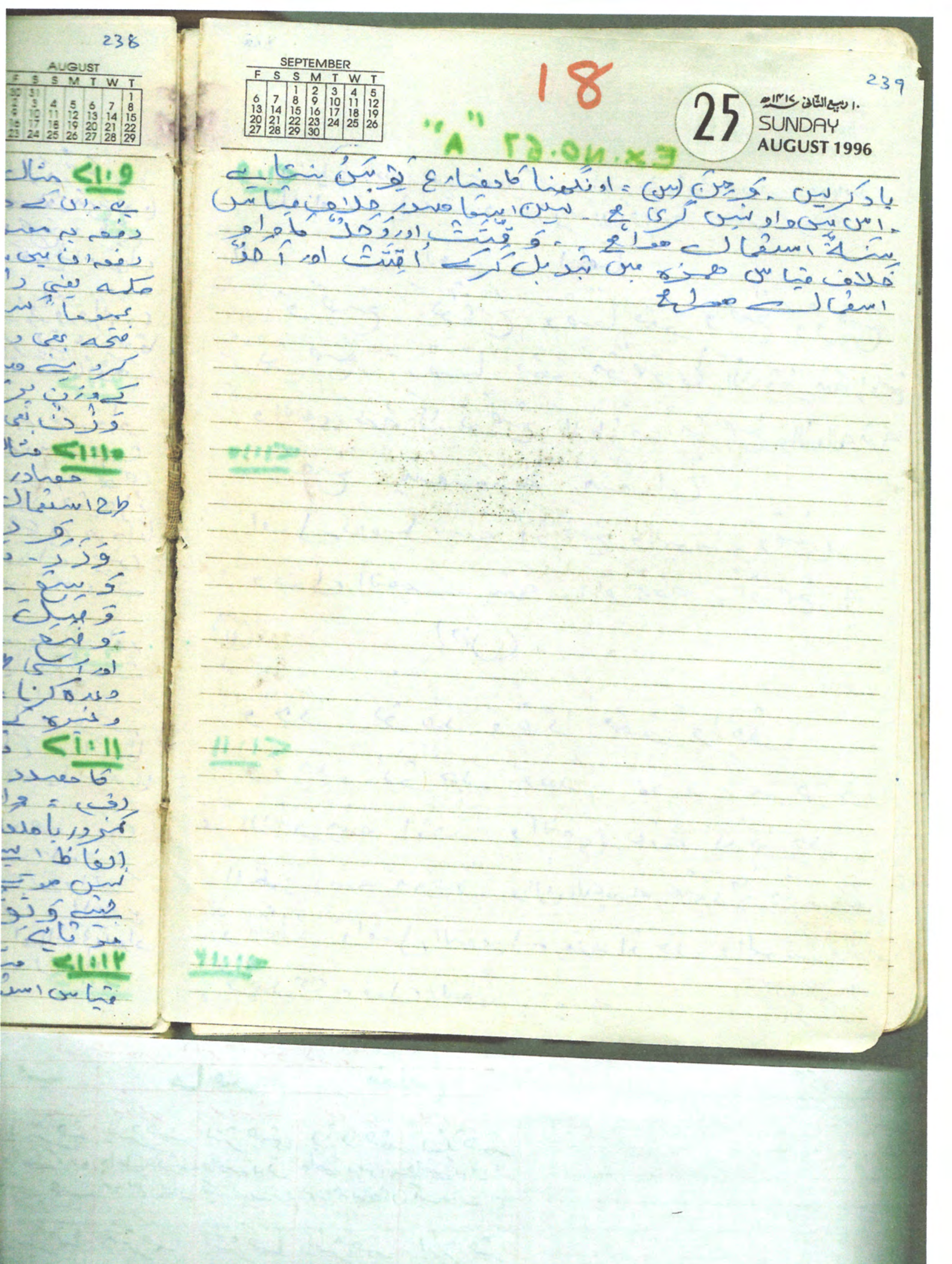
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

1:09 مثال واوی سے فعل مضارع میں جن افعال کی واو گر جاتی ہے۔ ان کے مصدر اگر "فِعْلٌ" یا "فَعْلٌ" کے وزن پر آئیں تو بعض دفعہ یہ مصدر صحیح وزن پر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ ان میں تبدیلی ہوتی ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ مصدر کا فا کلمہ یعنی واو گرا دیتے ہیں۔ پھر عین کلمہ ساکن تھا اسکو کسرہ دے دیتے ہیں۔ اور اگر مضارع مفتوح العین ہو تو فتحہ بھی دے سکتے ہیں۔ پھر (۳) کلمہ کے آگے ۃ کا اضافہ کر دیتے ہیں اس طرح تبدیل شدہ مصدر عِلَةٌ یا عَلَةٌ کے وزن پر آ جاتا ہے مثلاً وَزَنَ (ض) = وزن کرنا کا مصدر وَزْنٌ بھی استعمال ہوتا ہے اور زِنَةٌ (عِلَةٌ) بھی آتا ہے

1:10 مثال واوی میں ایسے افعال کی تعداد زیادہ ہے جنکے مصادر صحیح وزن (فَعْلٌ) اور تبدیل شدہ وزن عِلَةٌ دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں مثلاً
وَرِثَ ۔ یَرِثُ (وارث بنانا) سے وَرْثٌ اور رِثَةٌ
وَزَرَ ۔ یَزِرُ (بوجھ اٹھانا) سے وَزْرٌ اور زِرَةٌ
وَسِعَ ۔ یَسَعُ (پھیل جانا) سے وَسْعٌ اور سَعَةٌ
وَصَلَ ۔ یَصِلُ (جوڑنا۔ ملانا) سے وَصْلٌ اور صِلَةٌ
وَضَعَ ۔ یَضَعُ (رکھنا) سے وَضْعٌ اور ضَعَةٌ
اور اسی طرح وَصَفَ (ض) = صفت بیان کرنا ۔ وَعَدَ (ض) = وعدہ کرنا ۔ وَعَظَ (ض) = نصیحت کرنا ۔ وَهَبَ (ف) = عطا کرنا وغیرہ کے مصادر بھی دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں

1:11 تاہم مثال واوی کے کچھ افعال ایسے بھی ہیں جن کا مصدر صرف صحیح وزن استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً وَقَحَ (ف) = ڈھیٹ ہونا کا مصدر صرف وَقْحٌ اور وَهَنَ (ض) کمزور یا ملائم ہونا کا مصدر صرف وَهْنٌ ہی آتا ہے۔ جبکہ کچھ الفاظ ایسے بھی ہیں جن کے مصدر صحیح وزن پر استعمال نہیں ہوتے بلکہ صرف تبدیل شدہ وزن پر ہی آتے ہیں جیسے وَثِقَ (ح) = بھروسہ کرنا کا مصدر صرف ثِقَةٌ ہی استعمال ہوتا ہے

1:12 مثال واوی کے چند اور الفاظ قرآن کریم میں خلاف قیاس استعمال ہوئے ہیں۔ آپ انہیں بھی نوٹ کر لیں



SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

18

25 SUNDAY AUGUST 1996

١٠ ربیع الثانی ١٤١٧ھ

یاد کریں۔ وجن (س) = اونگھنا کا دفینا ع پوشن سنتا ہے
١٠ اس میں واو نہیں گری ہے۔ یہیں ابتدا صدر خلاف قیاس
شدہ استعمال ہوا ہے۔ وقیشت اور وحد کا مادہ
خلاف قیاس ہمزہ میں تبدیل کرکے اقیشت اور أحد
استعمال ہوا ہے

EX. NO. 67 "A"

مندرجہ ذیل مادوں میں سے ان کے ساتھ دیے گئے ابواب میں اصلی شکل اور تبدیل شدہ شکل دونوں کی صرف صغیر کریں

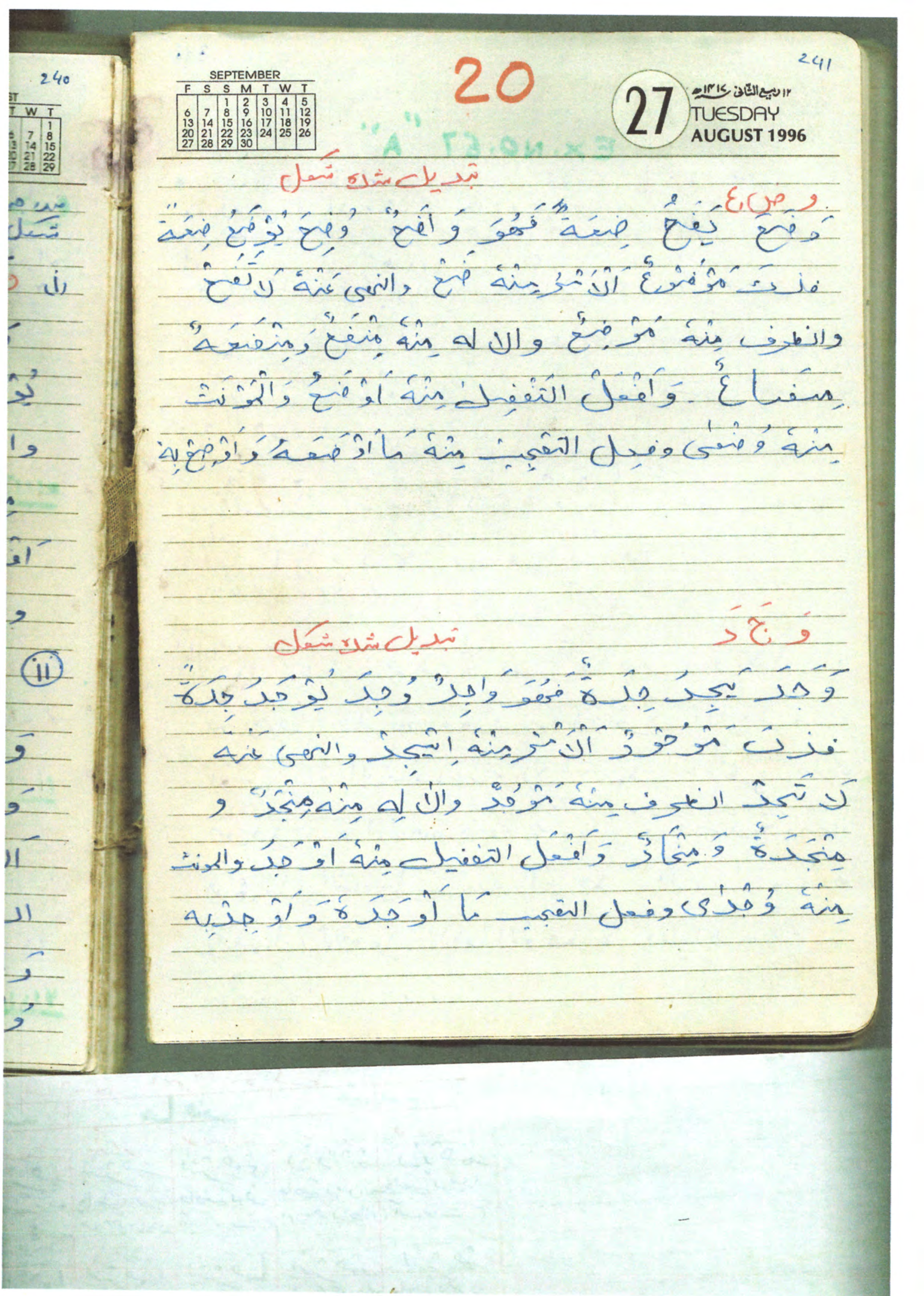
(10) وضع (ف) اصلی شکل لکھنا

وَضَعَ يَوْضَعُ وَضْعًا فَهُوَ وَاضِعٌ وَوُضِعَ يُوْضَعُ وَضْعًا فَهُوَ مَوْضُوْعٌ الأَمْرُ مِنْهُ اِوْضَعْ والنهي عَنْهُ لا تَوْضَعْ الظَّرْفُ مَوْضَعٌ والآلة مِنْهُ مِوْضَعٌ مِوْضَعَةٌ مِوْضَاعٌ

أَفْعَلُ التفضيل مِنْهُ أَوْضَعُ والمؤنث وُضْعَى وفعل التعجب مِنْهُ مَا أَوْضَعَهُ وَأَوْضِعْ بِهِ

(11) وجد (ض)

وَجَدَ يَوْجِدُ وَجْدًا فَهُوَ وَاجِدٌ وَوُجِدَ يُوْجَدُ وَجْدًا فذاك مَوْجُوْدٌ الأمر مِنْهُ اِوْجِدْ والنهي عَنْهُ لا تَوْجِدْ الظرف مِنْهُ مَوْجِدٌ والآلة مِنْهُ مِوْجَدٌ مِوْجَدَةٌ وَمِوْجَادٌ وأفعل التفضيل مِنْهُ أَوْجَدُ والمؤنث مِنْهُ وُجْدَى وفعل التعجب مِنْهُ



SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

20

27 TUESDAY AUGUST 1996 — ١٢ ربيع الثاني ١٤١٧هـ

تبديل شده شكل

و ض ع

وَضَعَ يَضَعُ ضَعَةً فَهُوَ وَاضِعٌ وُضِعَ يُوضَعُ ضَعَةً

فذٰلك مَوْضُوعٌ الأمر منه ضَعْ والنهي عنه لا تَضَعْ

والظرف منه مَوْضِعٌ والآلة منه مِيضَعٌ ومِيضَعَةٌ

مِيضَاعٌ. وأفعل التفضيل منه أَوْضَعُ والمؤنث

منه وُضْعَى وفعل التعجب منه ما أَوْضَعَهُ وأَوْضِعْ بِهِ

و ج د

تبديل شده شكل

وَجَدَ يَجِدُ جِدَةً فهو وَاجِدٌ وُجِدَ يُوجَدُ جِدَةً

فذلك مَوْجُودٌ الأمر منه اِيجَدْ والنهي عنه

لا تَجِدْ الظرف منه مَوْجِدٌ والآلة منه مِيجَدٌ و

مِيجَدَةٌ و مِيجَادٌ وأفعل التفضيل منه أَوْجَدُ والمؤنث

منه وُجْدَى وفعل التعجب ما أَوْجَدَهُ وأَوْجِدْ بِهِ

١٣ ربیع الثانی ١٤١٧ھ
WEDNESDAY 28
AUGUST 1996

21

وجل (ض)

اصل شکل

وَجَلَ يُوْجِلُ وَجَلًا فَهُوَ وَاجِلٌ

وَوُجِلَ يُوْجَلُ وَجَلًا فذلك مَوْجُوْلٌ

الامر منه اِوْجِلْ والنهی عنه لَا تُوْجِلْ

الظرف منه مَوْجِلٌ والا منه مِنْجَلٌ مِنْجَلَةٌ

وَمِنْجَالٌ. افعل التفضيل منه اَوْجَلُ

وَالمونث منه وُجْلَى وفعل التعجب منه

مَا اَوْجَلَهُ وَ اَوْجِلْ بِهٖ

وجل کی تعلیل شدہ شکل

وَجَلَ يَجِلُ جِلَةً فَهُوَ وَاجِلٌ وُجِلَ

يُوْجَلُ جِلَةً فذلك مَوْجُوْلٌ الامر منه

اِيْجِلْ والنهی عنه لا تَجِلْ الظرف منه

مَوْجِلٌ والاله منه مِنْجَلٌ ومِنْجَلَةٌ ومِنْجَالٌ

وَافعل التفضيل منه اَوْجَلُ والمونث منه وُجْلَى

وفعل التعجب مَا اَوْجَلَهُ وَاَوْجِلْ بِهٖ

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

22 — 29 — ۱۳ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ — THURSDAY AUGUST 1996

وہ واؤ جو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو اسے گرا دیتے ہیں

(٣) وَ ج ل (س)

اصلی شکل

وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلًا وَجِلَةً فهو وَاجِلٌ وَوُجِلَ يُوْجَلُ وِجْلَةً فذاك مَوْجُوْلٌ الامر منه اِوْجَلْ والنهي لا تَوْجَلْ الظرف منه مَوْجِلٌ والآله منه مِيْجَلٌ مِيْجَلَةٌ مِيْجَالٌ وافعل التفضيل منه اَوْجَلُ والمؤنث منه وُجْلٰى وفعل التعجب منه ما اَوْجَلَهٗ وَاَوْجِلْ بِهٖ

تبدیل شکل

وَ ج ل (س)

وَجِلَ — اِيْجَلْ — تَوْجَلُ

* شرطیکہ اسکا مضارع کا یا ام قبلہ حروف علامتیں ے ہو مثلاً يُوْهَبُ

۱۵ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ
FRIDAY **30**
AUGUST 1996

23

AUGUST

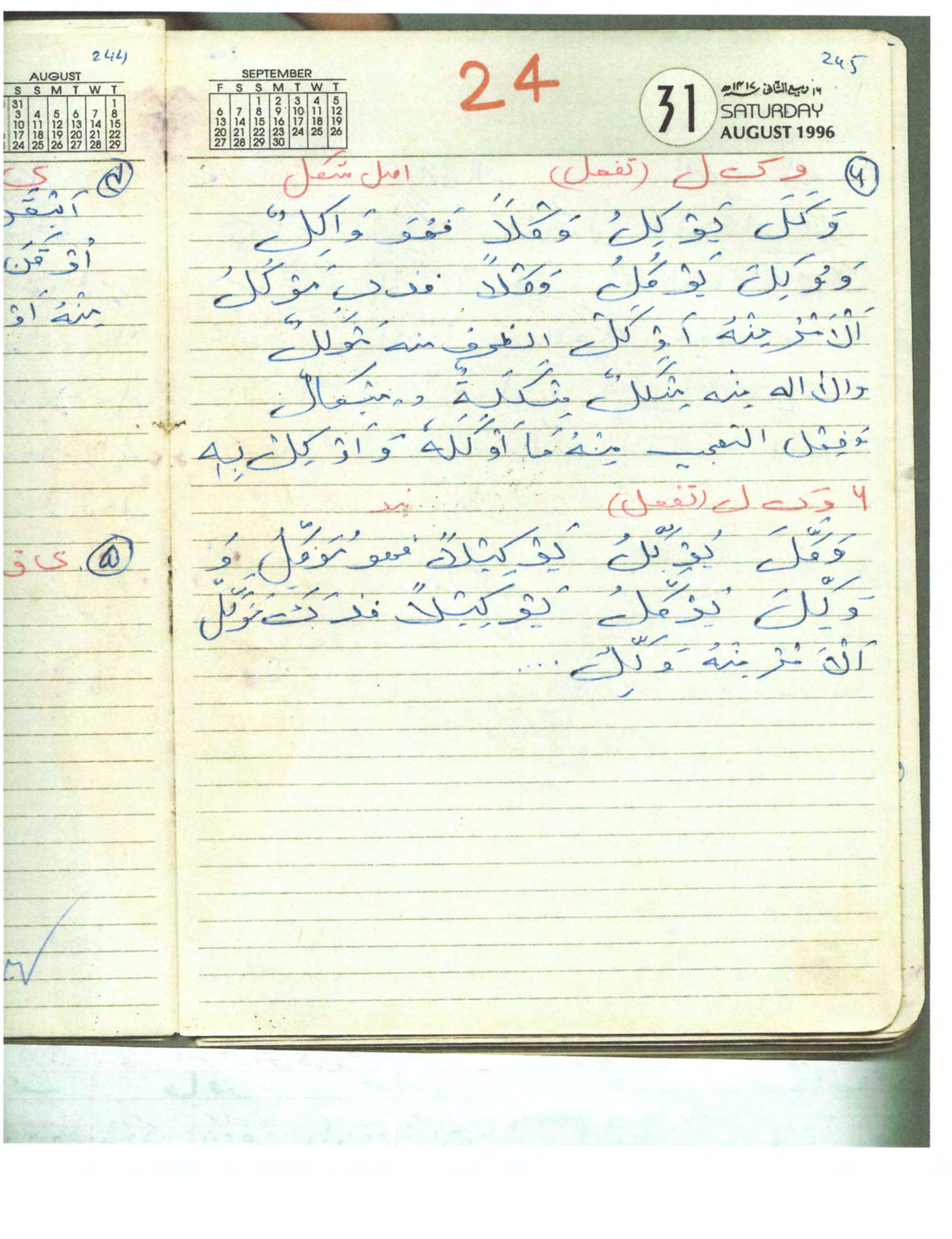
F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

④ ی ق ن افعال — اصل شکل

آيْقَنَ يُوْقِنُ إِيْقَانًا فَهُوَ مُوْقِنٌ

أَوْقَنَ يُوْقِنُ إِيْقَانًا فَذَاكَ مُوْقِنٌ الأَمْرُ مِنْهُ أَوْقِنْ ([illegible])

⑤ ی ق ن (افعال) — تبدیل شدہ شکل



SEPTEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

(٤) وكل (تفعل) امل شغل

وَكَلَ يُوكِلُ وَكْلاً فهو وَاكِلٌ

وُوكِلَ يُوكَلُ وَكْلاً فذاك مُوكَلٌ

الأمْرُ مِنْهُ أَوْكِلْ الظرف منه مُوكَلٌ

والاله منه مِيْكَلٌ مِيْكَلَةٌ ومِيْكَالٌ

وفِعْل التعجب مِنْهُ مَا أَوْكَلَهُ وَأَوْكِلْ بِهِ

٦ وكل (تفعّل) …بند

وَكَّلَ يُوَكِّلُ تَوْكِيلاً فهو مُوَكِّلٌ و

وُكِّلَ يُوَكَّلُ تَوْكِيلاً فذاك مُوَكَّلٌ

الأمْرُ مِنْهُ وَكِّلْ …

١٧ ربيع الثاني ١٤١٧ھ
SUNDAY **1**
SEPTEMBER 1996

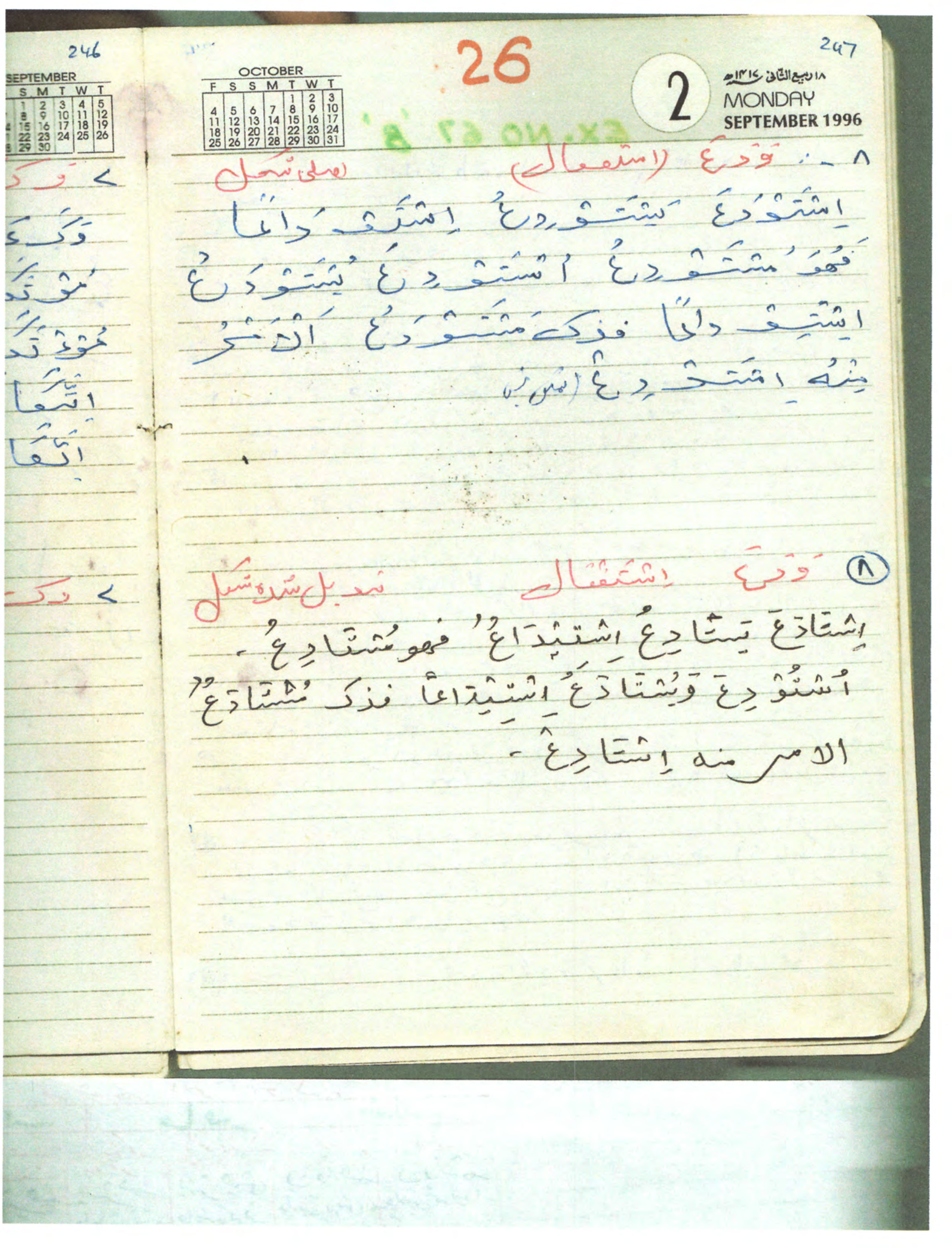
25

SEPTEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

> و ك ي   انفعال   اصلی شکل

وَكَى اِوْتَكَاءَ يُوْتَكِيْ اِوْتَكَاءً فَهُوَ
مُوْتَكٍ اُوْتُكِيَ يُوْتَكَى اِوْتَكَاءً فَذَاكَ
مُوْتَكًى اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِوْتَكِ اِتَّكَى يَتَّكِيْ
اِتِّكَاءً فَهُوَ مُتَّكٍ اُتُّكِيَ يُتَّكَى
اِتِّكَاءً فَذَاكَ مُتَّكًى اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِتَّكِ

> و ك ي   انفعال   تبدیل شدہ شکل



246 | 247

26

١٨ ربيع الثاني ١٤١٧ھ
2 MONDAY
SEPTEMBER 1996

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

٨ - وَدَعَ (اِشْتِفْعَال) (مثل شغل)

اِشْتَوْدَعَ يَشْتَوْدِعُ اِشْتِوْدَاعًا فَهُوَ مُشْتَوْدِعٌ اُشْتُوْدِعَ يُشْتَوْدَعُ اِشْتِوْدَاعًا فذاك مُشْتَوْدَعٌ الأَمْرُ مِنْهُ اِشْتَوْدِعْ (امثل به)

(٨) وَدَعَ اِشْتِفْعَال تعليل شده شكل

اِشْتَادَعَ يَشْتَادِعُ اِشْتِيْدَاعًا فهو مُشْتَادِعٌ. اُشْتُوْدِعَ وَيُشْتَادَعُ اِشْتِيْدَاعًا فذاك مُشْتَادَعٌ الامر منه اِشْتَادِعْ.

27

EX. NO 67 'B'

مندرجہ ذیل اسماء و افعال کی قسم مادہ باب اور صیغہ بتائیں

① یَعِدُ واحد مذکر غائب مضارع معروف از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ مادہ اصلی وَعَدَ ہے ہفت اقسام مثال ہے

② وَضَعَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معروف از باب فَتَحَ یَفْتَحُ ہفت اقسام میں مثال یعنی معتل الفاء ہے مادہ اصلی وَضَعَ ہے

③ وَضْعٌ مصدر ہے مادہ اصلی وَضَعَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

④ سَعَةٌ مصدر ہے از باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہفت اقسام میں مثال ہے یعنی معتل الفاء ہے

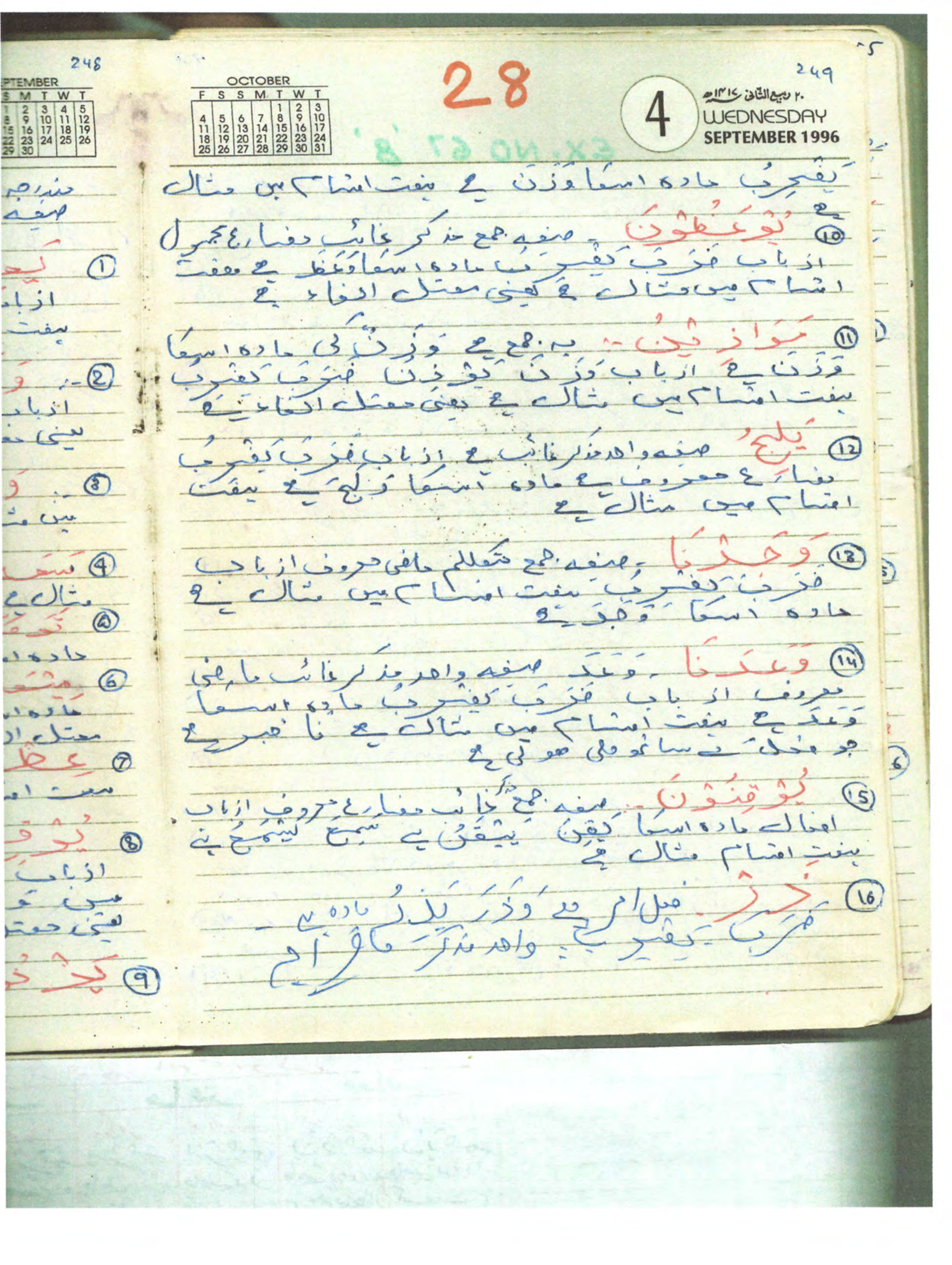
⑤ تَوَكَّلْ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب تَفَعُّل سے مادہ اصلی تَوَکَّلَ از باب وَکَلَ تَوَکُّلًا

⑥ مِیْعَادٌ اسم آلہ ہے از باب وَعَدَ یُوْعِدُ (افعل) مادہ اصلی وَعَدَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے معتل الفاء ہے

⑦ عِظْ واحد مذکر فعل امر ہے از باب وَعَظَ یَوْعِظُ ہفت اقسام میں مثال ہے مادہ اصلی وَعَظَ ہے

⑧ یُوْقِعُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معروف از باب افعال مادہ اصلی وَقَعَ ہے از باب (افعال) سے اَوْقَعَ یُوْقِعُ ہفت اقسام میں مثال ہے یعنی معتل الفاء ہے

⑨ یَجِدُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب از باب ضَرَبَ



یَضْرِبُ مادہ اسما وَزَنَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(10) تُوعَظُوْنَ — صیغہ جمع مذکر غائب مضارع مجہول از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ مادہ اسما وَعَظَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے یعنی معتل الفاء ہے

(11) مَوَازِیْنَ — یہ جمع ہے مِیْزَانٌ کی مادہ اسما وَزَنَ ہے از باب وَزَنَ یَزِنُ ضَرَبَ یَضْرِبُ ہفت اقسام میں مثال ہے یعنی معتل الفاء ہے

(12) یَلِجُ — صیغہ واحد مذکر غائب ہے از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ مضارع معروف ہے مادہ اسما وَلَجَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(13) وَجَدْنَا — صیغہ جمع متکلم ماضی معروف از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ہفت اقسام میں مثال ہے مادہ اسما وَجَدَ ہے

(14) وَعَدْنَا — وَعَدَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ مادہ اسما وَعَدَ ہے ہفت اقسام میں مثال ہے نا ضمیر ہے جو فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہے

(15) یُوْقِنُوْنَ — صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معروف از باب افعال مادہ اسما یَقِنَ یَیْقَنُ ہے سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہفت اقسام میں مثال ہے

(16) ذَرْ — فعل امر ہے وَذَرَ یَذَرُ مادہ ہے ضَرَبَ یَضْرِبُ واحد مذکر حاضر امر

٢١ ربیع الثانی ١٤١٧ھ
THURSDAY 5
SEPTEMBER 1996

29

SEPTEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

(17) مُسْتَوْدَعُ ۔ واحد مذکر اسم مفعول ہے باب استفعال سے مادہ ودع ازباب فتح یفتح ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(18) مُتَوَكِّلُوْنَ ۔ اسم فاعل جمع ہے حالت رفعی میں ہے باب تفعل سے مادہ اسما وکل ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(19) يُوْصَلُ ۔ صیغہ واحد مذکر مضارع مجہول ازباب ضرب یضرب مادہ اسما وصل ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

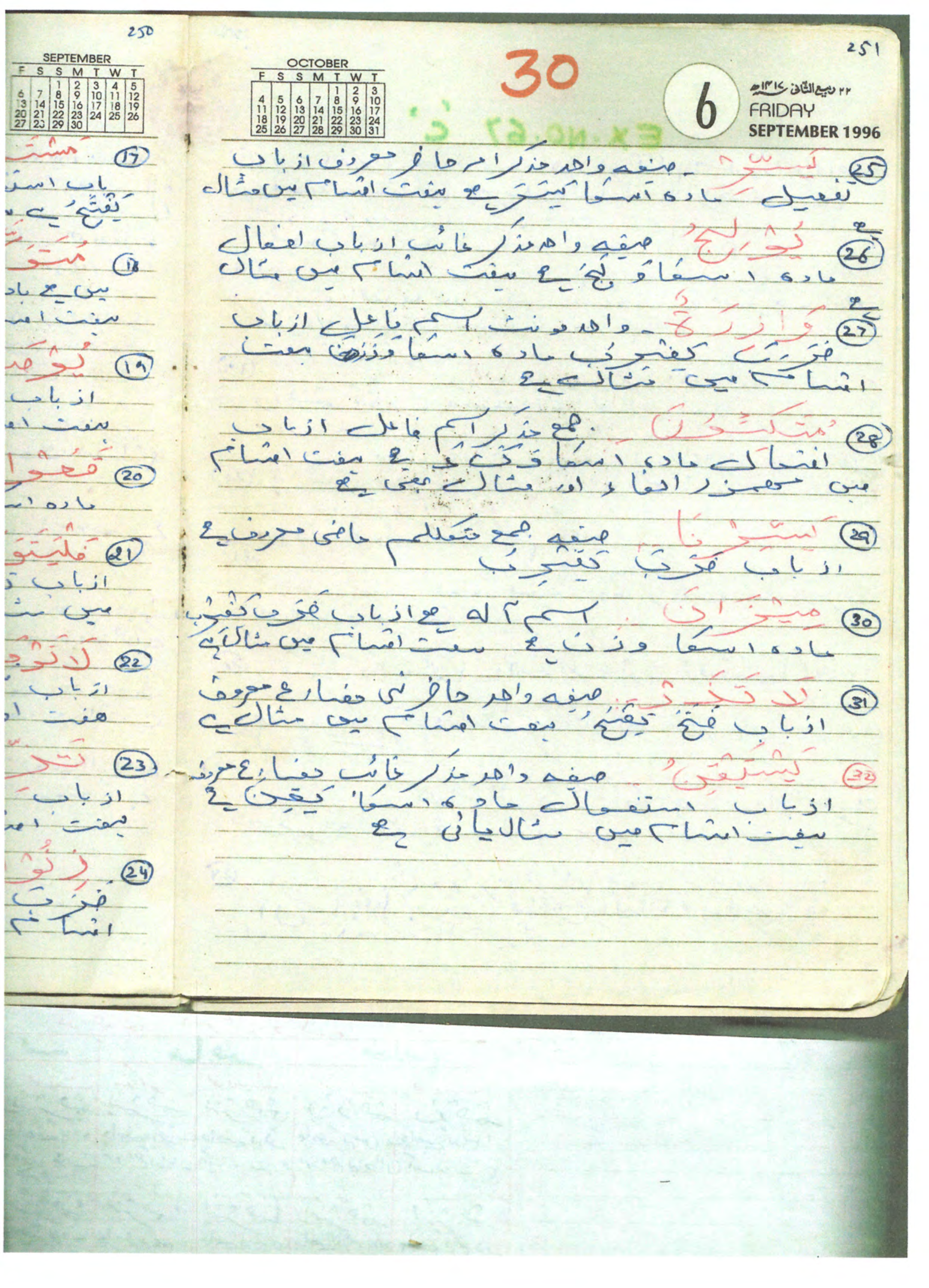
(20) قَعُوْا ۔ جمع مذکر حاضر فعل امر ہے ازباب فتح یفتح مادہ اسما وقع ہے

(21) فَلْيَتَوَكَّلْ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معروف ازباب تفعل مادہ اسما وکل ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(22) لَا تَوْجَلْ ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر نہی مضارع معروف ازباب سمع یسمع مادہ اسما وجل ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(23) تَذَرُ ۔ واحد مذکر حاضر مضارع معروف ازباب ضرب یضرب مادہ اسما وذر ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(24) زِنُوْا ۔ جمع مذکر حاضر امر معروف ازباب ضرب یضرب مادہ اسما وزن ہے ہفت اقسام میں مثال ہے



SEPTEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

OCTOBER						
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

30

6 FRIDAY SEPTEMBER 1996 — ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ

(25) یُکَسِّرُ ۔ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب تفعیل مادہ اسما یکسر ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(26) یُوْلِجُ صیغہ واحد مذکر غائب از باب افعال مادہ اسما ولج ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(27) وَازِرَةٌ ۔ واحد مونث اسم فاعل از باب ضرب یضرب مادہ اسما وزر ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(28) مُتَّکِئِیْنَ جمع مذکر اسم فاعل از باب افتعال مادہ اسما وکء ہے ہفت اقسام میں مہموز اللام اور مثال بھی ہے

(29) یَسَّرْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معروف ہے از باب ضرب یضرب

(30) مِیْزَان اسم آلہ ہے از باب ضرب یضرب مادہ اسما وزن ہے ہفت اقسام میں مثال ہے

(31) لَا تَخَفْ صیغہ واحد حاضر نہی مضارع معروف از باب فتح یفتح ہفت اقسام میں مثال ہے

(32) یَسْتَیْقِنُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معروف از باب استفعال مادہ اسما یقن ہے ہفت اقسام میں مثال یائی ہے

31

EX. NO. 67 'C'

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں نشان زدہ الفاظ کی اعرابی حالت اور اس کی وجہ بتائیں پھر مکمل عبارت کا ترجمہ کریں

① فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۝

يَجِدْ صیغہ واحد مذکر غائب نفی مضارع معروف از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

پس جو شخص نہ پائے وہ روزہ رکھے تین دن

② وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۝

سَعَةً یہ مصدر ہے اور یہ مفعول واقع ہو رہا ہے لَمْ يُؤْتَ کیلئے

اور نہیں دیا گیا مال میں کشادگی

③ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ

يَعِدُكُمْ: يَعِدُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معروف از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

شیطان تمہیں ڈراتا ہے فقر سے

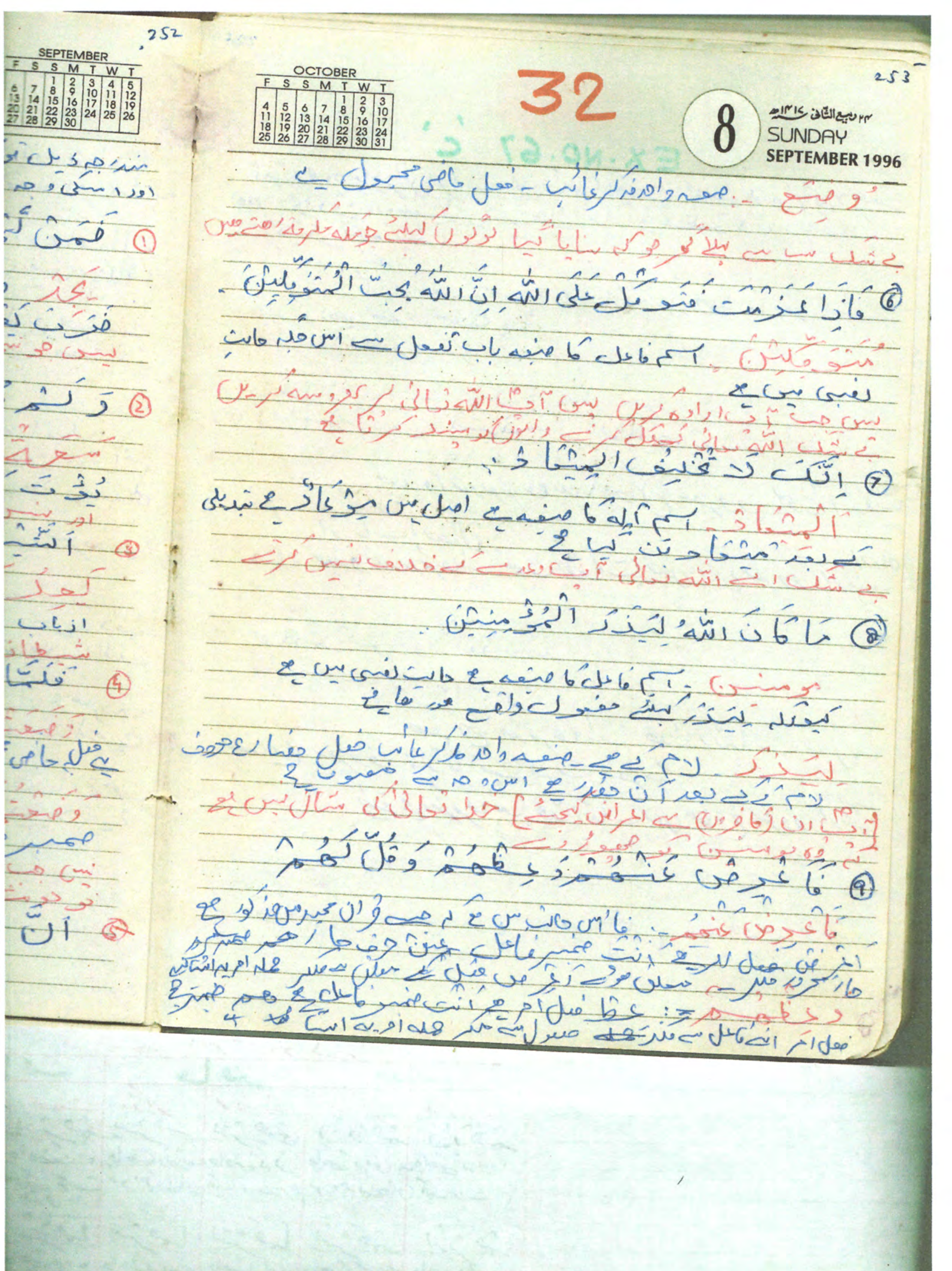
④ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰى

وَضَعَتْهَا صیغہ واحد مؤنث غائب ھا ضمیر ہے ضمیر مفعولی یہ فعل جامد محل نصب ہے

وَضَعْتُهَا واحد متکلم مؤنث کا صیغہ ھا ضمیر یہ ضمیر مفعولی ہے

پس جب اس کو جنم دیا تو کہنے لگی اے میرے رب میں نے تو مونث کو جنم دیا

⑤ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ بِبَكَّةَ



SEPTEMBER

OCTOBER

32

8 — ۲۴ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ — SUNDAY — SEPTEMBER 1996

وُضِعَ: صیغہ واحد مذکر غائب - فعل ماضی مجہول ہے

بے شک سب سے پہلے گھر جو کہ بنایا گیا لوگوں کیلئے جو مکہ مکرمہ میں ہے

⑥ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ

مُتَوَكِّلِين: اسم فاعل کا صیغہ باب تفعل سے اس جگہ حالت نصبی میں ہے

پس جب آپ ارادہ کریں پس آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں۔ بے شک اللہ تعالیٰ بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

⑦ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

الميعاد: اسم آلہ کا صیغہ ہے اصل میں مِوْعَادٌ ہے تبدیلی کے بعد میعاد بن گیا ہے

بے شک آپ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتے

⑧ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ

مومنین: اسم فاعل کا صیغہ ہے حالت نصبی میں ہے کیونکہ لیذر کیلئے مفعول واقع ہو رہا ہے

لیذر: لام کے ہے صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف لام کے بعد أن مقدر ہے اس وجہ سے منصوب ہے

آپ ان (کافروں) سے اعراض کیجئے خدا تعالیٰ کی شان نہیں ہے کہ وہ مومنین کو چھوڑ دے

⑨ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ

فأعرض عنهم: فا اس جانب سے ... قرآن مجید میں ... اعرض فعل امر ہے انت ضمیر فاعل ... عن حرف جار ھم ضمیر مجرور

وعظهم: عظ فعل امر ہے انت ضمیر فاعل ہے ھم ضمیر ...

SEPTEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

آپ ان سے اعراض فرمائیے اور ان کو نصیحت کیجئے اور ان کو کہہ دیجئے

⑩ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

خَيْرًا: اسم تفضیل ہے اور کان فعل ناقص کی خبر واقع ہو رہا ہے

اور اگر انہوں نے کیا جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے یہ البتہ ان کیلئے بہتر ہوتا

⑪ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ

يُرِيدُ: صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معروف بحث اثبات از باب افعال

يُوقِعَ: صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف از باب افعال

بے شک شیطان چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان دشمنی ڈال دے

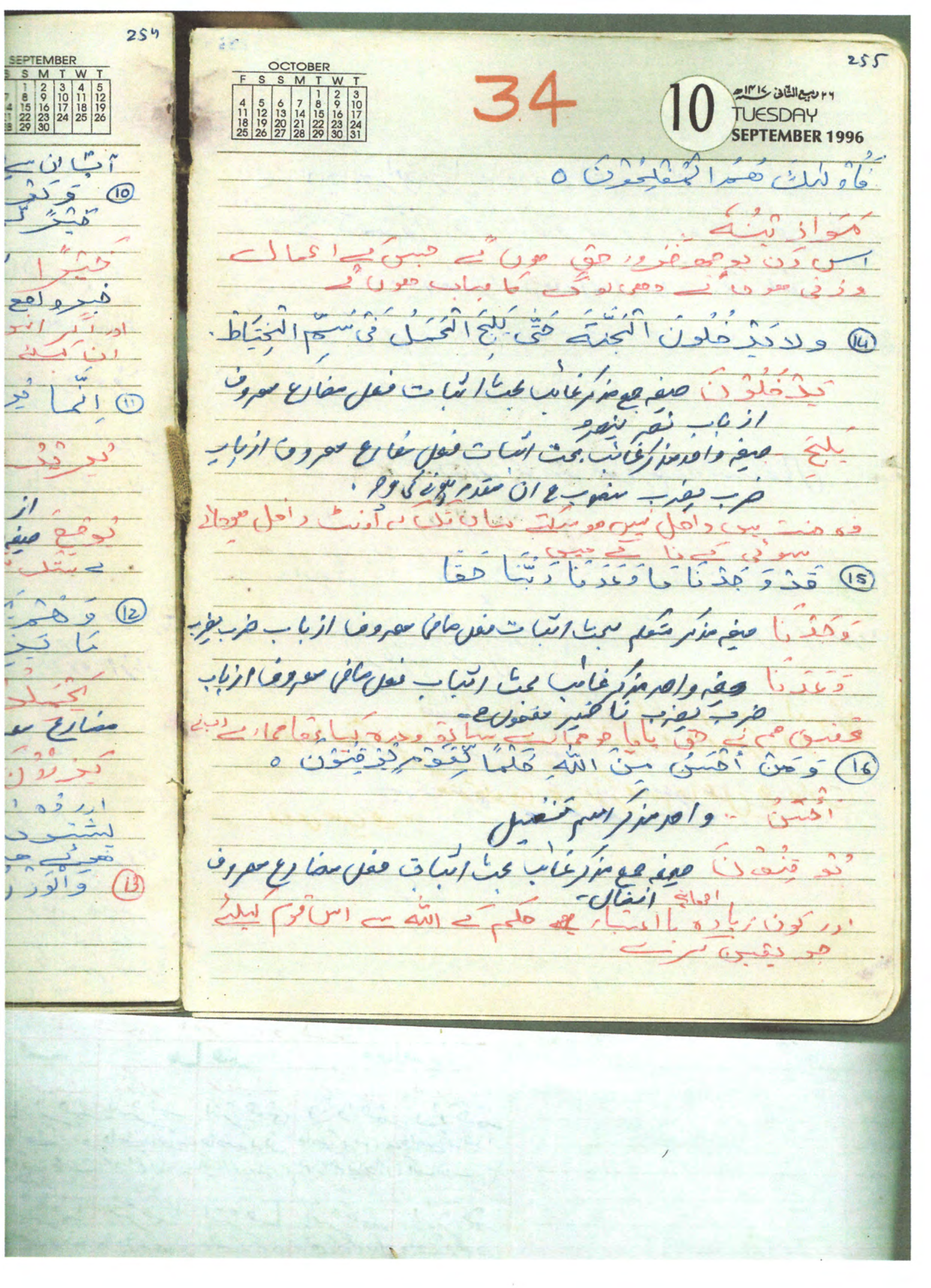
⑫ وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ

يَحْمِلُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف از باب ضرب یضرب

يَزِرُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف از باب ضرب

اور وہ اٹھائے ہوئے ہوں گے اپنے بوجھوں کو اپنی پشتوں پر خبردار بہت ہی برا بوجھ ہے جو وہ اٹھائے ہوئے ہیں

⑬ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ



OCTOBER						
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

34

10 TUESDAY SEPTEMBER 1996

٢٦ ربيع الثانى ١٤١٧ھ

فاولئك هم المفلحون ٥

موازینه

اس دن بوجھ ضرور حق ہوں گے جس کے اعمال
وزنی ہوں گے وہی لوگ کامیاب ہوں گے

(14) ولا يدخلون الجنة حتى يلج الجمل في سم الخياط

يدخلون صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
از باب نصر ینصر

يلج صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف از باب
ضرب یضرب منصوب ہے ان مقدر ہونے کی وجہ

وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ اونٹ داخل ہو جائے
سوئی کے ناکے میں

(15) قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا

وجدنا صیغہ مذکر متکلم بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب ضرب یضرب

وعدنا صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب
ضرب یضرب نا ضمیر مفعول ہے

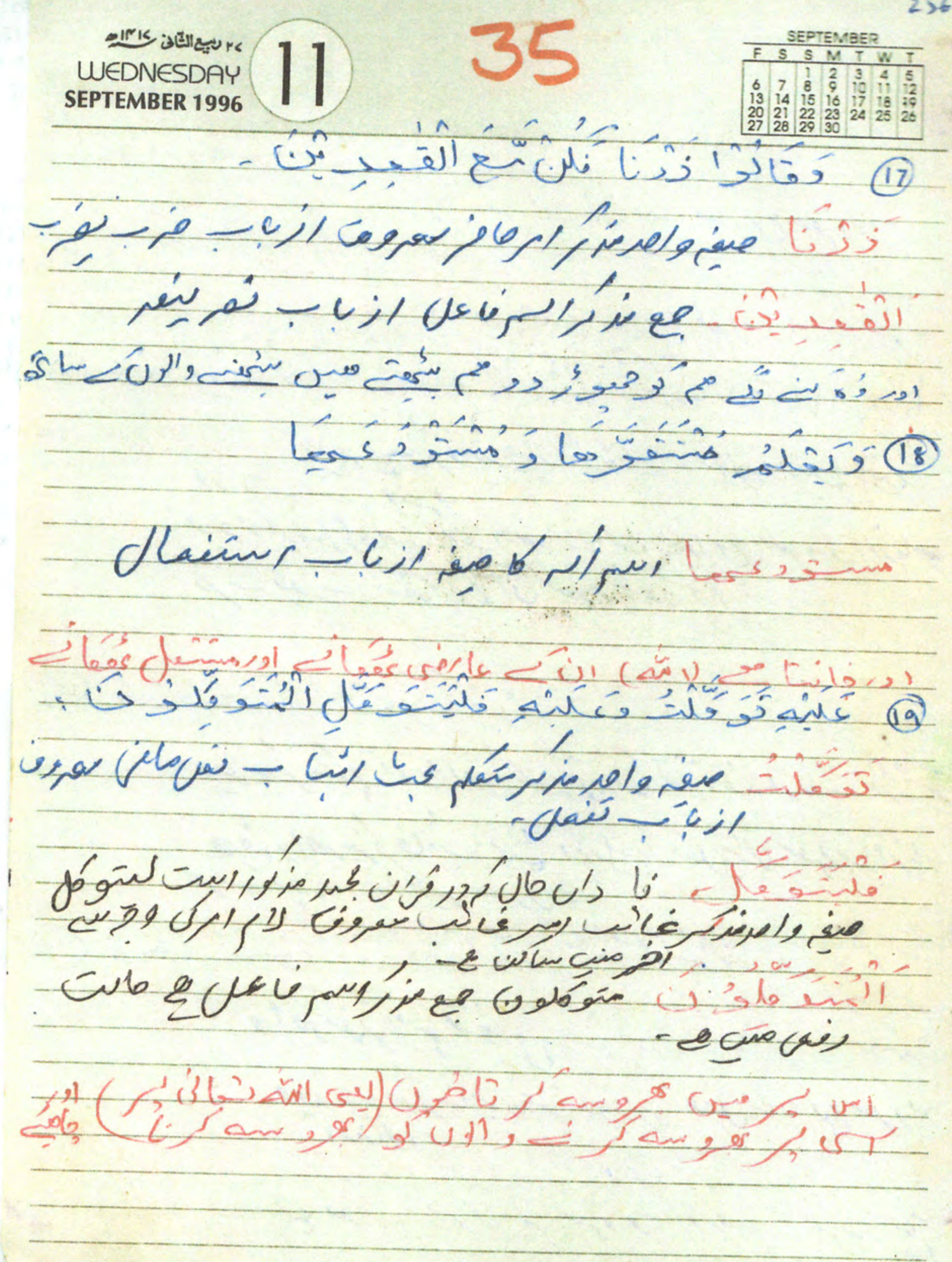
تحقیق ہم نے حق پایا جو ہمارے ساتھ وعدہ کیا ہمارے رب نے

(16) ومن احسن من الله حكما لقوم يوقنون ٥

احسن - واحد مذکر اسم تفضیل

يوقنون صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
افعال

اور کون زیادہ با اعتبار حکم کے اللہ سے اس قوم کیلئے
جو یقین کرتے



F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

(17) وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ۔

ذَرْنَا صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب ضرب یضرب

الْقٰعِدِیْنَ ۔ جمع مذکر اسم فاعل از باب نصر ینصر

اور وہ کہنے لگے ہم کو چھوڑ دو ہم بیٹھے رہیں بیٹھنے والوں کے ساتھ

(18) وَنَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا

مُسْتَوْدَعَهَا اسم آلہ کا صیغہ از باب استفعال

اور جانتا ہے (اللہ) ان کے عارضی ٹھکانے اور مستقل ٹھکانے

(19) عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ؛

تَوَكَّلْتُ صیغہ واحد مذکر متکلم بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب تفعل ۔

فَلْيَتَوَكَّلْ ۔ یہ دال حال کہ در قرآن مجید مذکور است لیتوکل صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معروف لام امر کی وجہ سے آخر میں ساکن ہے ۔

الْمُتَوَكِّلُوْنَ متوکلون جمع مذکر اسم فاعل ہے حالت رفعی میں ہے ۔

اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں (یعنی اللہ تعالیٰ پر) اور اسی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے

(20) وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ أَنْ يُوصَلَ

يَصِلُونَ صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات مضارع معروف از باب ضرب یضرب

يُوصَلَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث مضارع مجہول از باب ضرب منصوب اَنْ ناصبہ کے داخل ہونے کی وجہ سے۔

وہ لوگ جو جوڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ جسے کہ وہ جوڑا جائیں

(21) وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ

نَفَخْتُ صیغہ واحد مذکر متکلم بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب نصر ینصر

اور جب میں نے پھونک دیا اس میں اپنا امر لیس وہ سجدے میں گر گئے

(22) قَالُوا لَا تَوْجَلْ

تَوْجَلْ صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی مضارع معروف از باب سمع یسمع

کہنے لگے تم مت ڈرو

(23) وَلَا تَزِرُوا وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ

تَزِرُوا صیغہ جمع مذکر حاضر بحث نہی مضارع معروف از باب ضرب

اور کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

(24) وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ

أَوْفُوا صیغہ جمع مذکر امر حاضر معروف بحث اثبات امر حاضر معروف از باب افعال۔

زِنُوا صیغہ جمع مذکر امر حاضر معروف از باب ضرب یضرب

۲۹ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ
FRIDAY
SEPTEMBER 1996
13

37

SEPTEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

پورا پورا تولا کرو جب تم تولو گے پلڑا انصاف کے
ترازو کے ساتھ

(25) رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ○

اِشْرَحْ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب فتح یفتح

یَسِّرْ لِیْ میسر فعل امر ہے۔ ضرب یضرب سے

اے میرے رب میرا سینہ کھول دیجئے اور میرا معاملہ آسان کر دیجئے

(26) اَلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ

یَرِثُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف
از ضرب یضرب مثال الفاء
وہ لوگ جو جنت الفردوس کے وارث ہوں گے

(27) سَوَآءٌ عَلَیْنَا اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَکُنْ مِّنَ الْوَاعِظِیْنَ

اَوَعَظْتَ وَعَظْتَ صیغہ واحد مذکر حاضر بحث اثبات فعل
ماضی معروف از باب ضرب یضرب مثال الفا
اَلْوَاعِظِیْنَ جمع مذکر اسم فاعل حالت جری میں ہے

برابر ہے ہم پر اگر آپ نصیحت کریں یا آپ نہ ہو جائیں
وعظ کرنے والوں میں

(28) اِنَّ اللّٰہَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّہَارِ

یُوْلِجُ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع
معروف از باب افعال

بے شک اللہ تعالی رات کو داخل کرتا ہے دن میں

(29) عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ

مُتَّكِئُونَ جمع مذکر اسم فاعل از باب افتعال

مسہریوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے

(30) وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ

أَوْرَثْنَا صیغہ جمع مذکر متکلم بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب افعال

ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا

(31) فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

يَسَّرْنَاهُ صیغہ جمع مذکر متکلم بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب تفعیل

پس بے شک ہم نے اسے آسان کر دیا آپ کی زبان میں

(32) وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ

وَوَضَعَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب فتح یفتح

اور آسمان جس کو اس نے بلند کیا اور ترازو کو پیدا کیا

(33) رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ

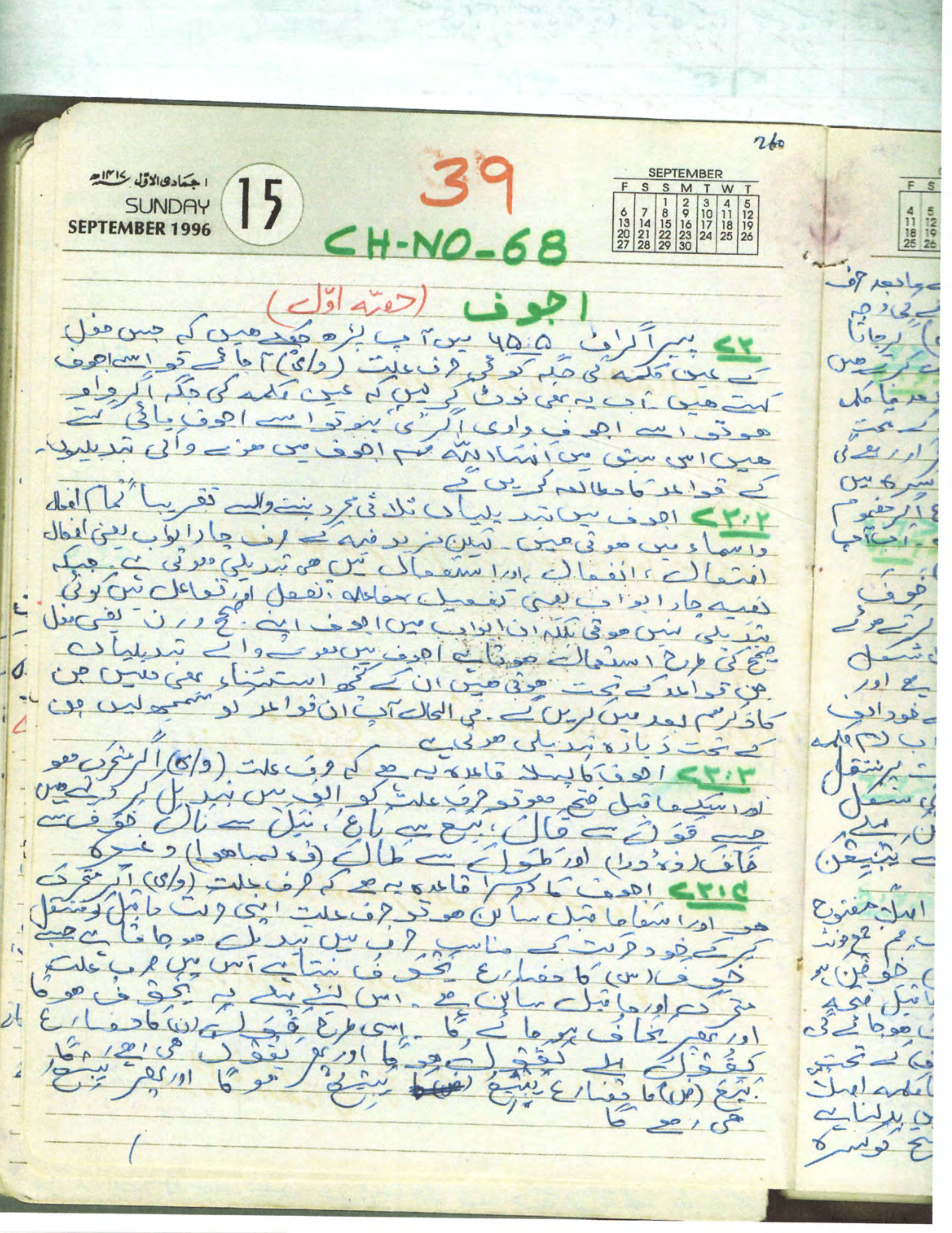
تَذَرْ صیغہ واحد مذکر حاضر امر حاضر معروف اثبات ضرب یضرب

اے رب آپ کافروں میں سے زمین میں نہ چھوڑیے

(34) لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

لِيَسْتَيْقِنَ لام کی کے بعد ان مقدر ہے تاکہ یستیقن صیغہ واحد مذکر غائب از باب استفعال

حاصل ہو یقین ان لوگوں کو جن کو کتاب دی گئی ہے



ا جمادی الاولیٰ ۱۴۱۷ھ
SUNDAY
SEPTEMBER 1996
15

39
CH-NO-68

SEPTEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

اجوف (حصہ اوّل)

۲:۱ پیراگراف ۵:۶۵ میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ جس فعل کے عین کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت (و/ی) آجائے تو اسے اجوف کہتے ہیں۔ اب یہ بھی نوٹ کر لیں کہ عین کلمہ کی جگہ اگر واو ہو تو اسے اجوف واوی اگر "ی" ہو تو اسے اجوف یائی کہتے ہیں۔ اس سبق میں ان شاء اللہ ہم اجوف میں ہونے والی تبدیلیوں کے قواعد کا مطالعہ کریں گے۔

۲:۲ اجوف میں تبدیلیاں ثلاثی مجرد بننے والے تقریباً تمام افعال واسماء میں ہوتی ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے صرف چار ابواب یعنی افعال، افتعال، انفعال اور استفعال میں ہی تبدیلی ہوتی ہے۔ جبکہ بقیہ چار ابواب یعنی تفعیل، مفاعلہ، تفعل اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ ان ابواب میں اجوف اپنے صحیح وزن کے فعل صحیح کی طرح استعمال ہوتا ہے۔ اجوف میں ہونے والی تبدیلیاں جن قواعد کے تحت ہوتی ہیں ان کے کچھ استثناء بھی ہیں جن کا ذکر ہم بعد میں کریں گے۔ فی الحال آپ ان قواعد کو سمجھ لیں جن کے تحت زیادہ تبدیلی ہوتی ہے۔

۲:۳ اجوف کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ حرف علت (و/ی) اگر متحرک ہو اور اس کے ماقبل فتحہ ہو تو حرف علت کو الف میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے قَوَلَ سے قَالَ، بَيَعَ سے بَاعَ، نَيَلَ سے نَالَ، خَوَفَ سے خَافَ (وہ ڈرا) اور طَوُلَ سے طَالَ (وہ لمبا ہوا) وغیرہ۔

۲:۴ اجوف کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ حرف علت (و/ی) اگر متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو حرف علت اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود حرکت کے مناسب حرف میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسے خَوِفَ (س) کا مضارع یَخْوَفُ بنتا ہے اس میں حرف علت متحرک ہے اور ماقبل ساکن ہے۔ اس لئے پہلے یہ یَخَوْفُ ہوگا اور پھر یَخَافُ ہو جائے گا۔ اسی طرح قَوَلَ (ن) کا مضارع یَقْوُلُ پہلے یَقُوْلُ ہوگا اور پھر یَقُوْلُ ہی رہے گا۔ بَيَعَ (ض) کا مضارع یَبْیِعُ ~~یضرب~~ پہلے یَبِیْعُ ہوگا اور پھر یَبِیْعُ ہی رہے گا۔

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

۲۱۵۔ اجوف کا قاعدہ نمبر ۳ (الف) یہ ہے کہ اجوف کے عین کلمہ کے مابعد حرف پر اگر علامت سکون ہو خواہ ساکن ہونے کی وجہ یا مجزوم ہونے کی وجہ سے تو دونوں صورتوں میں عین کلمہ کا تبدیل شدہ (ا/و/ی) گر جاتا ہے۔ اس کے بعد فا کلمہ کی حرکت کا فیصلہ قاعدہ نمبر ۳ ب کے تحت کرتے ہیں

۲۱۶۔ اجوف کا قاعدہ نمبر ۳ (ب) یہ ہے کہ (ا/و/ی) گرنے کے بعد فا کلمہ پر غور کرتے ہیں۔ اگر وہ اصلاً ساکن تھا اور دوسرے قاعدے کے تحت انتقال حرکت کی وجہ سے متحرک ہوا ہو تو اس کی حرکت برقرار رہتی ہے لیکن اگر فا کلمہ اصلاً مفتوح تھا تو اسکی فتح کو ضمہ یا کسرہ میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ اس کا اصول یہ ہے کہ اس فعل کا مضارع اگر مضموم العین (باب نصر) ہے تو ضمہ دیتے ہیں ورنہ کسرہ۔ اب آپ اس قاعدے کو چند مثالوں کی مدد سے ذہن نشین کر لیں۔

۲۱۷۔ پہلے ہم وہ مثالیں لیتے ہیں جہاں انتقال حرکت ہوئی ہے۔ خوف (س) کے مضارع کی اصلی شکل یَخْوَفُ بنتی ہے۔ مگر گردان کرتے ہوئے ہم جمع مؤنث غائب کے صیغہ پر پہنچیں گے تو اس کی اصل شکل یَخْوَفْنَ ہوگی۔ اب صورتحال یہ ہے کہ حرف علت متحرک ہے اور ماقبل ساکن ہے اس لئے اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کرکے خود الف میں تبدیل ہو جائے گا تو شکل یَخَافْنَ ہو جائے گی۔ اب لام کلمہ پر علامت سکون ہے اس لئے قاعدہ ۳ (الف) اور اسکی حرکت پر منتقل شدہ ہے۔ اس لئے وہ برقرار رہے گی۔ اسطرح استعمالی شکل یَخَفْنَ ہوگی۔ اسی طرح قَوَلَ (ن) سے یَقْوُلْنَ سے یَقُوْلْنَ اور پھر یَقُلْنَ ہو گا۔ بیع (ض) سے یَبْیِعْنَ بنے یَبِیْعْنَ اور پھر یَبِعْنَ ہو گا

۲۱۸۔ اب ہم وہ مثالیں لیتے ہیں جہاں فا کلمہ اصلاً مفتوح ہوتا ہے۔ خوف (س) سے ماضی کی گردان کرتے ہوئے جب ہم جمع مؤنث غائب کے صیغے پر پہنچیں گے تو اس کی اصل شکل خَوِفْنَ ہو گی۔ اب صورتحال یہ ہے کہ حرف علت متحرک ہے اور اسکے ماقبل فتحہ ہے اس لئے واو تبدیل ہوکر الف بنے گا تو شکل خَافْنَ ہو جائے گی اب لام کلمہ پر علامت سکون ہے۔ اس لئے قاعدہ ۳ (الف) کے تحت الف گر جائے گا۔ پھر قاعدہ ۳ (ب) کے تحت ہم نے دیکھنا ہے کہ فا کلمہ اصلاً مفتوح ہے۔ اس لئے اس کی فتحہ کو ضمہ یا کسرہ میں بدلنا ہے چونکہ اسکا مضارع مضموم العین نہیں ہے اس لئے فتح کو کسرہ

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

میں تبدیل کریں گے تو استعمالی شکل خِفْنَ ہوگی۔ اسی طرح
قَوَلَ (ن) سے قَوَلْنَ پہلے قَالْنَ اور پھر قُلْنَ ہوتا
بَیَعَ (ض) سے بَیَعْنَ پہلے بَاعْنَ اور پھر بِعْنَ ہوتا

۲۰:۹ ۔ اب یہ بھی نوٹ کریں کہ قاعدہ ۳ (ب) کا اطلاق
الف الوابِ مزید فیہ پر نہیں ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ
مزید فیہ میں اجوف کے دوسرے کلمہ پر اگر علامت سکون ہو تو
تو قاعدہ ۳ (الف) کے تحت عین کلمہ کے ا/و/ی تو گر جائیں گے
لیکن اس کے ماقبل کی حرکت برقرار رہے گی، اس میں کوئی تبدیلی
نہیں کی جائے گی

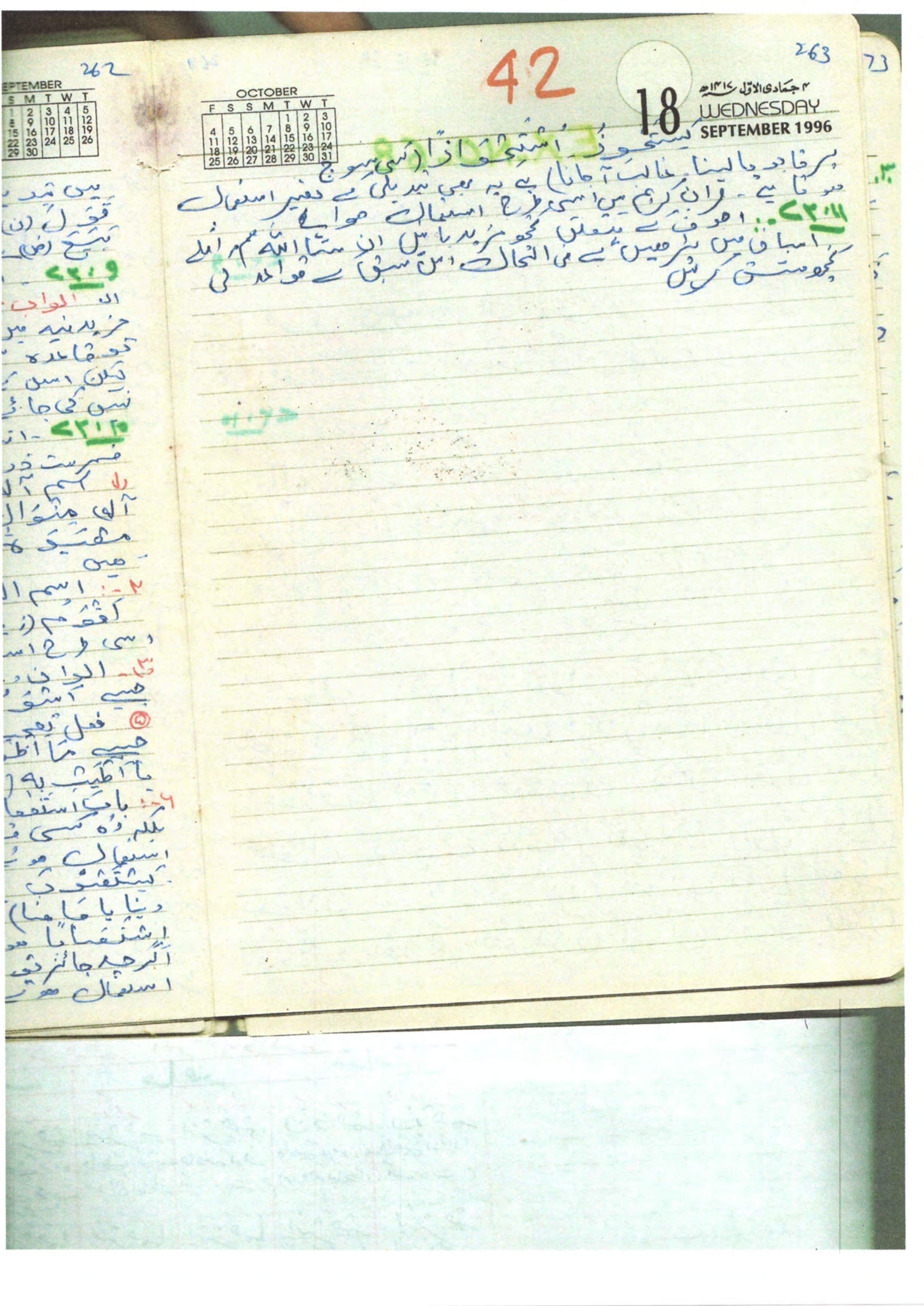
۲۰:۱۲ ۔ استعمال کرتے وقت اوپر دیے گئے قاعدے کے استثنائات کی
فہرست ذرا طویل ہے آپ کو انہیں یاد رکھنا ہوگا
(۱) اسم آلہ اس سے مستثنیٰ ہے جیسے مِکْیَال (ناپنے کا
آلہ) مِنْوَال (کپڑے بننے کی کھڈی)۔ مِخْوَلٌ (کدال)
مِعْیَقٌ (پھندا)۔ وغیرہ بغیر تبدیلی کے استعمال ہوتے
ہیں

۲:- اسم التفضیل بھی اس سے مستثنیٰ ہیں۔ جیسے
أَقْوَمُ (زیادہ پائیدار) أَطْیَبُ (زیادہ پاکیزہ) وغیرہ
اسی طرح استعمال ہوتے ہیں

۳:- الوان وعیوب کے مذکر کا وزن اَفْعَلُ بھی مستثنیٰ ہے
جیسے اَسْوَدُ (سیاہ ہو جانا)۔ اَبْیَضُ (سفید ہو جانا) وغیرہ

⑤ فعل تعجب (جو [illegible] میں پڑھے) بھی مستثنیٰ ہیں
جیسے مَا أَطْوَلَهُ یا أَطْوِلْ بِهِ (وہ کتنا لمبا ہے)۔ مَا أَطْیَبَهُ
یا أَطْیِبْ بِهِ (وہ کتنا پاکیزہ ہے) وغیرہ ہے

۶:- باب استفعال کے چند افعال میں یہ قاعدہ استعمال نہیں ہوتا ہے
بلکہ وہ کسی قسم کی تبدیلی کے بغیر اپنی اصلی شکل میں ہی
استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک فعل۔ اِسْتَحْوَذَ
یَسْتَحْوِذُ اِسْتِحْوَاذًا (کسی چیز پر غالب ہونا/قابو پالینا
دینا یا چھا جانا) قاعدہ کے مطابق (اِسْتَحَاذَ۔ یَسْتَحِیْذُ
اِسْتِحَاذًا) ہونا چاہیے تھا اس کو اسطرح استعمال کرنا
اگرچہ جائز ہے تاہم یہ زیادہ تر اپنی اصلی شکل میں ہی
استعمال ہوتے ہیں۔ اسی طرح ایک اور فعل اِسْتَحْوَذَ


42

263

18 WEDNESDAY SEPTEMBER 1996

۴ جمادی الاول ۱۴۱۷ھ

یَسْتَحْوِذُ، اِسْتَحْوَذَ (کسی چیز پر قابو پالینا، غالب آجانا) ہے یہ بھی تبدیلی کے بغیر استعمال ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں اسی طرح استعمال ہوا ہے۔

۲۰۱۱/۹ .. اجوف کے متعلق مجموعی طور پر یہ باتیں ان شاء اللہ آگے اسباق میں پڑھیں گے۔ فی الحال اس سبق سے متعلق کچھ مشق کریں۔

43 18-12-96 264

SEPTEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

EX-NO-68

مندرجہ ذیل مادوں سے ماضی معروف اور مضارع معروف میں
اصلی شکل اور تبدیل شدہ شکل میں دونوں کی صرف لکھیں

قَوَلَ (ن) سے ماضی معروف

قَوَلَ، قَوَلَا، قَوَلُوا، قَوَلَتْ، قَوَلَتَا، قَوَلْنَ

قَوَلْتَ قَوَلْتُمَا قَوَلْتُمْ قَوَلْتِ قَوَلْتُمَا قَوَلْتُنَّ قَوَلْتُ قَوَلْنَا

تبدیل شدہ صورت قَالَ سے ماضی معروف

قَالَ قَالَتْ قُلْتَ قُلْتِ قُلْتُ قُلْتُ

قَالَا قَالَتَا قُلْتُمَا قُلْتُمَا قُلْنَا قُلْنَا

قَالُوا قُلْنَ قُلْتُمْ قُلْتُنَّ قُلْنَا قُلْنَا

مضارع معروف قَوَلَ سے بدل شکل میں يَقُوْلُ

يَقْوُلُ تَقْوُلُ تَقْوُلُ تَقْوُلِيْنَ اَقْوُلُ اَقْوُلُ

يَقْوُلَانِ تَقْوُلَانِ تَقْوُلَانِ تَقْوُلَانِ نَقْوُلُ نَقْوُلُ

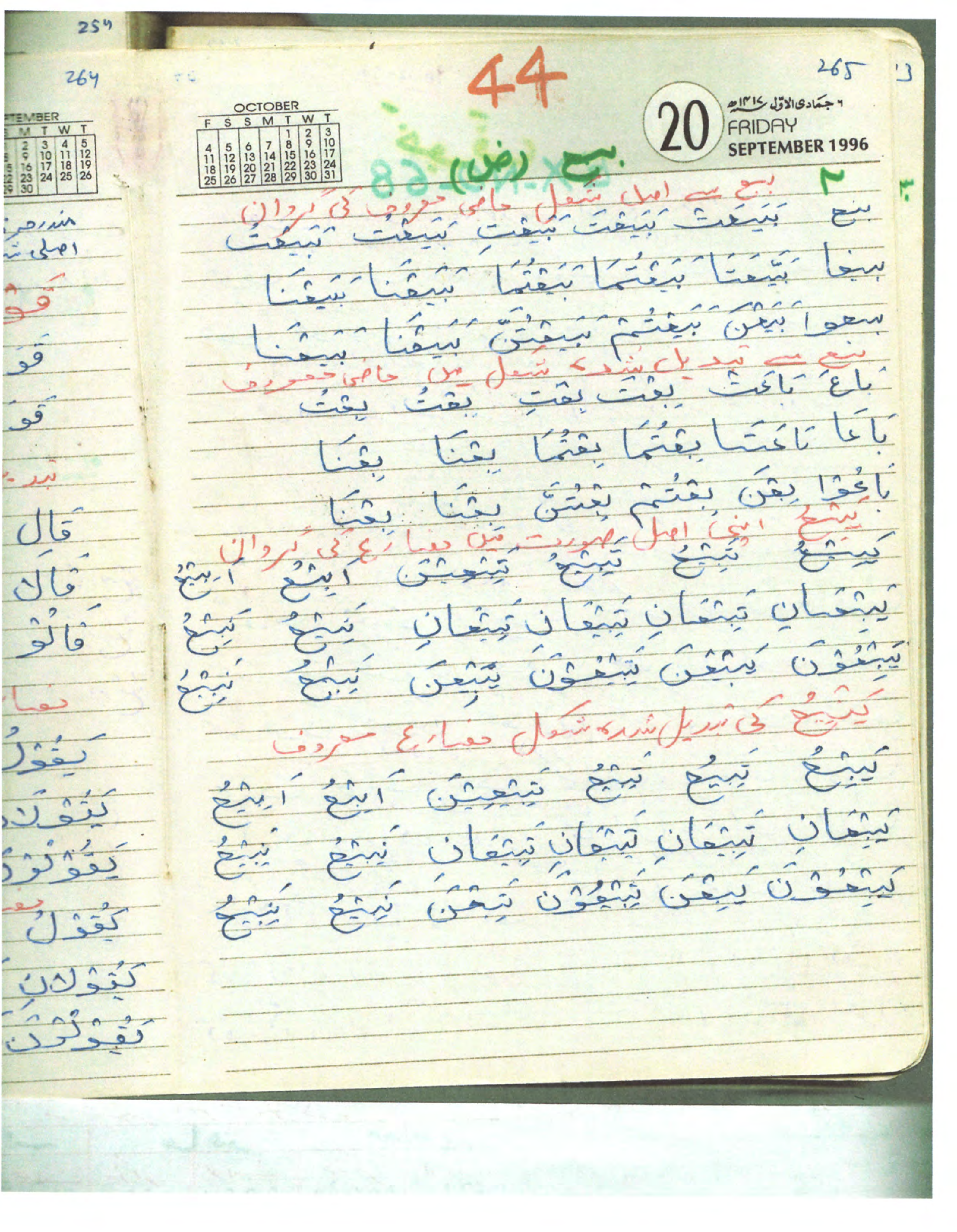
يَقْوُلُوْنَ يَقْلُنَ تَقْوُلُوْنَ تَقْلُنَ نَقْوُلُ نَقْوُلُ

مضارع معروف قَوَلَ سے اصلی شکل میں

يَقُوْلُ تَقُوْلُ تَقُوْلُ تَقُوْلِيْنَ اَقُوْلُ اَقُوْلُ

يَقُوْلَانِ تَقُوْلَانِ تَقُوْلَانِ تَقُوْلَانِ نَقُوْلُ نَقُوْلُ

يَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُنَ تَقُوْلُوْنَ يَقُوْلُنَ نَقُوْلُ نَقُوْلُ


265
44
٦ جمادی الاول ١٤١٧ھ
20 FRIDAY
SEPTEMBER 1996
OCTOBER
بیع (ض) ٢
بیع سے اصل شکل ماضی معروف کی گردان
بَیَعَ بَیَعَتْ بَیَعْتَ بَیَعْتِ بَیَعْتُ
بَیَعَا بَیَعَتَا بَیَعْتُمَا بَیَعْتُمَا بَیَعْنَا بَیَعْنَا
بَیَعُوْا بَیَعْنَ بَیَعْتُمْ بَیَعْتُنَّ بَیَعْنَا بَیَعْنَا
بیع سے تبدیل شدہ شکل میں ماضی معروف
بَاعَ بَاعَتْ بِعْتَ بِعْتِ بِعْتُ بِعْتُ
بَاعَا بَاعَتَا بِعْتُمَا بِعْتُمَا بِعْنَا بِعْنَا
بَاعُوْا بِعْنَ بِعْتُمْ بِعْتُنَّ بِعْنَا بِعْنَا
یَبْیِعُ اپنی اصل صورت میں مضارع کی گردان
یَبْیِعُ تَبْیِعُ تَبْیِعُ تَبْیِعِیْنَ اَبْیِعُ اَبْیِعُ
یَبْیِعَانِ تَبْیِعَانِ تَبْیِعَانِ تَبْیِعَانِ نَبْیِعُ نَبْیِعُ
یَبْیِعُوْنَ یَبْیِعْنَ تَبْیِعُوْنَ تَبْیِعْنَ نَبْیِعُ نَبْیِعُ
یَبْیِعُ کی تبدیل شدہ شکل مضارع معروف
یَبِیْعُ تَبِیْعُ تَبِیْعُ تَبِیْعِیْنَ اَبِیْعُ اَبِیْعُ
یَبِیْعَانِ تَبِیْعَانِ تَبِیْعَانِ تَبِیْعَانِ نَبِیْعُ نَبِیْعُ
یَبِیْعُوْنَ یَبِیْعْنَ تَبِیْعُوْنَ تَبِیْعْنَ نَبِیْعُ نَبِیْعُ

۷ جمادی الاول ۱۴۱۷ھ
SATURDAY 21
SEPTEMBER 1996

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

خَوْف

خوف سے ماضی معروف اصل شکل میں گردان

خَوِفَ خَوِفَتْ خِفْتَ خِفْتِ خِفْتُ

خَوِفَا خَوِفَتَا خِفْتُمَا خِفْتُمَا خِفْنَا

خَوِفُوا خِفْنَ خِفْتُمْ خِفْتُنَّ خِفْنَا خِفْنَا

خوف سے ماضی معروف کی گردان تبدیل شدہ شکل میں

خَافَ خَافَتْ خِفْتَ خِفْتِ خِفْتُ خِفْتُ

خَافَا خَافَتَا خِفْتُمَا خِفْتُمَا خِفْنَا خِفْنَا

خَافُوا خِفْنَ خِفْتُمْ خِفْتُنَّ خِفْنَا خِفْنَا

خوف سے مضارع معروف کی گردان اصلی شکل میں

يَخْوَفُ تَخْوَفُ تَخْوَفُ تَخْوَفِيْنَ اَخْوَفُ اَخْوَفُ

يَخْوَفَانِ تَخْوَفَانِ تَخْوَفَانِ تَخْوَفَانِ نَخْوَفُ نَخْوَفُ

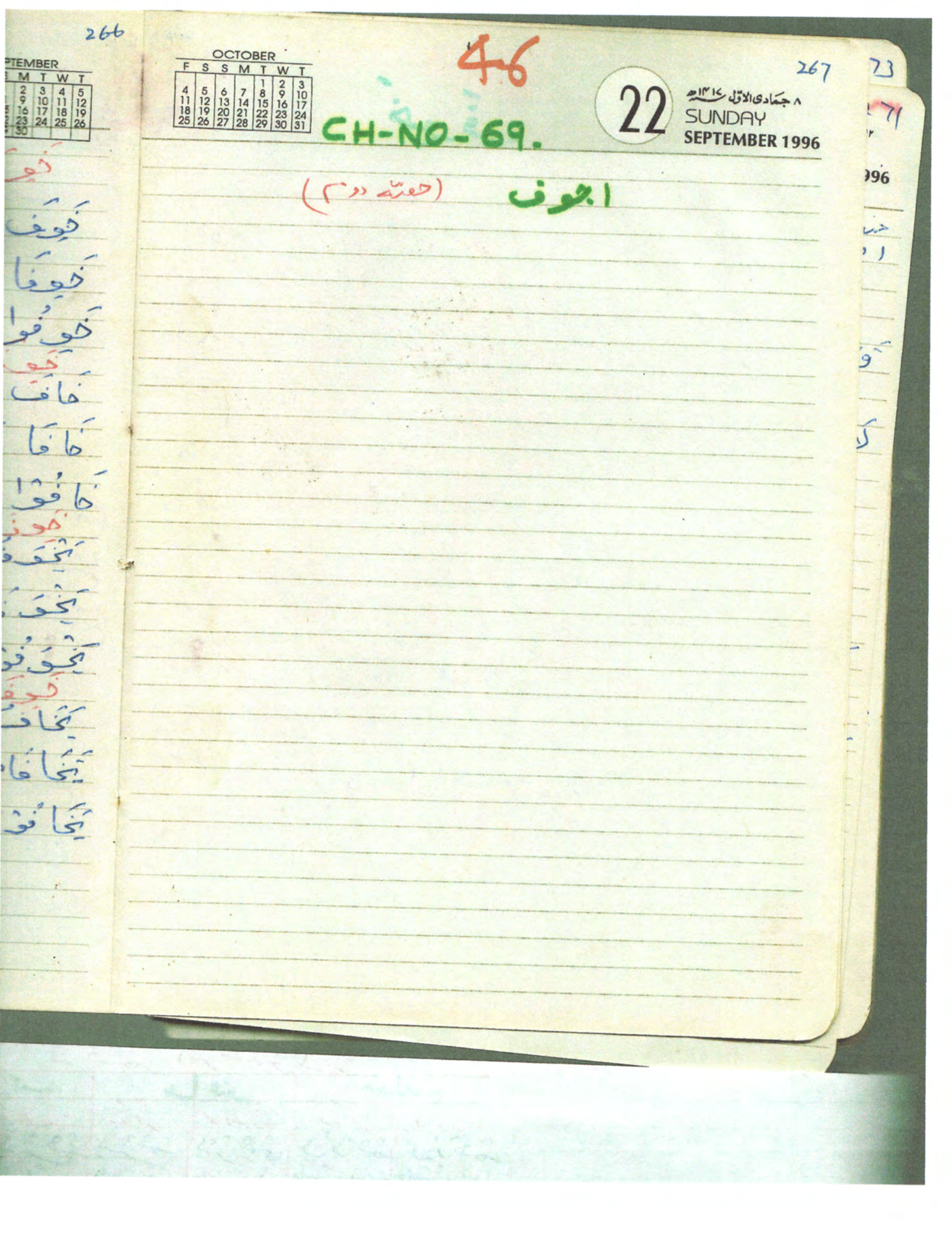
يَخْوَفُوْنَ يَخْوَفْنَ تَخْوَفُوْنَ تَخْوَفْنَ نَخْوَفُ نَخْوَفُ

خوف سے مضارع معروف کی گردان تبدیل شدہ شکل میں

يَخَافُ تَخَافُ تَخَافُ تَخَافِيْنَ اَخَافُ اَخَافُ

يَخَافَانِ تَخَافَانِ تَخَافَانِ تَخَافَانِ نَخَافُ نَخَافُ

يَخَافُوْنَ يَخَفْنَ تَخَافُنَّ تَخَافُ تَخَافُ


266
267
46
CH-NO-69.
22
SUNDAY
SEPTEMBER 1996
OCTOBER
اجوف
(حصہ دوم)
خوف
خوفا
خوفوا
خاف
خافا
خافوا
يخاف
يخافا
يخافو

268

٩ جمادى الاولى ١٤١٧هـ

MONDAY

SEPTEMBER 1996

23

47

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

268

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

48

269

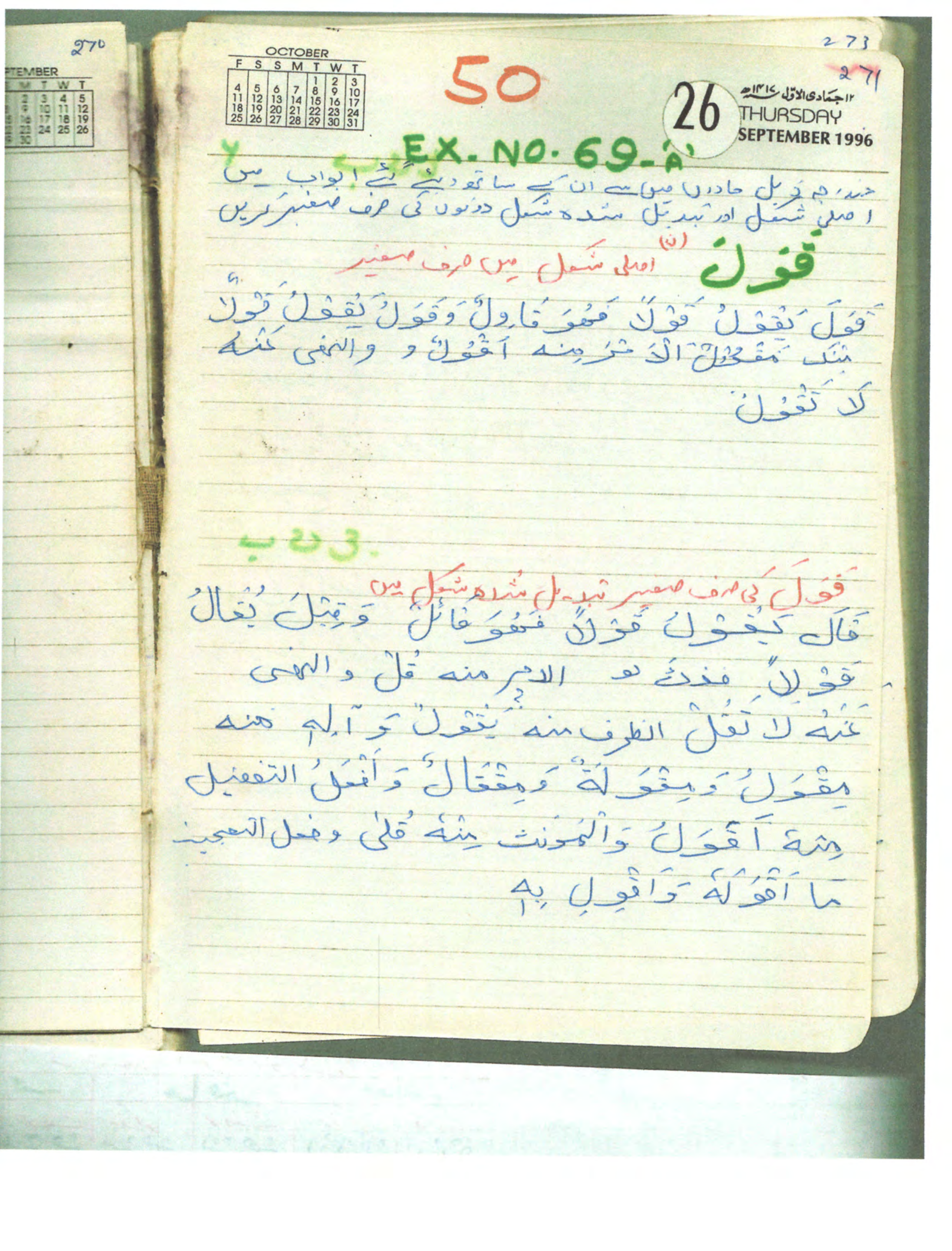
24 ١٠ جمادی الاول ١٤١٧ھ

TUESDAY

SEPTEMBER 1996

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			



OCTOBER

26 THURSDAY SEPTEMBER 1996
۱۲ جمادی الاول ۱۴۱۷ھ

EX. NO. 69-A

مندرجہ ذیل مادوں میں سے ان کے ساتھ دیئے گئے ابواب میں اصلی شکل اور تبدیل شدہ شکل دونوں کی صرف صغیر لکھیں

قول (ن)

اصلی شکل میں صرف صغیر

قَوَلَ يَقْوُلُ قَوْلًا فَهُوَ قَاوِلٌ وَقُوِلَ يُقْوَلُ قَوْلًا فَذَاكَ مَقْوُولٌ الأَمْرُ مِنْهُ أُقْوُلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْوُلْ

قول کی صرف صغیر تبدیل شدہ شکل میں

قَالَ يَقُوْلُ قَوْلًا فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيْلَ يُقَالُ قَوْلًا فَذَاكَ مَقُوْلٌ الأَمْرُ مِنْهُ قُلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقُلْ الظَّرْفُ مِنْهُ مَقُوْلٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِقْوَلٌ وَمِقْوَلَةٌ وَمِقْوَالٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ أَقْوَلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ قُوْلَى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مَا أَقْوَلَهُ وَأَقْوِلْ بِهِ

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

٢ ب ش ع (ض سے اصلی شکل میں بغیر تغیر کے)

بَشِعَ يَبْشَعُ بَشَعًا فَهُوَ بَاشِعٌ، بَشِعٌ، بَشِيعٌ
بَشَّعَ ، متعد مُبَشِّعٌ الْأَمْرَ مِنْهُ ، أبْشَعَ ،
الظرف منه مَبْشَعٌ وَ الِاسم مِنْهُ مِبْشَعٌ وَمِبْشَعَةٌ
وَمَبَاشِعُ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَبْشَعُ وَالْمُؤَنَّث
مِنْهُ بُشْعَى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ أَبْشَعَهُ و
أَبْشِعْ بِهِ

ب ی ع. (ض) سے تبدیل شدہ شکل میں

بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ بَيِّعٌ بَيِّيعٌ
بَيَّعَ تَبْيِيعًا فَهُوَ مُبَيِّعٌ

٣. **خوف** سے حرف صغیر اصلی شکل میں

خَوِفَ يَخْوَفُ خَوْفًا فَهُوَ خَاوِفٌ وَ خُوِفَ يُخْوَفُ
خَوْفًا فَذَاكَ مَخْوُوْفٌ الامر منه اِخْوَفْ
والنهى لَا تَخْوَفْ والظرف مِنْهُ مَخْوَفٌ والاٰلة مِنْهُ
مِخْوَفٌ و مِخْوَفَةٌ و مِخْوَافٌ وافعل التفضيل
مِنْهُ اَخْوَفُ والمؤنث خُوْفٰى وفعل التعجب
مِنْهُ مَا اَخْوَفَهُ وَ اَخْوِفْ بِهٖ

خوف سے تبدیل شدہ شکل میں حرف صغیر

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَ خِيْفَ يُخَافُ
خَوْفًا فَذَاكَ مَخُوْفٌ الامر مِنْهُ خَفْ والنهى
لَا تَخَفْ والظرف مِنْهُ مَخَافٌ والاٰلة مِنْهُ مِخَافٌ
مِخَافَةٌ و مِخَافٌ وافعل التفضيل مِنْهُ اَخَافُ
والمؤنث خُوْفٰى و فعل التعجب مِنْهُ مَا اَخْوَفَهُ
وَ اَخْوِفْ بِهٖ

١٥ جمادی الاولیٰ ١٤١٧ھ
SUNDAY **29**
SEPTEMBER 1996

53

SEPTEMBER

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

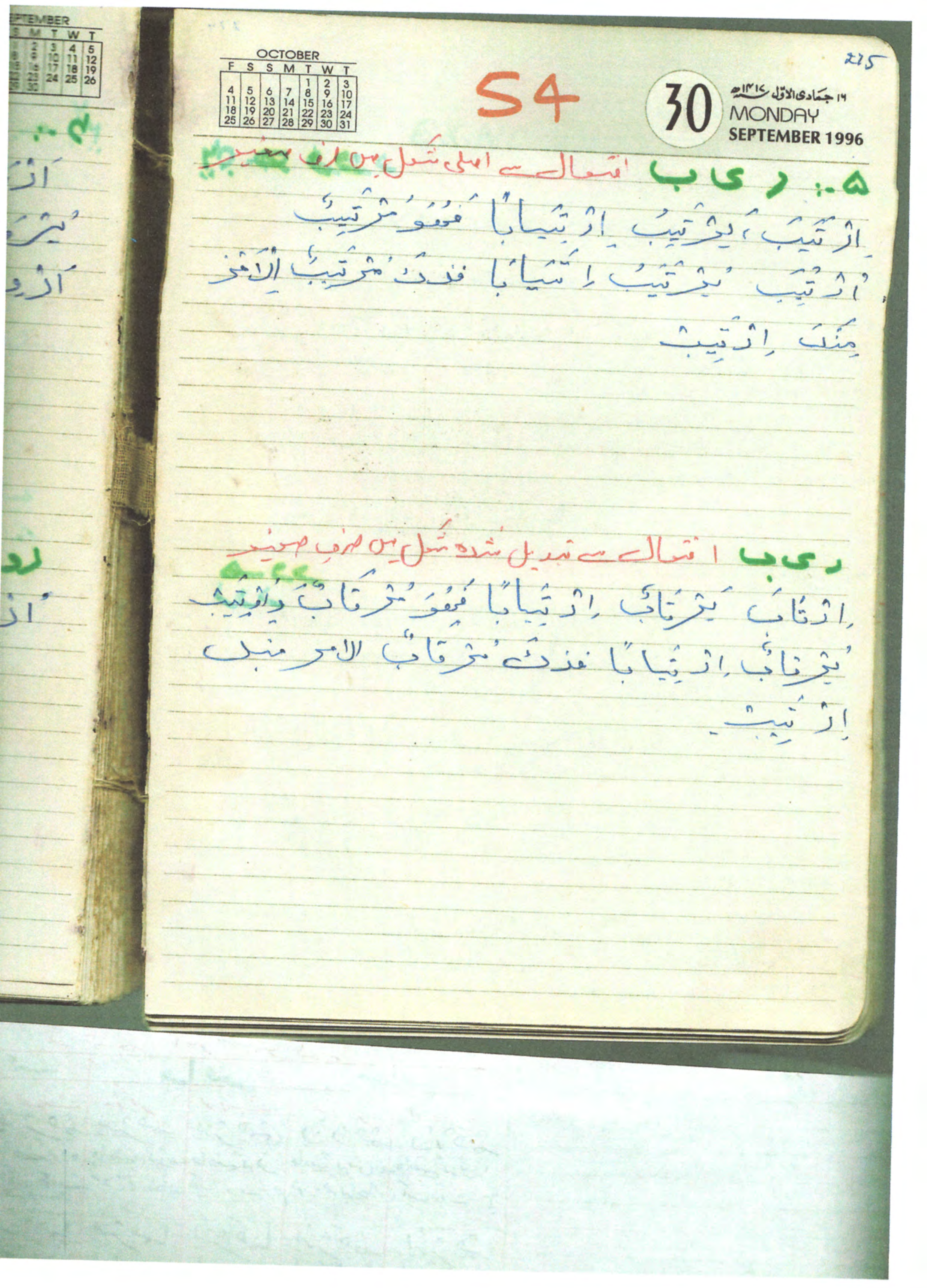
ب . ر و د افعال سے اصلی شکل میں حرف ضمیر

أَرْوَدَ يُرْوِدُ إِرْوَادًا فَهُوَ مُرْوِدٌ وَأُرْوِدَ
يُرْوَدُ إِرْوَادًا فَذَاكَ مُرْوَدٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ
أَرْوِدْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُرْوِدْ

ب ع د

رود افعال سے تبدیل شدہ شکل میں حرف ضمیر

أَرْوَدَ يُرْوِدُ إِرْوَادًا فَهُوَ مُرْوِدٌ



215
OCTOBER
F S S M T W T
1 2 3
4 5 6 7 8 9 10
11 12 13 14 15 16 17
18 19 20 21 22 23 24
25 26 27 28 29 30 31
S4
30
١٦ جمادی الاولیٰ ١٤١٧ھ
MONDAY
SEPTEMBER 1996

۱۷ جمادی الاول ۱۴۱۷ھ
TUESDAY
OCTOBER 1996
1

55

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

یٰ ھ ود استعمال سے اصل شکل میں صرف صفیر کریں

ھـ دد استعمال سے تبدیل شدہ شکل میں الف صفیر کریں

55

EX.NO.69.B

مندرجہ ذیل اسماء و افعال کی قسم مادہ باب اور صیغہ بتائیں

(1) أَعُوْذُ ۔ صیغہ واحد متکلم مضارع معروف از باب نَصَرَ
یَنْصُرُ مادہ اسکا عَوَذَ ہے از باب "ن" ہفت اقسام
میں اجوف واوی ہے معتل العین — پناہ مانگنا

(2) مَثَابَۃً ۔ واحد اسم ظرف ہے اسکے معنی میں لوٹنے کی جگہ
مادہ اسکا ثَوَبَ ہے از باب نَصَرَ یَنْصُرُ ہفت اقسام میں
معتل العین ہے اجوف واوی — لوٹنے کی جگہ

(3) تُبْ :- واحد مذکر امر حاضر معروف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
مادہ اسکا تَوَبَ ہے ہفت اقسام میں اجوف واوی ہے
معتل العین ہے — توبہ کر تو ایک مرد

(4) فَلْيَسْتَجِيْبُوْا ۔ صیغہ جمع مذکر امر غائب معروف
از باب استفعال مادہ اسکا جَوَبَ ہے از باب نَصَرَ
یَنْصُرُ — پس چاہیئے کہ وہ سب مرد قبول کریں

(5) أَطَعْنَا :- واحد متکلم ماضی معروف از باب افعال
مادہ اسکا طَوَعَ ہے از باب فَتَحَ یَفْتَحُ ہفت اقسام
میں اجوف واوی ہے معتل عین ہے

(6) اَلْمَصِيْرُ ظرف کا صیغہ ہے مادہ اسکا صَیَرَ ہے از باب "ض"
ہفت اجوف یائی ہے معتل عین ہے — لوٹنے کی جگہ

(7) اُعِيْذُ :- واحد متکلم مضارع معروف از باب افعال
مادہ اسکا عَوَذَ ہے ہفت اقسام میں اجوف ہے
معتل عین ہے — میں پناہ مانگتا ہوں

(8) تُبْتُ ۔ واحد متکلم ماضی معروف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ مادہ
اسکا تَوَبَ ہے ہفت اقسام میں اجوف ہے

274
278

١٩ جمادی الاولیٰ ١٤١٧ھ
THURSDAY
OCTOBER 1996

3

57

EX.NO.69.B

OCTOBER						
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

⑨ فَلْتَقُمْ واحد مذکر غائب ازباب افتعال اصل فتیقم
اِتْتَقَمَ ہے

⑩ اِقْتَارَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب افتعال
ہے مادہ اسما ضرب ہے از باب "فن" بیفت اقسام میں
اجوف یائی معتل العین

⑪ اُهِبْتُ واحد متکلم مضارع معروف از باب افعال
مادہ اسما ھوب ہے از باب کفتر یفتر بیفت
اقسام میں اجوف ہے معتل العین

⑫ اَشَارَ صیغہ واحد مذکر غائب از باب افعال مادہ
اسما شیئ از باب فتح یفتح بیفت اقسام میں ناقص یائی ہے
اس ایک آدمی نے چاہا

⑬ بَایَعْتُمْ صیغہ جمع مذکر حاضر ماضی معروف از باب مفاعلہ
مادہ اسما بیع ہے۔ از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ بیفت اقسام
میں اجوف یائی ہے معتل عین یائی ہے

⑭ نَذُوْقُ صیغہ جمع متکلم از باب افعال مادہ اسما
ذوق ہے از باب ذَوَقَ یَذُوْقُ نَصَرَ یَنْصُرُ بیفت اقسام
میں اجوف واوی ہے معتل العین چکھائیں ہم مزہ

⑮ نَسَاءُ

⑯ تَزُوْرُوْا صیغہ جمع مذکر امر حاضر معروف از باب
نَصَرَ یَنْصُرُ بیفت اقسام میں اجوف واوی ہے مادہ
اسما زوغ ہے

NOVEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30					

ے مادہ اسما
ی ہے

ف از باب افعال
بیفت اقسام

ع معروف
بیفت اقسام

وف از باب ضرب
م میں اجوف

معروف از باب
یَضْرِبُ بیفت

ال مادہ اسما بین ہے
اوی ہے
معروف از باب
ضَرَبَ یَضْرِبُ

ے از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
سما ذوق ہے

ف از باب نَصَرَ
م میں اجوف

NOVEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30					

58

4 FRIDAY OCTOBER 1996
۲۰ جمادی الاول ۱۴۱۷ھ

(17) مُجِیْبٌ : اسم فاعل کا صیغہ از باب افعال مادہ اصل
جوب ہے ہفت اقسام میں اجوف واوی ہے

(18) اَقَامُوا : صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معروف از باب افعال
مادہ اصل قوم ہے از باب نَصَرَ یَنْصُرُ ہفت اقسام
میں اجوف واوی ہے

(19) لَا تُطِعْ : صیغہ واحد مذکر حاضر نہی حاضر معروف
از باب افعال ہے مادہ اصل طوع ہے ہفت اقسام
میں اجوف واوی ہے

(20) زِدْ : صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف از باب ضَرَبَ
یَضْرِبُ مادہ اصل زَیَدَ ہے ہفت اقسام میں اجوف
یائی ہے معتل العین ہے

(21) اسْتَعِذْ : صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب
استفعال مادہ اصل عَوَذَ ہے از باب نَصَرَ یَنْصُرُ ہفت
اقسام میں اجوف واوی ہے

(22) مُبِیْنٌ : واحد مذکر اسم فاعل از باب افعال مادہ اصل بَیَنَ ہے
از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ہفت اقسام میں اجوف یائی ہے

(23) اِخْتَرْنَا : صیغہ جمع متکلم ماضی معروف از باب
افتعال مادہ اصل خَیَرَ ہے از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ
ہفت اقسام میں اجوف یائی ہے

(24) ذُقْ : صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف ہے از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
ہفت اقسام میں اجوف واوی ہے مادہ کا اصل ذَوَقَ ہے

(25) تَتُوْبَا : صیغہ تثنیہ مذکر امر حاضر معروف از باب نَصَرَ
یَنْصُرُ مادہ اصل تَوَبَ ہے ہفت اقسام میں اجوف
واوی ہے

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

EX. NO. 69 ج

مندرجہ ذیل عبارتوں میں نشان زدہ الفاظ کی اعرابی حالت اور
اسکی وجہ بتائیں پھر مکمل عبارت کا ترجمہ کریں۔

① فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۝

فَزَادَهُمْ : زاد فعل ماضی ہے ھم ضمیر ہے جو کہ مفعول ہے
اللّٰہ فاعل ہے

ان کے دلوں میں بیماری ہے پس اللہ تعالیٰ نے ان کی بیماری کو بڑھا دیا (اللہ تعالیٰ ان کیلئے بڑھاتا ہے)

② مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۝

اَرَادَ : ارادَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب از باب افعال
اور اللہ تعالیٰ نے اس مثال کے بیان کرنے سے کیا ارادہ فرمایا ہے

③ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

اَلْجٰهِلِيْنَ

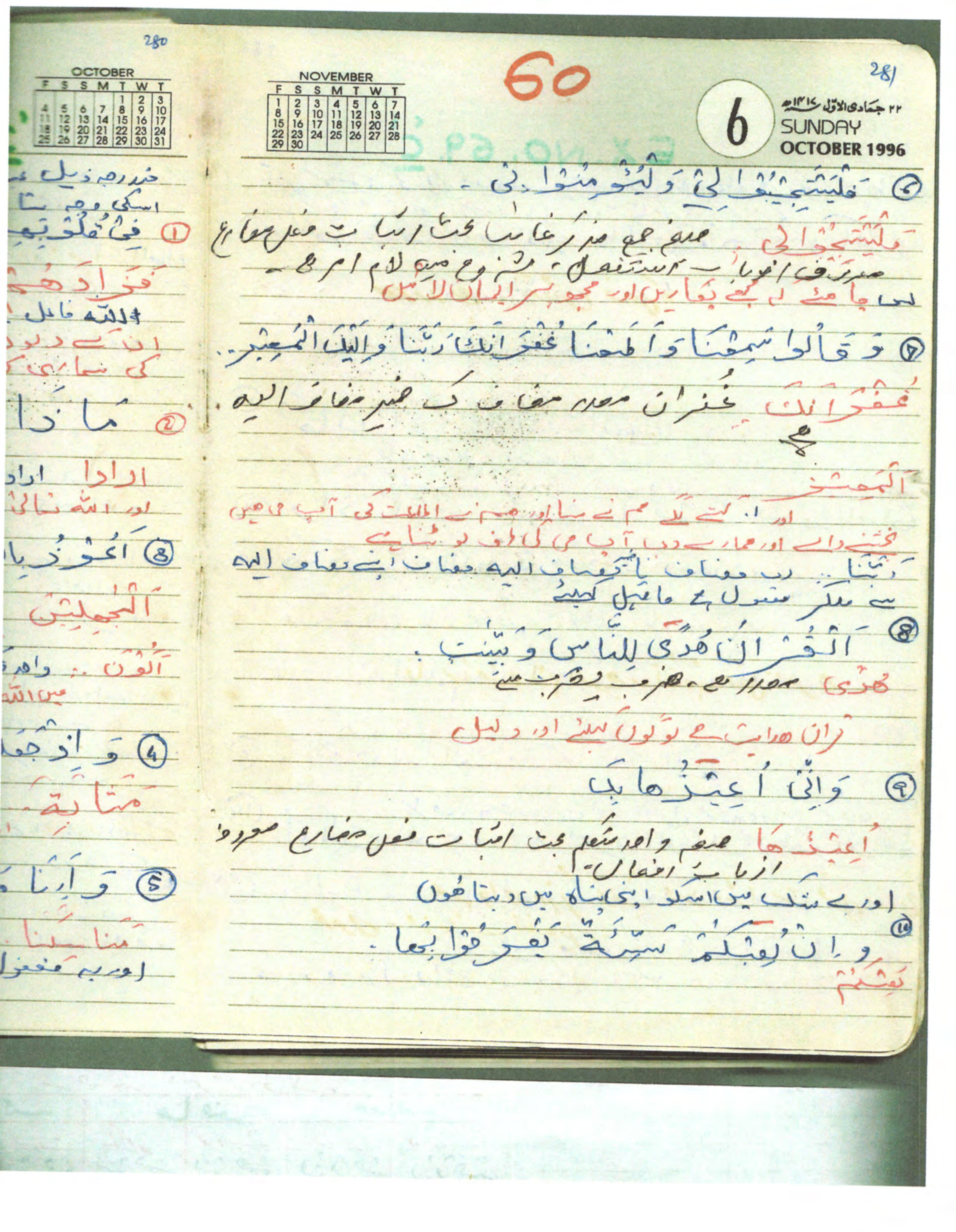
اَكُوْنَ : واحد متکلم مضارع معروف ہے یہ افعال ناقصہ میں سے ہے
میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں جاہلوں سے ہو جاؤں

④ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ ۝

مَثَابَةً : ظرف کا صیغہ ہے اور مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے
اور جب ہم نے بنایا بیت اللہ کو لوگوں کیلئے ٹھکانہ

⑤ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۝

مَنَاسِكَنَا : مناسک جمع ہے نسک کی حج کے طریقے ، مناسک
اور یہ مفعول واقع ہو رہا ہے اس وجہ سے منصوب ہے



280 | 281

60

۲۲ جمادی الاول ۱۴۱۷ھ

6

SUNDAY

OCTOBER 1996

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

NOVEMBER

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30					

⑥ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي ۔

فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي صیغہ جمع مذکر غائب بحث امر غائب فعل مضارع معروف از باب استفعال ، مشتق ، لام امر ہے ۔

تمہیں چاہئے کہ مجھے پکاریں اور مجھ پر ایمان لائیں

⑦ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۔

غُفْرَانَكَ غفران مصدر مضاف ک ضمیر مضاف الیہ ہے ۔

الْمَصِيرُ

اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور حکم مانا آپ کی بخشش چاہتے ہیں اور ہمارے رب آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے

رَبَّنَا رب مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ہے فعل کیلئے

⑧ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ ۔

هُدًى مصدر ہے ۔

قرآن ہدایت ہے لوگوں کیلئے اور دلیل

⑨ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ

أُعِيذُهَا صیغہ واحد متکلم بحث اثبات فعل مضارع معروف از باب افعال ۔

اور بے شک میں اسکو اپنی پناہ میں دیتا ہوں

⑩ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۔

تُصِبْكُمْ

282

61

۲۳ جمادی الاول ۱۴۱۷ھ
MONDAY
7
OCTOBER 1996

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

اگر مفلس کو کوئی مصیبت پہنچے تو اس سے فوت ہو جائے جو

(۱۱) ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ

حُسْنُ مصدر ہے۔ حَسُنَ فعل کا۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہی اجر ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے ان کے پاس بہت بہترین اجر ہے

(۱۲) قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْئٰنَ

تُبْتُ واحد متکلم صیغہ ہے

میں نے بے شک ابھی توبہ کر لی

(۱۳) وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ

فَاَقَمْتَ ۔ واحد مذکر حاضر کا صیغہ ہے

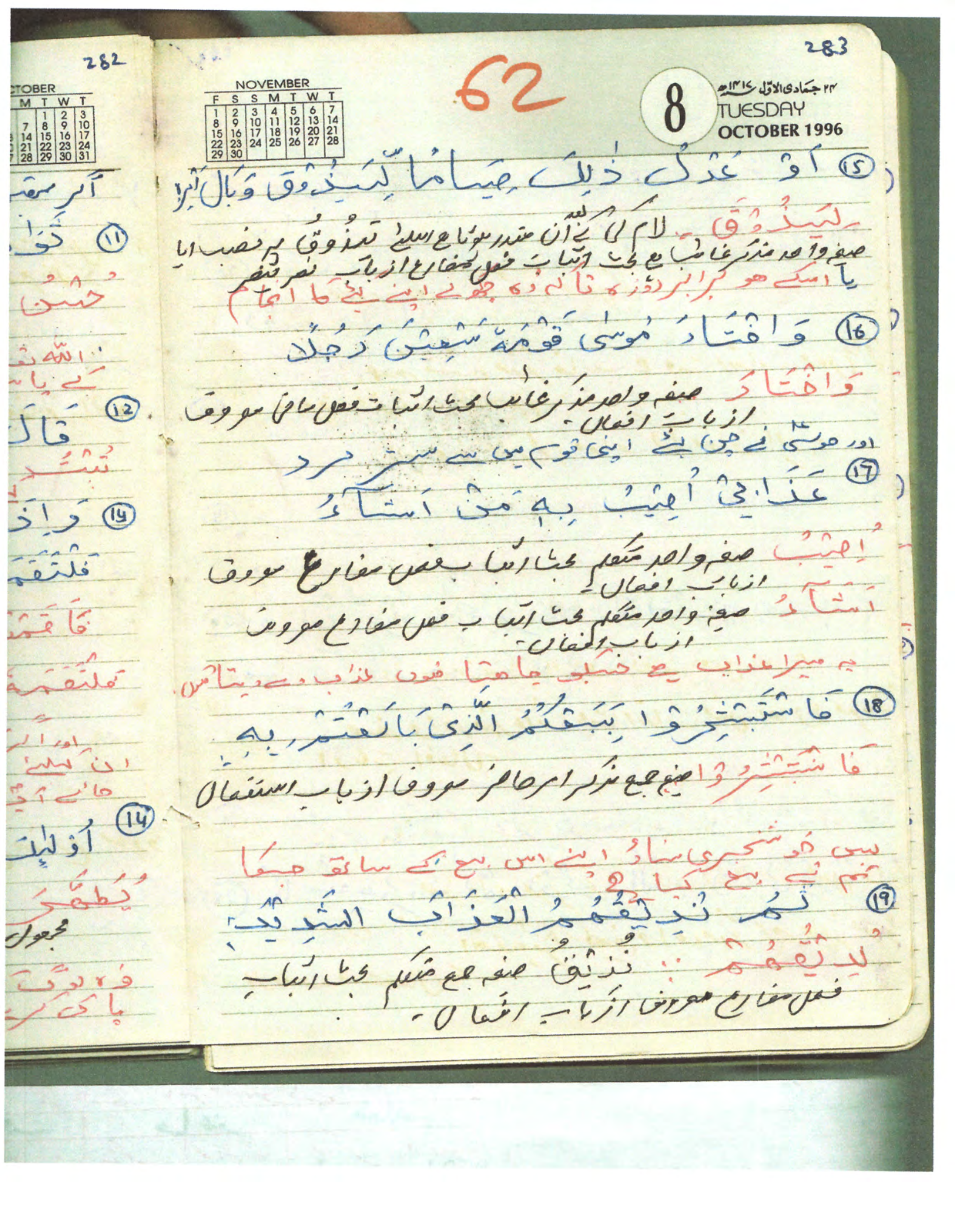
فَلْتَقُمْ فا برائے جزء لام امر ہے۔ تَقُمْ فعل امر

اور اگر آپ ان میں موجود ہوں تو آپ قائم کر لیجیے ان کے لیے نماز کو پس چاہیے کہ ان میں ایک جماعت کھڑی ہو جائے آپ کے ساتھ

(۱۴) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ

يُطَهِّرَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول، از باب تفعیل

فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ارادہ نہیں کیا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے



283
62
NOVEMBER
F S S M T W T
1 2 3 4 5 6 7
8 9 10 11 12 13 14
15 16 17 18 19 20 21
22 23 24 25 26 27 28
29 30
8
TUESDAY
OCTOBER 1996

٢٥ جمادی الاولیٰ ١٤١٧ھ
WEDNESDAY 9
OCTOBER 1996

63

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

پھر ہم اُن کو دردناک عذاب دیں گے

(20) وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا ... بُيُوتًا

أَنْ تَبَوَّءَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب ع بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔

لِقَوْمِكُمَا: لام حرف جار قوم مضاف کما مضاف الیہ۔

ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی کی طرف وحی کی کہ ذرا بنائیں اپنی قوم کیلئے مکانات

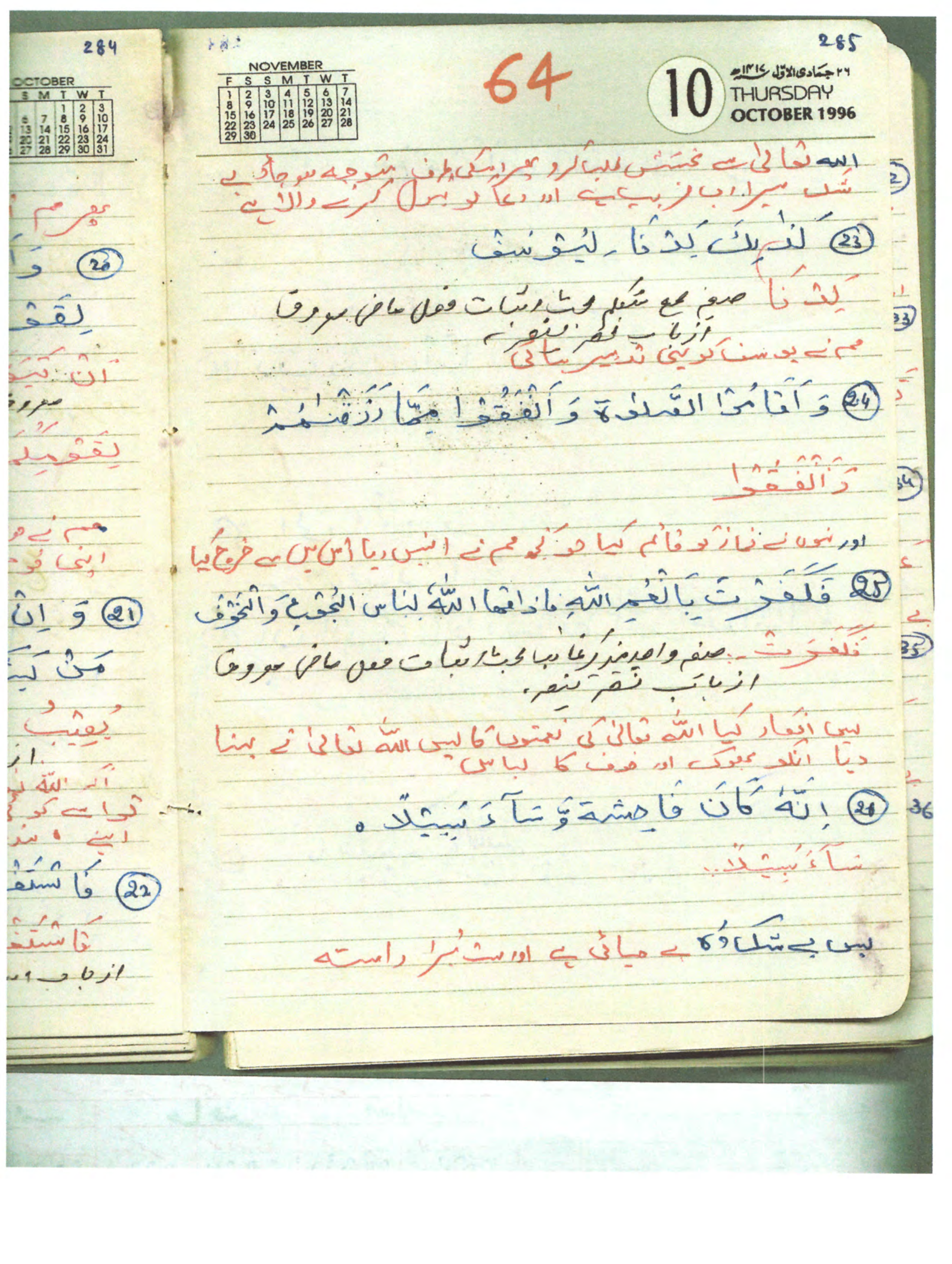
(21) وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

يُصِيبُ: صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف از باب افعال۔

اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ کوئی بھلائی کا ارادہ کریں تو کوئی ہٹانے والا نہیں ہے اپنا فضل پہنچا دیتا ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے

(22) فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ

فَاسْتَغْفِرُوهُ: اِسْتَغْفِرْ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب استفعال ہے



64

NOVEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30					

10 THURSDAY OCTOBER 1996

٢٦ جمادی الاولیٰ ١٤١٧ھ

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرو پھر اسکی طرف متوجہ ہو جاؤ بے شک میرا رب قریب ہے اور دعا کو قبول کرنے والا ہے

(23) لَنْ يَكَ يَدُنَا لِيُوسُفْ

يَدُنَا — صیغہ جمع متکلم بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب نصر ینصر

ہم نے یوسف کو یہی تدبیر بتائی

(24) وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

وَأَنْفَقُوا

اور انہوں نے نماز کو قائم کیا اور جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کیا

(25) فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ فَأَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ

فَكَفَرَتْ — صیغہ واحد مؤنث غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف از باب نصر ینصر

پس انکار کیا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا پس اللہ تعالیٰ نے پہنا دیا انکو بھوک اور خوف کا لباس

(26) إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ۝

سَاءَ سَبِيلًا

بس بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت برا راستہ

286

65

٢٧ جمادی الاولیٰ ١٤١٧ھ
FRIDAY 11
OCTOBER 1996

OCTOBER						
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

(27) وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

اَغْفَلْنَا :

آپ ﷺ آپ اُن کا کہنا نہ مانیے جن کا دل ہم نے ہمارے ذکر سے غافل

(28) رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا :

زِدْنِیْ :

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما

(29) اِلَیَّ الْمَصِیْرُ .

میری ہی طرف لوٹنا ہے

(30) اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا ۰

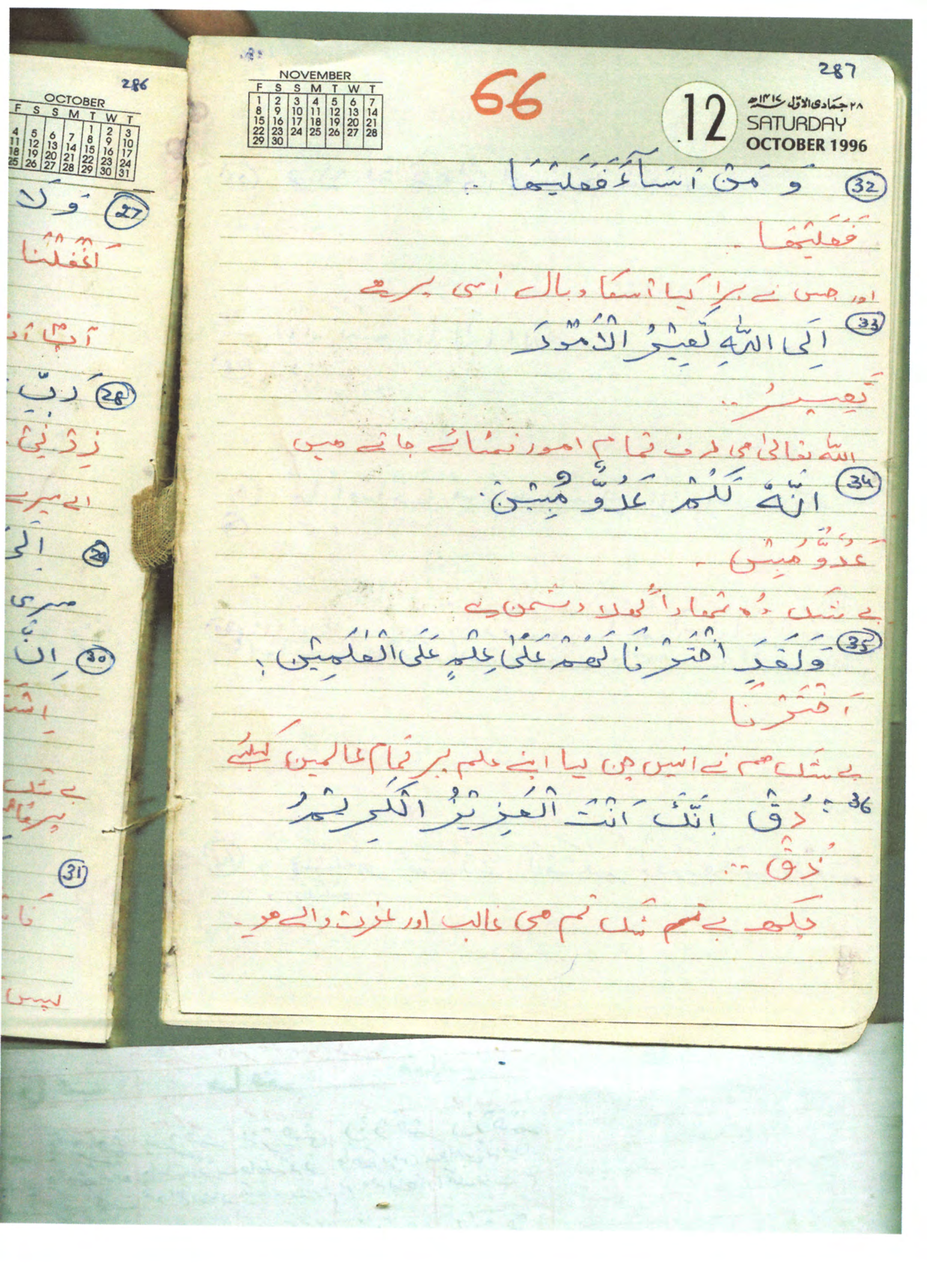
اِسْتَقَامُوْا

بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر اس پر قائم رہے

(31) فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ

فَاسْتَعِذْ

پس تم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو



66

12 SATURDAY OCTOBER 1996 — ٢٨ جمادی الاول ١٤١٧ھ

(32) وَمَنْ أَسَآءَ فَعَلَيْهَا

فَعَلَيْهَا

اور جس نے برا کیا اسکا وبال اسی پر ہے

(33) إِلَى اللّٰهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ

تَصِيرُ

اللہ تعالیٰ ہی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں

(34) إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ

عَدُوٌّ مُّبِينٌ

بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

(35) وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ

اخْتَرْنَا

بے شک ہم نے انہیں چن لیا اپنے علم پر تمام عالمین کیلئے

(36) ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ

ذُقْ

چکھ بے شک تم ہی غالب اور عزت والے ہو

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

(37) وَلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ

تَقُمْ :

اور آپ اس کی قبر پر کھڑے نہ ہوں

38 اِنْ تَتُوْبَا اِلَى اللّٰهِ

تَتُوْبَا :

اگر رجوع کرو اللہ تعالیٰ کی طرف

(39) مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

اَصَابَ :

نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے

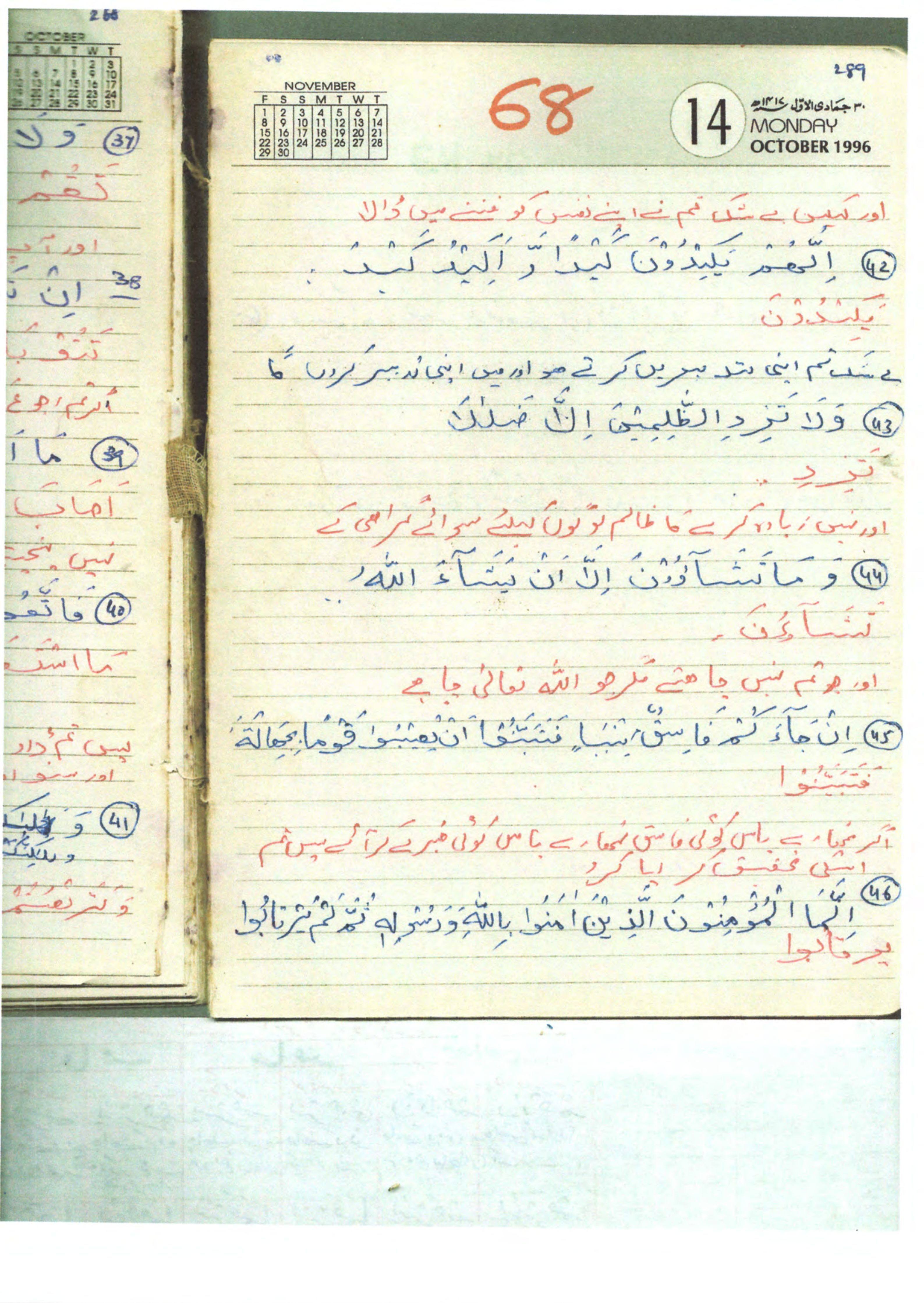
(40) فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

مَا اسْتَطَعْتُمْ

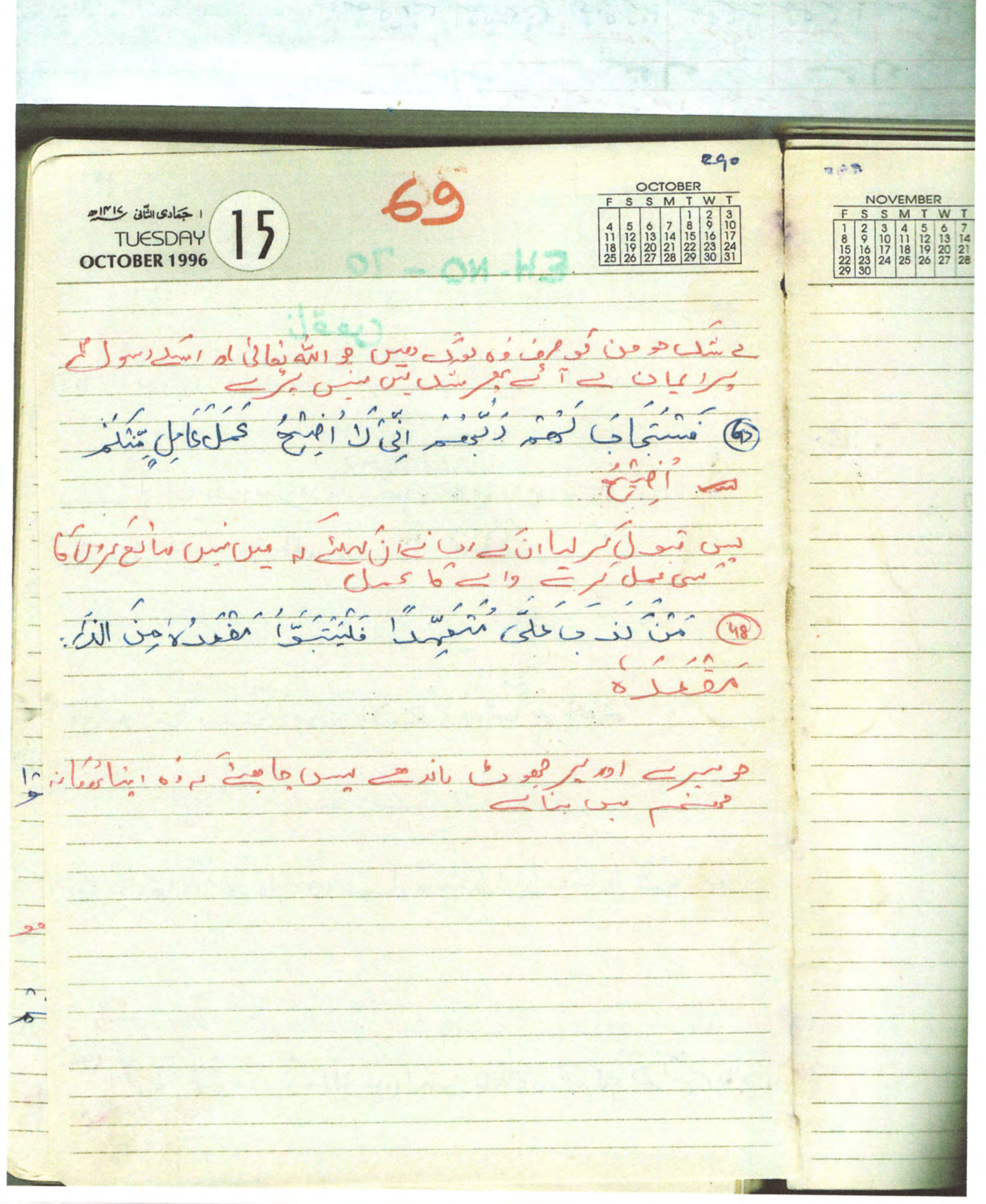
پس تم ڈرو اللہ تعالیٰ سے جہاں تک تمہاری استطاعت میں ہو
اور سنو اور مانو اور خرچ کرو

(41) وَ~~لٰكِنَّكُمْ~~ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
وَلٰكِنَّكُمْ

وَتَرَبَّصْتُمْ



68
289
NOVEMBER
14
٣٠ جمادی الاولیٰ ١٤١٧ھ
MONDAY
OCTOBER 1996
اور لیکن بے شک تم نے اپنے نفس کو فتنے میں ڈالا
(42) إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا
يَكِيدُونَ
بے شک تم اپنی بد تدبیریں کرتے ہو اور میں اپنی تدبیر کروں گا
(43) وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا
تَزِدِ
اور نہیں زیادہ کرے گا ظالم لوگوں کیلئے سوائے گمراہی کے
(44) وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ
تَشَاءُونَ
اور جو تم نہیں چاہتے مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے
(45) إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ
فَتَبَيَّنُوا
اگر تمہارے پاس کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے آئے پس تم اسکی تحقیق کر لیا کرو
(46) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا
يَرْتَابُوا



290

١ جمادى الثانى ١٤١٧ھ

TUESDAY

OCTOBER 1996

15

69

OCTOBER						
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

NOVEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30					

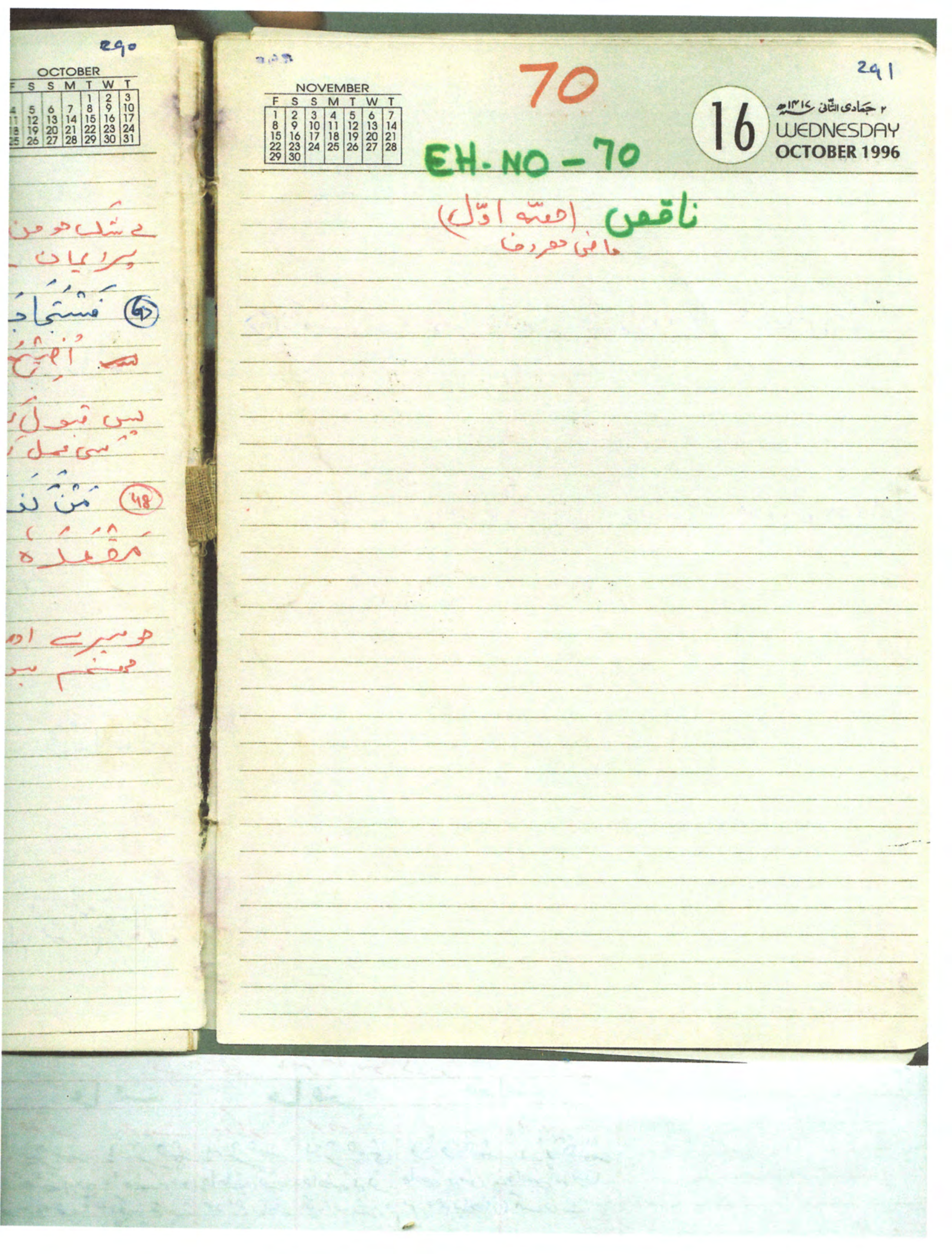
بے شک جو مومن ہیں صرف وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول پر ایمان لے آئے پھر شک میں نہیں پڑے

(65) فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم

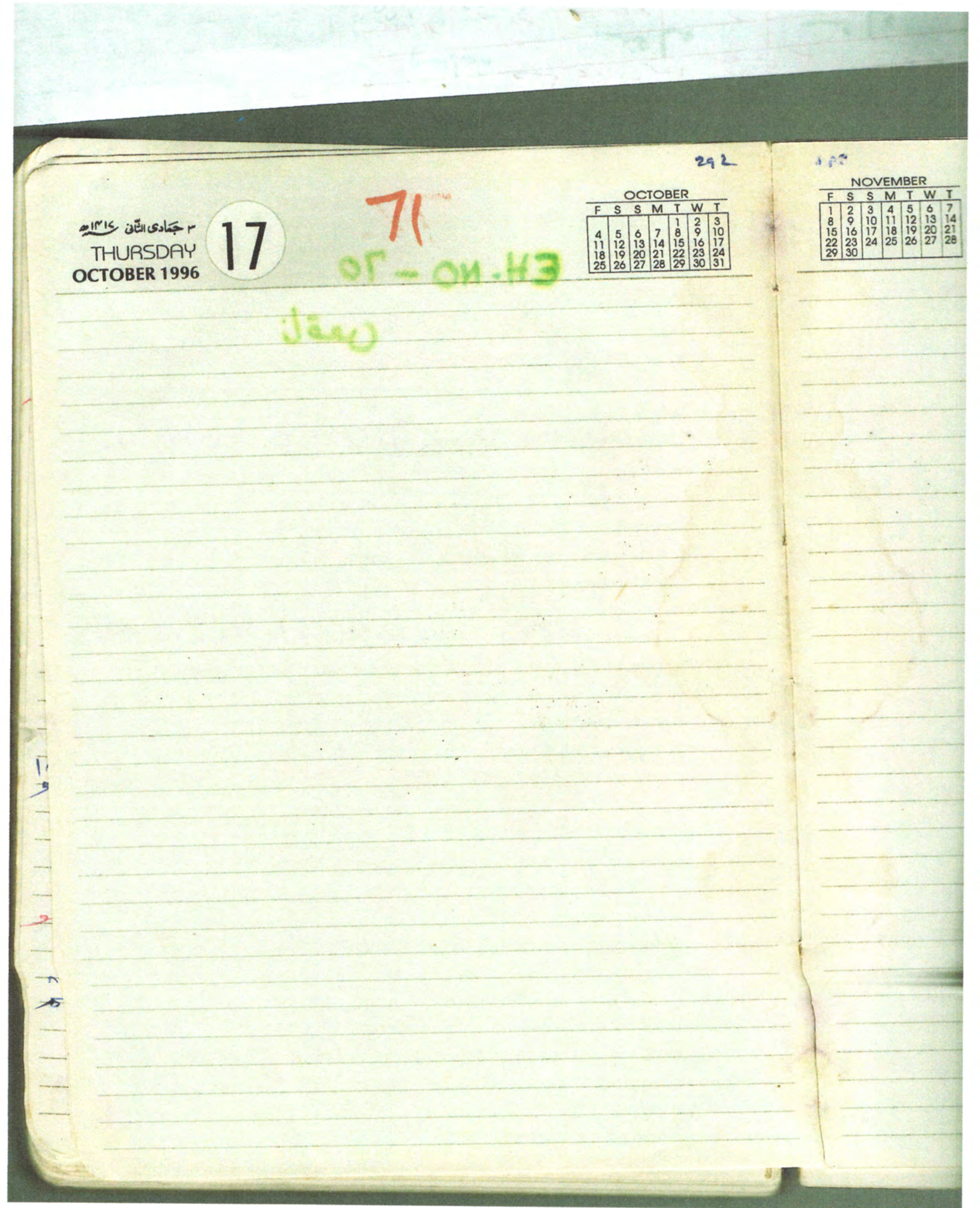
پس قبول کر لیا ان کے رب نے ان کی کہ میں نہیں ضائع کروں گا کسی عمل کرنے والے کا عمل

(48) مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

جو میرے اوپر جھوٹ باندھے پس چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے



290
OCTOBER
291
70
NOVEMBER
16
WEDNESDAY
OCTOBER 1996
EH-NO-70


292
٣ جمادى الثانى ١٤١٧هـ
THURSDAY
OCTOBER 1996
17
71
OCTOBER
NOVEMBER

292

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

NOVEMBER

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30					

72

293

18 FRIDAY OCTOBER 1996

۴ جمادی الثانی ۱۴۱۷ھ

۵ جمادی الثانی ۱۴۱۷ھ

SATURDAY

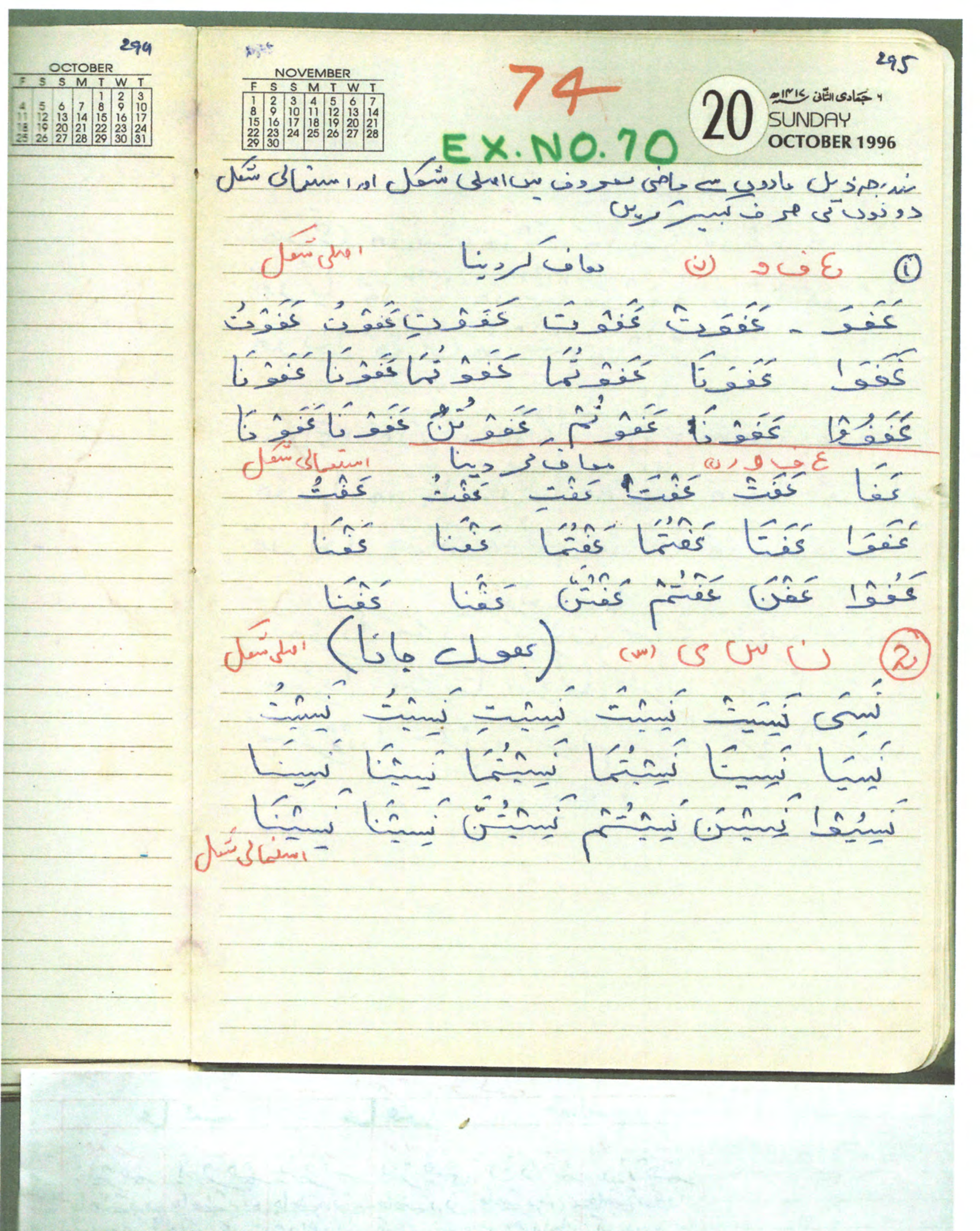
OCTOBER 1996

19

73

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31



294 | 295

74

EX. NO. 70

٦ جمادی الثانی ١٤١٧ھ

20 SUNDAY OCTOBER 1996

مندرجہ ذیل مادوں سے ماضی معروف میں اصلی شکل اور استعمالی شکل
دونوں کی صرف کبیر کریں

(1) ع ف و (ن) معاف کر دینا — اصلی شکل

عَفَوَ ۔ عَفَوَتْ عَفَوْتَ عَفَوْتِ عَفَوْتُ

عَفَوَا عَفَوَتَا عَفَوْتُمَا عَفَوْتُمَا عَفَوْنَا عَفَوْنَا

عَفَوُوْا عَفَوْنَ عَفَوْتُمْ عَفَوْتُنَّ عَفَوْنَا عَفَوْنَا

ع ف و (ن) معاف کر دینا — استعمالی شکل

عَفَا عَفَتْ عَفَتَ عَفَتِ عَفَتُ

عَفَوَا عَفَتَا عَفَتُمَا عَفَتُمَا عَفَنَا عَفَنَا

عَفَوْا عَفَنَ عَفَتُمْ عَفَتُنَّ عَفَنَا عَفَنَا

(2) ن س ی (س) (بھول جانا) — اصلی شکل

نَسِیَ نَسِیَتْ نَسِیْتَ نَسِیْتِ نَسِیْتُ

نَسِیَا نَسِیَتَا نَسِیْتُمَا نَسِیْتُمَا نَسِیْنَا نَسِیْنَا

نَسِیُوْا نَسِیْنَ نَسِیْتُمْ نَسِیْتُنَّ نَسِیْنَا نَسِیْنَا

استعمالی شکل

اصلی شکل — ہدایت دینا — ھ د ی (ض) ③

هَدَیَ هَدَیَتْ هَدَیْتَ هَدَیْتِ هَدَیْتُ
هَدَیَا هَدَیَتَا هَدَیْتُمَا هَدَیْتُمَا هَدَیْنَا
هَدَیُوْا هَدَیْنَ هَدَیْتُمْ هَدَیْتُنَّ هَدَیْنَا هَدَیْنَا

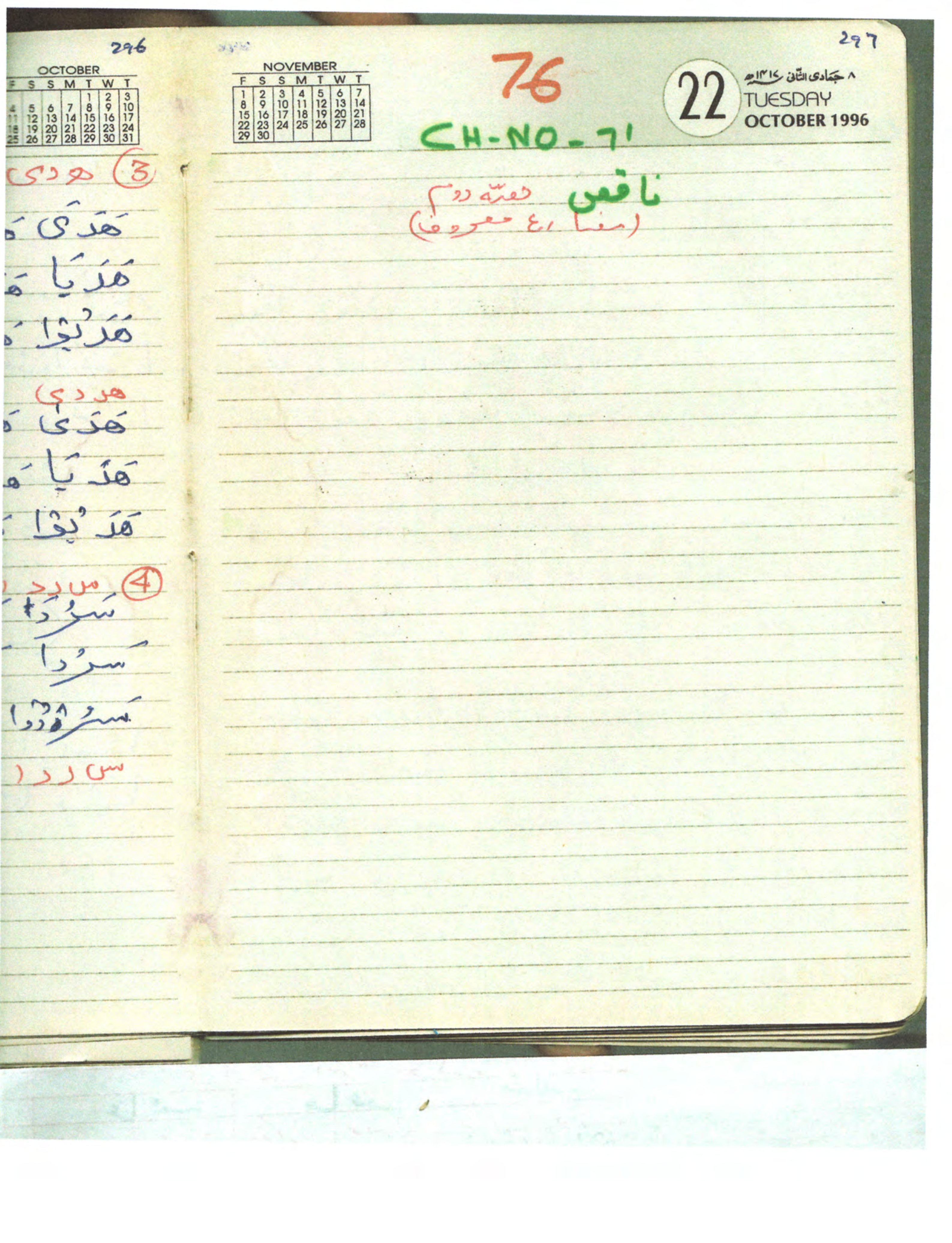
استعمالی شکل — ہدایت دینا — ھ د ی (ض)

هَدَی هَدَیَتْ هَدَتَا هَدَتِ هَدَتُ هَدَتْ
هَدَیَا هَدَیَتَا هَدَتُمَا هَدَتُمَا هَدَنَا هَدَنَا
هَدَیُوْا هَدَیْنَ هَدَتُمْ هَدَتُنَّ هَدَنَا هَدَنَا

اصلی شکل — شریف ہونا — س ر د (ک) ④

سَرُدَ سَرُدَتْ سَرُدْتَ سَرُدْتِ سَرُدْتُ سَرُدْتُ
سَرُدَا سَرُدَتَا سَرُدْتُمَا سَرُدْتُمَا سَرُدْنَا سَرُدْنَا
سَرُدُوْا سَرُدْنَ سَرُدْتُمْ سَرُدْتُنَّ سَرُدْنَا سَرُدْنَا

استعمالی شکل — شریف ہونا — س ر د (ن)


296
OCTOBER
NOVEMBER
76
CH-NO-71
297
22
TUESDAY
OCTOBER 1996
ناقص
هَدَىٰ
هَدَيَا
هَدَوْا
سَرُدَ
سَرُدَا

۹ جمادی الثانی ۱۴۱۷ھ

WEDNESDAY
OCTOBER 1996

23

77

298

OCTOBER						
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

EX-NO-71

(1) مشق نمبر 70 میں دیے ہوئے مادوں سے مضارع معروف میں اصلی شکل اور تبدیل شدہ شکل / استعمالی شکل میں دونوں کی گردان تحریر کریں

اصلی شکل — معاف کر دینا — ع ف و (ن)

يَعْفُوُ تَعْفُوُ تَعْفُوِيْنَ نَعْفُوُ أَعْفُوُ أَعْفُوُ

يَعْفُوَانِ تَعْفُوَانِ تَعْفُوَانِ تَعْفُوَانِ تَعْفُوُ تَعْفُوُ

يَعْفُوُوْنَ يَعْفُوُوْنَ تَعْفُوْنَ تَعْفُوْنَ تَعْفُوُ تَعْفُوُ

تبدیل شدہ شکل — معاف کر دینا — ع ف و (ن)

يَعْفُوْ تَعْفُوْ تَعْفُوْ تَعْفِيْنَ أَعْفُوْ أَعْفُوْ

يَعْفُوَانِ تَعْفُوَانِ تَعْفُوَانِ تَعْفُوَانِ تَعْفُوْ تَعْفُوْ

يَعْفُوْنَ يَعْفُوْنَ تَعْفُوْنَ تَعْفُوْنَ تَعْفُوْ تَعْفُوْ

(2) اصلی شکل — ہدایت دینا — ھ د ی (ض)

يَهْدِيُ تَهْدِيُ تَهْدِيُ تَهْدِيِيْنَ أَهْدِيُ أَهْدِيُ

يَهْدِيَانِ تَهْدِيَانِ تَهْدِيَانِ تَهْدِيَانِ تَهْدِيُ تَهْدِيُ

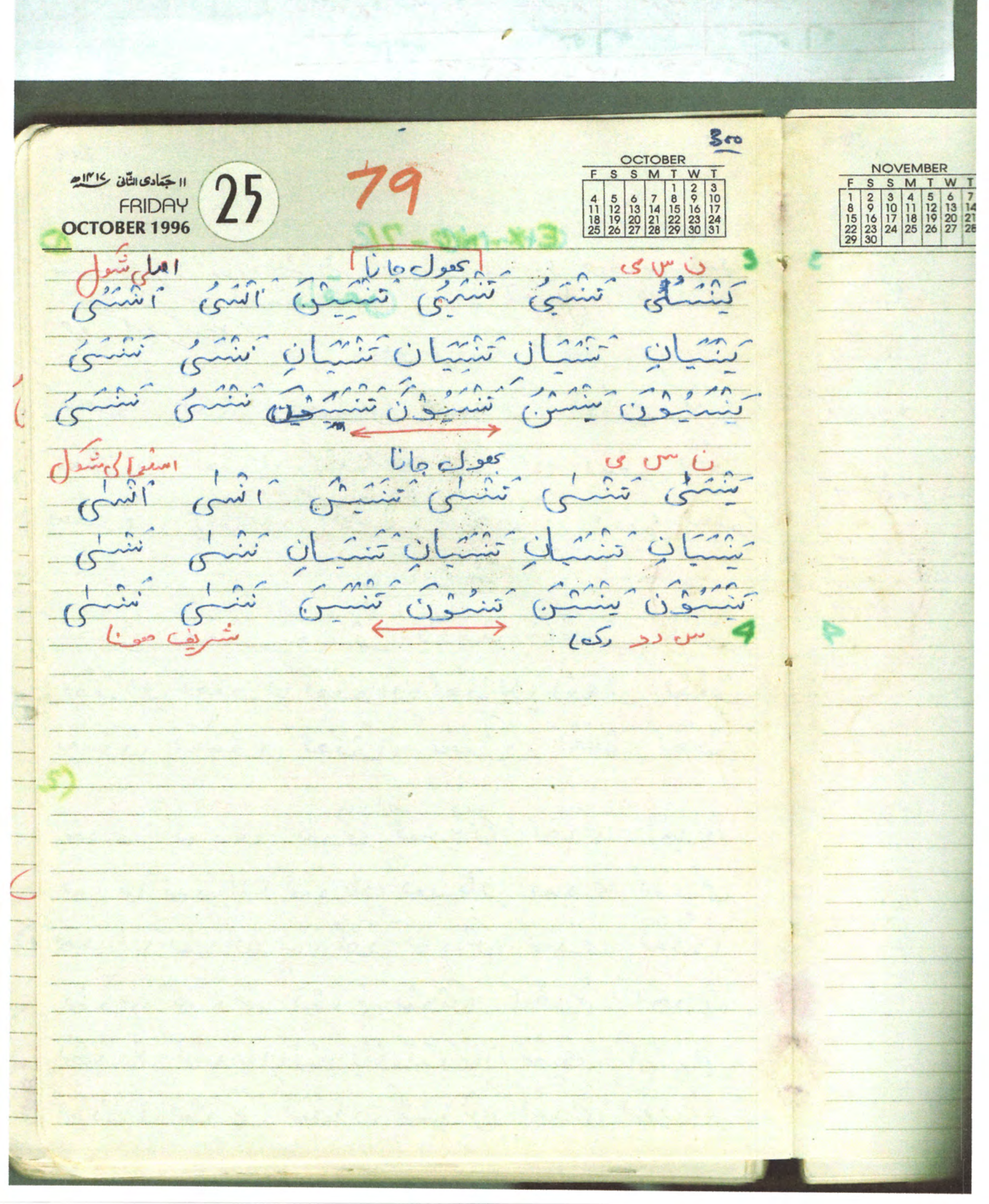
يَهْدِيُوْنَ يَهْدِيْنَ تَهْدِيُوْنَ تَهْدِيْنَ تَهْدِيُ نَهْدِيُ

استعمالی شکل — ھ د ی (ض)

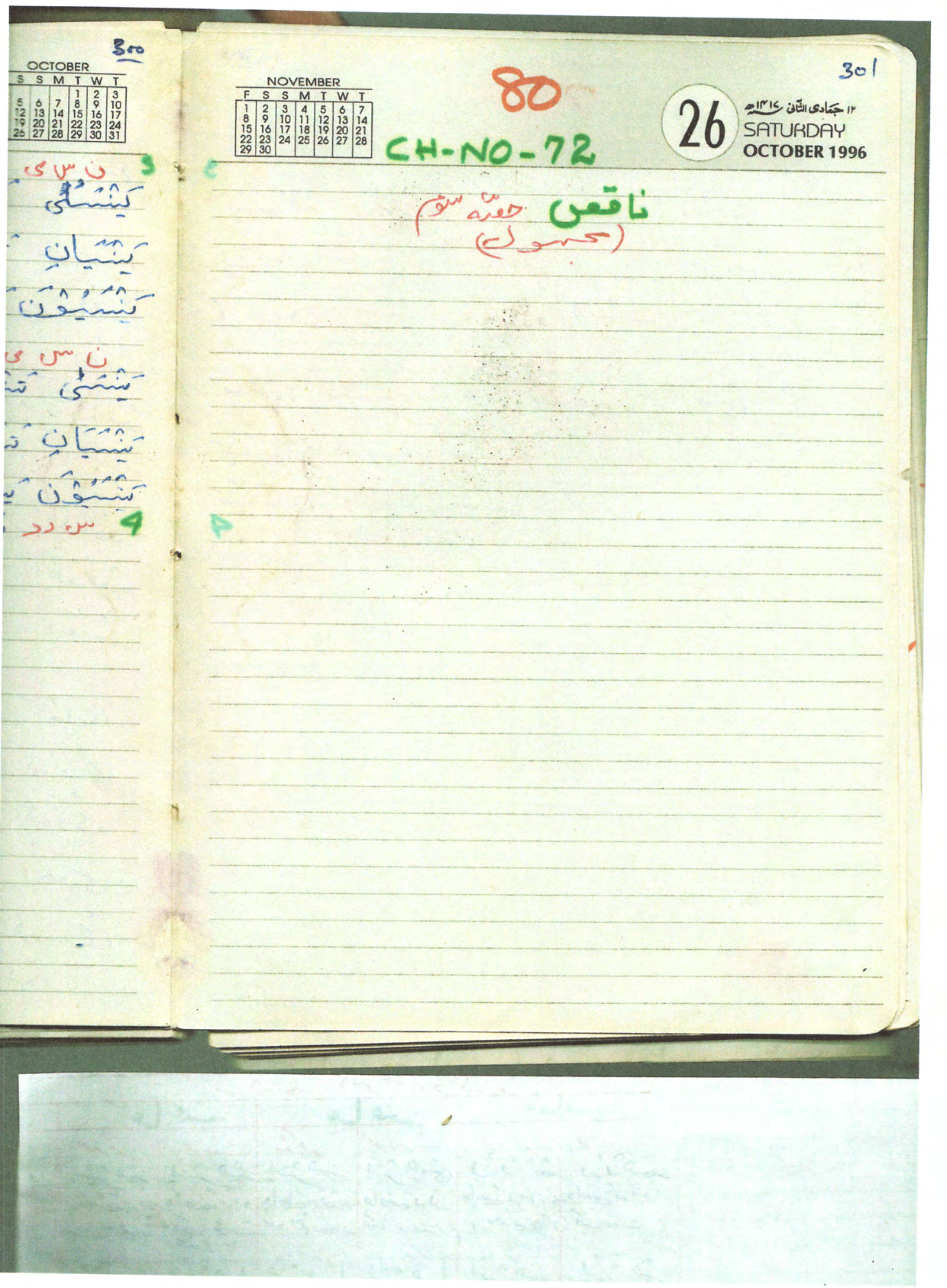
يَهْدِيْ تَهْدِيْ تَهْدِيْ تَهْدِيْنَ أَهْدِيْ أَهْدِيْ

يَهْدِيَانِ يَهْدِيَانِ تَهْدِيَانِ تَهْدِيَانِ تَهْدِيْ تَهْدِيْ

يَهْدُوْنَ يَهْدِيْنَ تَهْدُوْنَ تَهْدِيْنَ تَهْدِيْ نَهْدِيْ



۱۱ جمادی الثانی ۱۴۱۷ھ
FRIDAY
25
OCTOBER 1996
OCTOBER
NOVEMBER


300
OCTOBER
NOVEMBER
80
CH-NO-72
301
26
۱۲ جمادی الثانی ۱۴۱۷ھ
SATURDAY
OCTOBER 1996
ناقص حصہ سوم
(مجہول)

302

١٣ جمادی الثانی ١٤١٧ھ

27

SUNDAY

OCTOBER 1996

18

CH-NO-72

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

302

OCTOBER

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

303

NOVEMBER

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30					

82

EX. NO. 72

28 ١٤ جمادی الثانی ١٤١٧ھ

MONDAY

OCTOBER 1996

304

83

۱۵ جمادی الثانی ۱۴۱۷ھ
TUESDAY
OCTOBER 1996
29

EX-NO. 72

مادہ غ-ش-و (س) سے ماضی معروف، مضارع معروف، ماضی مجہول
اور مضارع مجہول کی صرف کبیر کریں

ماضی معروف — غ ش - و (س)

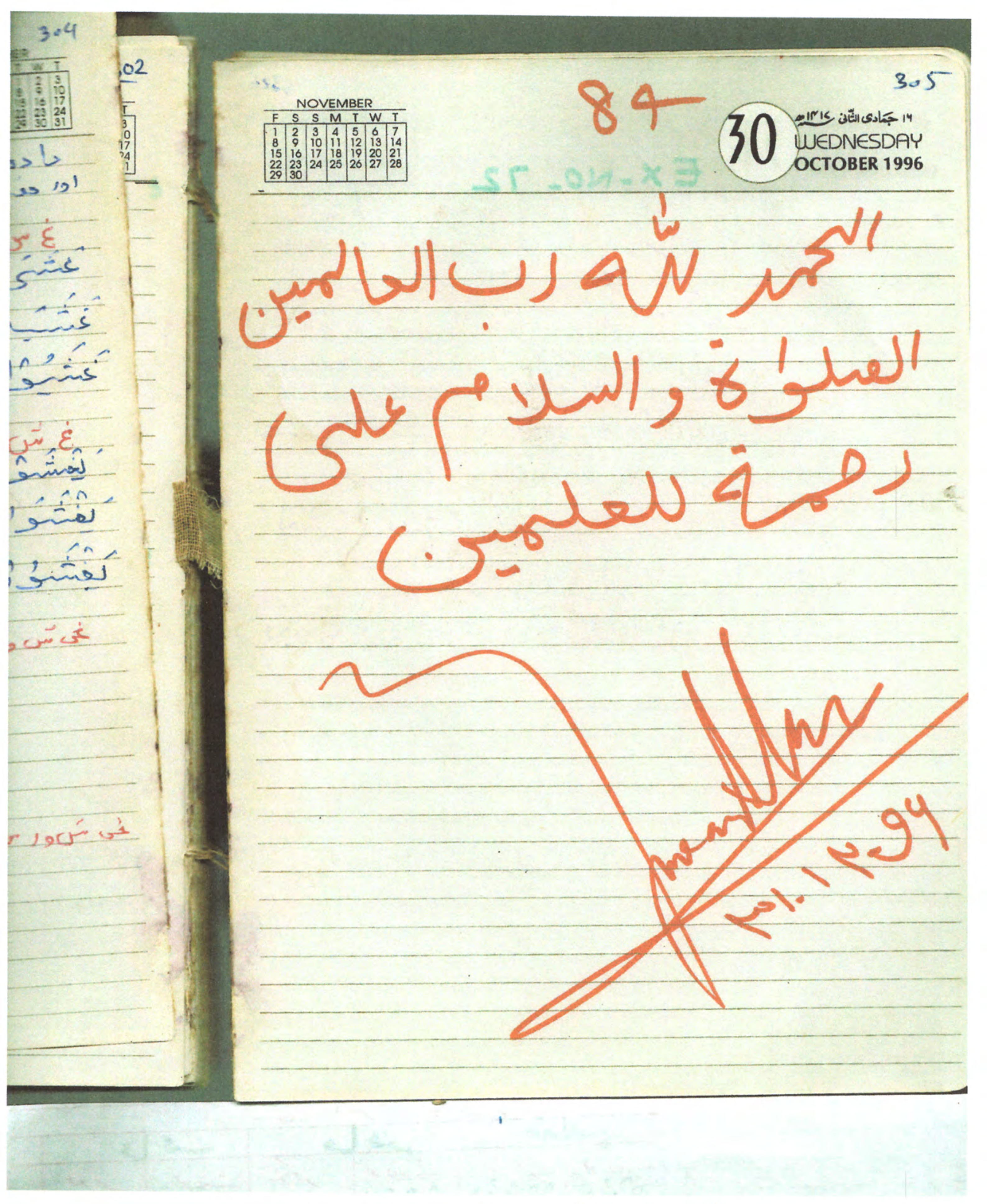
غَشِيَ	غَشِيَتْ	غَشِيْتَ	غَشِيْتِ	غَشِيْتُ
غَشِيَا	غَشِيَتَا	غَشِيْتُمَا	غَشِيْتُمَا	غَشِيْنَا
غَشُوْا	غَشِيْنَ	غَشِيْتُمْ	غَشِيْتُنَّ	غَشِيْنَا

مضارع معروف — غ ش و (س)

يَغْشُوْ	تَغْشُوْ	تَغْشُوْ	تَغْشِيْنَ	أَغْشُوْ
يَغْشُوَانِ	تَغْشُوَانِ	تَغْشُوَانِ	تَغْشُوَانِ	نَغْشُوْ
يَغْشُوْنَ	يَغْشُوْنَ	تَغْشُوْنَ	تَغْشُوْنَ	نَغْشُوْ

ماضی مجہول — غ ش و (س)

مضارع مجہول — غ ش و (س)



THE END Book. 4